

سلسلہ مطبوعات اشاعت اسلام ٹرسٹ ۷۲۹

موضوعات قرآنی

از

مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی

مترجمہ

عرفان خلیلی

(صفی پوری)



مرکزی مکتبہ اسلامی - دہلی ۶

سلسلہ مطبوعات اشاعت اسلام ٹرسٹ ۲۲۹

موضوعات قرآنی

از

مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی

مکتبہ

عرفان خلی

(صفی پوری)



مرکزی مکتبہ اسلامی - دہلی ۶

DATA ENTERED

اشاعت اسلام ٹرسٹ دہلی

کمرہ اداریہ

۴۹۳
۵۷۳

بار اول ۱۹۸۵ء

قیمت = ۴۰ روپے

مطبوعہ روپی پرنٹنگ پریس دہلی

DATA ENTERED

۳

فہرست

موضوعات قرآنی

۲۶	اسما عیل علیہ السلام	۵۰	آدم علیہ السلام	۳	فق موضوعات
۲۶	اسوہ حسنہ	۵۱	ار	۱۳	عمر تب
۲۶	اشہر مہم	۵۱	ارتداد		الف
۲۷	اصحاب الاخدود	۵۲	ازدواجی زندگی		اباہیم علیہ السلام
۲۷	اصحاب الایکہ	۵۳	ازلام	۱۵	
۲۷	اصحاب الرّس	۵۳	آزمائش	۱۸	یس
۲۷	اصحاب السبوت	۵۵	ازواج مطہرات	۱۸	بل عباس رض
۲۷	اصحاب صفہ	۵۵	اسباط	۱۹	بن ام مکتوم رض
۲۷	اصحاب الفضل	۵۶	استکبار	۱۹	بکر صدیق رض
۲۸	اصحاب کرب	۵۶	استیذان	۱۹	لہب
۲۸	اصحاب المشیمہ	۵۶	اسحاق علیہ السلام	۱۹	
۲۸	اصحاب المیمنہ	۵۶	اسراف	۲۰	
۲۸	اصحاب یاسین	۵۶	اسرائیل	۲۱	احکام
۲۸	اصطباغ	۵۶	اسلام	۲۱	احسان
۲۸	اصول تفسیر	۶۰	اسلامی ریاست	۲۲	احکام القرآن
۲۸	اصول فقہ	۶۲	اسلامی نظام معاشرت	۲۴	آخرت
۲۹	اضطراب	۶۴	اسلامی نظام جماعت	۴۰	اخلاق و اخلاقی تعلیمات
۲۹	اعتکاف	۶۴	آسمان	۵۰	اورس علیہ السلام

۷۵	۱۰۳	انبیاء	۶۹	اعراف
۷۵	۱۰۵	انتقام	۷۰	افک
۷۵	۱۰۵	انجیل	۷۰	اقامت دین
۷۵	۱۰۶	انسان	۷۰	اقامت الصلوٰۃ
۷۵	۱۱۹	انصار	۷۰	اقسام القرآن
۷۵	۱۱۹	انعام الہی	۷۱	آل
۱۲۵	۱۲۰	انفاق فی سبیل اللہ	۷۱	آلار
۱۲۶	۱۲۱	اولی الامر	۷۱	الحاد
۱۲۶	۱۲۲	اوہام جاہلیت	۷۱	انقار اور الہام
۱۲۶	۱۲۳	اہل البیت	۷۲	اللہ
۱۵۲	۱۲۳	اہل کتاب	۹۹	اللہ
۱۵۲	۱۲۵	ایام تشریق	۱۰۰	ایاس علیہ السلام
۱۵۲	۱۲۵	آیت، آیات	۱۰۰	امامت
۱۵۲	۱۲۹	آیکہ	۱۰۰	امانت
۱۵۲	۱۲۹	ایلاء	۱۰۱	ام الكتاب
۱۵۲	۱۲۹	ایمان	۱۰۱	امت وسط
۱۵۲	۱۲۲	ایوب علیہ السلام	۱۰۱	امتحان
		ب	۱۰۲	امثال القرآن
۱۵۲	۱۲۲	باطل		امر بالمعروف و
۱۵۲	۱۲۲	بائیل	۱۰۲	نہی عن المنکر
	۱۲۲	بیت پرستی	۱۰۳	ام سلمہ
۱۵۲	۱۲۴	بجھل	۱۰۳	امہات المؤمنین
		پ		
۱۵۲	۱۲۲	پردہ		
۱۵۲	۱۲۲	پرہیزگار		
	۱۲۲	ت		
۱۵۲	۱۲۴	تابوت سکینہ		

۲۵۸	شب قدر	۲۵۳	سامری	۲۴۱	روح القدس
۲۵۸	شر	۲۵۳	سبا	۲۴۱	روزه
۲۵۹	شراب	۲۵۳	سبوت	۲۴۲	رهبانیت
۲۵۹	شرح صدر	۲۵۳	سبع مثانی	۲۴۳	رهن
۲۶۰	شرع	۲۵۳	سجده	۲۴۳	ریا
۲۶۰	شکر	۲۵۴	سحر		نه
۲۶۵	شریعت	۲۵۴	سدره المنتهی		
۲۶۸	شعائر الله	۲۵۴	سرقه	۲۴۳	تجربور
۲۶۹	شعر	۲۵۴	سکرات موت	۲۴۳	زقوم
۲۶۹	شعیب علیه السلام	۲۵۴	سکینت	۲۴۳	زکوة
۲۶۹	شفاعت	۲۵۴	سلام	۲۴۵	زکریا علیه السلام
۲۷۱	شک	۲۵۴	سلسبیل	۲۴۵	زلیخا
۲۷۱	شکار	۲۵۴	سلوی	۲۴۵	زمین
۲۷۱	شکر	۲۵۴	سلیمان علیه السلام	۲۴۷	زنا
۲۷۲	شوری	۲۵۶	سماع موقی	۲۵۰	زندگی
۲۷۲	شراب	۲۵۶	سنت	۲۵۰	زندگی بعد موت
۲۷۲	شهادت بمعنی شهادت حق	۱۵۷	سواء السبیل	۲۵۲	زید بن حارثه
۲۷۳	شهادت بمعنی جانی قربانی	۲۵۷	سود	۲۵۲	زینب (ام المومنین)
۲۷۳	شهادت بمعنی گواهی				
۲۷۳	شهید		ش		س
۲۷۳	شهید شهیدار	۲۵۸	شاهد	۲۵۲	ساره
۲۷۴	شیطان (شیطین)	۲۵۸	شب برات	۲۵۳	الساعة

۳۰۲	عثمان غنی <small>رضی</small>	۲۸۸	ضلالت	ص
۳۰۲	عدت	۲۹۳	ضمیر	صائبین
۳۰۳	عدل			صالح علیه السلام
۳۰۳	عذاب الہی		ط	صالحین
۳۰۹	عذاب قبر	۲۹۳	طاغوت	صبر
۳۰۹	عرب	۲۹۳	طالوت	صبغة اللہ
۳۱۱	عرش	۲۹۴	طلاق	صحابہ کرام
۳۱۱	عرفات	۲۹۴	طواف	صحیفہ
۳۱۱	عزیر علیہ السلام	۲۹۴	طوی	صدقہ
۳۱۱	عکرمہ ابن ابی جہل	۲۹۴	طور سینا	صدیق، صدیقین
۳۱۱	علم	۲۹۴	طہارت و پاکیزگی	صراط مستقیم
۳۱۳	علم غیب			صفا
۳۱۳	علی مرتضیٰ <small>رضی</small>		ظ	صفات الہی
۳۱۳	عمران	۲۹۵	ظلم، ظالم، ظالمین	صلوۃ
۳۱۳	عمر فاروق <small>رضی</small>			صلح حدیبیہ
۳۱۳	عمرہ		ع	صلہ رحمی
۳۱۴	عمل صالح	۲۹۹	عاد	صلیب
۳۱۴	عورت	۳۰۰	عائشہ <small>رضی</small> (ام المؤمنین)	صور
۳۱۵	عہد	۳۰۰	عبادت	ض
۳۱۶	عیسیٰ علیہ السلام	۳۰۲	عبداللہ بن ابی	حنیط ولادت
۳۱۹	عیسائی		عبداللہ بن عبداللہ	
۳۲۰	عیسائیت	۳۰۲	بن ابی	

۳۴۱	۳۲۸ (ب) ایثار	۳۲۱	فر دوس	غ	غزوہ احد
۳۴۱	۳۲۸ (ج) طلاق	۳۲۲	فرشتے	غزوہ احزاب	
۳۴۳	۳۳۲ (د) مہر	۳۲۲	فرعون	غزوہ بدر	
۳۴۳	۳۳۴ (ه) عدت	۳۲۲	فرقان	غزوہ بنی نضیر	
۳۴۴	۳۳۵ (و) رجعت	۳۲۲	فرقہ بندی	غزوہ بنی قریظہ	
۳۴۴	۳۳۵ (ز) خلع	۳۲۴	فساد فی الارض	غزوہ بنی المصطلق	
۳۴۴	۳۳۶ (ح) متعہ	۳۲۴	فسق	غزوہ تبوک	
۳۴۴	۳۳۶ (ط) عورت کا نفقہ	۳۲۴	فقہ	غزوہ حنین	
۳۴۴	۳۳۷ (ی) ظہار	۳۲۴	فلاح	غزوہ موتہ	
۳۴۴	۳۳۷ (۳) اسلام میں	۳۲۵	فلک	غضب	
۳۴۶	۳۳۷ قانون سازی	۳۲۵	فواحش	غلامی	
۳۴۶	۳۳۷ (۴) بین الاقوامی	۳۲۵	فوز	غلماں	
۳۴۶	۳۳۷ قانون صلح و جنگ	۳۲۵	ق	غنیمت	
۳۴۷	۳۳۷ (۵) قانون جنگ	۳۲۶	قادیانی نبوت	غیب	
۳۴۸	۳۳۸ (۱) فدیہ	۳۲۶	قارون	غیبت	
۳۴۸	۳۳۸ (ب) جاسوسی	۳۲۶	قائنات		
۳۴۸	۳۳۸ (ج) مالی غنیمت	۳۲۶	قانون اسلامی		
۳۴۸	۳۳۸ (د) جزیہ	۳۲۶	اصول قانون اور		
۳۴۹	۳۳۸ (۶) دستوری قانون	۳۲۶	اصول احکام		
۳۵۰	۳۳۸ (۷) چوری	۳۲۸	ازدواجی معاملات		
۳۵۰	۳۴۱ (۸) بنیادی انسانی	۳۲۸	(۱) نکاح		
۳۵۰	۳۴۱ حقوق				

۴۱۲	کفار مکہ	۳۹۲	قربانی	۳۵۱	(۹) زنا - سود
۴۱۲	کفار عرب	۳۹۳	قرض	۳۵۲	(۱۰) شراب
۴۱۲	کفر	۳۹۳	قرعہ اندازی	۳۵۲	(۱۱) قانون شہادت
۴۱۹	کفران نعمت	۳۹۳	قریش		(۱۲) ضابطہ عدالت
۴۱۹	کلمہ طیبہ	۴۰۰	قسم	۳۵۳	قضا
۴۱۹	کوثر	۴۰۰	قصاص	۳۵۳	(۱۳) فوجداری قانون
	گ	۴۰۰	قصر	۳۵۵	(۱۴) دیوانی قانون
	گمان	۴۰۰	قضا و قدر	۳۵۵	(۱۵) قتل انسان
۴۲۰	گمراہی	۴۰۰	قنوت	۳۵۶	(۱۶) معاشرتی قانون
۴۲۰	گناہ	۴۰۰	قیامت	۳۵۷	(۱۷) معاشی قانون
۴۲۰	ل	۴۰۸	ک	۳۵۸	(۱۸) قانون وراثت
	لباس	۴۰۸	کافر	۳۶۰	(۲۰) وصیت
۴۲۱	لعان	۴۰۸	کاہن	۳۶۰	قبلہ
۴۲۲	لعنت	۴۰۹	کائنات	۳۶۰	قتال فی سبیل اللہ
۴۲۲	لقمان	۴۰۹	کبائر	۳۶۲	قتل
۴۲۲	لوط علیہ السلام	۴۱۰	کتاب	۳۶۲	قتل اولاد
۴۲۳	لوندی	۴۱۰	کتب آسمانی	۳۶۲	قذف
۴۲۳	لیلیۃ القدر	۴۱۱	کرامات کاتبین	۳۶۳	قرآن
	م	۴۱۱	کسب	۳۸۸	قرآنی تمثیلات
۴۲۳	ماریہ قطیفہ (دام المؤمنین)	۴۱۱	کعبہ	۳۸۹	قرآنی دعائیں
			کفارات	۳۹۱	قرآنی قصے

۲۲۳	ماہ حرام	۲۲۳	مسح	۲۵۷	مقام محمودہ	۲۲۳	مباہلہ
۲۲۳	متشابہات	۲۲۳	مُسْتَرْف	۲۵۷	مقربین	۲۲۳	متنقی
۲۲۳	متکبر، متکبرین	۲۲۳	مسکنت	۲۵۷	مکہ	۲۲۳	مجرم، مجرمین
۲۲۳	مجرم، مجرمین	۲۲۳	مسکین	۲۵۷	ملائکہ	۲۲۳	مجوس
۲۲۳	محسن	۲۲۳	مسلم	۲۵۷	ملک الموت	۲۲۳	محکمات
۲۲۳	محکمات	۲۲۳	مسح	۲۵۸	مناسک	۲۲۳	محمد صلی اللہ علیہ وسلم
۲۲۳	محمد صلی اللہ علیہ وسلم	۲۲۳	مسح موعود	۲۵۸	منافق، منافقین	۲۲۳	مدین
۲۲۳	مدین	۲۲۳	مسیحی	۲۵۸	منکر	۲۲۳	مدینہ
۲۲۳	مدینہ	۲۲۳	مسیحیت	۲۵۸	منکرین حدیث	۲۲۳	مذہب
۲۲۳	مذہب	۲۲۳	مشرک	۲۵۸	من وسلوی	۲۲۳	مرتد
۲۲۳	مرتد	۲۲۳	مشرکین عرب	۲۵۸	موت	۲۲۳	مروہ
۲۲۳	مروہ	۲۲۳	مشیت الہی	۲۵۸	موسیٰ علیہ السلام	۲۲۳	مریم
۲۲۳	مریم	۲۲۳	مصلح، مصلحین	۲۵۸	موسیقی	۲۲۳	مزدلفہ
۲۲۳	مزدلفہ	۲۲۳	مصدق بن عمر	۲۵۸	مومن	۲۲۳	ساجد اللہ
۲۲۳	ساجد اللہ	۲۲۳	معاشی قانون	۲۵۸	مومن آل فرعون	۲۲۳	مستشرقین
۲۲۳	مستشرقین	۲۲۳	معبود	۲۵۹	مہاجرین	۲۲۳	مسجد اقصیٰ
۲۲۳	مسجد اقصیٰ	۲۲۳	معجزہ، معجزات	۲۵۹	مہر	۲۲۳	مسجد حرام
۲۲۳	مسجد حرام	۲۲۳	معراج	۲۵۹	میشاق	۲۲۳	مسجد ضرار
۲۲۳	مسجد ضرار	۲۲۳	معروف	۲۶۱	میشاق مدینہ		
		۲۲۳	مَعْوِذَتُنْ	۲۶۲	میزان		
		۲۲۳	معیشت	۲۶۲	ن		
		۲۲۳	معفرت	۲۶۲	نامہ اعمال		

۵۲۰	پلاکت		۴۸۱	نبوت
۵۲۰	هوی	۵۰۹	۴۹۶	نجاشی
۵۲۰	یهود علیه السلام	۵۰۹	۴۹۶	نجران
	ی	۵۱۱	۴۹۶	نجوی
		۵۱۲	۴۹۶	نذر
۵۲۰	یا جوج و ماجوج	۵۱۲	۴۹۷	نشی
۵۲۱	یتیم	۵۱۲	۴۹۷	نضاری
۵۲۱	یثرب	۵۱۲	۴۹۷	نصرت الہی
۵۲۱	یحییٰ علیہ السلام	۵۱۲	۴۹۸	نظام کائنات
۵۲۱	الیسع علیہ السلام	۵۱۲	۴۹۸	نفاق
۵۲۲	یعقوب علیہ السلام	۵۱۳	۴۹۸	نفس
۵۲۲	یوسف علیہ السلام		۴۹۹	نقل عبادت
۵۲۷	یوشع بن نون علیہ السلام	۵۱۳	۴۹۹	نکاح
۵۲۷	یوم الدین	۵۱۳	۴۹۹	نمانہ
۵۲۷	یونس علیہ السلام	۵۱۴	۵۰۵	نمزد
۵۲۸	یہود	۵۱۴	۵۰۵	نوح علیہ السلام
۵۳۳	یہودیت	۵۱۴	۵۰۸	نور
		۵۲۰	۵۰۸	نیکی
			۵۰۸	

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عرض مرتب

قرآن پاک۔۔۔ جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں۔۔۔ اللہ تعالیٰ کا آخری ہدایت نامہ ہے جو اس نے اپنے سب سے آخری نبی و رسول حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم (قدراہ ابی وامی) کے ذریعہ ہمارے پاس بھیجا تاکہ اس کے مطابق ہم اپنی زندگیوں کو ستوار سکیں اور اس کی رہنمائی میں صراط مستقیم پر چل سکیں۔

عربی زبان میں ہونے کی وجہ سے بہت سے بزرگوں نے اس کی تفسیریں اردو میں مرتب کیں۔ لیکن جدید روشنی میں پرورش پائے ہوئے ذہن ان تفاسیر سے پوری طرح مطمئن نہ ہو پاتے تھے۔ ان کی تشنگی باقی رہتی تھی۔ اُن کی اس آہن کو محسوس کرتے ہوئے مولانا نے محترم سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ نے ۱۹۴۲ء میں قرآن پاک کی ترجمانی ”تفہیم القرآن“ کے نام سے کرنا شروع کی اور اس پر جن پیش بہا حواشی کا اضافہ فرمایا وہ جدید و قدیم تعلیم یافتہ اذہان کے لئے و کوشش بنے۔ ان کو پڑھ کر ان کے ذہنوں کی گتھیاں حل ہونے لگیں۔ اور وہ ایک ذہنی سکون محسوس کرتے لگے۔ ان کے لئے اب قرآنی ہدایات پر عمل کرنا نسبتاً آسان ہو گیا اور ان سے روگردانی کی کوئی وجہ جواز باقی نہ رہی۔

یہ حواشی ”تفہیم القرآن“ کی چھ جلدوں میں بکھرے ہوئے ہیں۔ حالانکہ ہر جلد کے آخر میں مولانا نے مرحوم نے ایک مفصل اندکس لگا دیا ہے۔ لیکن پھر بھی کسی ایک

مسئلہ کے بارے میں کچھ دیکھنے کے لئے تفہیم کی تمام جلدوں کو الٹنا پڑتا ہے۔ اس طرح کافی وقت خرچ ہوتا ہے اور اچھی خاصی پریشانی کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے۔ اس لئے میں نے یہ کوشش کی ہے کہ چھپیوں جلدوں کے انڈکس یکجا کر دوں۔ اس میں تمام عبارتیں اور جملے خود مولانا نے مرحوم ہی کے ہیں، ان میں کوئی رد و بدل نہیں کیا گیا ہے۔

وقت کی ایک ضرورت سمجھتے ہوئے میں نے یہ جرات کی ہے۔ اس میں کہاں تک کامیاب ہوا ہوں اس کا فیصلہ قارئین خود فرمائیں۔ البتہ ایک گزارش ہے کہ اس ترتیب میں جو خامی یا کمی نظر آئے اس سے راقم الحروف کو ضرور مطلع کرنے کی زحمت فرمائی جائے تاکہ اگلے ایڈیشن میں اسے دور کیا جاسکے جزا اللہ!

رامپور (یو۔ پی)

۲۸ رمضان المبارک ۱۴۰۳ھ

۲۹ جون ۱۹۸۴ء

عرفان خلیلی

مرکزی درسگاہ اسلامی

الف

- حضرت ابراہیم علیہ السلام —
 آپ کا ذکر۔ (ج سوم) ۷۳۔
 ۲۳۴۔ (ج چہارم) ۷۳۔ ۳۲۳
 قصہ ابراہیم علیہ السلام۔ (ج دوم)
 ۳۵۳ تا ۳۵۶۔ ۳۸۵۔ ۴۳۱۔
 ۴۳۲۔ ۴۸۸ تا ۴۹۱۔ ۵۰۹ تا
 ۵۱۱۔ (ج سوم) ۶۹۔ ۷۰۔ ۱۶۳
 ۱۷۲ تا ۱۷۹۔ ۲۹۹ تا ۵۰۹۔ ۶۸۶ تا
 ۶۹۴۔ (ج چہارم) ۲۹۱ تا ۳۰۱۔
 ۵۳۴۔ ۵۳۵۔
 آپ کے ظہور کا زمانہ۔ (ج اول)
 ۵۵۴
 تلاش حقیقت کے لئے آپ کا
 ابتدائی تفکر۔ (ج اول) ۵۵۶ تا
 ۵۵۸۔
 آپ مشرک نہ تھے۔ (ج اول)
 ۱۱۴۔ ۲۷۴۔ ۶۰۵۔ (ج دوم) ۵۸۰۔
 آپ کا شرک سے اظہارِ بیزاری
 (ج اول) ۵۵۶۔
- آپ کی دعوتِ توحید کی زد کہاں
 کہاں پڑتی تھی۔ (ج اول) ۵۵۶۔
 نظریہ شرک کے خلاف آپ کی
 کش مکش۔ (ج اول) ۵۵۲ تا
 ۵۶۰۔
 آپ کا خطاب اپنے والد سے۔
 (ج اول) ۵۵۳
 آپ کا اپنی قوم کے بتوں کو توڑنا۔
 (ج چہارم) ۲۹۳
 قوم کے سامنے آپ کا استدلال۔
 (ج اول) ۵۵۹۔
 آپ کا دین کیا تھا۔ (ج دوم) ۲۰۱
 اللہ کے ساتھ آپ کا تعلق۔
 (ج دوم) ۳۵۵۔
 قوم کی طرف سے آپ کی مزاحمت
 اور آپ کا ثبات۔ (ج اول)۔
 ۵۵۸۔
 آپ کا اصل کام (منصبِ امامت)
 (ج اول) ۱۰۹۔

— قوم ابراہیم علیہ السلام خدا کے وجود کی

منکر نہ تھی۔ (ج اول) ۵۵۹۔

(ج دوم) ۲۱۳۔

— آپ کی قوم کے مذہبی و تمدنی

حالات۔ (ج اول) ۵۵۳ تا ۵۵۵

— آپ پر عالمگیر دعوت کی ذمہ داری

(ج اول) ۱۰۸۔

— آپ کو دعوت حق کی خدمت کے

لئے چنا جانا۔ (ج اول) ۱۱۳۔

— آپ کا آیات الہیہ سے صحیح

استفادہ۔ (ج اول) ۵۵۳۔

۵۵۶۔

— آپ کے یہاں فرشتوں کا آنا اور

حضرت اسحاق علیہ السلام کی

پیدائش کی بشارت دینا۔

(ج دوم) ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ (ج چہارم)

۲۹۲ تا ۲۹۵۔ (ج پنجم) ۱۲۳۔ ۱۲۴

— آپ کو سو سال کی عمر میں فسر زند

عطا کیا گیا۔ (ج پنجم) ۱۳۵

— آپ نے کفار کے مقابلے میں اللہ

سے مدد کی درخواست کی۔ (ج پنجم)

۲۳۔

— آپ سے غرود کا مباحثہ۔ (ج اول)

۱۹۷ تا ۱۹۹

— آپ کا آگ میں ڈالا جانا اور بچا لیا

جانا۔ (ج سوم) ۶۹۱۔ (ج چہارم)

۲۹۳۔ ۲۹۴

— اپنے ملک سے آپ کی ہجرت

(ج چہارم) ۲۹۴

— انھوں نے اپنی کافر قوم سے بالکل قطع

تعلق کر لیا۔ (ج پنجم) ۲۲۸

— انھوں نے اللہ پر بھروسہ کر کے

پوری دنیا کی مخالفت کی پروا نہ کی۔

(ج پنجم) ۲۳۔

— اپنے اپنے والد کے لئے دعائے

مغفرت کیوں کی تھی۔ (ج دوم) ۲۲۲

۲۹۱۔ (ج سوم) ۴۰۱۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔

— انھوں نے صورت حال کھل جانے

اور اللہ کی ممانعت کے بعد کافر

باپ کے لئے دعائے مغفرت ترک

کر دی۔ (ج پنجم) ۲۲۹۔ ۲۳۰

— بیٹے کی قربانی کا واقعہ۔ (ج چہارم)

۲۹۲ تا ۳۰۱

— یہ بحث کہ اپنے قربانی حضرت اسماعیلؑ

کی پیش کی تھی یا حضرت اسحاق

علیہ السلام کی۔ (ج چہارم) ۲۹۷۔

— انھوں نے وفا کا حق ادا کر دیا

(ج پنجم) ۲۱۳

— خدا کی آزمائشوں میں آپ کا پورا

آثرنا۔ (ج اول) ۱۱۔

— آپ کے طریقے کی تعریف (ج اول)

۶۰۵۔

— آپ کے پاکیزہ اوصاف۔ (ج دوم)

۲۲۲-۳۵۵-۴۸۹-۵۸۰۔

(ج چہارم) ۲۹۱۔

— آپ کے طریقے کی پیروی کا حکم۔

(ج اول) ۲۷۴-۳۰۰ (ج دوم)

۵۸۰-۵۸۱- (ج سوم) ۲۵۴۔

۲۵۵۔

— آپ کے لئے صدیق کا خطاب۔

(ج سوم) ۶۹۔

— آپ کی وہ خصوصیات جن میں کوئی

نبی آپ کا شریک نہیں۔ (ج چہارم)

۱۲۶-۱۲۷۔

— آپ کو قوم لوط پر عذاب کے فیصلے

کی خبر دجانی ہے۔ (ج سوم) ۶۹۶۔

— حیات بعد الموت کے عینی مشاہدے

کی درخواست۔ (ج اول) ۲۰۱۔

— آپ پر اللہ تعالیٰ کے انعامات

(ج سوم) ۶۹۴۔

— آپ مسر میں غیر معروف نہ تھے۔

(ج دوم) ۴۰۳۔

— فلسطین میں آپ کی جائے قیام۔

(ج دوم) ۳۸۱۔

— آپ کی نسل کی دو بڑی شاخیں۔

(ج اول) ۱۰۸۔

— اپنی اولاد کو مکہ میں بساتے وقت

— آپ کی دعا۔ (ج دوم) ۲۸۸ تا ۲۹۱۔

— اپنی نسل سے ایک مسلم قوم اور اس

کے اندر ایک رسول اٹھائے جانے

کی دعا۔ (ج اول) ۱۱۲۔

— آپ کی اولاد کو ملک عظیم بخشنے کا

مفہوم۔ (ج اول) ۳۶۱۔

— آپ کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف

سے صالح اولاد کی نعمت۔ (ج اول)

۵۶۰۔

— آپ کی کئی پشتوں میں مسلسل

نبوت چلتی رہی۔ (ج پنجم) ۱۔

— آپ کی اولاد کو کتاب سے خصوصی

سے نواز آگیا تھا۔ (ج ششم)

— آپ کی ۵۱۱۔

— آپ کا بدترین ہم سایہ تھا۔

ہوئے۔ (ج پنجم) ۳۲۳۔

خانہ کعبہ کی تعمیر (ج سوم) ۲۱۷۔

حج کی ابتدا۔ (ج سوم) ۱۹۸۔

خدا کے حکم سے آپ حج کا طریقہ

مقرر کرتے ہیں۔ (ج سوم) ۲۱۸۔

صحف ابراہیم کا حوالہ۔ (ج پنجم) ۲۱۳۔

آپ کے صحیفوں کی تعلیمات۔

(ج ششم) ۳۱۵-۳۱۶۔

اسلام میں آپ کی اہمیت۔ (ج سوم)

۲۵۵۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے

ابراہیمی طریقہ اختیار کرنے کا

اعلان۔ (ج اول) ۱۱۳۔ (ج چہارم)

۲۸۶۔

آپ سے نسبت کا حق کن لوگوں کو

پہنچتا ہے۔ (ج اول) ۲۶۳۔

دین ابراہیمی کے بارے میں اہل عرب

کے غلط مزعومات۔ (ج اول) ۵۸۷۔

آپ پر قریش کا بے جا فخر و ناز

عطا لیا۔ ۵۵۳۔

آپ نے کتب کے ساتھیوں کی

سے مدد کی درخواست کی بہترین

۲۳۱۔

آپ سے غرور کا مباحثہ۔

یہودیت و نصرا نیت آپ کے بعد

کی پیداوار ہیں۔ (ج اول) ۱۱۵۔

۲۶۲۔

ملت ابراہیمی اور شریعت یہود

کافرق۔ (ج دوم) ۵۸۰-۵۸۱۔

معراج کے موقع پر آپ کا حضور

اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نظر آنا۔

(ج پنجم) ۱۶۲۔

آپ کی طرف جھوٹ کی نسبت اور

اس کی حقیقت۔ (ج سوم) ۱۶۷۔

۱۶۸۔ (ج چہارم) ۲۹۲-۲۹۳۔

ابرمہ۔ (دیکھو "اصحاب الفیل")

ابلیس

لفظ ابلیس کے معنی۔ (ج اول)

۶۵۔ (ج سوم) ۲۹۲۔

اس کی حقیقت۔ (ج اول) ۶۵۔

وہ فرشتوں میں سے نہیں بلکہ جنوں

میں سے تھا۔ (ج سوم) ۲۹-۳۱۔

قصہ آدم علیہ وسلم و ابلیس۔

(ج چہارم) ۳۴۷ تا ۳۵۰۔

سجدے سے اس کا انکار۔ (ج اول)

۶۲۔ (ج دوم) ۱۲-۵۰۵-۶۲۸۔

وہ انسان کا ازلی دشمن ہے۔

(ج سوم) ۳۔

گمراہ انسان اس کی توقعات

پوری کرتا ہے۔ (ج چہارم) ۱۹۳۔

۱۹۴۔

اس کو انسان پر یہ اقتدار حاصل

نہیں کہ زبردستی اسے اپنے

راستے پر کھینچ لے جائے (ج چہارم)

۱۹۴۔ ۱۹۵۔

(مزید تفصیلات کے لئے دیکھو شیطان)

حضرت ابن عباس رضی

ان کا علمی مقام حضرت عمر فاروق

رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نگاہ میں۔

(ج ششم) ۵۱۳۔ ۵۱۴۔

حضرت ابن ام مکتوم رضی

ان سے بے رخی برتنے پر نبی اکرم

صلی اللہ علیہ وسلم کو تنبیہ (ج

ششم) ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲ تا

۲۵۵۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بے رخی

کی وجہ۔ (ج ششم) ۲۵۱۔ ۲۵۳۔

حضرت ابو بکر صدیق رضی

ان کا بلند اخلاق۔ (ج ششم) ۳۶۵۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ان کا

کمال و رجہ اعتماد۔ (ج پنجم) ۳۹۔

ابو لہب

ابو لہب اس کی کنیت تھی۔ (ج ششم)

۵۲۵۔

دشمنان اسلام میں سے صرف وہی

ایک ہے جس کا نام لے کر قرآن

میں مذمت کی گئی۔ (ج ششم)

۵۲۰۔ ۵۲۲۔ ۵۲۵۔

اسلام اور رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم سے اس کی شدید عداوت

(ج ششم) ۵۲۰ تا ۵۲۲۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت

کو روکنے کے لئے اس کی سرگرمیاں

(ج ششم) ۵۲۲۔ ۵۲۳۔

وہ دین کے حق میں آپ سے خصوصی

رغایت کا طالب تھا۔ (ج ششم)

۵۲۱۔ ۵۲۲۔

وہ آپ کا بدترین ہم سایہ تھا۔

(ج ششم) ۵۲۲۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادوں

کی وفات پر اس کا اظہارِ مسرت

(ج ششم) ۴۹۰۔

اس کے دو بیٹوں نے اس کے دباؤ

پر حضور کی صاحبزادیوں کو طلاق

دے دی۔ (ج ششم) ۵۲۲۔

اس کا ایک بیٹا حضور صلی اللہ علیہ وسلم

کی بددعا سے مرا۔ (ج ششم) ۵۲۲۔

جب قریش نے بنی ہاشم اور بنی المطلب

کا معاشی مقاطعہ کیا تو اس نے اپنے

خاندان کے بجائے قریش کا ساتھ

دیا۔ (ج ششم) ۵۲۳۔ ۵۲۴۔

نہایت دولت مند اور سخت بخیل

اور زر پرست تھا۔ نہ اس کا مال

اس کے کسی کام آیا نہ اس کی اولاد۔

(ج ششم) ۵۲۵۔ ۵۲۶۔

اس کی بیوی بھی حضور صلی اللہ

علیہ وسلم کی عداوت میں اپنے

خاوند سے کم نہ تھی۔ (ج ششم)

۵۲۲۔ ۵۲۵ تا ۵۲۷۔

اُس کا کردار اور عبرت ناک انجام۔

(ج ششم) ۵۲۵ تا ۵۲۷۔

اجر

اللہ کے پاس اجر عظیم ہے۔ (ج دوم)

۱۲۔ ۱۸۲۔ (ج پنجم) ۵۲۳۔

کون سے کام اجر کے مستحق ہیں۔

(ج اول) ۱۰۳۔ ۲۱۰۔

کس قسم کے لوگ اجر کے مستحق ہیں

(ج اول) ۲۰۳۔ ۲۱۷۔ ۲۵۹۔

۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۹۶۔ ۴۱۲۔

۴۲۴۔ ۴۳۰۔ ۴۵۰۔ (ج دوم)

۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۳۲۶۔ ۴۱۲۔ ۶۰۲۔

(ج سوم) ۹۔ ۲۲۔ ۷۱۶۔

(ج چہارم) ۸۲۔ ۲۲۱۔ ۲۳۲۔

۲۳۳۔ ۲۴۸۔ ۲۸۲۔ ۳۸۵۔

۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۵۱۱۔ (ج پنجم)

۳۱۔ ۴۹۔ ۵۳۔ ۶۵۔ ۷۲۔

۳۱۵۔ ۵۲۳۔ (ج ششم)

۴۶۔ ۵۸۔ ۲۹۱۔ ۳۸۷ تا ۳۸۹۔

کسی کا اجر ضائع نہ جائے گا۔

(ج اول) ۲۰۹۔ ۲۱۷۔ ۳۰۲۔ (ج دوم)

۹۴۔ ۲۵۰۔ ۳۷۲۔ ۴۱۳۔ ۴۲۸۔

(ج سوم) ۲۲۔

نیکی کی جزا دینے میں اللہ کا قانون

برائی کی سزا سے مختلف ہے۔ (ج اول)

۶۰۴۔ (ج دوم) ۲۵۰۔ ۲۸۰۔ ۵۰۰

اللہ نیکی کا اجر اپنی طرف سے بڑھا کر

دیتا ہے۔ (ج اول) ۲۵۳۔ ۲۲۰۔

(ج دوم) ۲۸۰۔ (ج چہارم) ۸۸۔ ۸۷۔

(ج پنجم) ۳۰۹۔ ۳۱۵۔

اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والے

کا اجر خدا اپنے اوپر واجب قرار دیتا

ہے۔ (ج اول) ۲۸۷۔

اللہ کی راہ میں لڑنے والوں کے لئے

اجر عظیم۔ (ج اول) ۳۷۲۔

صبر کا اجر۔ (ج دوم) ۵۰۰۔ (ج چہارم)

۳۶۳۔ ۳۶۴۔

ایمان اور عمل صالح کا اجر۔ (ج دوم)

۵۰۰۔ (ج چہارم) ۹۴ تا ۹۷۔ ۱۰۴۔

۳۷۲۔ ۳۷۳۔

اللہ کی خوشنودی پیش نظر رکھ کر اس

کے قانون کے حدود میں جو کام بھی

کیا جائے موجب اجر ہے (ج سوم)

۶۲۔

اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے والوں

کے لئے اجر کا ذکر۔ (ج پنجم) ۳۰۶۔

اصل اہمیت اجر آخرت کی ہے۔

(ج دوم)۔ ۲۱۴۔

انبیاء پر بغیر کسی تفریق کے ایمان

لانے والوں کے لئے اجر عظیم۔

(ج اول) ۲۱۴۔

انبیائے سابقین کے ماننے والے اگر

محمد کو مان لیں تو دہرے اجر کے

مستحق ہیں۔ (ج سوم) ۶۲۵۔ ۶۲۹۔

حضرت نوح علیہ السلام کی سزا۔

(ج پنجم) ۲۳۳۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے

ایسا اجر ہے جس کا سلسلہ کبھی ٹوٹنے والا

نہیں ہے۔ (ج ششم) ۵۸۱۔ ۵۹۰۔

احرام

اس کی تشریح (ج اول) ۲۳۷۔

یہ شعار اللہ میں سے ہے۔ (ج اول)

۲۳۹۔

حالت احرام کی پابندیاں (ج اول)

۱۵۵۔ ۲۳۷۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔

حالت احرام میں شکار کرنے کا کفارہ

(ج اول) ۵۰۵۔

احسان

— معنی اور تشریح۔ (ج دوم) ۵۶۵۔

۵۸۳۔ (ج چہارم) ۸۴۔ ۸۵۔

— اطاعت کا سب سے اونچا مقام۔

(ج اول) ۱۵۳

— احسان کا رویہ۔ (ج اول) ۵۰۴۔

— معاشرے میں اس کی اہمیت۔ (ج

دوم) ۵۶۵۔

— نیکی کی حقیقت (ج چہارم) ۷۱۔ ۸۰۔ ۷۱۔

— اس کی دینی جزا۔ (ج اول) ۵۶۰۔

— محسن کون ہیں (ج دوم) ۲۲۳۔

۲۵۰۔ (ج چہارم) ۸۴۔ ۸۵۔ ۶۰۹۔

— اللہ کی رحمت محسنوں سے قریب ہے۔

(ج دوم) ۳۹۔

— محسن پر اللہ کے انعامات۔ (ج دوم)

۸۸۔ ۵۸۳۔ (ج چہارم) ۲۹۱۔ ۲۹۶۔

۳۰۲۔ ۳۰۵۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔

— قرآن محسن کو بشارت دیتا ہے۔

(ج چہارم) ۶۰۸۔ ۶۰۹۔

— احسان کا بدلہ احسان ہی ہے۔

(ج پنجم) ۲۶۹۔

احکام القرآن

— اصولی احکام۔ (ج اول) ۱۰۰۔ ۱۲۱۔

۱۲۴۔ ۱۲۷۔ ۱۳۳ تا ۱۳۵۔ ۱۳۷۔

۱۵۸ تا ۱۶۷۔ ۱۸۳ تا ۱۸۴۔ ۲۰۹۔

۲۱۱۔ ۲۱۴ تا ۲۲۱۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔

۲۷۷۔ ۲۸۲۔ ۲۸۷۔ ۳۱۷ تا

۳۳۳۔ ۳۳۵ تا ۳۳۹۔ ۳۴۱۔

۳۴۲۔ ۳۴۵۔ ۳۴۸ تا ۳۵۰۔

۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۶۲ تا ۴۶۵۔

۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۸۔ ۴۸۰ تا

۴۸۴۔ ۴۸۸ تا ۴۹۲۔ ۴۰۱۔

۴۰۲۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۸۔ ۴۱۱۔

۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۷ تا ۴۴۲۔

۴۴۵ تا ۴۴۸۔ ۴۶۶۔ ۴۶۸۔

۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۷۔ ۴۷۹۔

۴۸۱ تا ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۲۔

۵۰۴۔ ۵۰۶۔ ۵۱۱ تا ۵۱۳۔

۵۷۰۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۹۲۔

۵۹۳۔ ۵۹۸ تا ۶۰۰۔ (ج دوم)

۷۔ ۲۱ تا ۲۴۔ ۳۸۔ ۴۰۔ ۴۲۔

۴۷۔ ۴۹۔ ۵۲۔ ۵۵۔ ۷۷۔

۷۸۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۴۸۔ ۱۸۴۔

۱۹۲۔ ۲۳۱۔ ۲۴۹۔ ۲۹۲ تا ۲۹۴۔

۳۶۰۔ ۳۷۱۔ ۵۶۲ تا ۵۶۶۔

۵۷۴۔ ۵۸۲۔ ۶۱۶۔ (ج ششم)

- ۶۱۵۔
 — ایک دوسرے کو سلام کرنے کا حکم۔
 (ج سوم) ۲۲۵۔
 — جھوٹ کا وسیع مفہوم اور اس کی
 حرمت۔ (ج سوم) ۲۲۲۔
 — قسم سے متعلق۔ (ج سوم) ۳۷۳۔
 — رشتہ داروں اور دوستوں کے ہاں
 کھانے کے متعلق ہدایات۔ (ج سوم)
 ۲۲۲۔
 — معذور اور اپاہج کو ہر گھر سے کھانے
 کی اجازت۔ (ج سوم) ۲۲۲۔
 — استمنا بالید کی شرعی حیثیت۔ (ج سوم)
 ۲۶۵۔
 — معاشی معاملات سے متعلق۔ (ج دوم) ۵۵
 ۱۹۱۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۶۱۰ تا ۶۱۲
 ۶۱۵۔
 — وراثت سے متعلق۔ (ج دوم) ۱۶۳۔
 — کھانے پینے کی چیزوں سے متعلق۔
 (ج دوم) ۲۹۲ تا ۲۹۴۔ ۵۷۷۔
 ۵۷۸۔ (ج سوم) ۲۲۱۔ ۲۲۲۔
 ۲۲۸۔
 — قانونی احکام۔ (دیکھو "قانون اسلام")
 — جنگ سے متعلق۔ (دیکھو: "جہاد")

- ۱۵۔ ۱۸۔ ۲۶۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۲۔
 ۳۳۔ ۸۱۔ ۸۷۔ ۹۰ تا ۹۲۔
 ۱۰۰۔ ۱۱۹۔ ۱۲۶۔ ۱۲۹۔ ۱۳۳۔
 ۱۳۴۔ ۱۴۲۔ ۱۹۲۔ ۱۹۴۔ ۱۹۷۔
 ۲۰۲۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۸۰۔
 ۲۹۱۔ ۳۱۰۔ ۳۱۳۔ ۳۲۲۔ ۳۳۱۔
 ۳۴۱۔ ۳۴۳۔ ۳۵۱۔ ۳۷۳۔
 ۳۷۸۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۴۱۳۔
 ۴۲۹۔ ۴۷۷۔ ۴۸۱۔ ۵۰۳۔
 ۵۱۶۔
 — اعتقادات سے متعلق۔ (ج دوم) ۸۶۔
 ۱۰۳۔ ۳۱۵ تا ۳۱۷۔ ۴۰۴۔
 ۴۶۳۔ ۵۲۰۔ ۶۰۸۔ ۶۱۶۔
 (ج سوم) ۲۰۔
 — عبادات سے متعلق۔ (ج دوم) ۲۱۔
 ۲۲۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۱۱۴ تا ۱۱۶۔
 ۲۰۵ تا ۲۰۸۔ ۲۳۲۔ ۲۶۲۔
 ۳۲۱۔ ۳۲۳۔ ۳۳۵۔ ۳۵۹۔
 ۳۷۱۔ ۶۰۸۔ ۶۳۳ تا ۶۳۷۔
 — اسلامی نظام جماعت سے متعلق۔ (ج سوم)
 ۴۲۶۔
 — تمدن و معاشرت سے متعلق۔ (ج دوم)
 ۱۹۔ ۱۹۲۔ ۶۰۹ تا ۶۱۱۔ ۶۱۳۔

فی سبیل اللہ "قانون اسلام" اور

"قتال فی سبیل اللہ"

..... اخلاق سے متعلق - (دیکھو "اخلاق"

اور "اخلاقی تعلیمات")

..... دعوت و تبلیغ سے متعلق - (دیکھو

"حکمت تبلیغ" اور "دعوت حق")

..... مساجد سے متعلق - (دیکھو "مسجد

حرام" اور "مساجد اللہ")

آخرت

..... اس کا ذکر - (ج اول) ۲۳-۲۴

۶۰-۱۰۳

..... عالم آخرت کے احوال بیان کرنیکا مقصد

اور اس کا نقشہ - (ج دوم) ۳۲ تا ۴۴

۲۵۹-۳۶۶-۴۹۳ - (ج سوم)

۱۲۱-۱۲۴-۴۴۱-۴۴۲

..... عقیدہ آخرت کی تشریح - (ج اول)

۵۱-۷۲-۲۴۲ - (ج دوم)

۲۶۳

..... عقیدہ آخرت کی اہمیت اور اس

کی تفصیلات - (ج دوم) ۲۶۳

۵۵۹-۵۶۹ - (ج سوم)

۵۵۵ - (ج چہارم) ۱۷۲

تا ۱۷۶-۱۷۸-۱۹۲-۱۹۵

۲۱۶ - (ج ششم) ۲۲۱

..... موت کے بعد دوسری زندگی -

(ج اول) ۶۰

..... توحید کے بعد اسلام کا دوسرا بنیادی

عقیدہ - (ج سوم) ۹۰

..... اللہ کی نگاہ میں اصل اہمیت آخرت

کی ہے - (ج دوم) ۱۵۸-۲۱۴

۵۶۹

..... یہ حساب کا دن ہے - (ج چہارم) ۳۲۴

۳۲۵-۴۰۵

..... یہ جزا و سزا کا دن ہے - (ج چہارم)

۲۸۲-۳۴۹

..... کئے کا پورا پھل پانے کا دن - (ج اول)

۲۴۴ - (ج چہارم) ۳۷۷

۳۹۹

..... اس کے بارے میں قرآن کے استدلال

کا بنیادی اصول - (ج ششم) ۵۲

..... آخرت کے دلائل - (ج اول) ۳۱۱

(ج دوم) ۸-۲۸-۲۶۳

۲۸۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۶۷

۳۶۸-۴۳۸-۴۴۳-۴۴۴

۴۴۶-۵۰۲ - (ج سوم)

(ج ششم) ۲۰۶-۲۰۹ تا ۲۱۱۔

۵۸۰ تا ۵۸۲۔

نظام کائنات سے اس کے وقوع پر

استدلال۔ (ج دوم) ۲۶۴۔

۲۶۵۔ (ج ششم) ۳۸-۴۱

۳۲۴ تا ۳۲۸۔ ۳۲۴۔ ۳۲۶ تا ۳۲۸

۵۸۰ تا ۵۸۲۔

آخرت کے حق میں تجربہ باقی

استدلال۔ (ج دوم) ۲۶۶۔

آخرت کے امکان کے دلائل۔

(ج دوم) ۵۴۱-۵۴۲-۵۴۹

۵۵۰-۵۵۳۔ (ج سوم)

۴۰-۴۶-۲۰۱-۲۰۳

۲۰۶ تا ۲۹۵-۲۹۶-۲۹۸

۶۰۰ تا ۶۸۸-۶۸۹-۶۳۶

۶۴۲ تا ۶۵۰-۶۴۳-۶۴۴

(ج چہارم) ۲۳-۲۴-۲۳۰-۲۳۱

۲۲۳۔ (ج ششم) ۱۶۴۔

۱۴۷-۱۴۸-۲۱۲ تا ۲۱۴

۲۲۳ تا ۲۲۹-۲۶۴-۲۶۵

اصحاب کہف کا قصہ آخرت کے وقوع

کے دلائل میں سے ہے۔ (ج سوم)

۱۶-۱۷

۱۸۹-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۲

۴۳۵۔ (ج چہارم) ۱۹۱۔

۲۴۲-۲۴۳-۲۸۰ تا ۲۸۲

۳۳۱-۳۳۲-۴۱۴-۴۱۸

۴۲۹-۴۳۰-۴۴۱-۵۵۸

۵۶۹-۵۷۰-۵۷۷-۵۸۷

۵۸۸-۵۹۰ تا ۵۹۲-۶۰۰

۶۲۰ (ج پنجم) ۱۱۱ تا ۱۱۳۔

۱۴۳-۱۴۴-۵۴۱ (ج ششم)

۴۸-۴۹-۵۲-۵۳-۱۶۲ تا

۲۰۷-۱۸۹-۱۷۷-۱۷۹-۱۶۴

۲۰۸-۲۱۲ تا ۲۱۴-۲۲۱-۲۲۲

۲۳۶-۲۳۷-۲۸۸-۳۲۱

۳۲۲-۳۲۳-۳۲۶ تا ۳۲۸

آخرت پر عقلی استدلال۔ (ج پنجم)

۱۱۶-۱۶۲ تا ۱۶۶-۵۳۲

آخرت پر اخلاقی استدلال۔ (ج ششم)

۴۲-۴۲۸ تا ۴۳۱

آخرت پر تاریخی استدلال۔ (ج پنجم)

۱۱۵-۱۵۰-۱۶۳ تا ۱۶۶

(ج ششم) ۳۱۲-۳۲۳-۳۲۸

تا ۳۲۰

ہواؤں کے نظام سے آخرت پر استدلال

— آخرت کی ضرورت۔ (ج دوم) ۲۶۳۔

۲۶۴۔ ۵۴۱۔ (ج سوم) ۹۰۔

۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۴۰۰۔ ۴۳۱۔ تا

۴۳۲ (ج پنجم) ۱۳۳۔ ۱۳۴۔

۵۳۲۔ ۵۳۵۔

— آخرت کا وقوع عقل و انصاف

کا تقاضا ہے۔ (ج دوم) ۲۶۴۔

۳۶۸۔ (ج سوم) ۶۰۴۔

(ج چہارم) ۲۶۵۔ ۲۶۶۔

— آخرت اصل کامیابی کی منزل۔

(ج اول) ۳۰۸۔

— عقیدہ آخرت کے اخلاقی نتائج۔

(ج اول) ۴۲۔ ۱۹۰۔ (ج دوم)

۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۹۴۔ ۲۱۹۔

۲۲۵۔ ۲۳۱۔ ۳۶۷۔ ۴۴۹۔

۴۸۱۔ ۵۵۹۔ ۵۶۹۔ ۶۰۵۔

۶۰۸۔ (ج چہارم) ۵۲۸۔ ۵۲۹۔

— آخرت کو نہ ماننے کے نتائج۔

(ج اول) ۹۰۔ ۲۴۲۔ (ج دوم)

۷۹۔ ۲۶۶۔ ۲۷۰۔ ۵۳۳۔

۵۳۴۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۱۹۔

۶۲۰۔ (ج سوم) ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۹۔

۱۳۲۔ ۲۹۳۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔

۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۵۔

۵۵۶۔ ۵۹۸۔ تا ۶۰۰۔ ۷۳۲۔

۷۳۵۔ (ج چہارم) ۳۷۶۔

۲۰۵۔ ۲۷۱۔ ۲۹۷۔ ۵۷۸۔

۵۹۰۔ ۶۰۱۔

— دنیا کو آخرت پر ترجیح دینے کے نتائج

(ج اول) ۹۰۔ (ج دوم) ۱۹۴۔

۴۷۰۔ ۵۷۵۔

— آخرت کا انکار کیا سیرت و کردار

پیش کرتا ہے۔ (ج ششم)

۲۸۱۔ تا ۲۸۶۔

— آخرت کے مقابلے میں دنیوی زندگی

کی حقیقت۔ (ج اول) ۳۰۸۔

۳۷۴۔ ۵۳۳۔

— انسان کی اصل جائے قرار دی ہے

(ج اول) ۵۳۳۔ (ج چہارم)

۳۴۳۔

— انکار آخرت کی غیر معقولیت۔

(ج دوم) ۲۸۔ ۲۴۶۔ (ج

چہارم) ۲۸۔ ۲۴۶۔

— آخرت کا انکار و اصل خدا کا انکار

(ج دوم) ۲۴۶۔ (ج سوم)

۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۵۔

_____ آخرت کا انکار کفر ہے۔ (ج چہارم)

۱۷۶-۳۳۱-۶۲-۶۲۱-

_____ منکرین آخرت کے اعتراضات۔

(ج چہارم) ۱۷۶-

_____ منکرین کا استدلال۔ (ج چہارم)

۵۶۹-۵۷۰-۵۷۷-

۶۱۲-

_____ انکار آخرت کے اصل محرکات۔ (ج

چہارم) ۴۱-۴۳-۱۷۷-۲۶۷-

۵۷۸-۵۹۰ تا ۵۹۲- (ج ششم)

۱۶۵-۱۷۱-۱۷۲-

_____ منکرین آخرت اور اس کے بارے میں

شک کرنے والوں کا انجیم۔

(ج دوم) ۳۲-۳۳-۷۹-۲۶۶-

۲۸۹-۳۳۲-۶۰۲-۵۴۸-

(ج چہارم) ۴۵-۳۳۱-۴۴۱-

۵۹۳-۵۹۴-۶۲۰-۶۲۱-

(ج ششم) ۵۲-۵۳-۱۵۴-

۲۱۱ تا ۲۱۳-۲۱۵ تا ۲۱۷-۲۲۰-

۲۸۱-۲۸۲-۲۹۰-

_____ آخرت کا ہونا یقینی ہے خواہ اس کا کتنا

بی انکار کیا جائے۔ (ج چہارم)

۲۶-۲۷-۲۲۰-۲۰۱-۲۰۱۷-

۲۱۸-۲۸۱- (ج پنجم) ۱۱۶-

(ج ششم) ۷۰-۷۲-

_____ کائنات کے موجودہ نظام کے لئے

ایک مدت مقرر ہے۔ (ج چہارم)

۲۲۶-

_____ تمام معاملات کے آخری فیصلے کے

لئے ایک وقت مقرر ہے۔ (ج اول)

۲۵۹-۲۷۸-۶۰۶- (ج چہارم) ۵۰-

۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-

۲۹۷-۲۹۹-۵۷۰-

_____ اللہ کے لئے آخرت برپا کرنا ہرگز

مشکل نہیں۔ (ج پنجم) ۵۳۶-

_____ منکرین آخرت قیامت کو دور سمجھتے

ہیں لیکن اللہ اسے قریب دیکھ

رہا ہے۔ (ج ششم) ۸۷-۸۸-

_____ اس کے برپا ہونے کی کیفیت۔ (ج

چہارم) ۲۶۵-۲۶۶-۲۸۲-

_____ وہ اچانک برپا ہوگی۔ (ج چہارم) ۵۴۹-

_____ خدا کی پیشی میں سب کو جمع ہونا ہے۔

(ج اول) ۵۰۶-۵۱۱-۵۳-

۶۰۶- (ج دوم) ۶۴۹- (سوم)

۲۸-۷۹-۸۱- (ج چہارم) ۲۲۹-

۲۷۳-۳۶۱-۴۱۱-۵۵۲-

_____ تن تنہا خدا کے حضور پیشی ہوگی۔

(ج اول) ۵۶۵۔

_____ اس کے برپا کئے جانے کا مقصد۔

(ج چہارم) ۱۴۴-۱۴۵۔

_____ وہاں عدالت کس طرح

ہوگی۔ (ج اول) ۵۸۲۔

(ج دوم) ۹-۲۸۱-۳۳۱۔

(ج سوم) ۶۶۵۔ (ج چہارم) ۴۴۱۔

۳۸۳-۵۷۰-۵۷۱۔

_____ نامہ اعمال پیش ہوں گے جو برابر مرتب

کئے جا رہے ہیں۔ (ج اول) ۳۰۶۔

۳۰۷-۵۴۷۔ (ج دوم) ۶۳۲۔

(ج سوم) ۲۹۔ (ج چہارم) ۵۹۲۔

_____ وہاں آدمی اپنے جرم سے انکار نہ کر سکے گا

(ج چہارم) ۵۱۴۔

_____ وہاں ہر چیز بول اٹھے گی جس کے سامنے

انسان نے کوئی کام کیا ہوگا۔ (ج چہارم)

۲۵۰-۲۵۱۔

_____ مجرمین کے اعمال پر کس کس طرح

شہادتیں پیش کی جائیں گی۔ (ج چہارم)

۱۰۶-۱۰۷-۳۸۳-۳۸۴-۴۱۴۔

۵۹۲۔ (ج ششم) ۲۲۲-۲۲۳۔

۲۳۱-۲۳۳۔

_____ انسان کے اعضاء گواہی دیں گے۔

(ج سوم) ۳۷۳-۳۷۴۔ (ج

چہارم) ۲۶۸-۲۶۹-۲۶۹۔

۲۵۰۔

_____ کوئی شخص کسی کے گناہ کا بار اپنے اوپر

نہ لے سکے گا۔ (ج اول) ۲۲۲۔ (ج سوم)

۶۸۲-۶۸۳۔ (ج چہارم) ۲۲۷۔

۲۲۸-۳۶۱۔

_____ فرداً فرداً جواب دی ہوگی۔ (ج اول)

۲۲۳-۵۶۵۔ (ج دوم) ۶۰۵۔

(ج چہارم) ۲۹۵-۲۹۶۔

_____ وہاں کسی کی جواب دی کی ذمہ داری

دوسرے پر نہ ہوگی۔ (ج اول) ۵۴۴۔

(ج چہارم) ۲۰۱-۲۰۲۔

_____ وہاں نہ لیں دین ہوگا نہ دوستی و

سفارش کی مداخلت۔ (ج اول) ۱۹۳۔

۲۳۰-۵۵۰۔ (ج دوم) ۲۹۱۔

۲۵۲-۲۸۷۔ (ج سوم) ۵۰۸۔

۵۰۹۔

_____ وہاں دینی رشتے اور رابطے ٹوٹ

جائیں گے۔ (ج اول) ۵۶۵۔ (ج سوم)

۶۹۲-۶۹۳۔ (ج چہارم) ۲۶۶-۲۶۷۔

_____ وہاں کوئی ایسا ذی اقتدار نہ ہوگا جو

کسی کی حمایت و نصرت اور سفارش
کر سکے۔ (ج اول) ۵۴۳۔ (ج چہارم)

۴۰۱۔ ۴۰۰۔

وہاں متوقع سفارشیوں کا پتہ نہ ہوگا۔

(ج اول) ۵۶۵۔ (ج سوم)

۴۳۷۔

وہاں کوئی کسی کے کام نہ آئے گا۔

(ج چہارم) ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔

۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔

وہاں حقیقت پوری طرح بے نقاب

ہوگی۔ (ج اول) ۳۵۴۔ ۵۳۲۔

(ج دوم) ۴۸۱۔ ۴۹۲۔

(ج چہارم) ۳۹۹۔

وہاں مجرمین کے اولیاء ان کی کوئی

مدد نہ کر سکیں گے۔ (ج چہارم)

۳۸۳۔ ۵۸۴۔

وہاں کسی پر ظلم نہ ہوگا۔ (ج اول)

۶۰۵۔ (ج سوم) ۲۹۔ ۱۲۷۔

۱۶۲۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ (ج چہارم)

۲۶۶۔ ۲۸۳۔ ۴۰۰۔ ۶۱۳۔

وہاں کس طرح انسان پر جت قائم

کی جائے گی۔ (جلد دوم) ۹۶۔ ۹۷۔

۹۹۔ ۲۸۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔

(ج سوم) ۶۰۵۔ ۷۰۶۔

اعمال کا ٹھیک ٹھیک وزن کیا جائے گا۔

(ج سوم) ۱۶۲۔

اعمال کے تولے جانے کا مطلب۔

(ج دوم) ۹۔

اللہ کو حساب لینے میں دیر نہ لگے گی۔

(ج دوم) ۲۶۶۔ (ج چہارم) ۲۰۰۔

وہاں جزا و سزا کس قاعدے پر مبنی

ہوگی۔ (ج چہارم) ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۸۵۔

وہاں مشرکین کا عقیدہ شفاعت

غلط ثابت ہوگا۔ (ج دوم) ۳۵۔

۳۳۲۔ ۳۶۸۔

وہاں شفاعت کا قاعدہ۔ (ج سوم)

۱۲۶۔ ۱۲۷۔

وہاں مجرمین کا اپنے اوپر خود گواہ ہونا۔

(ج اول) ۵۸۱۔ (ج ششم)

۳۴۳ تا ۳۶۶۔

وہاں برائی کا اتنا ہی بدلہ ملے گا جتنی

کسی نے برائی کی ہوگی۔ (ج چہارم)

۴۱۰۔ ۴۱۱۔

وہاں نیکی کا بدلہ بے حساب ملے گا۔

(ج چہارم) ۴۱۱۔

وہاں مجرمین کی حالت کا نقشہ۔

حیرانی۔ (ج ششم) ۲۲۰-۲۲۱۔
 قیامت کے روز نہ مال و دولت کام
 آئے گی نہ حجت بازیاں اور نہ
 وینوی اقتدار۔ (ج ششم) ۷۷۔
 وہاں مجرموں کو ان کے اعمال کے
 مطابق سزا دی جائے گی۔ (ج چہارم)
 ۲۶۶-۲۸۵-۳۸۳-۵۹۲۔

۶۱۳۔
 وہاں اعمال اپنے ٹھیک ٹھیک
 پھل دیں گے۔ (ج اول) ۲۰۰۔
 وہاں صرف سچائی نافع ہوگی۔
 (ج اول) ۵۱۸۔

وہاں کیسے لوگ دیوالیہ ہوں گے۔
 (ج اول) ۲۲۷۔
 منکرین آخرت حساب کتاب کی توقع
 نہیں رکھتے۔ مگر اللہ نے ان کے ایک
 ایک کزوت کو لکھ رکھا ہے (ج ششم)
 ۲۲۲-۲۲۹-۲۳۰۔

منکرین کا خود فریبیوں میں مگن ہونا۔
 (ج اول) ۵۷۲۔
 وہاں کا انجام کسی کی خوش خیالیوں
 پر موقوف نہیں۔ (ج اول) ۳۹۹۔
 انصاف کے ساتھ ہر شخص کو اس

(ج چہارم) ۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵۔
 وہاں کے عذاب کی سختی۔ (ج چہارم)
 ۳۷۷۔ (ج ششم) ۶۳-۳۳۳۔
 عدل کی تمام شرائط پوری کرنے اور
 اچھی طرح جانچ پڑتال کے بعد سزا
 دی جائے گی۔ (ج پنجم) ۱۱۷-۱۶۷۔
 ۲۲۰۔

سخت اور نرم حساب فہمی کا مطلب
 اور اس کا قاعدہ۔ (ج دوم) ۲۵۲۔
 وہاں مجرمین اپنے آپ کو بچانے کے لئے
 کوئی تہہ بیر نہ کر سکیں گے۔ (ج چہارم)
 ۵۱۳۔

وہاں مجرمین کو کوئی چلنے پناہ نہ ملیگی
 (ج چہارم) ۲۶۷-۵۱۳ (ج
 ششم) ۱۶۶۔
 وہاں مجرموں پر سخت مایوسی طاری
 ہوگی۔ (ج سوم) ۷۳۶۔ (ج پنجم)
 ۲۵۰۔

وہاں مجرموں اور ظالموں کا کوئی
 مددگار نہ ہوگا۔ (ج اول) ۲۹۰۔
 (ج دوم) ۲۸۰-۳۳۲-۲۸۱۔
 (ج چہارم) ۲۳۷-۳۰۰-۵۹۲۔
 قیامت کے روز منکرین آخرت کی

کے عمل کا بدلہ دیا جائے گا۔ (ج سوم)

۳۷۲۔ (ج چہارم) ۲۰۱۔ ۲۰۲۔

۳۸۳۔

وہاں ہر شخص کے ساتھ اس کے

اوصاف کے لحاظ سے معاملہ ہوگا۔

(ج سوم) ۱۲۷۔

آخرت کے محاسبہ میں افراد انسانی

کے درمیان مساوات۔ (ج اول)

۳۱۳۔

آخرت دنیا کی کارگزاری کے واضح

ہونے کا دن۔ (ج اول) ۴۵۶۔ ۵۱۱۔

۵۱۷۔ ۵۷۱۔ (ج دوم) ۲۲۵۔

۲۳۱۔ ۲۷۹۔ ۲۸۱۔ (ج سوم)

۳۷۴۔ ۴۲۷۔ (ج چہارم)

۱۷۔ ۲۱۔ ۳۶۱۔ ۴۶۷۔

وہاں تمام اختلافات کی حقیقت

کھول دی جائے گی۔ (ج دوم) ۵۶۸۔

(ج سوم) ۲۹۔ ۷۳۸۔ ۷۶۱۔

وہاں کی باز پرس کن چیزوں پر ہوگی

(ج اول) ۱۱۳۔ ۱۱۸۔ ۳۴۶۔

(ج دوم) ۸۹۔ (ج سوم)

۵۰۷۔ ۶۵۴۔ تا ۶۵۹۔

۶۶۰۔ (ج چہارم) ۲۰۸۔ ۲۰۹۔

وہاں کی کامیابی کسی کا ذاتی یا خاندانی

اجارہ نہیں ہے۔ (ج دوم) ۹۴۔

وہاں کوئی شخص اس عذر کی بنا پر

نہ تھوٹ سکے گا کہ وہ گمراہ لوگوں میں

پیدا ہوا تھا۔ (ج دوم) ۹۷۔ (ج سوم)

۶۵۸۔ ۶۵۹۔

ہر گروہ اپنے اس پیشوا کی قیادت

میں ہوگا جس کی پیروی وہ دنیا میں

کرتا رہا تھا۔ (ج دوم) ۳۶۶۔

مشترکین کے معبودان کو جھوٹا قرار

دیے گئے۔ (ج دوم) ۵۶۳۔ (ج سوم)

۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔

(ج چہارم) ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۲۶۔

۲۲۷۔ ۶۰۳۔

وہاں سب نافرمان اور ان کے معبود

گھیر لائے جائیں گے۔ (ج چہارم)

۲۸۳۔ ۲۲۹۔

وہاں پیشوا اور پیر و عذاب میں

مشترک ہوں گے۔ (ج چہارم) ۲۸۵۔

وہاں پیر و اپنے پیشواؤں کو کو سیں گے

اور دوسرے عذاب کا مطالبہ

کریں گے۔ (ج چہارم) ۱۳۴۔

۳۴۵۔ ۳۴۶۔

— گمراہ یہ چاہیں گے کہ ان کے پیشوا ان کے حوالے کر دیئے جائیں اور وہ انہیں روند ڈالیں۔ (ج چہارم) ۲۵۳-۲۵۴

— گمراہ پیشوا اور پیر و ایک دوسرے کو مجرم ٹھہرائیں گے۔ (ج اول) ۱۳۲ (ج دوم) ۲۶-۲۹-۳۸۱-۳۸۲

(ج چہارم) ۲۰۳ تا ۲۰۶-۲۸۳-۲۸۴

— وہاں مشرکین خود اپنے معبودوں کا انکار کریں گے۔ (ج سوم) ۷۹- (ج چہارم) ۲۲۷-۲۶۶-۲۶۷

— وہاں انسانوں کی قسمت کا فیصلہ سراسر ان کے عقیدے اور اخلاق و اعمال کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ (ج ششم) ۸۲-۸۹ تا ۹۲-۲۳۷-۲۳۸

— وہاں جزا و سزا رسالت کے اقرار و انکار کی بنیاد پر ہوگی۔ (ج دوم) ۶۰۵

— رسولوں کو نہ ماننے والے پھٹپھٹانگے (ج دوم) ۲۹۱-۲۹۷- (ج چہارم) ۱۳۴

— وہاں مال و لواؤں نہیں صرف قلب سلیم کام آئے گا۔ (ج سوم) ۵۰۶

— وہ ایمان اور عمل کی جگہ نہیں بلکہ اعمال کا نتیجہ دیکھنے کی جگہ ہے۔ (ج چہارم) ۲۱۳

— آخرت کی فلاح کا مدار کثرت رزق پر نہیں بلکہ تقویٰ پر ہے۔ (ج اول) ۱۶۲- (ج دوم) ۹۴-۲۳۷

— وہاں مجرمین ایک دوسرے پر لعنت بھیجیں گے۔ (ج سوم) ۶۹۲

— وہاں متقی مہمانوں کی طرح حاضر ہونگے (ج سوم) ۷۹

— وہاں متقین کے سوا سب ایک دوسرے کے دشمن ہو جائیں گے۔ (ج چہارم) ۵۴۹

— کتاب اللہ کو نہ ماننے والے یا اس کی پیروی نہ کرنے والوں کا انجام (ج چہارم) ۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲

— راست باز اور گمراہ لوگوں کا انجام یکساں نہ ہوگا۔ (ج چہارم) ۲۲۹- (ج ششم) ۶۲

— وہاں مومن اور فاسق کا انجام یکساں نہیں ہو سکتا۔ (ج چہارم)

۴۶-۴۷

وہاں باطل پرست خسارے میں پڑ

جائیں گے۔ (ج چہارم) ۵۹۲۔

ایسا نہیں ہوگا کہ جو یہاں مزے کر رہا ہے وہ آخرت میں بھی مزے کرے گا۔

(ج چہارم) ۴۴۶ (ج ششم)

۵۷-۶۲-۶۵-۹۲-۹۳۔

مجرمین کے ساتھ جو کچھ ہوگا اس پر وہ کوئی احتجاج نہ کر سکیں گے (ج چہارم)

۵۱۲

وہاں اہل ایمان کا استقبال کس

طرح ہوگا۔ اور کیا سلوک ہوگا۔

(ج چہارم) ۱۰۴-۱۰۵-۴۶۔

صالح لوگ بلا تاخیر جنت میں داخل

کر دیئے جائیں گے۔ (ج چہارم)

۲۶۶-۲۶۷

خوف آخرت مومن کی لازمی صفت

(ج ششم) ۹۱-۱۹۶-۱۹۷۔

۲۴۷

وہاں کی بھلائیاں صرف متقین کیلئے

ہیں۔ (ج چہارم) ۵۳۸

اُس دن اچھے لوگوں کے اعمال ضائع

نہ جائیں گے۔ (ج اول) ۳۱۲۔

(ج چہارم) ۲۳۲-۲۳۳۔

اہل ایمان کو نور نصیب ہوگا۔ (ج پنجم)

۲۹۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۴-۳۳۳۔

خدا کی رحمت کے جائز امیدوار کون ہیں

(ج اول) ۱۶۶۔ (ج دوم)

۱۹۴-۲۵۵-۲۵۶۔ (ج چہارم)

۴۶۲-۵۴۹۔

آخرت میں شہادت علی الناس کے

فریضے کی جوابدہی۔ (ج اول) ۱۱۹۔

وہاں عذاب اور ثواب کن باتوں پر

ہے۔ (ج سوم) ۹-۲۲۔

وہاں نیک اور بد لوگوں کی حالت کا

فرق۔ (ج سوم) ۴۴۶-۴۴۷۔

دنیا پرستوں کے لئے آخرت میں کوئی

حصہ نہیں۔ (ج اول) ۱۵۷۔ (ج دوم)

۶۳۲

ریاکارانہ عمل کا وہاں بے برگ و بار

ثابت ہونا۔ (ج اول) ۲۰۶۔

آخرت کا انکار کرنے والے اللہ کی

رحمت سے مایوس ہیں۔ (ج سوم)

۶۹۰

وہاں تمام انسان اور شیاطین خدا

کے حضور گھیر لائے جائیں گے۔ (ج سوم)

۲۸-۷۶

— جو ثواب آخرت کے ارادے سے کام کرے گا وہی ثواب آخرت پائے گا۔
(ج اول) ۲۹۲- (ج دوم)

۳۲۹-۶۰۷

— مومن کی مغفرت ہوگی اور منکرین کو عذاب ملے گا۔ (ج اول) ۲۷۸-
(ج پنجم) ۳۱۷-۳۱۸-۵۴۸-
— حالت کفر میں مرتے والوں کو عذاب سے کوئی چیز نہ بچا سکے گی۔ (ج اول) ۲۷۲

— کفر آخرت کے لئے تباہ کن ہے۔

(ج اول) ۲۸۲

— وہاں ظالموں کو کوئی معذرت پیش کرنے کا موقع نہ ملے۔ (ج سوم) ۷۶۶- (ج چہارم) ۴۱۴-۴۵۲-
۵۹۳- (ج ششم) ۳۰-
— آخرت میں کفار کو دردناک عذاب میں مبتلا کیا جائے گا۔ (ج پنجم) -

۱۱۹-۱۲۱-۱۳۵-۱۳۶-۱۶۶

۱۶۷-۲۴۰-۲۶۳-۲۶۵

۲۸۲- تا ۲۸۴- ۵۳۸ تا

۵۴۱-۵۷۹

— آخرت میں منافقین کی دردناک حالت۔ (ج پنجم) ۳۱۱ تا ۳۱۳- ۵۲۰-
— دنیوی سزا اخروی سزا سے نہیں بچاتی۔ (ج اول) ۲۱۳- ۴۶۶-

— وہاں مجرمین پر اپنے اعمال کی برائیاں کھل جائیں گی۔ (ج سوم) ۶۸-
(ج چہارم) ۵۹۳- (ج پنجم) ۱۳۶-۱۳۷- (ج ششم) ۲۲۲-۲۲۵-

— وہاں کن لوگوں کیلئے محرومی ہے۔

(ج اول) ۲۶۶- ۲۷۰-

(ج دوم) ۶۱۶

— گمراہ کرنے والے اپنی گمراہی کے علاوہ دوسروں کو گمراہ کرنے کے بھی مجرم ہوں گے۔ (ج سوم) ۶۸۳-۶۸۴-
— وہاں گمراہ لوگوں پر شہادت قائم کی جائے گی کہ انھیں حق پہنچ چکا تھا۔ (ج سوم) ۶۶۰-

— خائن اپنی خیانت سمیت حاضر ہونگے۔

(ج اول) ۲۹۹-

— قوموں پر ان کے انبیاء سے شہادت

طلبی۔ (ج اول) ۳۵۳-۵۱۳

— حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے آخرت

میں شہادت طلبی۔ (ج اول) ۵۱۳۔

— حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر جرح اور

آپ کا صفائی کا بیان۔ (ج اول)

۵۱۶۔ ۵۱۷۔

— آخرت میں اپنی امت کے لئے حضرت

عیسیٰ علیہ السلام کی عاجزانہ شفاعت۔

(ج اول) ۵۱۸۔

— آخرت میں امت محمد کے ساتھ کیا

سلوک ہوگا۔ (ج چہارم) ۲۳۳ تا

۲۳۷۔

— منکر آخرت قوموں کا انجام۔ (ج ششم)

۷۰۔ ۷۲ تا ۷۴۔ ۲۲۰ تا ۲۲۳

— منکرین حق اور منکرین آخرت

پچھتائیں گے۔ (ج دوم) ۳۵۔ ۲۹۱

(ج سوم) ۳۰۲۔ ۳۰۳۔

۴۷۷۔ (ج چہارم) ۵۲۸۔ ۵۲۹

— مجرمین کی بعد از وقت پشیمانی سے

کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ (ج اول)

۲۳۵۔ (ج چہارم) ۵۳۹۔

— مجرمین تمنا کریں گے کہ کاش دنیا

میں موت ہی فیصلہ کن ہوتی۔ (ج

ششم) ۷۹۔ ۷۷۔ ۲۳۳۔

۲۳۳۔

— مجرمین خواہش کریں گے کہ کاش

دنیا میں جا کر تلافی کرنے کا ایک

موقع ملے۔ (ج اول) ۵۳۲۔ (ج سوم)

۵۰۸۔ ۵۰۹۔ (ج چہارم)

۲۲۔ ۲۳۷۔ ۳۸۰۔ ۲۵۲۔

۵۱۳۔

— منکرین تمنا کریں گے کہ وہ دنیا میں

پیدا ہی نہ ہوتے یا مکر مٹی میں مل گئے

ہوتے تاکہ دوبارہ زندہ ہونے کی نوبت

نہ آتی۔ (ج ششم) ۲۳۲۔ ۲۳۳۔

— ان کی اس خواہش کا جواب۔

(ج چہارم) ۳۸۱۔

— وہاں کفار و منافقین اللہ کو سجدہ

کرنا چاہیں گے بھی تو نہ کر سکیں گے

(ج ششم) ۶۵۔ ۲۲۶ تا

۳۲۸۔

— وہاں حق کی طرف بلائے والوں اور

منکرین حق کا مقدمہ پیش ہوگا۔

(ج چہارم) ۳۷۲۔

— وہاں ہر شخص کا درجہ اس کے عمل کے

محافظ سے متعین ہوگا۔ (ج چہارم)

۶۱۲۔

وہاں عذاب کے مستحق کون لوگ ہونگے

(ج سوم) - ۳۱ - ۲۹ - ۵۰ - ۱۰۶

۱۲۱ - ۱۲۲ - ۱۸۶ - ۱۸۸ - ۲۰۶

۲۸۸ - ۳۰۱ - ۳۰۲ - ۳۶۰ - ۳۶۳

۶۰۸ - (ج چہارم) - ۵۴۸

(ج ششم) - ۸۶ - ۲۸۱ - ۲۸۲

وہاں اصل گھاٹے میں رہنے والے

کون ہیں - (ج چہارم) - ۳۶۴ - ۳۶۵

وہاں فلاح کن لوگوں کے لئے ہے

(ج سوم) - ۵۰ - ۱۸۸ - ۳۰۱

۳۰۲ - ۶۰۶ - ۶۵۶ - ۶۶۵

آخرت کو یاد رکھنے اور اس کے لئے

سعی و کوشش کرنے کے ثمرات

ونتائج - (ج چہارم) - ۳۴۳

انسان کے اخلاق کو درست رکھنے

کے لئے آخرت کا عقیدہ ناگزیر -

(ج چہارم) - ۵۷۰

آخرت کے متعلق منکرین کے مختلف

نظریات اور ان کا ابطال - (ج پنجم)

۱۳۵ - ۱۳۶ - ۵۳۶

وہاں کفار و مشرکین کے خیالات

کی غلطی کھل جائے گی - (ج دوم)

۲۶ - ۲۸۱ - ۳۳۲ - ۵۴۱ - ۵۶۳

(ج سوم) - ۲۹ - ۴۹ - (ج

چہارم) - ۳۹۶

وہاں ثابت ہو جائے گا کہ انبیاء ہی

برحق تھے - (ج دوم) - ۳۱ - ۳۵

وہاں ثابت ہو جائے گا کہ اللہ کے

وعدے سچے تھے - (ج دوم) - ۳۲

- ۴۸۱

کفار وہاں کی ہر چیز کو اپنی توقعات

کے خلاف پائیں گے - (ج دوم) - ۲۸۶

کفار کا آخرت کو محال سمجھنا -

(ج پنجم) - ۱۰۶ - ۵۳۲ - ۵۳۵

مرغوبات دنیا کے مقابلے میں انعام

آخرت - (ج اول) - ۲۳۸ - (ج دوم)

۱۹۲ - ۲۸۹ - ۲۵۸ - ۵۶۹

وہاں اعلان کر دیا جائے گا کہ حمد

اللہ ہی کے لئے ہے - (ج چہارم) - ۲۸۵

وہاں معلوم ہو جائے گا کہ بادشاہی

اللہ ہی کی ہے - (ج چہارم) - ۳۹۹

وہاں ملائکہ عرش کے گرد حلقہ کئے

ہوتے ہوں گے - (ج چہارم) - ۲۸۵

وہاں اللہ کی رحمت کے سوا کوئی چیز

آدمی کی مددگار نہ ہوگی - (ج چہارم)

- ۵۷۱

— مشرکین سے یہ سوال کہ اب تمہارے

وہ خود ساختہ شریک کہاں ہیں۔؟

(ج اول) ۵۳۔ (ج دوم)

۵۳۵۔

— وہاں بڑے بڑے نیکیروگ گھٹنوں

کے بل آ رہیں گے۔ (ج چہارم) ۵۹۲۔

مرے ہوئے لوگوں کی بوسیدہ

— ہڈیوں کو کیسے جمع کیا جائے گا؟

(ج ششم) ۱۶۲۔ ۱۶۵۔ ۲۲۰۔

۲۲۳ تا ۲۲۶۔

— اللہ اس بات پر قادر ہے کہ مرنے والوں

کو دوبارہ زندگی عطا فرمائے۔ (ج ششم)

۱۶۶۔ ۱۶۸۔ ۲۲۹۔ ۳۰۴۔

— منکرین کو تنبیہ کہ دنیا کی چند روزہ

زندگی میں جتنے چاہو مرنے کو۔

حقیقت میں تم لوگ مجرم ہو اور

تمہارے لئے تباہی ہے۔ (ج ششم)

۲۱۶۔ ۲۱۷۔

— آخرت میں ثیاطین جن سے خطاب۔

(ج اول) ۵۸۰۔

— آخرت کو ماننے والوں کا عملی رویہ۔

(ج اول) ۵۶۳۔

— خوفِ آخرت رکھنے والوں کا

انجام نیک۔ (ج ششم) ۷۷ تا ۷۷

۲۲۲۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔

— خوفِ آخرت کا فقدان گمراہی کی جڑ

(ج ششم) ۱۲۱۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔

۲۴۲۔ ۲۴۵۔ ۲۷۸ تا ۲۸۰۔

۲۹۰۔

— آخرت کے بارے میں دنیا پرستوں

کی غفلت۔ (ج اول) ۵۳۳۔

— آخرت کے بارے میں دنیا پرستوں

کے تھوٹے بھروسوں کی نفی۔ (ج اول)

۵۴۳۔

— اس روز اللہ تعالیٰ تمام انسانوں

کو بیک وقت جمع کرے گا۔ (ج

چہارم) ۲۶۔ ۲۰۲۔ ۲۵۵۔

۲۶۵۔ ۳۹۹۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔

۴۹۶۔ ۵۵۸۔

— وہاں اگلی پچھلی نسلوں کا تمام

حساب ایک ساتھ ہوگا۔

(ج چہارم) ۴۴۹۔ ۴۵۰۔

— وہاں کی زندگی نہ صرف جسمانی ہوگی

بلکہ جسم بھی یہی ہوگا جس میں انسان

یہاں کام کرتا رہا ہے۔ (ج چہارم)

۱۷۴ تا ۱۷۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔

۲۵۰-۲۵۱- (ج پنجم) ۱۱۰-

۵۳۳-

وہاں سماعت اور بینائی کی قوتیں
اس دنیا سے مختلف ہوں گی۔ (ج چہارم)

۲۸۸-

وہاں بچوں کی کیا حیثیت ہوگی۔

(ج چہارم) ۲۸۶-۲۸۷-

وہاں سزا پانے والے کون اور اس
سے بچنے والے کون ہوں گے۔

(ج چہارم) ۳۷۲-۳۷۳-

وہاں کفار ان حقیقتوں کو ماننے
کا اقرار کریں گے جن کو دنیا میں

جھٹلاتے رہے۔ (ج چہارم) ۲۱۳-

وہاں اہل جنت زمین کے وارث
ہوں گے۔ (ج چہارم) ۳۸۵-

آخرت میں ظالم کی نیکیاں مظلوم
کو دی جائیں گی۔ (ج پنجم) ۵۳۸-

۵۳۹-

حق سے پھرے ہوئے لوگوں کے سوا
آخرت سے کوئی انکار نہیں کرتا۔

(ج پنجم) ۱۳۵-

آخرت کو نہی مذاق سمجھنے والوں
کو قرآن کا جواب۔ (ج ششم) ۳۰۵-

۳۰۶-

موجودہ زندگی کے بعد ایک اور
زندگی کیوں مقدر کی گئی ہے۔

(ج ششم) ۷۱-۷۵ تا ۷۸-

اہل ایمان کے اجر کو آخرت پر کیوں

مؤخر کیا گیا ہے۔ (ج دوم) ۲۳۷-

وہاں ظالموں کا حساب متقیوں

سے نہ لیا جائے گا۔ (ج اول) ۵۴۹-

ظالموں کی حالت سکرات موت کے

عالم میں۔ (ج اول) ۵۶۲-

وہاں کمزور ہونے کا بہانہ کام نہ دیگا۔

(ج اول) ۳۸۷-

آخرت کا انکار کرنے والے خود

انسانیت کے انجام کے بارے میں
کسی نظرے پر متفق نہیں ہیں

(ج ششم) ۲۲۲-۲۲۵-

اس دلیل کا جواب کہ لوگ آخرت کو

نہ ماننے کے باوجود بااخلاق ہوتے

ہیں۔ (ج دوم) ۲۶۷-

منکرین آخرت کو تنبیہ کہ آخرت کا

آنا برحق ہے، اسے دور نہ سمجھو اور

جو انکار کرے گا اس کا سارا کیا دھرا

جلد ہی اس کے سامنے آجائے گا۔

— وقت مجربین ڈھٹائی کے ساتھ ہر
طرح کے عذر پیش کریں گے۔ (ج ششم)

۲۱۵-۲۱۶

— اللہ تعالیٰ کے کمال حکمت کے جو آثار
ساری کائنات میں پھیلے ہوئے ہیں
■ اس امر پر دلالت کرتے ہیں کہ
یہاں کوئی کام بھی بے مقصد نہیں
ہو رہا ہے۔ پھر آخر انسان ہی کا وجود
کیسے بے مقصد ہو سکتا ہے کہ وہ جزا
و سزا سے مبرا ہو۔ (ج ششم) ۲۲۲

۲۲۶ تا ۲۲۷

— انسان کی سرکشی کی اصل وجہ یہ ہے
کہ وہ اپنے آپ کو اللہ کے حضور پیش
ہونے سے مبرا سمجھتا ہے۔ (ج ششم)
۳۹۷

— اس پر ایمان لانے کے تقاضے۔ (ج سوم)

۶۷۷-۶۷۸

— آخرت کے لئے تیاری کرنے کا حکم

(ج پنجم) ۴۰۹

— آخرت کے لئے دنیوی مفاد کی قربانی

(ج اول) ۳۷۲

— مومن کے قتلِ عمد کی اخروی سزا

ابدی جہنم ہے۔ (ج اول) ۳۸۴

(ج ششم) ۲۲۳-۲۲۴

۲۳۳-۲۹۱-۲۹۰

— وہاں کے لئے جو کچھ کسی نے کیا کر
آگے بھیج دیا وہی اس کا اصل اور
بہتر سرمایہ ہے اور اسی کا بڑا اجر
ہے۔ (ج ششم) ۳۱۵-۳۵-۳۲
۳۱۶

— مجربین وہاں پچھتاہیں گے کہ کاش
انہوں نے اس زندگی کے لئے کچھ
پیشگی سامان کیا ہوتا۔ (ج ششم)

۳۳۲

— انسان کو احساس ہو یا ہو لیکن وہ
کشاں کشاں اس منزل کی طرف
چار و ناچار چلا جا رہا ہے جہاں اسے
اپنے رب کے حضور پیش ہونا ہے۔

(ج ششم) ۲۸۶ تا ۲۹۱

۳۰۲ تا ۳۰۵

— دنیا و آخرت دونوں کا مالک اللہ

تعالیٰ ہے، انسان جس چیز کا طالب

ہو اللہ ہی اس کا دینے والا ہے۔

(ج ششم) ۳۶۴-۳۵۹

۳۶۵

— میدانِ حشر میں حساب کتاب کے

— اس کے نہ ماننے والے وہی ہیں جو

راہ راست سے ہٹ کر چلنا چاہتے ہیں

(رج سوم) ۲۹۲-۲۹۳-

(رج ششم) ۲۸۱-

— اس کو نہ ماننے والے ہمیشہ انبیاء کو

جھٹلاتے رہے ہیں۔ (رج سوم) ۲۷۷-

تا ۲۷۹-۵۹۲-

— دنیا پر آخرت کی ترجیح کے وجہ۔

(رج سوم) ۶۵۴-۶۵۵-۶۱۹-

۷۰-

— مرنے کے بعد انسان دنیا میں پھر

واپس نہیں آسکتا۔ اس کی وجہ۔

(رج سوم) ۲۹۹-۳۰۰-۳۰۲-

— اس کے آنے کا وقت سوائے اللہ کے

کسی کو معلوم نہیں۔ (رج سوم) ۵۹۵-

۵۹۹- (رج پنجم) ۱۳۷-

(رج ششم) ۵۲-۲۳۷-۲۳۸-

— وہ اسی زمین پر قائم ہوگی۔ (رج سوم)

۹۹-

— موت کے بعد دوبارہ اٹھائے جانے

کے وقت سے جہنم میں داخل ہونے

تک مجرمین کے احوال۔ (رج سوم)

۱۳۵- تا ۱۳۷-

— وہاں یکایک زندہ ہو کر اٹھنے پر مجبور ہیں

کی بدحواسی۔ (رج سوم) ۱۲۲ تا ۱۲۳-

— وہاں لوگ اپنی دنیوی زندگی کا اندازہ

بہت کم لگائیں گے۔ (رج سوم) ۱۲۳-

۱۲۲- ۳۰۲- ۷۶۶- (رج چہارم)

۶۲۱- (رج ششم) ۲۳۸-

— وہاں انسانیت کس اصول پر تقسیم کی

جائے گی۔ (رج سوم) ۷۳۸- ۷۳۹-

— آخرت کی نعمتیں۔ (رج پنجم) ۱۲۲- ۱۲۸-

۱۶۷ تا ۱۷۱- ۲۳۲- ۲۶۵ تا

۲۷۱- ۲۷۲ تا ۲۷۳- ۲۹۵-

۲۹۶- ۳۰۰- ۳۰۱- ۳۰۲- ۳۰۳-

۵۳۸- ۵۴۰- ۵۴۱- ۵۸۰-

۵۸۱-

— آخرت میں مومنین کی دعا۔ (رج ششم)

۲۲- ۲۳-

— اخلاق اور اخلاقی تعلیمات

— اس کا ذکر۔ (رج سوم) ۱۹ تا ۲۱-

۵۶- ۶۸- ۶۹- ۷۷- ۷۸-

۸۶- ۱۰۲- ۱۱۲- ۱۳۸- ۱۳۹-

۱۵۸- ۱۵۹- ۱۹۸- ۲۰۷- ۲۲۲-

۲۲۳- ۲۲۶- ۲۴۰ تا ۲۴۸-

۶۶۔ ۹۰ (ج دوم) ۴۵۷۔
 ۵۶۳۔ ۵۶۶ تا ۵۶۸ (ج ششم)
 ۲۱۔ ۲۲۔ ۵۱۔ ۹۰ تا ۹۲۔ ۷۶۔
 ۷۷۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔
 ۲۲۱۔ ۲۲۳ تا ۲۲۷۔ ۲۶۳۔
 ۲۶۴۔ ۲۸۰۔ ۲۹۰۔ ۲۹۵۔ ۲۹۹۔
 ۳۱۵۔ ۳۳۱۔ ۳۳۸۔
 ۳۲۱۔ ۳۵۱۔ ۳۶۲۔
 ۳۶۳۔ ۳۹۸۔ ۴۲۹۔
 ۴۳۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۸۔
 ۴۸۱۔ ۵۶۳۔ ۵۷۰۔

_____ وہ اخلاقِ فاضلہ جو قرآنِ مسلمان میں

پیدا کرنا چاہتا ہے۔ (ج اول) ۹۰۔ ۱۳۷۔

(ج دوم) ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۷۴۔
 ۵۱۷۔ ۵۶۳ تا ۵۶۶ (ج ششم)
 ۲۶۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۴۶۔ ۷۵۔ ۹۰۔
 ۹۲ تا ۹۴۔ ۱۲۹۔ ۱۴۲ تا ۱۴۵۔

۱۹۰۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۲۳۷۔ ۳۱۵۔

۳۳۳۔ ۳۴۱۔ ۳۴۶ تا ۳۵۱۔

۳۶۰۔ ۳۶۳۔ ۳۷۳۔ ۴۱۳۔

۴۴۹ تا ۴۵۴۔

_____ نظام اخلاق میں توبہ کی اہمیت۔

(ج اول) ۶۸۔

۲۸۱ تا ۲۸۷۔ ۲۹۹۔ ۳۱۳۔

۳۱۶۔ ۳۵۹۔ ۳۶۷ تا ۳۷۰۔

۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔

۴۱۔ ۶۱ تا ۶۷۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔

۵۴۹۔ ۵۸۸۔ ۶۲۳۔ ۶۴۹۔

۶۵۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۳۔ ۶۶۵۔

۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔

۶۹۲۔ ۷۰۱۔ ۷۱۶ تا ۷۱۸۔

۷۵۷۔ ۷۶۰ تا ۷۶۷۔ ۷۶۸۔

_____ دین میں اخلاق کی اہمیت۔ (ج اول)

۱۰۲۔ ۱۰۳۔ (ج دوم) ۵۶۹۔

_____ قرآن کا فلسفہ اخلاق۔ (ج سوم) ۸۰۔

۲۲۔ ۲۸ تا ۳۰۔ ۱۳۱۔ ۲۸۳۔

۲۸۵۔ ۳۴۵۔ ۳۷۳۔

(ج ششم) ۳۹۔ ۴۶۔ ۴۷۔

۶۱۲۔ ۶۲۰۔ ۶۷۸ تا ۶۸۱۔

۳۴۱۔ ۳۴۳۔ ۳۴۶۔

_____ قرآن کے فلسفہ اخلاق پر نفسِ انسانی

سے استدلال۔ (ج ششم) ۳۵۰ تا ۳۵۵۔

_____ اسلامی نظام اخلاق کی بنیادیں۔

(ج چہارم) ۸۰۔

_____ وہ ناپسندیدہ اخلاقی صفات جنہیں

قرآن مٹانا چاہتا ہے۔ (ج اول) ۶۰۔

— اخلاق میں احسان اور اتفاق کی اہمیت

(ج اول) ۱۵۳-۱۶۲۔

— اخلاق کے لئے خدا کے حضور پیشی پر

یقین کی اہمیت۔ (ج اول) ۱۵۸۔

— اخلاق اور قانون مکافات کا لازمی

تعلق۔ (ج ششم) ۱۸۹۔

— صبر کی اخلاقی اہمیت۔ (ج دوم)

۳۲۶-۳۲۷۔

— رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اخلاق

(ج ششم) ۵۸ تا ۶۰-۲۸۲۔

۲۸۳-۵۵۵۔

— آپ کا پاکیزہ اخلاق جس کی گواہی

حضرت خدیجہؓ، عائشہؓ اور انسؓ نے

دی۔ (ج ششم) ۵۹-۶۰-۳۹۳۔

۳۹۴۔

— اعلان نبوت کا حکم دینے کے ساتھ

آپ کو کُن اخلاقی خوبیوں کی تعلیم دی

گئی۔ (ج ششم) ۱۲۱ تا ۱۲۶۔

— حضرت ابو بکر صدیقؓ کا بلند اخلاق۔

(ج ششم) ۳۶۵۔

— حضرت علیؓ اور ان کے اہل خانہ کا

عظیم اخلاق۔ (ج ششم) ۱۸۰ تا ۱۸۲۔

— اخلاق کی پسندیدہ صفات اختیار کرنے

۸۲ (ملاحظ)۔

— والوں کو اللہ تعالیٰ آسان راستہ کی

اور ناپسندیدہ صفات اختیار

کرنے والوں کو مشکل راستہ

کی سہولت دیتا ہے۔ (ج ششم)

۳۶۳ تا ۳۶۴۔

— پسندیدہ اخلاقی صفات پیدا کرنا کس

لحاظ سے دشوار گزار گھائی ہے

اور کس لحاظ سے آسان سیدھا

راستہ؟ (ج ششم) ۳۶۲۔

— اخلاقی بلندیوں کی دشوار گزار گھاٹیاں

جن کو نظر انداز کر کے انسان

گمراہی کی گھاٹیوں میں لڑھکتا

پسند کرتا ہے۔ (ج ششم) ۳۳۷۔

۳۴۱-۳۴۳-۳۴۶۔

— صالحین اور فاسقین کے اخلاق

کافرق۔ (ج دوم) ۳۱-۳۲۔

۳۲۶۔

— انسانی معاشرے میں اخلاقی بلندی

اور گراؤٹ کی واضح مثالیں

(ج ششم) ۲۸۷ تا ۲۸۹۔

— انسانی معاشرے کی اخلاقی حالت پر

قرآن کا تبصرہ (ج ششم) ۳۲۵۔

۳۳۲ تا ۳۳۴۔

۸۱ (ملاحظ)۔ جب تک کہ انسان اپنے

والدین کے حقوق۔ (ج چہارم) ۱۵۔

۱۶۔ ۹۰ تا ۶۱۲۔

والدین سے حسن سلوک۔ (ج اول)

۹۰۔ ۱۶۲۔ ۲۵۱۔ ۵۹۸۔

والدین کو یہ حق نہیں ہے کہ اولاد کو

گمراہی پر مجبور کریں۔ (ج چہارم)

۱۶۔

یتیمی سے حسن سلوک (ج اول) ۹۰۔

۱۳۶۔ ۱۶۲۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۳۱۹۔

۳۲۰۔ ۳۵۱۔ ۴۰۲۔ ۵۹۹۔

یتیموں کے اموال میں امانت داری کی

تاکید۔ (ج اول) ۳۱۹۔

دھاندلی سے مال حاصل کرنے کی

مانعت۔ (ج اول) ۱۴۷۔

۳۲۵۔

حج میں اسلامی اخلاقیات کی تربیت

(ج اول) ۱۵۵۔

سفر حج کے لئے تقویٰ کوڑا اور راہ

بنانے کی تلقین۔ (ج اول) ۱۵۵۔

ضمیر سے خیانت کرنے کی حالت۔

(ج اول) ۱۴۵۔ ۲۹۳۔

دنیا کی بھلائی آخرت کی بھلائی کے

میان میں سناٹہ سناٹہ طلب کرنی چاہیے۔

(ج اول) ۱۵۷۔ ۱۶۷۔

بھلائی کی طرف سبقت کرو۔ (ج اول)

۱۲۳۔ ۲۷۹۔

انسان جب اپنے جسم اور ذہن کی

قوتوں کو برائی کی راہ میں لگاتا

ہے تو اللہ تعالیٰ اسے گراتے

گراتے اس اخلاقی گراوٹ

تک پہنچا دیتا ہے جہاں

کوئی دوسری مخلوق اس سے

زیادہ گرمی ہوئی نہیں ہوتی۔

(ج ششم) ۳۸۷ تا ۳۸۹۔

انسان کی سعی و عمل جس طرح اپنی اخلاقی

نوعیت میں مختلف ہے اسی

طرح نتائج کے لحاظ سے بھی

مختلف ہے۔ (ج ششم) ۲۵۸۔

۳۶۰۔ ۳۶۳۔

احکام میں حسن اخلاق کی ترغیب کا اہتمام

(ج اول) ۱۶۸۔

نیکی کے لئے اس شعور کی اہمیت کہ

خدا ہماری کارگزاریوں کو خوب

جانتا ہے۔ (ج اول) ۱۶۲۔

محض دکھاوے یا نمائش کی خاطر

جو نیکی بھی کی جائے وہ کسی کام کی

نہیں۔ (ج ششم)۔ ۳۲۰۔

ریا سے بچنے اور خلوص پر کار بند

ہونے کی نصیحت۔ (ج اول)

۲۰۲۔ ۲۰۵۔ ۳۵۲۔ (ج ششم)

۲۸۱۔ ۲۸۵۔

قرآن از دو اہی معاملات میں استعارہ

و کنایہ کی زبان استعمال کر کے

جہاداری کی تعلیم دیتا ہے۔

(ج اول)۔ ۱۴۰۔

علیحدگی کی صورت میں زوجین کو

حسن اخلاق کی تلقین۔ (ج اول)

۱۴۲۔

زوجین کو بھلے طریق سے زندگی بسر

کرنے کی تاکید۔ (ج اول)

۳۳۲۔ ۳۳۵۔

اطاعت شعار بیویوں پر خواہ مخواہ

دست درازمی نہ کی جائے۔

(ج اول)۔ ۳۵۰۔

حاسد کے شر سے اللہ کی پناہ مانگنے

کی تلقین۔ (ج ششم) ۵۶۳۔

۵۴۰۔

اللہ کی آیات کو کھیل نہ بناؤ اور اس

کی کتاب کا احترام کرو۔

(ج اول)۔ ۱۴۴۔

باہم فیاضانہ برتاؤ کی تلقین۔ (ج اول)

۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۳۲۱۔

انفاق کے ساتھ احسان دھرنے کی

ممانعت۔ (ج اول)۔ ۲۰۳۔

(ج ششم) ۱۲۲۔ ۱۲۵۔ ۱۹۶۔

۱۹۷۔ ۳۶۲۔ ۳۶۵۔

منہ و زمرہ طعن اور بیٹھ چھپے برائی کرنے

والوں کی مذمت۔ (ج ششم)

۲۵۸۔

امانت داری کی تلقین (مومنانہ صفت)

(ج اول) ۲۲۲۔ (ج ششم)

۹۱۔ ۹۲۔

مال کو سینت سینت کر رکھنے کی

مذمت۔ (ج ششم) ۳۶۲۔

۳۶۳۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔

بخل تھڑوے انسانوں کی صفت ہے

(ج ششم) ۹۰۔

کنجوس اور کنجوسی کا مبلغ اللہ کو

پسند نہیں۔ (ج اول) ۳۵۲۔

(ج دوم) ۶۱۱۔ (ج پنجم) ۳۹۶۔

۳۹۷۔

تنگ دلی سے پرہیز کی تلقین۔ (ج اول)

— اخلاقی سیرت کا لحاظ رکھا جائے۔

(رج اول) ۲۲۔

— وہ ہدایات جو مسلمانوں کو امامت

عالم کا منصب سونپتے ہوئے

دی گئیں۔ (رج اول) ۱۲۵-۱۲۶۔

— ”امت وسط“ ہونے کے اخلاقی

تقاضوں کی یاد دہانی۔ (رج اول)

۱۷۷۔

— رضائے الہی کے لئے جان کی بازی

لگا دینے والا کروار۔ (رج اول)

۱۵۹۔

— حق کے لئے جانی قربانی کا جذبہ۔

(رج اول) ۲۹۸-۳۱۲۔

— اللہ کا کلمہ بلند کرنے کے لئے اخلاقی

بلندی کی ضرورت۔ (رج اول)

۲۰۲-۳۱۸۔

— ہر کام شروع کرنے سے پہلے اللہ کی

بڑائی بیان کرنے کی اہمیت۔ (رج ششم)

۱۲۳-۳۹۶۔

— انشاء اللہ کہے بغیر آدمی کو یہ دعویٰ

نہیں کرنا چاہیے کہ وہ فلاں کام

کرے گا۔ (رج ششم) ۶۲۔

— عرب معاشرے کی بعض اخلاقی برائیوں

۴۰۲۔

— خرچ میں اعتدال کی تعلیم۔ (رج دوم)

۶۱۱۔

— اسراف سے بچنے کا اشارہ۔ (رج اول)

۵۰۰۔ (رج دوم) ۶۱۰-۶۱۱۔

— فیاضی اور تواضع کی تعلیم۔ (رج دوم)

۶۱۰۔

— اجتماعی زندگی میں عدل و احسان

کی تعلیم۔ (رج دوم) ۵۶۴-۵۶۵۔

— بات انصاف کے ساتھ کہو۔ (رج اول)

۶۰۰۔

— مقدمات میں انصاف کی تلقین۔

(رج اول) ۴۰۶-۴۰۷۔

— اللہ کے لئے انصاف کے ساتھ گواہی

دینے کی تلقین۔ (رج اول) ۴۰۵۔

۴۴۹۔

— انصاف میں تعصب کا دخل نہ ہونا

چاہیے۔ (رج اول) ۳۹۴۔

— شہادت کو چھپانے کی ممانعت۔

(رج اول) ۲۲۲۔

— گواہی دینے سے انکار نہ کیا جائے۔

(رج اول) ۲۲۰۔

— شہادت کے معتبر ہونے کے لئے

کی مذمت۔ (ج ششم) ۳۳۰ تا

۳۳۳۔ ۳۵۶۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹

۳۸۲

مقامِ اہلِ مسلمانوں کی اخلاقی و روحانی

تربیت کے خطوط۔ (ج اول)

۳۵۱۔ ۳۶۱

۲۲۶

اجتماعی قوت میں اخلاق کی اہمیت۔

(ج اول) ۲۳۷۔ ۲۳۸

اخلاق میں "اپنی اپنی کمائی" کا اصول۔

(ج اول) ۲۲۲۔ ۲۲۵

دنیوی مفاو سے نگاہ کو اونچا رکھنے

کی نصیحت۔ (ج اول) ۲۳۸

۲۹۲

مخالفین کو معاف کرنے، ان کی حرکات

سے چشم پوشی کرنے اور احسان

کرنے کا اخلاق اللہ کو پسند

ہے۔ (ج اول) ۳۵۶

تنگ نظر لوگ خدا کو پسند نہیں ہیں۔

(ج اول) ۲۰۷

روزمرہ ضروریات کی چیزیں ایک

دوسرے کو عاریتاً دینے میں

بخل کرنا بڑی ذلیل حرکت ہے۔

(ج ششم) ۳۸۱۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶

وسوسہ عملِ شر کا نقطہ آغاز ہے۔

اس کے شر سے اللہ کی پناہ

مانگنے کی تلقین۔ (ج ششم)

۵۷۱ تا ۵۷۲

صدقات سے اخلاق کی آلودگیاں

دور ہوتی ہیں۔ (ج اول) ۲۰۸

اہلِ حاجت کی آگے بڑھ کر مدد کرنے

کی اہمیت۔ (ج اول) ۲۰۹

بد حالی میں بھی باوقار رہنا چاہیے۔

(ج اول) ۲۱۰

اہلِ حق کو ان کے مارے ہوئے حق

لوٹانے کا جذبہ (ج اول) ۲۱۲

لین دین میں فیاضانہ طرز عمل کی نصیحت

(ج اول) ۲۱۸۔ ۲۲۱

مقروض کے ساتھ نرمی کی تلقین۔

(ج اول) ۲۱۸

پڑھے لکھے آدمی کی ذمہ داریاں۔

(ج اول) ۲۱۹

غلطی کے بعد فوراً ناوم ہونے اور

اصلاح کرنے کی روش۔ (ج اول)

۲۸۹۔ ۳۶۸۔ ۳۹۵

عزم و ہمت ایمان کے لازمی اوصاف

ہیں۔ (ج اول) ۲۸۹

غیروں کو رفیق اور رازدار بنانے کی

ممانعت۔ (ج اول) ۲۸۲۔

۳۱۱۔

غزوہ اللہ کو پسند نہیں۔ (ج اول)

۳۵۲۔ (ج دوم) ۱۲۔ ۷۸۔

۷۹۔ ۵۳۳۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔

تکبر کے مظاہر اور اس کی ممانعت۔

(ج چہارم) ۱۸۔ ۱۹۔

بدگوئی کی ممانعت (ج اول) ۴۱۳۔

حدود اللہ سے تجاوز نہ کرو۔

(ج اول) ۵۰۰۔

شراب اور جوئے کی حرمت۔ (ج اول)

۵۰۲۔

فضول سوالات کی ممانعت۔ (ج اول)

۵۰۸۔ ۵۰۹۔

دوسروں کے معبودوں کو برا بھلا

کہنے کی ممانعت۔ (ج اول)

۵۷۰۔

کھلے اور چھپے گناہوں کے قریب ہی

نہ جاؤ۔ (ج اول) ۵۷۷۔

فواحش کے قریب نہ پھٹکو۔ (ج اول)

۵۹۹۔

خیانت کی ممانعت۔ (ج دوم) ۱۳۹۔ ۱۵۳۔

باطل کے مقابلے میں ثابت قدمی کی

تلقین۔ (ج اول) ۲۹۳۔

۳۱۲۔ ۳۹۳۔

نبی پر سونے طن کی ممانعت۔ (ج اول)

۲۹۹۔

وصیت میں حق تلفی کی ممانعت۔

(ج اول) ۳۲۹۔

خوشحال آدمی کی کنجوسی مکروہ ہے۔

(ج اول) ۳۰۶۔ ۳۵۲۔

زیادہ قسمیں کھانے والا گھٹیا آدمی

ہوتا ہے۔ (ج ششم) ۶۰۔ ۶۱۔

خفیہ سرگوشیاں کرنے کی ممانعت۔

(ج پنجم) ۳۴۷۔ ۳۵۸۔

ناپسندیدہ باتوں کے لئے خفیہ مشوروں

کی ممانعت۔ (ج اول) ۳۹۵۔

۳۹۶۔

نجوی صرف نیک مقاصد کے لئے جائز

ہے۔ (ج اول) ۳۹۶۔

مسلمان کو کفار سے دوستی نہ رکھنی

چاہیے۔ (ج پنجم) ۴۲۱۔

غیر معاند کفار سے دوستانہ تعلقات

رکھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(ج پنجم) ۴۲۳۔

— زنا اور محرکاتِ زنا سے اجتناب —

(ج دوم) ۶۱۳۔

— مفسدین کی پیروی کی ممانعت —

(ج دوم) ۷۷۔

— عملِ قومِ لوط کی شہادت و ممانعت —

(ج دوم) ۵۱-۵۲۔

— محض گمان کی بنا پر کسی کے خلاف

کارروائی نہ کرنی چاہیے

(ج دوم) ۶۱۶۔

— معاہدات کے احترام کا حکم — (ج دوم)

۱۵۳-۵۶۶-۵۶۹-۶۱۵۔

— عہد شکنی بدترین گناہ ہے (ج دوم)

۱۵۲-۵۶۹۔

— ”عہد اللہ“ کو پورا کرو۔ (ج اول)۔

۶۰۰۔

— اللہ پر بھروسہ رکھو۔ (ج اول)

۴۵۰۔

— عہد و پیمان کو دھوکا دینے کا ذریعہ

نہ بنانا چاہیے۔ (ج دوم)

۵۶۹۔

— قومی مفاد کے لئے عہد شکنی کرنا گناہ

عظیم ہے۔ (ج دوم) ۵۶۷۔

— مذہبی بہانوں سے عہد شکنی خدا کے ہاں

مقبول نہیں۔ (ج دوم) ۵۶۸۔

— مسلمان اگر عہد شکنی کریں تو دوسرے

مجرم ہیں۔ (ج دوم) ۵۶۹۔

— شرمِ انسانی فطرت کا تقاضہ ہے۔

(ج دوم) ۱۵۔

— انسانی جان کا احترام کیا جائے۔

(ج اول) ۵۹۹۔

— ناپ تول پورا رکھنے کی تاکید۔ (ج اول)

۹۰۰۔ (ج ششم) ۲۸۸ تا ۲۸۱۔

— راستی پر قائم رہنے والے بنو۔ (ج اول)

۴۴۹۔

— برائی کے جواب میں بھلائی کرنے یا

کم از کم درگزر کرنے کی تلقین

(ج اول) ۴۱۳۔

— دوسروں کی زیادتی کا انتقام لینے کے

حد و وقواعد۔ (ج چہارم)

۵۱۱-۵۱۲۔

— مسلمانوں کو ہمیشہ بھلائی کی سفارش

کرنی چاہیے۔ (ج اول) ۲۷۷۔

— عدل و امانت کی تاکید۔ (ج اول) ۳۶۲۔

— امانت کا وسیع مفہوم (ج دوم) ۱۳۹۔

— خیانت کا آخری انجام۔ (ج اول) ۱۹۹۔

— اشتعال انگیزی کے جواب میں صبر اور

— اپنے گناہ دوسروں پر تھوپنے کا
اخلاقی اثر۔ (ج اول) ۳۹۵۔
— مقصد کی پاکی کے ساتھ ذرائع بھی
پاک ہونا چاہیے۔ (ج دوم)
۵۶۸۔

— فرض شناسی کی اہمیت۔ (ج دوم)
۲۴۷۔

— اللہ کو عالم الغیب والشہادہ ماننے
کے اخلاقی نتائج۔ (ج دوم)
۳۲۳-۳۲۴۔

— معاشرے کو بگاڑنے والے اسباب
اور ان کی روک تھام۔ (ج دوم)
۶۰۶۔

— معاشرے میں حقوق کا وسیع تصور
(ج دوم) ۶۱۱۔

— قرآن کی نگاہ میں کامیابی اور ناکامی
کا معیار۔ (ج چہارم) ۲۸۹۔
۳۶۳-۳۹۶-۵۹۲-۵۹۳۔
— قرآن کا معیار عزت و ذلت۔

(ج چہارم) ۲۲۳۔
— نصیحت کو غلط رنگ میں لینے کا
نقصان۔ (ج دوم) ۳۳۷۔
۳۳۸۔

خدا ترسی پر قائم رہنا حوصلہ مند
لوگوں کا کام ہے۔ (ج اول) ۳۰۹۔
— اللہ کی رضا چاہنے والے اور اللہ کے
غضب میں گھر جانے والے
یکساں نہیں ہو سکتے۔ (ج اول)

۳۰۰۔
— تقسیم وراثت کے وقت وسعتِ قلب
کا مظاہرہ۔ (ج اول) ۳۲۳۔
۳۲۵۔

— والدین، اقربا و یتامی، مساکین اور
ہمسایہ سے حسن سلوک۔
(ج اول) ۳۵۱۔
— باہم اصلاح پسندی کی تلقین۔

(ج اول) ۳۵۰۔
— اللہ نے جو فضل کسی کو زائد دیا ہو
اس کی تمنا نہ کرو۔ (ج اول)
۳۴۷-۳۴۸۔
— آداب مجلس کی تعلیم۔ (ج پنجم) ۳۳۷۔
۳۶۱-۳۶۲۔

— متضاد اخلاقی صفات کا مقابلہ۔
(ج ششم) ۳۵۸ تا ۳۶۳۔
— باہمی تجتہ و سلام کرنے کی تاکید۔
(ج اول) ۳۷۸۔

_____ دل کا گناہ آلود ہونا۔ (ج اول) ۲۲۲۔

_____ دو قسم کے انسانی کرداروں کا تقابل

(ج اول) ۲۱۷۔

_____ سو دشوری اور انفاق سے دو الگ

الگ قسم کی سیرتیں بنتی ہیں۔

(ج اول) ۲۸۸۔

_____ اخلاقیات اسلامی کا فیصلہ کن سوال۔

(ج اول) ۲۹۲۔

_____ اُحد کی جنگ میں شکست اخلاقی

کمزوریوں کا نتیجہ تھی۔ (ج اول)

۲۹۷۔

_____ ”اپنے آپ کو قتل نہ کرو“ کے تین مفہوم۔

(ج اول) ۳۲۵۔

_____ حرص اور لالچ کے اخلاقی مفسدیں

تبصرہ۔ (ج اول) ۲۹۴۔

_____ اور بس علیہ السلام

_____ ان کی صفات۔ (ج سوم) ۱۸۱۔

_____ ان کی شخصیت کی تحقیق اور ان کے

اُٹھائے جانے کا مطلب۔ (ج سوم)

۷۲ تا ۷۴۔

_____ آدم علیہ السلام

_____ کچھ ان کے بارے میں۔ (ج اول) ۱۷۔

۶۳۔ ۶۴۔

_____ قصہ آدمؑ و حوا۔ (ج دوم) ۱۰ تا

۱۸۔ ۵۰۴ تا ۵۰۷۔ ۶۲۷ تا ۶۳۰۔

_____ قصہ آدم علیہ السلام و ابلیس۔

(ج سوم) ۲۹۔ ۳۰۔ ۱۲۹۔ ۱۳۳۔

(ج چہارم) ۳۴۷ تا ۳۵۰۔

_____ وہ نتائج جو قصہ آدم علیہ السلام

و حوا سے نکلتے ہیں۔ (ج دوم)

۱۵ تا ۱۷۔

_____ ان کو نوع انسانی کا نمائندہ ہونے

کی حیثیت سے سجدہ کرایا گیا تھا۔

(ج دوم) ۱۰۔ ۵۰۴۔

_____ جنت میں ان کا امتحان اور اس کا

مقصد۔ (ج اول) ۶۶۔

_____ جنت سے اخراج اور ان کی توبہ۔

(ج اول) ۶۷۔

_____ توبہ قبول ہونے کے باوجود جنت

سے کیوں نکالے گئے۔ (ج اول) ۶۸۔

_____ جنت سے رخصت کرتے وقت

اللہ کی ہدایت۔ (ج اول) ۶۸۔

_____ آپ کے دو بیٹیوں کا قصہ۔ (ج اول)

۲۶۲ تا ۲۶۴۔

تمام انسان حضرت آدم علیہ السلام کی

اولاد ہیں۔ (ج چہارم) ۲۶۶۔

آپ سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی

وجہ تشبیہ (ج اول) ۲۵۹۔

ان پر شرک کے الزام کی تردید۔

(ج دوم) ۱۰۴-۱۰۸۔

اے

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا وطن۔

(ج اول) ۵۵۴۔

اس کی آبادی کی طبقاتی تقسیم (ج اول)

۵۵۴۔

اس کا مشرکانہ نظام فکر۔ (ج اول)

۵۵۴-۵۵۵۔

دورِ ابراہیمی کا شاہی خاندان۔

(ج اول) ۵۵۵۔

ارتداد

دنیا و آخرت میں تمام اعمال کو برباد

کرنے والا گناہ۔ (ج اول) ۱۶۶۔

یہود کا ایمان لانے کے بعد کفر کرنا۔

اور اس کا وبال۔ (ج اول) ۲۷۱۔

نعمتِ ایمان پا کر پھر کفران کرنے

کا انجام۔ (ج اول) ۲۷۸۔

کفر و ایمان کو کھیل بنالینا (ج اول)

۴۰۷۔

اس کے اخلاقی اسباب۔ (ج دوم)

۵۷۵۔

اس کے اخلاقی و نفسیاتی نتائج۔

(ج دوم) ۵۷۶۔

اس کی اخروی سزا۔ (ج دوم) ۵۷۶۔

تا ۵۷۶

اس کی دنیوی سزا۔ (ج دوم) ۱۷۹۔

اس کی سزا پر اجتماع ہے۔ (ج چہارم)

۱۴۵۔

برضا و رغبت کلمہ کفر کہنے والے اور زبردستی

کفر پر مجبور کئے جانے والے کی

حیثیت اور حکم کا فرق۔ (ج دوم)

۵۷۴۔

ارتداد کی صورت میں عائلی قوانین

کے مسائل۔ (ج پنجم) ۴۴۱۔

زوجین مرتد ہو جائیں تو ان کے

نکاح کا مسئلہ۔ (ج پنجم) ۴۴۲۔

شوہر مرتد ہو جائے تو نکاح کا مسئلہ

(ج پنجم) ۴۴۳۔

عورت مرتد ہو جائے تو نکاح کا مسئلہ

(ج پنجم) ۴۴۳-۴۴۴۔

خلافت صدیقی میں فتنہ ارتداد برپا

ہونے کے اسباب۔ (ج دوم)

۲۲۷۔

دور صدیقی میں آنے والے فتنہ ارتداد
کے لئے قرآن کی پیش بندی۔

(ج دوم) ۱۷۵۔

مرتدین کے خلاف حضرت ابو بکر رضی
اللہ عنہ کی جنگی کارروائی قرآن کے عین

مطابق تھی۔ (ج دوم) ۱۷۹۔
ماتعین زکوٰۃ کے خلاف حضرت ابو بکر
نے کس دلیل کی بنا پر جنگ کی۔

(ج دوم) ۱۷۷۔

ازدواجی زندگی

انسانی تمدن میں ازدواجی زندگی کی

اہمیت۔ (ج اول) ۹۹۔

ازدواجی تعلق کی نوعیت۔ (ج اول)

۱۲۵-۱۶۹۔

ازدواجی زندگی کے آداب۔ (ج اول)

۱۶۹-۱۷۰۔

مہر کے معاملہ میں زوجین کو فیاضانہ

برتناؤ کی تلقین۔ (ج اول) ۱۸۱۔

بیوی کا مہر معاف کرنا۔ (ج اول) ۳۲۲۔

مہر میں حق ماری کے لئے عورتوں کو

تنگ نہ کیا جائے۔ (ج اول) ۳۳۲۔

مرد پر عورت کے نفقہ کی ذمہ داری۔

(ج اول) ۳۴۹۔

بیویوں کو نان نفقہ کے لئے وصیت

کرنے کا حکم۔ (ج اول) ۱۸۳۔

تعدد ازدواج کی صورت میں بیویوں

کے درمیان عدل کا حکم۔ (ج اول)

۳۲۰-۳۰۲۔

بیویوں کے درمیان عدل کے برتاؤ کی

حد۔ (ج اول) ۴۰۲۔

تعدد ازدواج پر قیود۔ (ج اول) ۳۲۲۔

ازدواجی زندگی کو صبر سے نبھانا۔

(ج اول) ۳۳۲۔

زوجین کے لئے جدائی سے مصالحت بہتر

ہے۔ (ج اول) ۴۰۲۔

طلاق بالکل آخری چارہ کار ہے

(ج اول) ۳۳۲۔

زوجین باہم تنگ دلی سے برتاؤ

نہ کریں۔ (ج اول) ۴۰۲۔

اسلامی معاشرے میں مرد کی قوامیت

(ج اول) ۳۴۹۔

عورت کا نشوز۔ (ج اول) ۳۴۹۔

نشوز کی صورت میں عورت کی سرزنش

کی آخری حد۔ (ج اول) ۳۵۰۔

زوجین کی اصلاح تعلقات کے لئے

ثالثی کا طریقہ (ج اول) - ۳۵۰

بہترین بیوی کی صفات - (ج اول)

- ۳۴۹

شوہر کی اطاعت کی حد - (ج اول)

- ۳۴۹

بیویوں کو متعلق رکھنے کی ممانعت -

(ج اول) - ۴۰۳

(مزید تفصیلات کے لئے دیکھو

”قانون اسلامی - ازدواجی

قانون“)

ازلام - (دیکھو ”جوا“)

آزمائش

آزمائش کا مقصد - (ج دوم) - ۹۳

(ج سوم) - ۱۰ - ۱۱ - ۱۳۲ - ۱۳۵

آزمائش بغرض تربیت - (ج دوم)

- ۳۹۳ - ۳۹۴ - ۳۹۹

اس کے مراحل میں صبر و تقویٰ کی

ضرورت - (ج اول) - ۳۰۹

تحویل قبیلہ میں آزمائش - (ج اول)

- ۱۲۰

راہِ حق میں آزمائش ناگزیر ہے -

(ج اول) - ۱۲۶ - ۱۲۳ - ۲۰۸

۵۷۴ - (ج دوم) - ۷۶ - ۱۳۵

- ۱۸۲ - ۲۳۶

انسان کی دنیوی زندگی سراسر

آزمائش ہے (ج اول) - ۱۶۰

۱۶۱ - ۶۰۷ - (ج دوم) - ۸۳ - ۲۵۹

۳۲۳ - (ج ششم) - ۱۸۶ - ۱۸۷

مرغوباتِ دنیا کا وجہ آزمائش ہونا -

(ج اول) - ۲۳۸

انسان کی آزمائش کا دار و مدار اس

کی آزادی و اختیار پر ہے -

(ج اول) - ۵۷۰

اللہ کی طرف سے انسان کی آزمائش

کس کس طرح ہوتی ہے - (ج دوم)

۷۲ - ۸۳ - ۸۹ تا ۹۱ - ۱۳۹ - ۱۴۰

۲۷۱ - ۲۷۶ - ۵۶۷ - ۶۲۷ - ۶۲۸

(ج سوم) - ۱۹۳ - ۲۳۸ - ۲۳۹

۲۷۶ - ۲۸۵ - ۲۹۳ - ۴۴۴

۴۴۵ - (ج چہارم) - ۷۸ - ۸۲

۸۳ - ۱۹۲ - ۳۷۷ - ۳۷۸ - ۵۶۵

۵۶۸ - ۵۶۹ - (ج ششم) - ۴۱

۴۲ - ۵۶ - ۶۱ تا ۶۳ - ۴۴۳ تا

۲۲۵۔

— آزمائش کے لئے پردہ غیب کے قائم رہنے کی اہمیت۔ (ج اول) ۱۶۰۔

۱۶۱۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔

— مالدارى ہو یا مفلسی دونوں اللہ کی طرف سے آزمائش ہیں۔ (ج ششم) ۳۳۰۔ ۳۳۱۔

— مومن اور منافق کو چھانٹنے کا ذریعہ (ج اول) ۲۹۰۔ (ج دوم) ۲۵۳۔ (ج پنجم) ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۹۰۔

— دلوں کے کھونٹ جانچنے کے لئے ضروری ہے۔ (ج اول) ۲۹۰۔

— قوم ثمود کے لئے حضرت صالح علیہ السلام کی اونٹنی ایک آزمائش تھی۔

(ج پنجم) ۲۳۷۔

— قرآن اپنے مخاطبین کے لئے آزمائش

بن گیا۔ (ج اول) ۵۶۹۔

— احمد کی ہزیمت مومنین و منافقین

کی چھٹائی کا ذریعہ بنی۔

(ج اول) ۳۰۱۔

— غزبا کا ایمان میں سبقت دے جانا

بڑے لوگوں کے لئے آزمائش

بنادیا گیا۔ (ج اول) ۵۴۴۔

— عذاب دنیا کے ورور سے قبل خدا

کی طرف سے خوشحالی کی آزمائش

آنا۔ (ج اول) ۵۲۰۔

— اختلاف شرائع میں آدمی کا امتحان۔

(ج اول) ۴۷۹۔

— حق و باطل کی کش مکش ایک آزمائش

ہے۔ (ج اول) ۵۳۶۔

— حالت آزمائش کے خاتمہ پر ایمان

لانا بیکار ہے۔ (ج اول) ۶۰۴۔

— کمزور ایمان والوں کو سچے مومنین

سے الگ کرنے کے لئے اللہ

انہیں کس طرح آزماتا ہے۔

(ج ششم) ۱۴۹ تا ۱۵۱۔

— مومن کے ایمان کی آزمائش اس

وقت ہوتی ہے جب طاقتور

دشمنوں سے اسلام کا مقابلہ

درپیش آئے۔ (ج پنجم) ۵۲ تا

۵۴۔

— دنیا میں ایمان لانے والوں کی

آزمائش کس لئے کی جاتی ہے۔

(ج سوم) ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶ تا

۶۷۶۔ ۶۸۰۔ ۶۸۳ تا ۶۹۲۔

— اہل ایمان کی آزمائش کس کس طرح

— آن کا عظیم ذمہ دارانہ منصب۔ (ج ششم)

۲۱-۲۲-۲۴-۲۸-

— ان کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا

عدل۔ (ج چہارم) ۱۱۷-

— وہ تمام مسلمانوں کے لئے ماں کا درجہ

رکھتی ہیں۔ (ج چہارم) ۷۱-۷۲-

— وہ مسلمانوں پر حرام کر دی گئیں۔

(ج چہارم) ۶۷-۱۲۱-۱۲۲-

— ان کو بعض غلطیوں پر ٹوکا جانا۔ (ج ششم)

۲۱-۲۹-

— ان کو اللہ کے رسول کی رفاقت اور

زینت دنیا میں سے کسی ایک کو

اختیار کر لینے کا اختیار دیا گیا۔

(ج چہارم) ۶۵-۸۳-

— تنخیر کے بعد جن ازواجِ مطہرات نے

حضور کی رفاقت قبول کی ان کو

طلاق دینے کا اختیار حضور صلی اللہ

کو نہ رہا تھا۔ (ج چہارم) ۸۵-

۱۱۸- (مزید تفصیلات کے لئے دیکھو

”محمد صلی اللہ علیہ وسلم“)

اسباط

— اس کی تشریح۔ (ج دوم) ۸۷

کی جاتی ہے۔ (ج سوم) ۱۱۲-۱۱۳-

(ج چہارم) ۲۹۶-۲۹۷- (ج پنجم)

۲۶-۵۲ تا ۵۴- (ج ششم) ۱۱۸-

۱۱۹-۲۱۲ تا ۲۱۴- (مزید تفصیلات

کیلئے دیکھو ”دنیا“)

— ہر آزمائش میں ثابت قدمی ایمان

میں اضافے کی موجب ہوتی ہے۔

(ج ششم) ۱۵۰-۱۵۱-

— اللہ اہل ایمان کو ان کی مقدرت سے

زیادہ آزمائش میں نہیں ڈالتا۔

(ج پنجم) ۳۱-

ازواجِ مطہرات

— ان کے نام اور ان کی تعداد (ج چہارم)

۱۱۳-۱۱۴-

— اُن کا صدقِ ایمانی (ج چہارم) ۸۵

— اُن کی زندگی مسلمان عورتوں کے لئے

نمونہ بنائی گئی۔ (ج چہارم) ۸۷ تا ۸۹-

— اُن کی یہ ذمہ داری تھی کہ رسول اللہ

کی وہ تعلیمات لوگوں تک پہنچائیں

جو آپ کے گھر کی زندگی میں ان

کو حاصل ہوتی تھیں۔ (ج چہارم)

۹۴-

آپ کو اللہ نے علم خاص عنایت فرمایا تھا۔ (ج پنجم) ۱۲۲۔

یہ بحث کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے قربانی حضرت اسماعیل علیہ السلام کی پیش کی تھی یا حضرت اسحاق علیہ السلام کی۔ (ج چہارم) ۲۹۷ تا ۳۰۱۔

اسراف — (دیکھو "اخلاق" اور "سفرین") اسرائیل

کچھ اس کے بارے میں۔ (ج سوم) ۷۳۔ (مزید تفصیلات کے لئے دیکھو "بنی اسرائیل")

اسلام

اس کی تشریح اور اس کی بنیادی

تعلیمات۔ (ج اول) ۱۷۰ تا ۱۱۳۔

۲۷۰ تا ۲۷۳۔ ۲۷۴ تا ۲۷۷۔

(ج دوم) ۲۱۰ تا ۲۱۳۔ ۲۱۴ تا ۲۱۷۔

۲۱۸ تا ۲۲۱۔ ۲۲۲ تا ۲۲۵۔

۲۶۶ تا ۲۶۹۔ ۲۷۰ تا ۲۷۳۔

لفظ اسلام کے معنی۔ (ج سوم) ۱۹۲۔

لفظ مسلم کے معنی۔ (ج سوم) ۵۷۲۔

اہل ایمان کا اصل نام مسلم ہے۔

استکبار — (دیکھو "تکبر اور اخلاق")

استیذان

اس کے احکام۔ (ج سوم) ۳۷۵ تا ۳۷۹۔

گھر کے بچوں اور خادموں کے لئے اس

کے احکام۔ (ج سوم) ۲۲۰ تا ۲۲۳۔

(مزید دیکھو "قانون اسلامی"

معاشرتی قوانین")

اسحاق علیہ السلام

کچھ ان کے بارے میں۔ (ج دوم)

۳۵۶ تا ۳۸۵۔ ۳۹۰۔ (ج سوم)

۷۰ تا ۱۶۹۔ ۲۹۴۔ (ج چہارم) ۳۲۳۔

ان کی پیدائش کی بشارت۔ (ج دوم)

۳۵۴ تا ۵۱۰۔ (ج چہارم) ۲۹۷۔

(ج پنجم) ۱۲۲ تا ۱۲۵۔

فلسطین میں ان کی جائے قیام۔

(ج دوم) ۳۸۱۔

ان کی تعریف۔ (ج دوم) ۵۱۰۔

ان کے امتیازی اوصاف (ج چہارم)

۲۹۹۔

ان کا دین کیا تھا۔ (ج دوم) ۲۰۱۔

(ج سوم) ۱۹۸-۶۰۸۔

_____ اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے۔

(ج اول) ۲۳۹-۲۲۳۔

_____ تمام انبیاء کا دین اسلام تھا۔ (ج اول)

۲۴۰۔ (ج دوم) ۴۰-۳۰۰-۳۰۶۔

۳۰۹۔ (ج سوم) ۹۰-۱۴۳-۱۵۴۔

۱۶۲-۱۸۴-۱۸۵-۲۳۹-۲۵۵۔

۲۵۶-۲۶۳-۲۶۶-۲۸۱-۳۰۰۔

۲۸۳-۴۹۹-۵۰۹-۵۱۰۔

۵۱۷-۵۲۱-۵۷۲-۵۷۵-۵۷۹۔

۵۸۲ تا ۶۴۵-۶۴۹ تا ۶۸۶-۶۹۹۔

_____ مسلمانوں کو تمام کتب آسمانی پر ایمان

لانے کا حکم۔ (ج سوم) ۷۰۹-۷۱۰۔

(ج چہارم) ۴۹۵۔

_____ تمام انبیاء کے پیرو مسلم تھے۔ (ج سوم)

۶۴۵ تا ۶۴۹۔ (ج پنجم) ۱۴۷۔

_____ وہی ایک دین حق ہے۔ (ج اول) ۲۷۰۔

_____ حضور اکرم اسلام کی طرف دعوت

دیتے تھے۔ (ج پنجم) ۴۷۶۔

_____ اس کی حقیقت اور اس کی روح۔

(ج چہارم) ۲۱-۷۹-۲۷۷-۲۹۶۔

۳۶۴-۳۷۹-۳۸۰-۴۲۳۔

_____ اسلام اور ایمان کا فرق۔ (ج پنجم)

۹۹ تا ۱۰۳-۱۴۷۔

_____ دین اسلام ٹیڑھ سے پاک ہے۔

(ج اول) ۶۰۵۔

_____ اسلام سستی کے بجائے نرمی اور آسانی

پیدا کرتا ہے۔ (ج اول) ۴۴۸۔

(ج پنجم) ۳۲۵۔

_____ اس کے دین فطرت ہونے کا مطلب

(ج سوم) ۷۵۲-۷۵۳۔

_____ یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا طریقہ

ہے۔ (ج اول) ۶۰۵۔

_____ اسلام میں کلمہ "اللہ اکبر" کی اہمیت۔

(ج ششم) ۱۴۳۔

_____ ہمہ تن اس کے تحت آجانے کا مطالبہ

(ج اول) ۱۵۹-۱۶۰۔

_____ اسلام کو قبول کر لینے کا مطلب۔

(ج اول) ۴۴۴۔

_____ قبول اسلام کی ابتدائی ظاہری علامات

(ج اول) ۱۳۴۔

_____ اسلام کے سوا کوئی اور روش عند اللہ

قبول نہ ہوگی۔ (ج اول) ۲۷۰۔

_____ اسلام قبول کرنا اور پاکیزگی اختیار کرنا

(تذکرہ) ہم معنی ہیں۔ (ج ششم)

۲۴۱-۲۴۲-۳۱۵۔

اصل دین اسلام تھا اور دوسرے

مذہب اسی کے مسخ ہونے سے

بنے۔ (ج اول) ۱۷-۱۹۔ (ج سوم)

۷۵۴-۷۵۵۔

اس کے برحق ہونے کے دلائل۔ (ج اول)

۲۲۳-۲۳۰-۲۴۰۔

اس کو ملت ابراہیمی قرار دینے کی وجہ

(ج سوم) ۲۵۵۔

اسلامی عقائد اور اسلامی طرز عمل

کا خلاصہ۔ (ج اول) ۲۲۲۔

ہر نبی کے پیر و اس وقت تک مسلم

قرار پاتے ہیں جب تک وہ

دوسرے نبی کا انکار نہ کریں۔

(ج سوم) ۷۳۰۔

اس کے تین بنیادی نکات۔ (ج اول)

۲۵۳۔

اطاعت خدا و رسول کا حکم۔ (ج چہارم) ۹۲۔

اس کے مقابل میں جاہلیت کی اصطلاح

(ج اول) ۲۷۹۔

وہ کم سے کم شرائط جن کے بغیر یہ نہیں

مانا جاسکتا کہ ایک شخص نے

اسلام قبول کر لیا ہے۔ (ج دوم)

۱۷۷۔

وہ بے دلیل عقائد کو غلط سمجھتا ہے۔

(ج سوم) ۱۳۰۔

دین اسلام کس مقام سے دوسرے

مذہب سے علیحدگی اختیار کرتا ہے

(ج ششم) ۵۰۶۔

اس کے عبادات کے نظام اوقات کی

ساوگی۔ (ج اول) ۱۲۵۔

سچے مسلمان کی صفات (ج چہارم)

۹۳-۹۵-۳۶۷-۳۶۸-۵۴۹۔

(نیز دیکھو "ایمان")

تبلیغ اسلام کی اہمیت۔ (ج چہارم)

۲۵۷-۲۵۷۔

دعوت اسلام کا اصل مقصود۔ (ج چہارم)

۲۲۵-۲۲۶-۳۲۲-۳۲۶۔

۳۵۳-۳۵۶ تا ۳۶۲-۳۶۷-۳۷۰۔

۳۷۱-۳۷۱-۳۷۱-۳۷۱-۳۷۱۔

تا ۳۸۲-۳۸۶ تا ۳۹۲۔

وہ صفات جو اسلام کے مبلغین میں

ہونی چاہئیں۔ (ج چہارم) ۳۵۶۔

تا ۳۶۰۔ (نیز دیکھو "حکمت تبلیغ")

وہ ایک نور ہے جس سے آدمی کو زندگی

میں سیدھا راستہ نظر آتا ہے۔

(ج چہارم) ۳۶۷-۳۶۸۔

_____ وہ حیرت انگیز انقلاب جو اس نے انسانی زندگی میں برپا کیا۔ (ج چہارم)

۴۶۹-۴۷۰

_____ کسی قوم پر اللہ کی نعمت کی تکمیل یہ ہے کہ وہ اسلام پر پوری طرح عمل کرنے کے قابل ہو جائے۔

(ج پنجم) ۴۳-۴۴

_____ وہ رنگ و نسل و وطن کے امتیازات مٹا کر تمام نوع انسانی کی ایک عالمگیر برادری اخلاقی بنیادوں پر قائم کرتا ہے۔ (ج پنجم) ۹۵ تا ۹۹

_____ اسلام اللہ کا نور ہے، یہ پھونکوں سے نہیں بجھایا جاسکتا۔ (ج پنجم)

۴۷۱

_____ کس قسم کے انسان اس کے نزدیک قید کے مستحق ہیں اور کون نہیں ہیں۔ (ج سوم) ۲۲-۲۳

_____ کفار کو راضی کرنے کے لئے دین میں کوئی ترمیم نہیں کی جاسکتی۔

(ج سوم) ۲۲ تا ۲۴

_____ دعوت اسلامی ایک نصیحت ہے جو چاہے قبول کرے۔ (ج ششم) ۲۰۳

_____ اللہ جسے ہدایت دینا چاہتا ہے اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے۔ (ج اول) ۵۷۹

_____ جملہ شرائع الہیہ میں کیا اصولی پابندیاں عائد کی گئی ہیں۔ (ج اول)

۵۹۷ تا ۵۹۹

_____ اسلام میں کسی کو شرح صدر حاصل ہونے کا مطلب۔ (ج چہارم)

۳۶۷-۳۶۸

_____ کوئی شخص اسلام قبول کر کے اللہ اور رسول پر کوئی احسان نہیں کرتا۔ (ج پنجم) ۱۰۲

_____ اسلامی شریعت انسان کی بھلائی کے لئے ہے۔ (ج اول) ۳۴۶

_____ جس نے اللہ و رسول کی اطاعت کی اس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔ (ج چہارم) ۱۳۵- (ج ششم) ۱۱۸

_____ اسلامی تہذیب کے اصول۔ (ج اول)

۴۳

_____ اس کا معاشی نقطہ نظر۔ (ج اول)

۲۰۲-۲۰۳

_____ دنیوی زندگی کے متعلق اس کا تصور (ج سوم) ۱۰-۱۱

— اسلام کی اخلاقی تعلیمات کا اصل

الاصول (ج ششم) ۲۶-۲۷

(مزید دیکھو "اخلاقی تعلیمات")

— اسلام میں مذہبی رواداری کی حدود

(ج ششم) ۵۰۱-۵۰۲

۵۰۸-۵۰۹

— عقیدہ و مسلک سے آگے بڑھ کر

اس کا ریاست بن جانا

(ج اول) ۲۳۵

— وہ دنیا میں غالب ہو کر رہنے کے لئے

آئیے۔ (ج چہارم) ۳۱۶-۳۱۷

(ج پنجم) ۶۲-۶۷

— اسلام کی مستقبل کی کامیابی کے بارے

میں پیشگی اشارہ۔ (ج اول) ۵۲۲

— اس میں رہبانیت نہیں ہے۔ (ج دوم)

۲۲-۲۳ (ج پنجم) ۳۲۲

— اس میں قبر پرستی کی سخت ممانعت ہے

(ج سوم) ۱۸-۱۹

— اس میں جھاڑ پھونک کی حیثیت

(ج ششم) ۵۵۴ تا ۵۶۲

— (مزید تفصیل کے لئے دیکھو "جادو"

جھاڑ پھونک")

— مخالفین کے اعتراضات اور ان کے

جوابات۔ (ج اول) ۲۴۳-۲۴۴

اسلامی ریاست

— اس کا مقصد۔ (ج سوم) ۲۳۲

— اس کا اسلامی تصور۔ (ج سوم)

۲۸۶-۲۸۷

— اس کے لئے آخری سند۔ (ج اول) ۳۶۵

— اولی الامر۔ (ج اول) ۳۶۴-۳۶۵

— اس کے دستور کی اولین دفعہ اور اس

کی تفصیلات۔ (ج اول) ۳۶۳-۳۶۴

— اسلامی ریاست اور اقامتِ صلوٰۃ

(ج اول) ۳۶۳-۳۶۵

— امیر ہی کو امامِ صلوٰۃ بھی ہونا چاہیے

(ج اول) ۳۹۱

— رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیسے

اسلامی ریاست قائم کی۔ (ج پنجم)

۳۷۳-۳۷۵

— مدینہ کی اسلامی ریاست کی وسعت

۶ھ اور ۱۰ھ میں۔ (ج اول)

۲۳۵

— اسلامی ریاست کی اہمیت اور ضرورت

(ج دوم) ۶۳۸

— اس کا منشور جو مکہ معظمہ کے آخری

دور میں پیش کیا گیا۔ (ج دوم)

۵۸۷-۶۰۹ تا ۶۱۷۔

اس کے کارفرماؤں اور کارکنوں کے

صفات۔ (ج سوم) ۲۳۴۔ (ج چہارم)

۳۳۵-۳۳۶-۵۰۸۔ (نیز دیکھو

» خلافت) (ج ششم) ۲۰۲۔

اس کے حکمرانوں کو غرور و تکبر سے پاک

ہونا چاہیے۔ (ج دوم) ۶۱۷۔

اس میں شوریٰ کی اہمیت، اس کا حکم

اور اس کے تقاضے۔ (ج چہارم)

۵۰۸ تا ۵۱۰۔

اطاعت ریاست کے حدود۔ (ج ششم)

۲۰۲۔

اس کی تعلیمی پالیسی۔ (ج دوم)

۲۵۰ تا ۲۵۲۔

اس کی معاشرتی و معاشی پالیسی۔

(ج دوم) ۶۱۲۔

اس میں خاندان کی اہمیت۔ (ج دوم)

۶۱۰۔

شراب کی بندش اسلامی حکومت

کے فرائض میں سے ہے۔ (ج اول)

۵۰۳۔

اس کی داخلی اور خارجی سیاست

عہد و پیمان اور قول و قرار کی پابندی

پر مبنی ہے۔ (ج دوم) ۶۱۶۔

معاشرے کو زنا اور محرکاتِ زنا سے

پاک رکھنا اس کا فرض ہے۔

(ج دوم) ۶۱۳-۶۱۴۔

یتامی کے حقوق کی حفاظت اس کے

فرائض میں سے ہے۔ (ج دوم) ۶۱۵۔

وہ ان تمام لوگوں کے مفاد کی محافظ

ہے جو اپنے مفاد کی حفاظت

خود کرنے کے قابل نہ ہوں۔

(ج دوم) ۶۱۵۔

تجارت کو بے ایمانیوں سے پاک رکھنا

اس کے فرائض میں سے ہے۔

(ج دوم) ۶۱۶۔

بین الاقوامی معاہدات کا احترام۔

(ج دوم) ۶۱۵۔

دارالاسلام کے تمام باشندے اسلامی

ریاست کے کئے ہوئے معاہدات

کے پابند ہیں۔ (ج دوم) ۱۶۲۔

اسلامی ریاست کو بین الاقوامی پیچیدگیوں

سے بچانے کے لئے ایک اہم

دستوری قاعدہ۔ (ج دوم) ۱۶۱۔

اس کی بین الاقوامی سیاست و لیرانہ

— قرآن کا فلسفہ معاشرت۔ (ج ششم)

۳۲۳ - ۳۲۴ - ۲۵۳

— اسلامی معاشرے کی عناصر ترکیبی

(ج دوم) ۱۶۳ -

— اسلامی معاشرے کی اہم خصوصیات۔

(ج ششم) ۳۲۳ تا ۳۲۶ - ۲۲۹ -

۲۵۳ - ۲۵۴

— اسلامی معاشرے میں شامل ہونے

اور شامل رہنے کی ضروری شرطیں۔

(ج دوم) ۱۷۹ -

— معاشرے میں ایک دوسرے کو حق کی

نصیحت کرنا خسران سے بچاؤ کا

موجب ہے۔ (ج ششم) ۲۲۹ -

۲۵۳ - ۲۵۴

— معاشرے کو بگاڑنے والے اسباب

اور ان کی روک تھام کی تدابیر۔

(ج دوم) ۶۰۶ -

— اصلاح معاشرے کے لئے اسلام کا

پروگرام۔ (ج دوم) ۶۱۲ - ۶۱۳ -

(ج سوم) ۳۱۴ - ۳۱۷ - ۳۲۳ -

۳۲۵ تا ۳۲۷ - ۳۵۲ - ۳۶۳ -

۳۶۵ - ۳۷۰ - ۳۷۵ تا ۴۰۵ -

(ج پنجم) ۷۶ تا ۹۴ - (ج ششم)

ہوتی چاہیے۔ (ج دوم) ۱۵۶ -

— تحقیق کے بغیر کسی کے خلاف کارروائی

کرنا ممنوع ہے۔ (ج دوم) ۶۱۶ -

— قیدیوں سے ناروا سلوک جسے اسلامی

حکومت میں ممنوع قرار دیا گیا۔

(ج ششم) ۱۸۱ - ۱۹۷ -

— کفار کے محکوم مسلمانوں کی مدد اسلامی

ریاست پر کس صورت میں واجب

ہے۔ (ج دوم) ۱۶۲ -

— اس کی ضروریات پر مال خرچ کرنا اتفاق

فی سبیل اللہ ہے۔ (ج دوم)

۱۵۶ -

— منافقین کے بارے میں اس کی پالیسی

اور ان کے ساتھ برتاؤ۔ (ج دوم)

۲۱۵ - ۲۱۶ - ۲۲۰ - ۲۲۵ - ۲۲۹ -

۲۵۲ -

— حکومت اور عوام کی نزاع کا حل۔

(ج اول) ۳۶۵ -

— نظام اسلامی سے بغاوت کی سزا۔

(ج اول) ۲۶۶ - (ج پنجم) ۵۱۴ -

(مزید دیکھو قانون اسلام)

اسلامی نظام معاشرت

— اس میں عورت کا صحیح مقام۔ (ج چہارم)

۸۹ تا ۹۲۔

— لونڈیوں سے بر بنائے ملکیت تمتع کی

اجازت۔ (ج ششم) ۹۱۔

— مومنین کی شرمگاہوں کی حفاظت کا

حکم۔ (ج ششم) ۹۱۔

— معاشرے میں یتیم، مسکین اور

غلاموں کے حقوق۔ (ج ششم)

۳۲۱ تا ۳۲۳۔

(دیکھو "حقوق العباد")

— ناپ تول میں کمی بیشی کی ممانعت۔

(ج ششم) ۲۷۸ تا ۲۸۱۔

— اسلام نے بیٹیوں کی پرورش و تربیت

کا کیا عظیم تصور پیش کیا ہے۔

(ج ششم) ۲۶۶۔ ۲۶۷۔

— اپنے گھروں میں مگن ہو کر نہیں بلکہ

گھر والوں میں خدا سے ڈرتے

ہوئے زندگی بسر کرنا مومنانہ

صفت ہے۔ (ج ششم) ۲۹۰۔

— روزمرہ ضرورت کی چیزیں ایک

دوسرے کو عاریتاً دینے سے انکار

ذلیل اخلاقی حرکت ہے۔ (ج ششم)

۲۸۱۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔

۲۴۹۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴

— اسلامی معاشرے میں طہارت و پاکیزگی

کی بنیادی اہمیت۔ (ج ششم)

۱۲۴۔ ۱۲۵۔

— اسلامی معاشرہ مساوات کے اعلیٰ

اصولوں پر قائم کیا گیا ہے۔ (ج چہارم)

۶۴۔ ۶۵۔ ۹۸۔ (ج پنجم) ۳۸۵۔

— مسلم معاشرے میں اسلام کے دشمنوں

کو پھیلنے کا موقع نہیں دیا جاسکتا

(ج چہارم) ۱۳۱۔ ۱۳۳۔

— مسلم معاشرے میں منافقین کی شمولیت

کا نقصان۔ (ج دوم) ۱۹۸۔ ۲۱۵۔

۲۱۶۔

— اسلامی معاشرے میں فساق و فجار

کے ساتھ کیا برتاؤ ہونا چاہیئے۔

(ج دوم) ۲۲۱۔

— اسلامی معاشرے میں مردوں اور

عورتوں کی مخلوط سوسائٹی کا

کوئی تصور نہیں۔ (ج پنجم) ۸۵۔

— خاندان میں سربراہ خاندان کی حیثیت

(ج ششم) ۲۹۔ ۳۰۔

— رشتہ داروں کے حقوق و دوسروں

پر فائق ہیں۔ (ج چہارم) ۷۱۔

صحابہ کرامؓ کا صحیح مقام (ج ششم)

۱۰ تا ۱۳ - ۵۵۲ -

پروہ — (دیکھو "قانون اسلام" —
معاشرتی قوانین ")

اسلامی نظام جماعت

جماعتی زندگی کے متعلق احکام (ج

سوم) ۲۲۵ - ۲۲۶ -

لفظ امت کے معنی (ج سوم) ۲۸۲ -

امارت کے اوصاف (ج اول) ۲۹۸ -

باہمی تعلقات درست رکھنا چاہیے۔

(ج دوم) ۱۲۸ -

نزع و اختلاف سے بچنے کا حکم۔

(ج دوم) ۱۳۸ -

اہل ایمان کو ایک دوسرے کا حامی

و مددگار ہونا چاہیے۔ (ج دوم)

۱۶۳ -

اجتماعی زندگی میں امانت کا حکم اور

غدری و خیانت سے بچنے کی تاکید

(ج دوم) ۱۳۹ -

اصل ایمان کی جماعت کیسی ہونی

چاہیے۔ (ج دوم) ۲۲۸ -

مومنین کو کفار و منافقین سے کیا

سلوک روا رکھنے چاہیے۔ (ج ششم)

۳۳ -

شوری کی اہمیت۔ (ج اول) ۲۹۸ -

نظام سمع و طاعت۔ (ج اول) ۳۶۳ -

۳۶۴ - (ج دوم) ۱۲۸ - ۱۳۶ -

۱۳۷ - ۱۳۸ -

اسلام کا تصور قومیت۔ (ج سوم)

۴۳۸ - ۴۳۹ -

قوم پرستی اور وطن پرستی کے متعلق

اسلام کا نقطہ نظر۔ (ج سوم)

۴۱۶ - ۴۳۸ - ۴۳۹ -

افواہیں پھیلانے کا مفسدہ۔ (ج

اول) ۳۷۶ -

مشتبہ لوگوں کے طرزِ عمل پر نگاہ

رکھی جائے۔ (ج دوم) ۲۲۹ -

آسمان

معنی اور تشریح۔ (ج چہارم)

۲۷۹ - ۲۸۰ - ۲۲۳ -

ان کی حقیقت۔ (ج دوم) ۲۲۱ -

۲۲۲ - ۵۰۰ تا ۵۰۲ - (ج پنجم)

۱۱۱ - ۱۳۲ - ۱۴۳ - ۱۶۳ -

آسمان بمعنی پورا عالم بالا۔ (ج ششم)

یہ بحث کہ زمین کی تخلیق پہلے ہوئی تھی

یا آسمان کی۔ (ج ششم) ۲۲۲-۲۲۵

زمین کے علاوہ دوسرے کروں میں
بھی جاندار مخلوق موجود ہے۔

(ج چہارم) ۵۰۴-۵۰۵

چاند کو نور اور سورج کو چراغ بنایا

گیا ہے۔ (ج ششم) ۱۰۲-۲۲۶-۲۲۷

زمین پر گرنے والے شہابوں کی حقیقت

(ج ششم) ۲۲۲-۲۲۳

کائنات میں کہکشاں کا عظیم الشان

نظام۔ (ج پنجم) ۱۱۱

رات اور دن کو آسمان کی طرف منسوب

کرنے کا مطلب۔ (ج ششم) ۲۲۲

اللہ کے آسمان میں ہونے کا مطلب۔

(ج ششم) ۲۸-۲۹

قیامت کے روز سورج لپیٹ دیا جائیگا۔

(ج ششم) ۳۶۳

ستارے ماند پڑ کر بکھر جائیں گے۔ (ج ششم)

۲۱۱-۲۶۳-۲۶۴

مختلف حقیقتوں پر آسمان کی قسم۔

(ج ششم) ۲۹۵-۳۰۵-۳۵۰

اسماعیل علیہ السلام

حضرت اسماعیل علیہ السلام کون تھے۔

(ج دوم) ۲۵۴-۲۹۰ (ج سوم)

۷۲-۱۸۱ (ج چہارم) ۲۲۳

ان کی پیدائش۔ (ج چہارم) ۲۹۴-۲۹۵

ان کے امتیازی اوصاف۔ (ج چہارم)

۲۹۲-۲۹۵-۲۹۹

ان کی قربانی کا واقعہ۔ (ج چہارم)

۲۹۴ تا ۳۰۱

بنی اسماعیل حضرت یوسف علیہ السلام

کے زمانے میں۔ (ج دوم) ۳۹۰-۴۰۳

اسوہ حسنہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی

مسلمانوں کے لئے بہترین نمونہ ہے۔

(ج چہارم) ۸۰-۸۱ (مزید دیکھو

محمد صلی اللہ علیہ وسلم)

اشتر حرم

ان کی حقیقت۔ (ج اول) ۱۵۲

(ج دوم) ۱۹۲

یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے وقت سے

مقرر ہیں۔ (ج اول) ۱۵۲

اشتر حرم کا احترام کیا جائے۔ (ج اول)

۲۳۸-

_____ واقعہ نخلہ۔ (رج اول) ۱۶۴-۱۶۵-

_____ اُشہر حرم میں جنگ۔ (رج اول) ۱۶۴-

۱۶۵-

(رج اول) ۸۳-

_____ ان کے بندر بنائے جانیکا مطلب۔

(رج اول) ۸۴-

اصحاب صفہ

_____ کچھ ان کے بارے میں۔ (رج اول) ۲۱۰-

اصحاب الفیل

_____ قصہ اصحاب الفیل۔ (رج ششم) ۱-

۴۶۳ تا ۴۶۲-

_____ روم کے عیسائی سلطنت ہمیشہ سے

عرب کی تجارت پر قبضہ کرنے کی فکر

میں تھی اور اسی مقصد کے لئے

اس نے یمن پر حبش کی عیسائی

حکومت کا تسلط قائم کرایا۔

(رج ششم) ۴۶۲-

_____ کعبہ کو ڈھانے کے لئے ابرہہ کا حملہ

محض مذہبی جذبے کے تحت نہ تھا

بلکہ معاشی و سیاسی مقاصد بھی

اس کے محرک تھے۔ (رج ششم)

۴۶۲-۴۶۳-۴۶۰-۴۶۱-

_____ ابرہہ نے مکہ پر حملہ کیا بہانہ بنایا۔

(رج ششم) ۴۶۴-

اصحاب الاخدود

_____ ان کے متعلق تاریخی تشریحات۔ (رج ششم)

۲۹۸-۲۹۷-

_____ اہل ایمان کے گروہ جن کو ان کی مجرم

قوموں نے زندہ جلادیا کیوں کہ

وہ مومن تھے۔ (رج ششم) ۲۹۴ تا ۲۹۸-

اصحاب الایکبہ

_____ ان کی اصلیت اور ان کا علاقہ۔

(رج سوم) ۵۳۱-۵۳۲۔ (رج چہارم)

۳۲۲۔ (رج پنجم) ۱۱۴-

اصحاب الریس

_____ یہ کون تھے۔ (رج سوم) ۴۵۱۔ (رج پنجم) ۱۱۴-

اصحاب السبت

_____ یہ کون تھے اور کہاں تھے۔ (رج دوم)

۸۹ تا ۹۲-

_____ ان کے بندر بنائے جانے کا واقعہ

قرآن کے علاوہ ان کے قصے کی خارجی

شہادتیں۔ (ج سوم) ۱۲۔

ان کے قصے سے آدمی کو کیا سبق ملتا

ہے۔ (ج سوم) ۱۹۔ ۲۰۔

اصحاب المشئم

یہ کون ہیں اور ان کا انجام بد

(ج ششم) ۳۲۶۔

اصحاب المیمنہ

ان کی صفات۔ (ج ششم) ۳۳۱ تا ۳۳۶

اصحاب یاسین

ان کا قصہ۔ (ج چہارم) ۲۴۸ تا ۲۵۵۔

اصطباح

یہ کیا ہے۔ (ج اول) ۱۱۶۔

اصول تفسیر

کی تفسیر کے صحیح اصول

اصول فقہ

فقہاء کس طرح قرآن کی تشریح کرتے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دادا

عبدالطلب کی ابرہہ سے ملاقات۔

(ج ششم) ۲۶۵۔

اصحاب البقیل کا انجام۔ (ج ششم)

۲۶۶۔ ۲۶۸۔ ۲۷۰۔

کیا حملہ آوروں کو عربوں نے پتھر مار کر

ہلاک کیا تھا اور پرندے صرف

لاشیں کھانے آئے تھے۔ (ج ششم)

۳۶۱۔ ۳۶۲۔

اس واقعہ کا عربوں کی اعتقادی حالت

پر اثر۔ (ج ششم) ۳۶۶۔

قرآن نے یہ واقعہ کس غرض سے بیان کیا

ہے۔ (ج ششم) ۳۶۹۔

اس واقعہ کے پچاس دن بعد رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت

ہوئی۔ (ج ششم) ۳۶۹۔

اصحاب کہف

یہ کون تھے۔ (ج سوم) ۷۔ ۸۔

ان کا قصہ۔ (ج سوم) ۱۱ تا ۲۱۔

ان کے مقام کی تحقیق۔ (ج سوم)

۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۹۔

وہ غار میں کتنے سال رہے۔ (ج سوم) ۲۱۔

ہیں۔ (ج ششم) ۱۸ تا ۲۰-۱۹۱۔

۱۹۲-۱۹۴ تا ۱۹۷-۳۴۳-۵۰۸

۵۰۹

فقہاء کے درمیان اختلاف کی نوعیت

اور اس کے اسباب۔ (ج ششم)

۱۸ تا ۲۰-۱۹۴-۱۹۵

ام کے صیغوں میں کوئی حکم بیان کرنا

لازمًا اس کے فرض و واجب ہونے

کا ہم معنی نہیں ہے۔ (ج سوم)

۳۹۷ تا ۴۰۰

شریعت کے احکام مصلحت پر مبنی

ہیں اور ہر حکم کی کوئی حکمت

ضرور ہے۔ (ج سوم) ۳۷۹-

۳۸۳-۳۸۸-۳۹۱-۳۹۲-

۴۲۱ تا ۴۲۳-

شریعت کے احکام کس حکمت پر

مبنی ہیں۔ (ج سوم) ۳۱۴ تا ۳۱۷-

مزید تفصیل کے لئے دیکھو قانون

اسلام۔ «اصول قانون» اور

«فلسفہ قانون»

کیا محض تحریم ہی قسم کی ہم معنی ہے

(ج ششم) ۱۸۹-۱۹۰-

بیوی کو اپنے اوپر حرام کر لینے اور

بیوی کے سوا دوسری چیزوں کو

حرام کر لینے میں فقہاء کے نزدیک

کیا فرق ہے۔ (ج ششم) ۱۹-۲۰-

نذر کے معاملے میں فقہی احکام۔

(ج ششم) ۱۹۰ تا ۱۹۷-

مختلف مذاہب کے افراد کے درمیان

وراثت کا مسئلہ۔ (ج ششم)

۵۰۸-۵۰۹

اضطرار

اس حالت میں اکل حرام کی اجازت

اور اس کی شرطیں۔ (ج اول)

۱۳۵-۵۲۵-۵۷۶-۵۹۲-

اعتکاف

اس حالت میں بیویوں سے شب باشی

کی ممانعت۔ (ج اول) ۱۳۶-۱۳۷-

اعراف

اہل اعراف کون ہیں۔ (ج دوم)

۳۲-۳۳-

اہل اعراف کی اہل جنت اور اہل

دوزخ سے گفتگو۔ (ج دوم) ۳۲-۳۳-

افک

_____ قصہ افک کی تفصیلات۔ (ج سوم)

۳۱۰ تا ۳۱۳ - ۳۶۳ تا ۳۶۵

_____ قصہ افک کا اصلی بانی مبنی کون تھا۔

(ج سوم) ۳۶۷

_____ اس قصے میں کون کون لوگ شریک

تھے۔ (ج سوم) ۳۶۵

_____ قصہ افک میں حضرت علیؓ کا طرز عمل

(ج سوم) ۳۱۳ - ۳۶۷

_____ قصہ افک میں معاملے کی اصل

نوعیت۔ (ج سوم) ۳۶۷ - ۳۷۰

_____ قصہ افک میں رسول اللہؐ دراصل

حضرت عائشہؓ سے بدگمان نہ

تھے۔ (ج سوم) ۳۱۳ - ۳۶۸ - ۳۶۹

_____ اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت عائشہؓ

کی صفائی۔ (ج سوم) ۳۶۳ تا ۳۷۱

_____ قصہ افک میں خیر کا پہلو۔ (ج سوم)

۳۶۵ - ۳۶۶

اقامت دین

_____ ایمان کا تقاضا۔ (ج اول) ۲۸۱

_____ اللہ کی مدد کرنے کا مفہوم۔ (ج اول)

۲۵۶

_____ «امر بالمعروف» اور «نہی عن المنکر»

موجبِ فلاح ہے۔

(ج اول) ۲۷۸

_____ مسلمانوں پر «امر بالمعروف» اور

«نہی عن المنکر» کی ذمہ داری بہ

حیثیت خیر امت۔ (ج اول) ۲۷۹

_____ اہل کتاب پر اقامتِ تورات و انجیل

کی ذمہ داری۔ (ج اول) ۲۸۷

_____ عَلَیْكُمْ الْفُسْکُمْ کا منشا امر

بالمعروف اور نہی عن المنکر کی

ذمہ داری کی نفی نہیں کرتا۔

(ج اول) ۵۱۱

_____ اقامت دین کے لئے مزاحمت ناگزیر

ہے۔ (ج اول) ۵۷۲

(مزید دیکھو «دعوتِ حق» و «دین»)

_____ اقامت الصلوٰۃ (دیکھو «نماز»)

اقسام القرآن

_____ قرآن میں قسمیں کس غرض سے اور کس

معنی میں کھائی گئی ہیں

(ج چہارم) ۲۲۵ - ۲۷۸ - ۳۱۹

۵۲۳ - ۵۵۲ - ۵۵۳ - ۵۵۹

آل

_____ معنی اور تشریح۔ (ج چہارم) ۱۲۶۔
_____ آلِ فرعون۔ (ج چہارم) ۲۰۵۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔

آلاء

_____ عربی زبان و ادب میں لفظ 'آلاء'
_____ کے معنی۔ (ج پنجم) ۲۵۳ تا ۲۵۵۔

الحاو

_____ معنی اور تشریح۔ (ج دوم) ۱۰۳۔
_____ الحاو فی الحرم کا مفہوم اور اس کا گناہ
_____ (ج سوم) ۲۱۳ تا ۲۱۶۔
_____ اللہ کی آیات کو غلط معنی پہنانا۔
_____ (ج چہارم) ۲۶۲۔
_____ اس کا برا نتیجہ۔ (ج سوم) ۲۱۶۔

التقاء اور الہام

_____ لفظ الہام کے معنی۔ (ج ششم) ۳۵۲۔
_____ 'وحی' اور 'التقاء' کا فرق۔ (ج دوم)
_____ ۵۵۱۔
_____ 'وحی' اور 'الہام' کا فرق۔ (ج دوم)
_____ ۵۵۱۔

(ج ششم) ۵۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۹۲۔

۱۶۲ تا ۱۶۴۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۳۶۔ ۲۳۸۔

۲۳۹۔ ۲۶۸۔ ۲۹۱۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔

۳۰۳۔ ۳۰۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۳۹۔

۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۶۰۔ ۳۷۱۔

۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔

_____ قیامت کے برحق ہونے پر مختلف اشیاء
_____ کی قسمیں کس معنی میں کھائی گئی

_____ ہیں۔ (ج پنجم) ۱۶۲۔ ۳۱۲ تا ۳۱۴۔

_____ آسمان اور زمین کی قسم۔ (ج پنجم) ۱۲۳۔

_____ طور کتاب مسطور اور دیگر اشیاء کی

_____ قسمیں۔ (ج پنجم) ۱۶۲۔

_____ انجم کی قسم۔ (ج پنجم) ۱۹۲۔

_____ تاروں کے مواقع کی قسم (ج پنجم)

۲۹۰۔

_____ مختلف حقیقتوں پر مختلف چیزوں

_____ کی قسمیں۔ (ج ششم) ۵۸۔

۷۸۔ ۹۳۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۶۲۔

۲۰۹۔ ۲۳۸۔ ۲۶۸۔ ۲۹۱۔ ۲۹۵۔

۳۰۳۔ ۳۰۵۔ ۳۲۶۔ ۳۳۸۔

۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۶۰۔ ۳۷۱۔

۳۸۶۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔

اللہ تعالیٰ نے ہر مخلوق پر اس کی حیثیت

اور نوعیت کے اعتبار سے فطری

الہام کر دیا ہے۔ (ج ششم) ۳۵۳-۳۵۲

السان کے لاشعور میں فطری الہام

کے ذریعہ نیکی اور بدی کا تصور

ڈال دیا گیا ہے۔ (ج ششم) ۳۲۸-۳۲۷

۲۵۱ تا ۳۵۲

نفس انسانی پر بدی، نیکی اور

پرہیزگاری کا الہام کرنے کا

مطلب۔ (ج ششم) ۳۵۲-۳۵۳

اللہ

وہ ایک ہے اس کا کوئی ہمسر نہیں۔

(ج ششم) ۵۲۵-۵۲۳

نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس

کی اولاد۔ (ج ششم) ۵۳۵-۵۳۴

اس سے وہ پاک اور بالاتر ہے کہ کوئی

اس کی اولاد ہو۔ (ج دوم) ۲۹۸-۲۹۷

۶۵۰- (ج سوم) ۹-۶۷-۲۹۷

۳۲۲- (ج چہارم) ۳۱۲-۳۵۷

۳۵۸-۵۵۱- (ج ششم) ۱۱۲-

اس کے لئے اولاد تجویز کرنا سخت

جفاقت اور جہالت ہے۔

(ج سوم) ۲۲۳- (ج پنجم) ۱۸۰-۲۸

اسی کے لئے محمد ہے۔ (ج دوم) ۶۵۰-

(ج سوم) ۹-۵۸۸-۶۰۸-۶۵۸

۷۱۹-۷۲۰- (ج چہارم) ۱۷۳-

۲۱۸-۳۱۲-۲۲۲-۵۹۲-

اسی کی تسبیح اور حمد سوجنی چاہیے

(ج سوم) ۲۶۰-۵۵۸-۷۲۰-

زمین و آسمان کی ہر چیز اس کی تسبیح کر

رہی ہے۔ (ج دوم) ۶۱۹- (ج سوم)

۲۱۲- (ج پنجم) ۲۱۵-۲۱۷-۲۵۲-

۲۸۵-۵۲۷

اللہ کے نام کی تسبیح کرنے کا وسیع

مفہوم۔ (ج ششم) ۳۱۰-

رسول اللہ کی بعثت سے پہلے دنیا میں

اللہ کے متعلق کیا متضاد تصورات

پائے جاتے تھے۔ (ج ششم) ۵۲۲

اللہ کے بارے میں اسلام اور دیگر

مذہب کے تصورات کا موازنہ

(ج ششم) ۵۰۶-

قریش کا رسول اللہ سے سوال کہ

آپ کے رب کا نسب کیا ہے۔

(ج ششم) ۵۲۰ تا ۵۲۲-۵۲۵

۵۲۳-

اس کی صفات تمام مخلوقات کی

صفات کا منبع ہے۔ (ج دوم) ۵۰۵۔

اس کے لئے اچھے ہی نام ہیں۔ (ج دوم)

۱۰۳۔ ۶۵۰۔ (ج سوم) ۸۸۔

(ج پنجم) ۲۱۵ تا ۲۱۷۔

اللہ کے اسمائے گرامی کا احترام (ج ششم) ۳۱۰۔

اعلم الحاکمین۔ (ج دوم) ۲۲۲۔

(ج ششم) ۳۸۸۔

الاناس۔ (ج ششم) ۵۷۱۔

ارحم الراحمین۔ (ج دوم) ۸۲۔ ۲۱۶۔ ۲۲۸۔

باری۔ (ج پنجم) ۲۱۵۔

بصیر۔ (ج دوم) ۱۲۵۔ ۵۹۰۔ ۶۰۷۔

۶۱۲۔ ۶۲۵۔ (ج سوم) ۲۲۶۔

۲۵۲۔ ۲۲۲۔ (ج چہارم) ۲۳۔ ۲۳۳۔ ۲۴۱۔

۲۱۶۔ (ج پنجم) ۳۳۹۔ (ج ششم) ۵۰۔

توآب۔ (ج دوم) ۲۲۹۔ ۲۴۵۔ (ج سوم)

۳۵۵۔ (ج پنجم) ۹۵۔ (ج ششم) ۵۱۶۔

حاکم۔ (ج پنجم) ۱۱۲۔ ۳۰۲۔ ۴۱۲۔

حکیم۔ (ج دوم) ۱۲۳۔ ۱۵۰۔ ۱۵۷۔

۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۷۔ ۱۹۶۔

۲۰۸۔ ۲۱۳۔ ۲۲۶۔ ۲۳۱۔ ۲۳۵۔

۳۲۱۔ ۳۸۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۳۔ ۴۷۱۔

۵۰۳۔ ۵۲۸۔ (ج سوم) ۲۳۷۔

۳۵۵۔ ۳۷۰۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۵۵۷۔

۵۵۸۔ ۶۹۲۔ ۷۰۲۔ ۷۵۰۔

(ج چہارم) ۱۱۔ ۲۳۔ ۶۸۔ ۱۷۳۔ ۲۰۲۔

۲۱۹۔ ۳۵۵۔ ۳۹۵۔ ۴۶۳۔ ۴۷۸۔

۵۱۴۔ ۵۵۱۔ ۵۷۹۔ ۵۹۲۔ ۶۰۰۔

(ج پنجم) ۲۵۔ ۲۸۔ ۵۶۔ ۷۵۔ ۱۰۲۔

۳۰۱۔ ۳۸۱۔ ۴۱۵۔ ۴۲۳۔ ۴۴۳۔

۴۵۲۔ ۴۸۵۔ ۴۸۸۔ ۵۲۷۔

(ج ششم) ۱۸۔ ۲۰۳۔

حکیم۔ (ج دوم) ۶۱۹۔ (ج سوم) ۲۲۶۔

(ج چہارم) ۱۱۸۔ ۲۰۲۔ (ج پنجم) ۵۲۷۔

أحد۔ (ج ششم) ۵۳۵ تا ۵۳۹۔

تبیہ۔ (ج دوم) ۳۵۵۔ ۴۶۹۔ ۴۷۲۔

(ج سوم) ۲۲۸۔ (ج چہارم) ۱۲۔ ۲۲۔

۱۷۵۔ ۲۲۷۔ ۲۶۳۔ ۵۰۲۔ (ج پنجم)

۳۲۱۔ ۴۳۱۔ ۵۳۳۔ (ج ششم) ۲۹۹۔

خبیر۔ (ج دوم) ۳۲۱۔ ۶۰۷۔ ۶۱۲۔

۶۲۵۔ (ج سوم) ۲۲۷۔ (ج چہارم)

۱۷۔ ۲۸۔ ۹۲۔ ۱۷۳۔ ۲۳۳۔

(ج ششم) ۲۱۔ ۴۷۔

خلاق۔ (ج دوم) ۵۱۶۔

خیر الحاکمین۔ (ج دوم) ۵۶۔ ۳۱۸۔

۴۲۵۔

خیر الغافرین۔ (ج دوم) ۸۳۔

_____ خیر الفاتحین۔ (ج دوم) ۵۷۔

_____ خیر الماکرین۔ (ج دوم) ۱۲۱۔

_____ لفظ مکر کس معنی میں استعمال ہوتا

ہے۔ (ج دوم) ۲۷۸۔

_____ رب السموات والارض۔ (ج دوم)

۲۵۱۔ ۶۲۷۔ (ج سوم) ۱۳۔ ۷۶۔

۱۶۵۔

_____ رب الناس۔ (ج ششم) ۵۷۱۔

_____ رب العالمین۔ (ج دوم) ۳۷۔ ۲۲۔

۲۵۔ ۶۳۔ ۶۹۔ ۲۸۵۔ (ج سوم)

۲۸۳۔ ۲۸۲۔ ۲۹۲۔ ۵۰۷۔ ۵۰۱۔

۵۱۱۔ ۵۱۸۔ ۵۲۱۔ ۵۲۷۔ ۵۳۲۔

۵۳۴۔ ۵۵۸۔ ۵۸۱۔ ۶۳۲۔

(ج چہارم) ۳۴۔ ۲۹۲۔ ۳۱۳۔

۳۸۵۔ ۴۲۲۔ ۴۲۲۔ ۵۴۱۔ ۵۹۲۔

(ج پنجم) ۲۰۸۔ (ج ششم) ۷۹۔

۲۸۰۔

_____ رحمان۔ (ج دوم) ۲۵۹۔ ۶۵۰۔

(ج سوم) ۶۳۔ ۶۵۔ ۶۹۔ ۷۰۔

۷۳۔ ۷۴۔ ۷۶۔ ۷۸۔ ۸۱۔ ۸۷۔

۱۱۶۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۵۳۔ ۱۵۹۔

۱۶۰۔ ۱۹۳۔ ۲۴۶۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔

۲۷۶۔ (ج چہارم) ۲۴۷۔ ۲۵۱۔

۲۵۴۔ ۲۶۵۔ ۲۳۹۔ ۵۳۔ ۵۳۱۔

۵۴۸۔ ۵۵۱۔ (ج پنجم) ۲۳۸۔

۲۱۱۔ ۲۱۲۔ (ج ششم) ۲۲۔ ۵۰۔ ۱۳۱۔

_____ رحیم۔ (ج دوم) ۸۲۔ ۹۳۔ ۱۵۹۔

۱۶۰۔ ۱۷۷۔ ۱۸۶۔ ۲۲۳۔ ۲۲۷۔

۲۲۹۔ ۲۴۲۔ ۲۴۵۔ ۳۱۸۔ ۳۲۰۔

۳۴۳۔ ۴۰۔ ۴۲۹۔ ۴۸۹۔ ۵۹۔

۵۲۷۔ ۵۴۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۸۔

۵۸۰۔ ۶۳۔ (ج سوم) ۲۳۸۔

۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۰۳۔ ۴۲۶۔ ۴۳۵۔

۴۶۷۔ ۴۷۹۔ ۴۹۸۔ ۵۰۹۔

۵۱۷۔ ۵۲۰۔ ۵۲۶۔ ۵۲۹۔ ۵۳۲۔

۵۴۴۔ ۵۵۹۔ ۶۲۲۔ ۷۳۱۔

(ج چہارم) ۳۹۔ ۷۱۔ ۸۳۔ ۱۱۶۔

۱۳۱۔ ۱۳۶۔ ۱۷۳۔ ۲۳۵۔ ۲۶۶۔

۳۷۹۔ ۴۳۹۔ ۴۵۶۔ ۴۷۹۔

۵۷۱۔ ۶۰۵۔ (ج پنجم) ۵۲۔ ۷۳۔

۹۵۔ ۱۰۱۔ ۱۷۱۔ ۳۰۷۔ ۳۳۲۔ ۳۶۳۔

۴۰۳۔ ۴۱۲۔ ۴۳۱۔ ۴۵۰۔ ۵۲۲۔

(ج ششم) ۱۵۔ ۵۳۔ ۱۳۵۔

_____ رازق۔ (ج پنجم) ۵۰۲۔

_____ رفیع الدرجات۔ (ج چہارم) ۳۹۸۔

_____ رؤف۔ (ج دوم) ۲۴۲۔ ۵۲۷۔ ۵۴۵۔

- (ج سوم) ۲۴۸-۳۷۱- (ج پنجم)
۳۰۴-۳۰۳-
_____ احسن النافقین - (ج سوم) ۲۷۰-
_____ (ج چهارم) ۳۰۳-
_____ جبّار - (ج پنجم) ۳۱۴-
_____ حق - (ج سوم) ۳۷۴-
_____ حی و قیوم - (ج سوم) ۱۲۷-
_____ خالق - (ج سوم) ۵۰۲- (ج پنجم)
۱۱۲- ۲۱۵- ۲۱۶- ۵۲۷-
_____ خیر الرازقین - (ج سوم) ۲۴۶-
_____ (ج چهارم) ۲۰۸-
_____ سرّی الحساب - (ج دوم) ۲۹۳-۲۶۶-
_____ سرّی العقاب - (ج دوم) ۹۲-
_____ سمیع - (ج دوم) ۱۱۰- ۱۳۵- ۱۴۷- ۱۵۱-
۱۵۶- ۲۲۷- ۲۲۹- ۲۹۵- ۳۹۹-
۵۹۰- (ج سوم) ۱۴۷- ۲۲۶- ۲۵۲-
۳۷۱- ۳۲۳- ۶۷۷- ۷۱۷- (ج چهارم)
۲۳- ۲۱۲- ۲۰۱- ۲۱۶- ۲۶۰-
۲۸۵- ۵۶۰- (ج پنجم) ۷۰- ۳۳۹-
_____ شدید العقاب - (ج دوم) ۱۳۲-
۱۳۸- ۱۵۰- ۱۵۱- ۲۲۷-
_____ شکور - (ج چهارم) ۲۳۳- ۲۳۶- ۵۰۲-
_____ صمد - (ج ششم) ۵۳۵- ۵۳۸- ۵۴۱-
_____ عالم الغیب والشهادة - (ج دوم)
۲۲۵- ۲۳۱- ۲۴۸- (ج سوم) ۲۹۷-
۲۹۸- (ج چهارم) ۳۹۷- ۳۷۷-
_____ عزیز - (ج دوم) ۱۳۳- ۱۵۰- ۱۵۷-
۱۵۹- ۱۹۶- ۲۱۴- ۳۵۳- ۴۶۹-
۴۷۱- ۴۹۲- ۵۴۸- (ج سوم)
۲۳۳- ۲۳۴- ۲۵۱- ۲۷۹- ۴۹۸-
۵۰۹- ۵۱۷- ۵۲۰- ۵۲۶- ۵۲۹-
۵۳۳- ۵۳۴- ۵۵۸- ۶۰۳-
۶۹۴- ۷۰۲- ۷۳۱- ۷۵۰- (ج
چهارم) ۱۱- ۲۳- ۳۹- ۸۴- ۱۵۷-
۲۰۲- ۲۱۹- ۲۳۱- ۲۴۵- ۲۵۹- ۳۲۱-
۳۲۶- ۳۵۵- ۳۵۹- ۳۷۳- ۴۹۱-
۳۹۵- ۴۱۱- ۴۲۶- ۴۷۸- ۴۹۸-
۵۲۵- ۵۷۱- ۵۷۹- ۵۹۴- ۶۰۰-
_____ (ج پنجم) ۲۸- ۵۶- ۳۰۱- ۳۲۲-
۳۶۶- ۳۸۱- ۴۱۳- ۴۱۵- ۴۳۰-
۴۵۴- ۴۸۵- ۴۸۸- ۵۴۷-
_____ (ج ششم) ۲۲- ۲۹۹-
_____ عظیم - (ج چهارم) ۴۷۸-
_____ عقو - (ج سوم) ۲۲۶-
_____ علاّم الغیوب - (ج دوم) ۲۱۸-
_____ (ج چهارم) ۲۱۲-

— علی - (ج سوم) ۲۲۶ - (ج چهارم)

۲۳ - ۲۰۰ - ۲۴۸ - ۵۱۶ -

— علیم - (ج دوم) ۱۱۰ - ۱۳۵ - ۱۴۷ -

۱۵۱ - ۱۵۶ - ۱۶۰ - ۱۸۱ - ۱۸۷ -

۲۰۸ - ۲۲۶ - ۲۲۷ - ۲۲۹ - ۲۳۱ -

۲۳۵ - ۲۹۵ - ۳۸۵ - ۳۹۹ -

۲۲۶ - ۲۳۳ - ۵۰۳ - ۵۱۶ - ۵۵۲ -

(ج سوم) ۱۴۷ - ۲۳۷ - ۲۴۶ -

۳۷۰ - ۳۷۱ - ۳۹۸ - ۴۲۲ - ۴۲۳ -

۵۵۷ - ۶۰۳ - ۶۷۷ - ۷۱۷ -

۷۶۵ - (ج چهارم) ۲۸ - ۶۸ - ۷۰ -

۱۱۷ - ۲۰۱ - ۲۳۱ - ۲۵۹ - ۳۹۱ -

۴۴۶ - ۴۶۰ - ۴۸۵ - ۵۱۵ -

۵۲۵ - ۵۵۱ - ۵۶۰ - (ج پنجم)

۲۵ - ۶۱ - ۷۰ - ۷۵ - ۱۰۷ - ۳۰۳ -

۳۵۸ - ۴۴۳ - ۵۲۱ - ۵۸۱ -

(ج ششم) ۱۸ - ۲۱ - ۲۶ - ۲۰۳ -

— غفار - (ج چهارم) ۳۴۶ - ۳۵۹ -

۴۱۱ - (ج ششم) ۱۰۰ -

— غفور - (ج دوم) ۸۲ - ۹۳ - ۱۵۹ -

۱۶۰ - ۱۷۷ - ۱۸۶ - ۲۲۲ - ۲۲۷ -

۲۲۹ - ۳۱۸ - ۳۲۰ - ۴۱۰ - ۴۲۹ -

۴۸۹ - ۵۰۹ - ۵۷۶ - ۵۷۸ -

۵۸۰ - ۶۱۰ - ۶۱۹ - (ج سوم) ۳۳ -

۲۲۶ - ۳۷۲ - ۴۰۳ - ۴۲۶ - ۴۳۵ -

۴۶۷ - ۵۵۹ - ۶۲۲ - (ج چهارم)

۷۱ - ۸۳ - ۱۱۶ - ۱۳۱ - ۱۳۶ - ۱۷۳ -

۱۹۲ - ۲۳۱ - ۲۳۳ - ۲۳۶ - ۳۷۹ -

۴۵۶ - ۴۷۹ - ۶۰۵ - (ج پنجم) ۵۲ -

۷۲ - ۱۰۱ - ۳۳۳ - ۳۴۱ - ۳۶۳ -

۴۳۱ - ۴۵۰ - ۵۲۳ - (ج ششم)

۱۵ - ۴۲ - ۱۳۵ - ۲۹۹ -

— غنی - (ج دوم) ۲۹۸ - ۴۷۲ - (ج

سوم) ۲۴۸ - ۵۷۷ - (ج چهارم)

۱۴ - ۲۲ - ۲۲۷ -

فاطر السموات والارض - (ج دوم)

۴۳۳ - ۴۷۶ -

— قدیر - (ج دوم) ۵۵۲ - (ج سوم)

۴۵۸ - ۷۶۵ - (ج چهارم) ۲۳۱ -

۵۱۵ - (ج ششم) ۳۲ - ۴۱ -

— قوی - (ج دوم) ۱۵۱ - ۳۵۲ -

(ج سوم) ۲۳۳ - ۲۳۴ - ۲۵۱ -

(ج چهارم) ۸۳ - ۲۰۲ - ۴۹۷ -

(ج پنجم) ۳۲۲ - ۳۶۶ -

— قهار - (ج دوم) ۴۰۱ - ۴۵۲ - ۴۹۲ -

(ج چهارم) ۳۲۶ - ۳۵۷ - ۳۹۹ -

- کبیر۔ (ج دوم) ۲۲۸۔ (ج سوم)
 — ۲۲۷۔ (ج چہارم) ۲۳۔ ۲۰۰۔
 — کریم۔ (ج سوم) ۵۷۷۔
 — لطیف۔ (ج سوم) ۲۲۷۔ (ج
 چہارم) ۱۷۔ ۹۲۔ (ج ششم)
 ۲۷۔
 — مالک۔ (ج پنجم) ۱۱۲۔ ۲۰۹۔ ۲۱۱۔
 — متعال۔ (ج دوم) ۲۲۸۔
 — مشکب۔ (ج پنجم) ۲۱۲۔ ۲۱۵۔
 — مجید۔ (ج دوم) ۳۵۵۔ (ج ششم) ۲۹۹۔
 — محسن۔ (ج پنجم) ۱۷۱۔
 — مدبر۔ (ج پنجم) ۱۱۲۔
 — منصور۔ (ج پنجم) ۲۱۵۔
 — مقتدر۔ (ج سوم) ۲۸۔
 — ملک الناس۔ (ج ششم) ۵۷۱۔
 — واسع۔ (ج سوم) ۳۹۸۔
 — واحد۔ (ج دوم) ۲۰۱۔ ۲۵۲۔
 ۲۹۲۔
 — ودور۔ (ج دوم) ۳۶۳۔ (ج ششم)
 ۲۹۹۔
 — ولی۔ (ج چہارم) ۵۰۲۔
 — وہاب۔ (ج چہارم) ۳۲۱۔
 — بڑی برکت والا۔ (ج دوم) ۳۷۔
 — (ج سوم) ۲۷۰۔ ۲۲۱۔ ۲۳۹۔
 — ۲۲۲۔ (ج چہارم) ۳۷۔ ۲۲۲۔
 — بڑے اجر والا۔ (ج دوم) ۱۲۰۔
 — مغفرت فرمانے والا۔ (ج سوم) ۵۰۳۔
 — رحم فرمانے والا۔ (ذوالرحمہ)
 (ج سوم) ۳۳۔
 — بڑا فضل فرمانی والا۔ (ج دوم) ۱۲۰۔
 — (ج سوم) ۴۰۱۔ (ج چہارم) ۳۹۱۔
 — (ج پنجم) ۳۲۰۔ ۳۳۲۔ ۲۸۹۔
 — سخت سزا دینے والا۔ (ج چہارم) ۳۹۱۔
 — ۳۹۲۔ ۴۰۲۔ ۴۶۳۔ (ج پنجم) ۳۸۶۔ ۳۹۳۔
 — (ج ششم) ۳۳۲۔
 — وہ بزرگ و برتر ہے۔ (ج ششم)
 ۲۱۔ ۲۹۹۔ ۳۱۰۔ ۳۶۳۔
 — ہر عیب، نقص اور کمزوری سے پاک
 — (ج دوم) ۲۳۷۔ (ج چہارم) ۳۱۲۔
 — اس کے لئے برتر صفات ہیں۔
 — (ج دوم) ۵۲۸۔ (ج سوم)
 ۸۸۔ ۷۵۰۔ (ج پنجم) ۲۱۱۔
 — اللہ کے ننانوے نام حدیث میں
 گنوائے گئے ہیں۔ (ج پنجم) ۲۱۷۔
 — اس کی صفات عالیہ کا جامع تصور۔
 — (ج سوم) ۲۳۱۔

۶۸۔ (رج پنجم) ۳۶۰۔ ۳۹۳۔ ۴۰۹۔

۵۶۳۔ ۵۸۰۔

— اسی پر توکل اور بھروسہ کرنا چاہیے

(رج دوم) ۱۵۶۔ ۲۰۰۔ ۲۵۵۔

(رج سوم) ۱۹۔ ۲۶۰۔ ۶۰۳۔ (رج

چہارم) ۶۸۔ ۱۰۸۔ ۳۶۳۔ (رج پنجم)

۳۶۰۔ ۴۲۳۔ ۵۲۳۔

— اس پر بھروسہ کرنا کبھی غلط ثابت

نہ ہوگا۔ (رج دوم) ۶۳۔

— وہی اعتماد کے لئے کافی ہے۔ (رج دوم)

۶۳۔

— وہ ہر چیز پر وکیل ہے۔ (رج دوم) ۲۱۶۔

— اس کے سوا کسی کو وکیل نہ بنانا چاہیے

(رج دوم) ۵۹۰۔ — ۵۹۱۔ (رج چہارم)

۶۸۔ ۱۰۸۔ (رج ششم) ۱۲۹۔

— اس کے سوا دوسروں کو کار ساز

ٹھہرانے والے جہنمی اور

کافر ہیں۔ (رج سوم) ۴۸۔

— تمام معاملات کا انجام کار اسی کے

ہاتھ میں ہے۔ (رج سوم) ۲۳۴۔

— اس کے فرامین بدلنے کا کسی کو حق

نہیں۔ (رج سوم) ۲۱۔

— وہ اس سے بالاتر ہے کہ کوئی اس کا

لئے اس کے سوا کسی سے دعا نہ

مانگنی چاہیے۔ (رج دوم) ۲۵۰۔

(رج چہارم) ۲۱۸ تا ۲۲۰۔

— وہ بندوں سے قریب تر ہے۔

(رج دوم) ۳۲۹۔

— اس سے مدد مانگنی چاہیے اور وہی

کافی ہے۔ (رج دوم) ۷۱۔ ۱۵۶۔

۱۵۷۔ ۲۵۵۔ ۵۱۸۔

— اسی سے پناہ مانگنی چاہیے۔ (رج دوم)

۱۱۰۔ ۵۷۱۔ (رج چہارم) ۱۰۳۔

— اس سے بھاگ کر کوئی پناہ نہیں پاسکتا

(رج سوم) ۲۱۔ ۶۷۹۔ ۶۹۰۔

(رج پنجم) ۴۶۳۔

— اس کے مقابلے میں کوئی پناہ نہیں

دے سکتا اور جو اس کی پناہ میں

ہو اس کا کوئی کچھ بگاڑ نہیں سکتا

(رج سوم) ۲۹۶۔

— اس کی پناہ مانگنے کا مفہوم۔ (رج ششم)

۵۶۳۔ ۵۶۶ تا ۵۶۹۔ (مزید دیکھو شرم)

— خوف اور طمع اسی سے ہونی چاہیے

(رج دوم) ۳۸۔

— اسی کے غضب سے ڈرنا چاہیے۔

(رج دوم) ۱۸۱۔ (رج چہارم)

شریک ہو۔ (ج دوم) ۵۲۲۔

۵۲۵۔ (ج سوم) ۲۹۷۔ ۷۰۔

(ج چہارم) ۳۸۲۔ (ج پنجم)

۱۸۲۔ ۲۱۵۔

_____ بادشاہی میں کوئی اس کا شریک نہیں

(ج دوم) ۶۵۱۔ (ج سوم) ۲۱۔

۴۳۳۔

_____ مختلف حقیقتوں پر اللہ کی ذات کی

قسم۔ (ج ششم) ۳۵۰۔ ۳۵۱۔

۳۶۰۔ (دیکھو "اقسام القرآن")

_____ اس کے لئے کسی وقار کی توقع نہ

رکھنے کا مطلب۔ (ج ششم)

۱۰۱۔ ۱۰۲۔

_____ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ (ج دوم)

۲۱۔ ۲۲۔ ۲۷۔ ۵۵۔ ۷۵۔ ۸۶۔

۱۹۰۔ ۲۵۵۔ ۳۲۸۔ ۳۴۵۔ ۳۴۹۔

۳۵۹۔ ۴۵۹۔ ۴۹۲۔ ۵۲۵۔

۵۲۳۔ ۵۴۶۔ (ج سوم) ۱۳۔

۵۰۔ ۸۷۔ ۸۹۔ ۱۲۱۔ ۱۹۲۔

۲۲۵۔ ۲۷۳۔ ۲۷۷۔ ۳۰۳۔ ۵۷۰۔

۶۵۸۔ ۶۷۰۔ (ج چہارم) ۲۷۸۔

۲۷۹۔ ۲۸۵۔ ۳۴۶۔ ۳۶۰۔

۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۴۲۲۔ ۵۶۱۔

(ج پنجم) ۱۵۲۔ ۲۰۸۔

_____ وہی عبادت کا مستحق ہے۔ (ج دوم)

۲۰۔ ۲۲۔ ۲۷۔ ۵۲۔ ۱۹۰۔ ۲۶۲۔

۳۲۱۔ ۳۳۳۔ ۳۴۵۔ ۳۴۹۔

۳۵۹۔ ۳۷۵۔ ۴۰۲۔ ۶۰۸۔ ۶۱۷۔

(ج سوم) ۷۶۔ ۸۹۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔

۶۸۷۔ (ج چہارم) ۳۸۱۔ ۶۱۵۔

(ج پنجم) ۲۲۔ ۲۱۲۔

_____ اس کی اطاعت کا وسیع مفہوم۔

(ج ششم) ۲۱۷۔

_____ انسان پر اس کا یہ حق ہے کہ وہ اسی

کی بندگی کرے۔ (ج چہارم) ۲۵۵۔

_____ اسی کی بندگی کرنا سیدھا راستہ ہے۔

(ج چہارم) ۵۲۸۔

_____ اس کی اطاعت لازمہ ایمان ہے۔

(ج پنجم) ۳۰۔

_____ وہ محض خیالی معبود نہیں بلکہ فاعل

مختار ہے۔ (ج سوم) ۲۰۲۔ ۲۰۳۔

_____ اللہ ہی کا یہ حق ہے کہ اس سے تقویٰ

کیا جائے۔ (ج ششم) ۱۵۶۔

_____ وہ متقیوں کو پسند کرتا ہے۔

(ج دوم) ۱۷۶۔ ۱۷۸۔

_____ اس سے تقویٰ کرنے کا حکم اور اس

کا مطلب۔ (رج ششم) ۹۸۔

اس کے بندے تو نیک اور متقی لوگ

ہیں۔ (رج ششم) ۱۹۰-۱۹۱۔

اس کی شان میں گستاخیاں اور

اس کے ساتھ ہر طرح کی نمک

حرامیاں کرنے والوں کو تنبیہ۔

(رج ششم) ۱۰۱ تا ۱۰۳۔

اپنے مکرم بندوں کو اللہ اپنا ویدار

نصیب فرمائے گا۔ (رج ششم)

۱۴۱ تا ۱۴۲۔

اس کی اجازت کے بغیر کوئی شفاعت

نہیں کر سکتا۔ (رج دوم) ۲۶۲۔

(رج پنجم) ۲۰۹۔

فکر اسی کی رضا کی ہونی چاہیے۔

(رج دوم) ۲۲۵۔

اس کی خوشنودی سب سے بڑی

نعمت ہے۔ (رج دوم) ۲۱۴۔

اس کو اپنا ولی نہ بنانے والے

گمراہ ہیں۔ (رج دوم) ۲۲۔

(رج چہارم) ۳۸-۴۵-۴۸۲۔

بیماریوں سے وہی شفا دینے والا ہے

(رج سوم) ۵۰۲۔

بندے کے لئے وہی سر و سامان

بہیا کرتا ہے۔ (رج سوم) ۱۴۔

وہ دنیا کی ہر چیز کی رہنمائی کرتا ہے

(رج دوم) ۵۵۱-۵۵۲۔ (رج سوم)

۵۹۱-۵۹۲۔ (رج پنجم) ۲۲۸-۲۲۹۔

وہی صحیح رہنمائی کرنے والا ہے۔

(رج دوم) ۲۸۴۔ (رج سوم) ۵۰۲۔

(رج چہارم) ۶۹۔

راہ راست بتانا اس کے ذمہ ہے۔

(رج دوم) ۵۲۷۔ (رج چہارم)

۳۷۳-۳۷۴۔

وہ عروج کے زینوں کا مالک ہے

(رج ششم) ۸۶۔

انسان کی بھلائی اس کی ہدایت کے

اتباع میں ہے۔ (رج دوم)

۴-۳۱۸۔

وہ اپنی مخلوق پر رحیم و شفیق ہے۔

اور محبت کرتا ہے۔ (رج دوم)

۳۶۳-۳۶۴۔ (رج چہارم) ۳۹۔

۴۹۷-۴۹۸۔

وہ مشرقوں اور مغربوں کا مالک

ہے۔ (رج ششم) ۹۳-۹۴-۱۲۹۔

اس کی رحمت ہر چیز پر پھانی ہوئی

ہے۔ (رج دوم) ۸۴۔ (رج چہارم)

۳۹۱-۳۹۲-۵۰۳- (رج پنجم) ۹۵-

(رج ششم) ۵۱۶-

_____ گناہگار بندے کی توبہ اسے نہایت

محبوب ہے۔ (رج دوم) ۲۲۵-

۲۲۹-۲۶۳-۳۶۲-

_____ اس سے بالغیب ڈرنے کے نتائج

(رج ششم) ۲۶۱-۲۷۰-

_____ وہ سزا دینے میں جلدی نہیں کرتا

بلکہ سنبھلنے کے لئے مہلت پر مہلت

دیتا ہے۔ (رج دوم) ۲۶۹-۲۷۰-

۲۷۸-۲۹۱-۲۹۷-۵۲۸-

(رج چہارم) ۱۷۳-

_____ اس کی پکڑ بڑی سخت ہے۔ (رج دوم)

۳۶۷- (رج پنجم) ۲۳۹- (رج ششم) ۲۹۹

_____ اس کی شانِ حلیمی و غفاری۔ (رج دوم)

۶۱۹- (رج چہارم) ۲۲۱-

_____ یہ اس کی شانِ غفاری ہے کہ باغی

انسانوں کو رزق دیتے جاتا ہے

(رج چہارم) ۲۷۹-۲۸۰-

_____ اس کی بے پایاں رحمت اور شانِ

کریمی۔ (رج دوم) ۵۳۲- (رج

چہارم) ۳۹۳-

_____ اسی نے رات سوئے کے لئے اورون

۷۸-۳۷۲- (رج پنجم) ۲۱۳-

_____ اس کی فرمانروائی میں اصل چیزِ تم

ہے نہ کہ غضب۔ (رج دوم) ۸۲-

_____ اس کی ایک جھڑکی حشر برپا کر دینے

کے لئے کافی ہے۔ (رج ششم)

۲۲۰-

_____ وہی ہواؤں کو گردش دیتا اور پانی

برساتا ہے۔ (رج سوم) ۲۵۵-

۵۸۹-۵۹۳-۷۱۹-۷۲۰-

(رج پنجم) ۲۸۸-

_____ اس کی تخلیقات میں کسی قسم کی بے ربطی

نہیں ہے۔ (رج ششم) ۳۸-۴۲-

۴۳-

_____ اس کی رحمت سے مایوسی کافروں اور

گمراہوں کا کام ہے۔ (رج دوم)

۴۲۷-۵۱۰- (رج چہارم) ۳۷۹-

_____ وہ بہت درگزر کرنے والا ہے۔

(رج دوم) ۴۲۷- (رج چہارم)

۲۳۳-۳۹۱-۳۹۲-۴۶۳-۵۰۳-

(رج پنجم) ۳۲۱-۵۲۷- (رج

ششم) ۱۵۶-

_____ وہ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے

(رج دوم) ۲۲۹- (رج چہارم)

_____ اس نے انسان کو پیدا کیا اور اس
 کے جوڑ بند مضبوط کئے اور جب
 چاہے وہ انسان کی شکل بدل کر
 رکھ دے۔ (رج ششم) ۲۰۳۔
 _____ وہی آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ
 چیزوں کا نکالنے والا ہے۔ (رج
 سوم) ۵۶۹۔
 _____ انسان اس کے سامنے جوابدہ ہے۔
 (رج دوم) ۸۔ ۳۳۱۔ ۵۱۸۔ ۵۴۰
 ۵۶۹۔ ۶۰۵۔ ۶۱۶۔ (رج سوم)
 ۶۸۔ ۱۵۴۔
 _____ اسی کی طرف سب کو پلٹ کر جانا ہے
 (رج دوم) ۲۴۳۔ ۲۶۹۔ ۲۸۹۔
 ۲۹۲۔ ۳۲۳۔ ۳۳۶۔ (رج سوم)
 ۱۵۸۔ ۲۱۲۔ ۶۵۸۔ ۶۶۸۔
 ۶۷۰۔ ۶۷۹۔ ۶۸۹۔ ۷۱۶۔ (رج
 چہارم) ۱۷۔ ۲۱۔ ۲۲۹۔ ۲۷۳۔
 ۳۶۱۔ ۳۷۶۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۴۱۱۔
 ۴۹۶۔ ۵۵۱۔ (رج پنجم) ۱۲۷۔
 ۲۳۔ ۴۳۔ ۴۹۲۔ ۵۲۹۔
 _____ وہ ظالم کو سزا دے گا اور مظلوم کی
 وادرسی کرے گا۔ (رج پنجم) ۲۶۷۔
 _____ وہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔

کاروبار کے لئے بنایا ہے۔ (رج
 سوم) ۴۵۲۔ ۴۵۵۔ ۶۵۹۔
 _____ اسی نے زمین کو جائے قرار بنایا ہے۔
 (رج سوم) ۵۹۰۔
 _____ انسان پر اس کے احسانات۔
 (رج دوم) ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۵۲۶۔
 ۵۴۰۔ ۵۵۹۔ ۵۶۱۔ ۶۳۔
 ۶۳۱۔ (رج چہارم) ۲۰۔ ۲۲۵۔
 ۲۲۶۔ (رج پنجم) ۲۴۷۔ ۲۴۸۔
 _____ وہی انسان کا خالق ہے۔ (رج سوم)
 ۲۶۔ ۴۵۸۔ ۵۳۳۔ ۷۰۔
 (رج چہارم) ۴۲۳۔ ۴۲۴۔
 _____ اس نے انسان کو حواس اور نیکی و بدی
 کے شعور کی طاقتیں دی ہیں۔
 (رج سوم) ۲۹۴۔ (رج پنجم) ۲۴۹۔
 _____ اس کی نعمتوں کا حقدار کون ہے۔
 (رج ششم) ۱۰۱۔ ۱۰۲۔
 _____ اسی نے خلق کی ابتدا کی اور وہی اس
 کا اعادہ کرتا ہے۔ (رج سوم)
 ۵۹۳۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۷۵۰۔
 _____ وہ مردوں کو زندہ کرتا ہے۔ (رج سوم)
 ۲۰۳۔ (رج پنجم) ۲۲۰۔ ۳۱۴۔
 ۳۵۶۔ ۳۶۵۔

وہ جانتا ہے کون راہِ راست پر ہے اور

کون گمراہ۔ (ج ششم) ۶۰۔

اس کے گھات میں لگے ہوئے کا مطلب

(ج ششم) ۳۲۹۔ ۳۳۰۔

وہ ہر وقت لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے۔

(ج پنجم) ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۵۸۔

وہ بے حیائی کا حکم نہیں دیتا۔ (ج دوم) ۲۔

وہی اول، وہی آخر، وہی ظاہر اور

وہی باطن ہے۔ (ج پنجم) ۳۰۳۔

وہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں

کرتا۔ (ج دوم) ۲۲۔ ۳۸۔

وہ کافروں کو پسند نہیں کرتا اور ان

کے لئے اس کا غضب ہے۔ (ج

سوم) ۷۲۔ (ج پنجم) ۲۵۰۔

وہ فاسقوں کو پسند نہیں کرتا۔

(ج دوم) ۲۲۵۔ (ج پنجم) ۲۵۶۔ ۵۲۔

وہ مفسدوں کو پسند نہیں کرتا (ج سوم) ۶۶۱۔ ۶۶۲۔

وہ متکبروں کو پسند نہیں کرتا۔ (ج دوم)

۵۳۲۔ (ج پنجم) ۳۲۰۔

وہ دنیوی خوش حالی پر اترا نیوالوں

کو پسند نہیں کرتا۔ (ج سوم) ۶۶۱۔

وہ دورنگے پن اور منافقت کو پسند نہیں

کرتا۔ (ج پنجم) ۲۵۲ تا ۲۵۶۔

(ج پنجم) ۲۷۶۔ ۲۸۹۔

وہ انتقام لینے والا ہے۔ (ج دوم) ۲۹۲۔

(ج چہارم) ۲۸۔ ۳۷۳۔

وہ بندوں کے حق میں ظالم نہیں ہے۔

(ج دوم) ۱۵۰۔ ۲۱۳۔ ۲۸۸۔

۳۶۶۔ ۳۷۲۔ (ج سوم) ۲۹۔

۲۰۷۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۶۰۱۔ ۷۳۵۔

(ج چہارم) ۲۰۸۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔

اس کا انصاف بے لاگ ہے۔ (ج دوم)

۵۳۔ ۲۵۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۰ تا ۳۲۵۔

۳۵۶۔ ۳۵۸۔ ۵۱۱۔ (ج چہارم)

۸۷۔ ۸۸۔ ۳۰۶ تا ۳۰۸۔ ۳۲۵۔

۳۳۰۔ ۳۳۳۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۶۲۔

۳۷۵۔ ۳۷۸۔

وہ جس کو ہدایت دیتا ہے اپنے علم و

حکمت کی بنا پر دیتا ہے۔ (ج ششم)

۲۰۳۔

وہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا

ہے۔ (ج پنجم) ۷۸۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔

وہ نیک کردار لوگوں کی ناقدری نہیں

کرتا، وہ بڑا قدر وال ہے۔ (ج دوم)

۳۲۲۔ (ج چہارم) ۲۳۳۔ (ج پنجم)

۵۲۳۔ ۵۲۷۔ ۵۸۱۔

_____ وہ خاتون کو پسند نہیں کرتا۔

(ج دوم) ۱۵۲۔ (ج سوم) ۱۳۱۔

_____ اس کے غضب کے مستحق کیسے لوگ ہیں

(ج دوم) ۴۶۔ ۸۲۔ ۱۳۵۔

_____ وہ صرف پاکیزہ لوگوں کو پسند کرتا ہے

(ج دوم) ۲۳۲۔

_____ وہ محسنوں کے ساتھ ہے۔ (ج دوم) ۵۸۳۔

_____ وہ تمام چیزوں کا خالق ہے۔ (ج دوم)

۳۶۔ ۳۷۔ ۱۰۶۔ ۱۹۲۔ ۲۶۱۔ ۲۸۳۔

۳۲۳۔ ۳۲۹۔ ۳۵۳۔ ۴۵۲۔ ۴۸۷۔

۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۶۲۶۔ (ج سوم)

۸۷۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۱۵۱۔ ۱۵۵ تا

۱۵۷۔ ۱۶۱۔ ۳۱۳۔ ۴۳۳۔ ۴۶۰۔ ۵۸۹۔

۷۱۸۔ (ج چہارم) ۱۱۔ ۱۲۔ ۳۷۔ ۴۰۔

۳۵۹۔ ۳۷۷۔ ۳۸۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔

۴۴۲ تا ۴۴۶۔ ۵۸۷۔ ۶۰۰۔ ۶۲۰۔

_____ اس نے بلا شرکتِ غیرے تخلیق کا کام

کیا ہے۔ (ج سوم) ۳۰۔

_____ اس نے کائنات کو بے مقصد نہیں بنایا

ہے۔ (ج دوم) ۲۶۳۔

_____ وہ جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ (ج سوم)

۶۵۷۔

_____ وہی زندگی بخشنے والا ہے اس کے سوا

_____ کسی میں طاقت نہیں کہ بیجان

مادے میں جان ڈالے۔ (ج سوم)

۱۵۳۔ ۱۵۶۔

_____ وہی بے جان مادے کو زندگی بخشتا

ہے اور جاندار میں سے بیجان کو نکالتا

ہے۔ (ج سوم) ۷۴۲۔

_____ اس نے انسان کو زمین پر بسایا ہے۔

(ج دوم) ۳۲۹۔ (ج سوم) ۲۹۴۔

_____ وہی انسان کا مالک اور رب ہے۔

(ج دوم) ۳۶۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۸۱۔

۲۸۲۔ ۳۳۶۔ ۳۴۷۔ ۴۵۹۔

(ج سوم) ۲۶۔ (ج چہارم) ۳۰۴۔

۳۰۵۔ ۴۲۴۔ ۴۹۵۔ ۵۶۱۔

_____ اس نے آسمان و زمین کو برحق پیدا

کیا ہے۔ (ج دوم) ۴۷۹۔ ۴۸۰۔

۵۱۶۔ ۵۲۵۔ (ج سوم) ۷۳۱۔

(ج چہارم) ۲۲۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔

(ج پنجم) ۵۲۹۔ ۵۸۱۔

_____ کسی مخلوق کو اس نے شر کے لئے

پیدا نہیں کیا ہے۔ (ج ششم) ۵۶۷۔

_____ دنیا و آخرت کا مالک وہی ہے (ج ششم)

۳۶۴۔ ۳۶۵۔

_____ وہی ساری کائنات کا مالک، منتظم

— ہر چیز کی تقدیر مقرر کرنے والا ہے۔

(رج دوم) ۵۰۲ - ۵۰۳ - (رج سوم)

۲۳۳ - (رج ششم) ۲۵۶ - ۲۵۷

۳۱۰ تا ۳۱۲

— اس نے ہر چیز تقدیر کے ساتھ پیدا کی

ہے۔ (رج پنجم) ۲۲۱ - ۵۶۸

— وہی ہر چیز کا نگہبان و نگران ہے۔

(رج دوم) ۳۲۸ - (رج سوم) ۲۱۱

(رج چہارم) ۱۱۹ - ۱۹۲ - ۲۱۲ - ۳۸۱

۴۱۲ - (رج ششم) ۳۰۳

— اس کے سوا زمین و آسمان کی مخلوق

کی خبر گیری کرنے والا کوئی نہیں۔

(رج سوم) ۲۱

— تمام اختیارات اس کے ہاتھ میں ہیں

(رج دوم) ۴۶۰ - (رج سوم) ۲۴۶ - ۲۴۷

۶۵۸ - ۷۳۰ - ۷۳۱ - (رج چہارم)

۲۲ - ۲۱۸ - ۲۱۹ - ۲۷۳

— اس پر ایمان لا کر اس کی ذات پر

بھروسہ کرنے والے ہی اس کے

رحم کے مستحق ہیں۔ (رج ششم)

۵۲ - ۵۳

— اس کی مخلوقات میں سے بہترین خلایق

کون ہیں اور بدترین خلایق کون۔

اور فرمانروا ہے۔ (رج دوم) ۳۶۱

۳۷ - ۸۶ - ۸۷ - ۲۳۳ - ۲۵۵ - ۲۶۲

۲۸۲ - ۲۹۲ - ۲۹۴ - ۲۹۸ - ۳۰۲

۴۱۷ - ۴۲۱ - ۴۲۲ - ۴۵۱ - ۴۶۵

۴۶۹ - ۵۲۹ - ۵۴۶ - ۶۱۸

(رج سوم) ۷۱ - ۷۲ - ۸۷ - ۱۲۸

۱۵۲ - ۱۵۳ - ۲۲۷ - ۲۳۸ - ۳۰۳

۴۱۲ - ۴۲۷ - ۴۳۲ - ۴۸۲ - ۶۰۸

۶۷۰ - (رج چہارم) ۳۸ - ۴۲

۱۷۳ - ۲۱۸ - ۲۷۸ - ۲۷۹ - ۳۲۶

۳۵۹ - ۴۷۸ - ۵۱۷ - ۵۵۱

۵۶۰ - ۵۶۱ - ۵۹۳

— اس کے آسمان میں ہونے کا مطلب

(رج ششم) ۴۸ - ۴۹

— ملائکہ اور روح اس کے حضور چڑھ کر

جاتے ہیں۔ (رج ششم) ۸۷ - ۸۷

— ہر چیز کے خزانوں کا مالک ہے۔

(رج دوم) ۵۰۲ - (رج سوم) ۷۵

۲۹۵ - ۳۸۵ - (رج چہارم) ۳۸۱

۳۸۵ - (رج پنجم) ۵۲۱

— عرش عظیم کا مالک ہے۔ (رج سوم)

۲۹۵ - ۴۶۰ - ۵۷۰ - (رج ششم)

۲۹۹

(رج ششم) ۴۱۵-۴۱۶۔

تمام معاملات فیصلے کے لئے اسی کی

طرف رجوع ہوتے ہیں۔ (رج دوم)

۱۲۸-۳۷۵۔ (رج سوم) ۲۵۲۔

(رج چہارم) ۵۱۷-۵۱۸۔ (رج پنجم)

۳۰۴۔

اس کے فیصلے اٹل ہیں۔ (رج دوم) ۴۴۹۔

(رج چہارم) ۱۱-۳۹-۲۱۹-۳۵۵۔

۳۵۶-۵۵۹-۵۶۰۔

کوئی اس کے فیصلوں پر نظر ثانی کرنے

والا نہیں ہے۔ (رج دوم) ۴۶۵۔

وہ بے نیاز ہے، اس کا محتاج نہیں ہے

کہ لوگ اس کو خدا مانیں تب ہی

وہ خدا ہو۔ (رج دوم) ۲۹۸-۴۷۳۔

۴۷۴۔ (رج چہارم) ۳۶۰-۳۶۱۔

(رج پنجم) ۵۳۴۔

اس کے اختیارات غیر محدود ہیں۔

(رج دوم) ۳۶۹۔

وہ مقتدر اعلیٰ ہے اور ہر چیز پر قادر

ہے۔ (رج دوم) ۱۲۶-۱۹۵۔

۳۲۳-۵۵۹۔ (رج سوم) ۲۸۔

۲۰۳-۲۰۵-۲۹۵-۴۱۳-۶۸۹۔

۷۶۴۔ (رج چہارم) ۸۴-۲۱۸۔

۴۶۱-۴۸۲-۶۲۰۔ (رج پنجم) ۲۰۲۔

۴۱۳۔ (رج ششم) ۲۱۲۔

آسمان وزمین میں جو کچھ چھپا ہوا ہے

اسی کے قبضہ قدرت میں ہے اور

وہ سب جانتا ہے (رج دوم) ۳۷۵۔

(رج چہارم) ۳۸۲۔ (رج پنجم)

۱۵۶-۵۲۹۔

وہ عاجز نہیں ہے۔ (رج دوم) ۶۵۱۔

(رج چہارم) ۲۴۱-۵۰۵۔ (رج ششم)

۴۱۔

اس کے لئے کوئی بات ناممکن نہیں۔

(رج دوم) ۵۸۹۔

اس کا ہر ارادہ صرف اس کے ایک حکم

سے پورا ہوتا ہے۔ (رج دوم) ۵۴۲۔

(رج چہارم) ۲۷۳-۴۲۶-۴۴۶۔

(رج پنجم) ۲۴۱۔

اس کے لئے ایک قوم کو بٹا کر دوسری

قوم کو لے آنا کچھ مشکل نہیں۔

(رج دوم) ۴۸۰۔ (رج چہارم) ۲۲۷۔

۲۲۸۔

اس کی پکڑ سے کوئی بچا نہیں سکتا۔

(رج دوم) ۴۶۳-۴۶۴۔ (رج سوم)

۱۶۰۔ (رج چہارم) ۴۲-۴۰۸۔

— اس کی گرفت سے کوئی باہر نہیں۔ (رج دوم) ۱۳۶

۳۲۷-۳۶۲-۵۱۶- (رج سوم) ۳۳-

— نبی تک کو اس کی گرفت سے کوئی نہیں

بچا سکتا۔ (رج ششم) ۱۱۹-۱۲۰-

— اس کی چال کا کوئی توڑ نہیں، اس کی

چالیں زبردست ہیں۔ (رج دوم)

۱۰۴-۲۵۰-۲۶۶- (رج ششم) ۲۱۶-۲۶۶-

— کائنات کی بادشاہی اسی کی ہے۔

(رج چہارم) ۲۲۶-۳۵۹-۳۶۰-

۳۷۹-۳۹۸ تا ۴۰۰-۵۱۵-۵۵۱-

۵۹۲- (رج پنجم) ۵۱-۳۰۲-۳۰۳-

۳۰۸-۴۱۲-۴۸۵-۵۲۷-

(رج ششم) ۴۱-

— اس کے مقابلے میں کسی کی تدبیر نہیں

چل سکتی۔ (رج دوم) ۱۵۵-۱۷۵-

۱۷۶-۳۳۶-۳۷۸-۳۸۰-۴۱۷-

۴۱۸-۴۲۹-۴۹۲-۵۲۵-

(رج سوم) ۶۷۶- (رج ششم) ۹۴-

— اس کے مقابلے میں کوئی کسی کی مدد نہیں

کر سکتا۔ (رج دوم) ۲۲۳-۳۷۱-

۴۲۹- (رج سوم) ۶۹۰- (رج چہارم)

۵۰۵-۵۱۳- (رج پنجم) ۲۶۴-

(رج ششم) ۲۹ تا ۵۱-۵۳-۱۰۵-

— وہ جس کے ساتھ ہو اس کا کوئی مقابلہ

نہیں کر سکتا۔ (رج دوم) ۱۳۶-

— اس کا کوئی کچھ بگاڑ نہیں سکتا۔ (رج دوم)

۱۹۵-۳۲۸-

— اس کی باتیں بدل نہیں سکتیں۔

(رج دوم) ۲۹۵-

— اس کا بول بالا ہے۔ (رج دوم) ۱۹۶-

— اس کے سامنے کسی کو بولنے کا یارا نہیں۔

(رج ششم) ۲۳۱-۲۳۲-

— فتح و کامرانی اسی کے بخشے سے حاصل

ہوتی ہے۔ (رج دوم) ۱۳۲-۱۵۸-

(رج سوم) ۷۳۱-

— وہ اپنا کام کر کے رہتا ہے۔ (رج دوم)

۳۹۱- (رج پنجم) ۵۶۸-

— وہ غیر محسوس طریقوں سے اپنی مشیت

پوری کرتا ہے۔ (رج دوم) ۶۱-

۱۰۴-۴۳۳-

— عزت ساری کی ساری اس کے اختیار

میں ہے۔ (رج دوم) ۲۹۵-

(رج چہارم) ۲۲۳-۳۱۴-

— عزت اللہ، اس کے رسول اور مومنین

کے لئے ہے۔ (رج پنجم) ۵۲۱-

— اس کے اذن کے بغیر کوئی نعمت کسی کو

نہیں مل سکتی۔ (ج دوم) ۳۱۴۔

_____ اس کی ڈالی ہوئی مصیبت کو کوئی دور

نہیں کر سکتا۔ (ج دوم) ۳۱۸۔

(ج چہارم) ۳۷۴۔

_____ زندگی و موت اس کے اختیار میں ہے۔

(ج دوم) ۸۶-۲۴۳-۲۸۲-۲۹۲۔

۵۰۳-۵۵۳۔ (ج سوم) ۲۴۸۔

۲۹۴-۵۰۲-۷۰۔ (ج چہارم)

۳۷۵-۴۲۵-۴۲۶-۴۸۲-۵۶۱۔

۵۹۱۔ (ج پنجم) ۱۲۷-۲۲۰-۳۰۲۔

(ج ششم) ۴۱۔

_____ انسان کی سماعت اور بینائی کا مالک

و مختار وہی ہے۔ (ج دوم) ۲۸۲۔

_____ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ (ج دوم) ۴۸۶۔

(ج سوم) ۲۰۹-۲۱۲۔ (ج ششم)

۲۹۹-۳۰۰۔

_____ جس کو چاہتا ہے اپنی زمین کا وارث

بناتا ہے۔ (ج دوم) ۷۱-۷۲۔

_____ جو کچھ وہ چاہے وہی ہوتا ہے۔ (ج دوم)

۱۰۶-۲۹۰-۳۲۶۔

_____ اپنی رحمت سے جس کو چاہے نوازے۔

رنج و راحت اسی کے ہاتھ میں ہے

(ج دوم) ۴۱۳۔ (ج چہارم) ۴۹۷۔

(ج پنجم) ۳۰۰۔

_____ جس بندے پر چاہے فضل فرمائے۔

(ج دوم) ۳۱۸۔ (ج پنجم) ۳۳۲-۴۸۸۔

_____ جسے چاہے بلند ورجے دے۔ (ج دوم)

۴۲۱۔

_____ اس کی عطا کو روکنے والا کوئی نہیں۔

وہ جسے نفع یا نقصان پہنچانا چاہے

کوئی طاقت اسے روک نہیں سکتی۔

(ج دوم) ۶۰۷۔ (ج پنجم) ۵۰۔

_____ اُسے اپنے کسی فعل کے نتائج کا خوف

نہیں۔ (ج ششم) ۵۲۵۔

_____ وہ جس کا بھلا کرنا چاہے اسے کوئی روک

نہیں سکتا۔ (ج دوم) ۳۱۸۔

_____ وہ جسے چاہے معاف کرے اور جسے

چاہے سزا دے۔ (ج دوم) ۸۴۔

۱۸۱-۱۸۶-۲۲۱-۳۳۶-۶۲۳۔

_____ اچھے اور برے لوگوں کو ان کے اعمال

کے مطابق بدلہ دیتا ہے۔ (ج پنجم) ۲۱۱۔

_____ دنیا میں جو کچھ کسی کو مل رہا ہے اسی

کے دینے سے مل رہا ہے۔ (ج دوم)

۶۰۷۔

_____ آسمان و زمین میں جو کچھ ہے خواہ غائب

ہو یا حاضر، سب کو وہ جانتا ہے۔

۵۹۳ - ۷۰ - (ج چہارم) ۲۲۳ -

۲۲۲ - (ج پنجم) ۱۵۶ -

_____ وہ ایسے راستے سے رزق دیتا ہے جس کا

انسان کو گمان بھی نہیں ہوتا -

(ج پنجم) ۵۶۷ -

_____ ہر جاندار کا رزق اسی کے ذمہ ہے

(ج سوم) ۷۱۷ -

_____ اسی سے رزق مانگنا چاہیے - (ج سوم)

۶۸۷ -

_____ وہ اپنا رزق روک لے تو کوئی رزق

نہیں دے سکتا - (ج ششم) ۵۰ - ۵۱ -

_____ رزق کی تنگی و کشادگی اسی کے اختیار

میں ہے - (ج دوم) ۶۱۱ - (ج سوم)

۶۶۲ - ۷۱۸ - ۷۱۹ - ۷۵۷ (ج چہارم)

۲۰۸ تا ۲۰۹ - ۳۷۹ - ۴۸۵ - ۴۸۶ -

_____ وہ کسی سے رزق کا طالب نہیں -

(ج پنجم) ۱۵۵ -

_____ وہ اپنی مخلوق کے حالات و ضروریات

و مصالح سے باخبر ہے - (ج سوم)

۲۳۸ -

_____ وہ کنویں کا پانی زمین میں غائب

کر دے تو اُس کے سوا کوئی اُسے

واپس نہیں لاسکتا - (ج ششم) ۶۰ -

(ج دوم) ۵۵۸ - (ج سوم)

۲۲۹ - ۲۵۰ - (ج پنجم) ۳۵۷ -

۲۱۱ - ۲۱۲ - ۲۲۲ - ۲۹۲ - ۵۲۹ -

۵۴۷ - (ج ششم) ۳۱۳ - ۳۱۴ -

_____ آسمان و زمین کی کوئی چیز اس سے مخفی

نہیں - (ج دوم) ۲۹۰ - (ج سوم)

۸۷ - ۱۹۲ - ۲۵۲ - ۵۷۰ - ۶۱۸ -

(ج چہارم) ۱۷ - ۳۹ - ۳۸ - ۳۷۷ -

_____ اس کی قدرت اور حکمت کے کرشمے -

(ج دوم) ۳۶ - ۳۷ - ۳۹ - ۲۶۱ -

۲۶۲ - ۲۶۳ - ۲۸۲ - ۲۹۶ - ۳۲۲ -

۴۴۵ تا ۴۴۶ - ۴۴۹ - ۴۵۰ - ۴۵۲ -

۴۸۷ - ۴۸۸ - ۵۰۰ - ۵۰۲ - ۵۰۳ -

۵۲۶ تا ۵۲۷ - ۵۳۰ - ۵۵۲ -

۵۵۳ - ۵۶۰ - ۵۶۱ -

۶۳ - (ج چہارم) ۲۳ - ۲۲۵ - ۲۳۷ -

۲۳۱ - ۲۳۲ - ۲۷۳ - (ج پنجم) ۲۵۵ -

_____ اُسی کا شکر ادا کرنا چاہیے - (ج سوم) ۶۸۷ -

_____ وہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کا مولیٰ ہے - (ج ششم) ۱۸ - ۲۵ -

_____ وہی رزق دینے والا ہے - (ج دوم)

۲۸۲ - ۳۲۳ - ۴۵۷ - ۵۵۳ -

۵۵۵ - (ج سوم) ۱۳۹ - ۵۰۲ -

۵۴

— وہ بہار لانے والا ہی نہیں خزاں لانے

والا بھی ہے۔ (رج ششم) ۳۱۰۔

۳۱۲۔

— اس نے نباتات آگائیں اور پھر انہیں

سیاہ کوڑا کرکٹ بنا دیا۔ (رج ششم)

۳۱۰۔ ۳۱۲۔

— ہر ذی علم سے بڑا ذی علم ہے۔

(رج دوم) ۳۱۱۔

— اس کا علم ہر چیز پر حاوی ہے۔ (رج دوا)

۵۷۔ ۱۶۳۔ ۲۱۸۔ ۲۲۳۔ ۳۲۳۔

۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۹۰۔ ۵۳۳۔

(رج سوم) ۱۲۱۔ ۱۵۵۔ ۱۷۹۔ ۲۰۸۔

۲۰۹۔ ۲۲۷۔ ۷۱۹۔ (رج چہارم)

۳۹۔ ۱۰۳۔ ۱۷۳۔ ۲۲۳۔ ۲۲۵۔

۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۴۸۶۔

— تمام مخلوقات کے حال سے باخبر ہے۔

(رج دوم) ۶۲۴۔ (رج سوم) ۴۸۳۔

۳۱۲۔ ۴۱۶۔ (رج چہارم) ۶۸۔ ۶۹۔

۱۲۲۔ ۲۷۱۔ ۵۰۴۔

— ہر جاندار کے رہنے اور مرنے کی جگہ

سے واقف ہے۔ (رج دوم) ۳۲۳۔

— تمام انسانوں کے اعمال پر نظر رکھتا ہے۔

(رج دوم) ۹۔ ۱۳۵۔ ۱۶۲۔ ۱۸۲۔

۲۸۵۔ ۲۸۹۔ ۲۹۵۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔

۳۷۵۔ ۵۳۶۔ ۵۶۷۔ ۶۰۷۔

۶۱۲۔ ۶۲۳۔ ۶۴۵۔ (رج سوم)

۲۲۹۔ ۶۰۸۔ ۷۰۳۔ ۷۰۸۔

(رج چہارم) ۲۲۔ ۷۵۔ ۲۲۳۔

۵۰۴۔ (رج پنجم) ۲۹۔ ۵۰۔ ۳۰۴۔

۳۰۹۔ ۳۲۴۔ ۳۵۶۔ ۳۶۳۔ ۴۰۹۔

۴۲۵۔ ۵۲۲۔ ۵۳۶۔

— فردا فردا ہر منقش کے حال پر نگاہ

رکھتا ہے۔ (رج دوم) ۴۶۱۔ ۴۶۶۔

(رج چہارم) ۴۶۲۔ ۴۷۱۔

— اسی کے ہاتھ میں تنگی و خوشحالی ہے۔

(رج پنجم) ۵۴۱۔

— دلوں کے چھپے بھید تک جانتا ہے۔

(رج دوم) ۱۳۷۔ ۱۴۷۔ ۳۲۳۔ ۳۲۶۔

(رج سوم) ۶۰۲۔ (رج چہارم) ۲۱۔

۱۱۷۔ ۲۳۸۔ ۳۶۱۔ ۴۰۱۔ ۵۰۳۔

۵۵۰۔ (رج ششم) ۴۶۔ ۴۷۔

— تمام اگلی پچھلی نسلوں کا حال جانتا ہے

(رج دوم) ۵۰۴۔

— نافرمانوں کے کرتوتوں سے وہ غافل

نہیں ہے۔ (رج دوم) ۴۹۱۔

اس کی معرفت کی نشانیاں۔

(دیکھو آیت ")

اس کی ہستی کے دلائل۔

(دیکھو "توحید" اور "شرک")

اس کے کمالات و عجائب بے پایاں ہیں

(ج سوم) ۵۰۔

وہ کائنات کا نور ہے۔ (ج سوم) ۲۰۵۔

اس کے نور کائنات ہونے کی تشریح

(ج سوم) ۲۰۶-۲۰۸۔

سب اس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا

محتاج نہیں ہے۔ (ج سوم) ۲۲۸۔

۶۷۷- (ج چہارم) ۲۲۷- (ج پنجم)

۳۱-۳۲۱-۲۳۱-۵۳۳- (ج ششم)

۵۳۵۔

وہ باقی رہنے والا ہے (ج سوم) ۱۰۷۔

وہ زندہ ہے مرنے والا نہیں۔ (ج سوم)

۲۶۰۔

اس کے سوا سب ہلاک ہونے والے ہیں

(ج سوم) ۶۷۰۔

وہ سب سے بڑا ہے۔ (ج سوم) ۱۲۸۔

۳۰۳- (ج چہارم) ۵۹۴۔

وہ اپنی ذات سے آپ محمود ہے خواہ

کوئی اس کی حمد کرے یا نہ کرے۔

(ج سوم) ۲۲۸- (ج چہارم) ۱۲۱۔

اس کو بھول لائق نہیں ہوتی۔ (ج سوم)

۷۵-۹۸۔

اس کی بارگاہ رجوع کرنے کے لائق ہر

(ج سوم) ۲۶۷-۲۶۸۔

اس کے کام کرنے کے انداز نزلے ہیں۔

(ج سوم) ۸۵-۸۶۔

وہ غیر محسوس طریقوں سے اپنی مشیت

پوری کرتا ہے۔ (ج سوم) ۸-۲۲۸۔

جب تک وہ نہ چاہے کسی کے لئے کچھ

ہو نہیں سکتا۔ (ج سوم) ۲۱۰-۲۱۱۔

وہ جس چیز کا حکم دیتا ہے ہو کر رہتی

ہے۔ (ج سوم) ۶۷۱۔

اسی نے زمین کی چیزیں انسان کے لئے

مسخر کی ہیں۔ (ج سوم) ۲۲۸۔

اسی نے انسان کو زمین میں اختیارات

دیئے ہیں۔ (ج سوم) ۵۹۱۔

وہی آسمان کو تھامے ہوئے ہے۔

(ج سوم) ۲۲۸- (ج چہارم) ۲۳۹۔

سورج اور چاند کو اسی نے مسخر کیا ہے

(ج سوم) ۷۱۸- (ج چہارم)

۲۲-۲۳۔

گردشِ لیل و نہار اسی کے قبضہ

قدرت میں ہے۔ (ج سوم) ۲۹۴۔

۴۱۳۔ (ج چہارم) ۲۳۔ (ج پنجم) ۲۰۲۔

(ج ششم) ۱۳۲۔

_____ وہی روشنی اور سایہ لاتا ہے۔ (ج سوم)

۴۵۳۔

_____ وہی زمین سے درخت آگاتا ہے (ج سوم)

۵۸۹۔ ۷۱۹۔

_____ اسی نے زمین میں دریا جاری کئے۔

(ج سوم) ۵۹۰۔

_____ اسی کے حکم سے کشتیاں چلتی ہیں۔

(ج سوم) ۲۲۸۔

_____ اسی نے مٹی سے اور کھاری پانیوں کے

درمیان پردے حائل کر دیے ہیں

(ج سوم) ۴۵۷۔ ۵۹۰۔ (ج پنجم)

۲۵۹۔

_____ اس کی قدرت سے کوئی چیز بعید نہیں

(ج سوم) ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۹۔ ۲۰ (ج پنجم)

۵۷۰۔ ۶۱۰۔ ۶۲۰۔ ۱۰۹۔ ۳۰۲۔ ۳۸۹۔

۴۳۱۔ ۵۰۰۔ ۵۲۷۔

_____ اس کے لئے کوئی بات ناممکن نہیں۔

(ج سوم) ۱۹۔ ۲۰۔

_____ آسمان و زمین کی ہر چیز اس کے دفتر

میں محفوظ ہے۔ (ج سوم) ۶۰۲۔

(ج پنجم) ۲۲۱۔

_____ وہ کائنات کے سارے بھید جانتا ہے۔

(ج سوم) ۴۲۵۔

_____ وہ سب کچھ سنا اور دیکھتا ہے۔ (ج سوم)

۲۱۔ ۹۵۔ ۱۳۷۔ ۷۱۳۔ (ج پنجم)

۷۰۔ ۷۱۔ (ج ششم) ۲۹۹۔

_____ وہ لوگوں کی نیتوں تک سے واقف

ہے۔ (ج سوم) ۶۸۲۔ (ج پنجم)

۲۸۔ ۳۵۶۔

_____ وہ ان حقیقتوں کو جانتا ہے جن کو

انسان نہیں جانتا۔ (ج سوم) ۳۷۰۔

_____ غیب کا علم اسی کو ہے، دوسرا کوئی

عالم الغیب نہیں۔ (ج سوم)

۱۹۔ ۲۱۔ ۱۲۶۔ ۲۹۵۔ (ج چہارم)

۲۸۔ ۲۹۔ ۶۱۷۔

_____ وہ عالم الغیب ہے اور اپنے غیب پر

جس رسول کو مطلع کرتا ہے اس کی

نگرانی کا زبردست انتظام کرتا

ہے (دیکھو "غیب") (ج ششم)

۱۲۱۔ ۱۲۲۔

_____ وہ صرف پیدا ہی نہیں کرتا بلکہ ہدایت

بھی کرتا ہے۔ (ج سوم) ۹۶۔ ۹۷۔

(ج ششم) ۱۸۶۔ ۱۸۸۔ ۳۱۰۔

۳۱۲-۳۱۱

— ہدایت و نصرت کے لئے وہی کافی ہے۔

(رج سوم) ۲۲۸۔

— جسے وہ ہدایت دے وہی ہدایت پائے

والا ہے اور جسے وہ بھٹکا دے

اُسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔

(رج سوم) ۵-۱۲-۱۵-۲۱۲۔

۷۵۱۔ (مزید دیکھو "تقدیر")

— وہ ہر انسان کا مکمل ریکارڈ تیار کر

رہا ہے۔ (رج سوم) ۲۹-۹۸۔

— بندوں کے گناہوں سے اسی کا باخبر

ہونا کافی ہے۔ (رج سوم) ۲۶۰۔

— اس کو حساب لیتے کچھ دیر نہیں لگتی۔

(رج سوم) ۲۱۰۔ (رج چہارم) ۱۰۰۔

— قیامت کے روز حقیقی بادشاہی صرف

اسی کی ہوگی۔ (رج سوم) ۲۲۶۔

— اُسے عذاب دینے اور معاف کرنے

کے پورے اختیارات ہیں۔ (رج سوم)

۶۸۹۔ (چہارم) ۸۳۔ (رج پنجم)

۵۱-۵۲۔

— وہ کس طرح اہل حق کی ہدایت و

نصرت کرتا ہے۔ (رج سوم) ۲۲۸۔

— وہ اہل حق اور نیکو کاروں کے ساتھ

ہوتا ہے۔ (رج سوم) ۹۵-۷۱۔

— اس کی بندگی کرنے والا نامراد نہیں

ہو سکتا۔ (رج سوم) ۲۲۷۔

— اس کی بندگی سے منہ موڑنے والا فلاح

نہیں پاسکتا۔ (رج سوم) ۲۲۷۔

— نافرمان لوگ اس کی پکڑ سے نہیں

بچ سکتے۔ (رج سوم) ۶۷۶۔

— جس پر اس کا غضب نازل ہو وہ گر کر

رہتا ہے۔ (رج سوم) ۱۱۲۔

— تمام جن اور انسان ایک دن اس

کے حضور پیش ہونے والے ہیں

(رج سوم) ۲۸-۲۹-۱۵۰۔

(رج پنجم) ۲۶۲۔

— آخر کار وہی زمین اور اس کی ساری

چیزیں کا وارث ہوگا۔ (رج سوم) ۶۸۱۔

— بندوں کے اعمال اور نیتوں کا حساب

اس کے ذمے ہے۔ (رج سوم) ۵۱۳۔

۵۱۴۔

— وہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر گرفت کرنے

والا نہیں۔ (رج سوم) ۲۲۶۔

— اس نے جو چیز بھی بنائی ہے خوب

بنائی ہے۔ (رج چہارم) ۳۹-۴۰۔

— وہ سب پر غالب ہے۔ (رج چہارم)

لوگوں کے اختلافات کا فیصلہ کرنا اسی

کا کام ہے۔ (رج چہارم) ۳۷۷۔

وہ بتدریج کام کرتا ہے۔ (رج چہارم) ۳۹

اس کا ایک ایک دن ہزار ہزار اور پچاس پچاس

ہزار سال کا ہوتا ہے۔ (رج چہارم)

۳۸۔ ۳۹۔ (رج ششم) ۸۶ تا ۸۸۔

اس کے کائناتی منصوبے لاکھوں،

کروڑوں اور اربوں سال کے ہوتے

ہیں۔ (رج ششم) ۸۷۔

اسی نے زمین و آسمان کی ساری چیزوں

کو مسخر کیا ہے۔ (رج چہارم) ۱۹۔

اس کے لئے تمام انسانوں کو پیدا کرنا

اور پھر جلا آٹھانا کچھ مشکل نہیں۔

(رج چہارم) ۲۳۔ ۲۴۔ (رج پنجم) ۵۲۲۔

(رج ششم) ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۲۹۹۔

اس کی سنت میں تبدیلی نہیں ہوتی۔

(رج چہارم) ۱۳۵۔ ۳۲۱۔ (رج پنجم) ۵

اس کا اقرار انسان کے نفس میں

موجود ہے۔ (رج چہارم) ۳۷۷۔ ۳۷۸۔

وہ ہر وعاما نکتے والے سے قریب

ہے۔ (رج چہارم) ۲۱۲۔

وہ انسان کی رگ جال سے بھی زیادہ

قریب ہے۔ (رج پنجم) ۱۱۶۔

۲۱۹۔ ۳۹۱۔

وہ زمین و آسمان دونوں کا خدا ہے۔

(رج چہارم) ۵۵۱۔

اس کے عذاب سے کوئی بچا نہیں سکتا۔

(رج چہارم) ۴۰۶۔

اس کے مقابلہ میں کوئی طاقت انسان

کو بچا نہیں سکتی۔ (رج چہارم) ۷۸۔

وہ حق کو حق کر دکھاتا ہے اور باطل کو

مٹا دیتا ہے۔ (رج چہارم) ۵۰۲۔

اس کے ہاں عزت حاصل کرنے کا ذریعہ

(رج چہارم) ۲۳۱۔ ۲۳۲۔

یہ فیصلہ کرنا اس کا کام ہے کہ کسے نبی

بنائے اور کسے نہ بنائے۔ (رج

چہارم) ۳۲۱۔

وہ جسے چاہتا ہے اور جیسی چاہتا ہے

اولاد دیتا ہے۔ (رج چہارم) ۵۱۵۔

وہ لوگوں کو ایک حساب سے رزق

دیتا ہے۔ (رج چہارم) ۵۰۴۔

اس کا عرش پر جلوہ فرما ہونا۔ (رج چہارم)

۳۸۔ (رج پنجم) ۳۰۳۔

وہ صرف آخرت ہی کا مالک یوم الدین

نہیں ہے بلکہ دنیا کا بھی احکام رکھتا

ہے۔ (رج چہارم) ۴۸۳۔ ۴۸۴۔

— لوگوں کے کفر کرنے سے اس کا کچھ

نہیں بگڑتا۔ (ج چہارم) ۱۲۔

— کائنات کی کوئی چیز اس کے مشابہ

نہیں ہے۔ (ج چہارم) ۲۸۵۔

— اس کی یاد سے غافل ہونے کے اخلاقی

نتائج۔ (ج چہارم) ۵۳۸۔

— اس کے محاسبے سے ڈرنا چاہیے۔

(ج چہارم) ۱۰۳۔

— اپنے آپ کو اس کے حوالے کر کے انسان

ہر خطرے سے مامون ہو جاتا ہے۔

(ج چہارم) ۲۱۔

— اس کو ہر شکر اور تعریف کا استحقاق

پہنچتا ہے۔ (ج چہارم) ۲۲۷-۲۲۸۔

— وہ کسی کے شکر کا محتاج نہیں۔

(ج چہارم) ۱۲۔

— وہ بہتر جانتا ہے کہ مصلحت کس چیز میں

ہے اور کس چیز میں نہیں ہے۔

(ج چہارم) ۶۸-۲۳۳-۲۳۴۔

— اس کے فیصلے سراسر حکمت و عدل پر

مبنی ہوتے ہیں جن میں غلطی کا کوئی

امکان نہیں۔ (ج چہارم) ۲۰۹۔

۵۵۹-۵۶۰۔

— وہ کس کس طرح اہل ایمان کی مدد

کرتا ہے۔ (ج چہارم) ۷۵۔

— وہ اپنے بندوں پر ظلم کرنے کا کوئی

ارادہ نہیں رکھتا۔ (ج چہارم) ۴۰۸۔

(ج پنجم) ۱۲۰۔

— وہ مومنین کے حق میں بہت رحیم ہے

(ج چہارم) ۷۹۔

— اس کا قانون مغفرت۔ (ج چہارم)

۳۸۰-۳۹۷۔

— اس کے ہاں تقرب کا ذریعہ کیا ہے۔ (ج چہارم) ۲۰۷۔

— اس سے کئے ہوئے عہد کی باز پرس

ضرور ہونی چاہیے۔ (ج چہارم) ۷۸۔

— وہ جب چاہے تمام انسانوں کو جمع

کر سکتا ہے۔ (ج چہارم) ۵۰۴۔

(ج پنجم) ۱۰۹-۱۱۱۔

— وہ ہمیشہ معنی بر حقیقت بات کہتا

ہے۔ (ج چہارم) ۶۹-۳۲۹۔

— وہ حق بات کہنے سے نہیں شرماتا۔

(ج چہارم) ۱۲۱۔

— وہ جو کچھ کرتا ہے حکمت اور عدل کے

مطابق کرتا ہے۔ (ج چہارم) ۱۱۔

— اس کا غضب کیسے لوگوں پر بھڑکتا ہے۔

(ج چہارم) ۴۰۹-۴۹۷۔

— اس کے غضب کے مستحق کیسے لوگ ہیں

اور کیوں ہیں۔ (ج چہارم) ۳۹۶۔

تا ۳۹۸۔

بندوں کو ان کے اعمال کی سزا دینا اسی

کا کام ہے۔ (ج چہارم) ۴۸۰۔ ۴۸۱۔

قیامت کے روز تمام معاملات کا فیصلہ

اسی کے ہاتھ میں ہے۔ (ج چہارم)

۲۱۔ ۲۰۱۔ ۲۲۰۔ (ج ششم) ۲۵۵۔

وہ تمام حقائق کا علم رکھتا ہے۔

(ج چہارم) ۳۹۱۔ ۴۶۶۔

وہ نگاہوں کی چوری تک سے واقف

ہے۔ (ج چہارم) ۴۰۰۔

وہ ہر چیز پر نگاہ رکھتا ہے۔ (ج چہارم)

۱۲۲۔

وہ ہر چیز پر محیط ہے۔ (ج چہارم) ۴۷۱۔

قیامت کا علم اسی کو ہے۔ (ج چہارم)

۵۵۱۔ (ج ششم) ۵۲۔

اس کی صحیح معرفت حاصل ہونے کے

ذرائع۔ (ج چہارم) ۲۰۰۔ ۲۱۰۔

وہ زمین و آسمان کے تمام شکروں

کا مالک ہے اور اس کے سوا ان

کو کوئی نہیں جانتا۔ (ج پنجم)

۴۵۔ ۴۸۔ (ج ششم) ۱۵۲۔

وہ جس کو سزا دینا چاہے اس کے خلاف

اپنی کائنات کے شکروں میں سے

جس لشکر سے چاہے کام لے سکتا

ہے۔ (ج پنجم) ۴۸۔

وہ ماں کے پیٹ میں جنین کو جاننا

ہے۔ (ج پنجم) ۲۱۳۔

وہ جانتا ہے کہ کون متقی ہے۔ (ج پنجم)

۲۱۳۔

وہی ہنسائے اور رلانے والا ہے۔

(ج پنجم) ۲۲۰۔

وہی شعری کارب ہے۔ (ج پنجم) ۲۲۰۔

عاد کو اسی نے ہلاک کیا۔ (ج پنجم) ۲۲۱۔

ثمود اور قوم ہود کو اسی نے تباہ کیا۔

(ج پنجم) ۲۲۱۔

اس نے بستیوں کو کیسے تباہ کیا۔

(ج پنجم) ۲۲۲۔

وہی کھیتیاں آگاتا ہے۔ (ج پنجم) ۲۸۷۔

ہر جرم اور گناہ دراصل اسی کے احسانات

کی تکذیب ہے۔ (ج پنجم) ۲۶۶۔

اس کو جو قرض دے وہ اس کا کئی گنا

زیادہ بدلہ دیتا ہے۔ (ج پنجم)

۳۰۹۔ ۵۴۷۔

اس کو اچھا قرض دینے کا مطلب۔

(ج پنجم) ۳۱۰۔ (ج ششم) ۱۳۴۔

وہ دیکھتا ہے کہ کون اسے دیکھے بغیر

اس کی اور اس کے رسولوں کی

مدد کرتا ہے۔ (ج پنجم) ۳۲۲۔

اس کی مدد کرنے کا مفہوم۔ (ج پنجم)

۴۷۹-۴۸۰۔

جسے اللہ سزا دینا چاہے اسے نبی کا

استغفار بھی سزا سے نہیں بچا سکتا۔

(ج پنجم) ۵۰۔

اس نے زمین و آسمان کو چھ دن میں

پیدا کیا ہے۔ (ج پنجم) ۱۲۴-۱۲۳۔

وہ بہتر جانتا ہے کہ کون اعلیٰ درجہ کا

انسان ہے اور کون ادنیٰ درجہ کا۔

(ج پنجم) ۹۹۔

مردہ جسم کے منتشر ذرات اور دل

میں گزرنے والے خیالات بھی اس

سے پوشیدہ نہیں۔ (ج پنجم) ۱۰۷۔

۳۰۴-۵۲۹۔ (ج ششم) ۱۶۵۔

اللہ نے تمام لوگوں کو یوم آخرت سے

متنبہ کر دیا ہے۔ (ج پنجم) ۱۲۰۔

اللہ کے ہاں بات پلٹی نہیں جاتی۔

(ج پنجم) ۱۲۰۔

اللہ کو کبھی تھکاوٹ لاحق نہیں ہوتی۔

(ج پنجم) ۱۲۵۔

وہ کبھی آرام نہیں کرتا۔ (ج پنجم) ۱۲۵۔

کفار کی باتوں سے اللہ خوب واقف

ہے۔ (ج پنجم) ۱۲۸۔

اللہ نے انسانوں اور جنوں کو اپنی

بندگی کے لئے پیدا کیا ہے۔ (ج پنجم) ۱۳۱-۱۵۵۔

اس کی طرف بندوں کو دوڑنے کا حکم

ہے۔ (ج پنجم) ۱۵۱۔

اس نے ہر چیز کا جوڑا بنایا ہے۔

(ج پنجم) ۱۵۱-۲۲۰۔

مومنین اللہ کی پاری کے لوگ ہیں۔

اور وہ ان سے راضی ہے۔ (ج پنجم) ۳۶۷۔

اس کے دشمن ذلیل ہو کر رہیں گے۔

(ج پنجم) ۳۶۵۔

اس نے مدینہ کے یہودیوں پر ایسے

راستے سے تباہی نازل کی جس کا

انھیں کوئی گمان نہ تھا۔ (ج پنجم) ۲۸۲۔

وہ اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے

مسلط کر دیتا ہے۔ (ج پنجم) ۳۸۸۔

وہ قیامت کے دن لوگوں کو ان کے

اعمال بتائے گا۔ (ج پنجم) ۳۵۸۔

وہ مقدس، سراسر سلامتی، اور امن

دینے والا ہے۔ (ج پنجم) ۴۱۲ تا ۴۱۱-۴۸۵۔

اللہ کو فراموش کرنے والے خود فراموشی

_____ میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ (ج پنجم) ۴۰۔
 _____ اس نے لکھ دیا ہے کہ وہ اور اس کے
 رسول ہی غالب ہوں گے۔ (ج پنجم)
 ۳۶۵-۳۶۷۔

_____ اسی نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نبوت
 عطا کی۔ (ج پنجم) ۴۸۵۔
 _____ جو اللہ سے ڈرے، اللہ اس کے لئے
 کشادگی کا راستہ پیدا کر دیتا ہے۔
 (ج پنجم) ۵۶۷-۵۷۳۔
 _____ اللہ پر ایمان انبیاء کی تعلیم میں سب
 سے مقدم ہے۔ (ج پنجم) ۳۰۷۔
 _____ وہ صف بستہ ہو کر لڑنے والے
 مجاہدین سے محبت کرتا ہے۔
 (ج پنجم) ۴۵۶۔

_____ وہ منافقین کو ہرگز معاف نہیں
 کرے گا۔ (ج پنجم) ۵۲۰۔

_____ اسی نے مال و دولت بخشا۔ (ج پنجم) ۲۲۰۔
 _____ وہ اپنے بندوں کو تاریکی سے نکال
 کر نور میں لاتا ہے۔ (ج پنجم) ۲۰۷-۵۸۰۔
 _____ اس نے انسان کو بہترین صورت پر پیدا
 کیا۔ (ج پنجم) ۵۲۹۔

_____ اس نے بہت سے سرکشوں کو ہلاک
 کیا۔ (ج پنجم) ۲۴۱۔

_____ اس نے پوری کائنات کے نظام کو
 توازن اور عدل کے ساتھ قائم کیا
 ہے۔ (ج پنجم) ۲۴۷-۴۱۶۔

_____ اس کی نعمتوں کا انکار کرنے والے مختلف
 گروہ۔ (ج پنجم) ۲۵۵۔

_____ اسی نے انسانوں کے فائدے کے لئے
 آگ روشن کی۔ (ج پنجم) ۲۸۹۔

_____ اس نے اپنے رسول کتابوں اور میزان
 عدل کے ساتھ بھیجے۔ (ج پنجم) ۳۰-۳۰۷۔

_____ وہ صاف صاف نشانیاں لوگوں کو
 دکھاتا ہے۔ (ج پنجم) ۳۱۴۔

_____ جو اس پر بھروسہ کرے وہ اس کے لئے
 کافی ہے (ج پنجم) ۵۶۸۔

(اس کی ہستی کے دلائل کے لئے)
 دیکھو "توحید اور شرک"

الہ

_____ معنی اور تشریح۔ (ج چہارم) ۲۷۹۔

_____ ۵۶۱۔ (ج پنجم) ۴۱۱-۴۱۲-۵۴۳۔

_____ صرف ایک اللہ ہی الہ ہے۔ (ج چہارم) ۲۷۹۔

_____ اللہ کے سوا کوئی الہ نہیں ہے۔ (ج چہارم)

۲۸۵-۳۴۶-۴۶۰-۴۹۱-۳۹۲۔

۴۲۴-۵۶۱۔

_____ اللہ کے سوا کسی اور کے الہ نہ ہونے کی

نہیں بلکہ سچی اطاعت و فرمانبرداری

کا پھل ہے۔ (ج اول) ۱۰۹۔

امامت ظالموں کو نہیں مل سکتی۔

(ج اول) ۱۱۰۔

امامت کے منصب سے بنی اسرائیل

کی معزولی۔ (ج اول) ۱۰۹۔

تبدیلی امامت اور تحویلِ قبلہ۔ (ج اول)

۱۰۹۔

امامت صالحہ اور رزقِ دنیا کے استحقاق

میں فرق۔ (ج اول) ۱۱۱۔

مشرکین قریش بھی بنی اسرائیل کی

طرح حق امامت سے مستثنیٰ کر دیئے

گئے۔ (ج اول) ۱۱۱۔

امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امامت کا اعلان

(ج اول) ۱۱۹-۲۷۹۔

اس کے لئے لفظ "نعمت" کا استعمال

(ج اول) ۱۲۵۔

مسلمانوں کو یہ منصب دیتے ہوئے

اولین ہدایات جو دی گئیں۔

(ج اول) ۱۲۵-۱۲۶۔

اس کے لئے "ملکِ عظیم" کے لفظ کا

استعمال۔ (ج اول) ۳۶۱۔

امانت

وجہ (ج چہارم) ۲۷۹۔

انسان کا الہ ایک ہی ہے۔ (ج چہارم)

۳۴۱۔

اللہ ہی آسمان کا الہ بھی ہے اور زمین

کا الہ بھی۔ (ج چہارم) ۵۵۱۔

انسان جس کی بھی بے چون و چرا اطاعت

کرے وہ اس کا الہ ہے۔ (ج چہارم)

۵۸۹۔

الیاس علیہ السلام

ان کا قصہ۔ (ج سوم) ۶۰۔ (ج چہارم)

۳۰۲ تا ۳۰۶۔

ان کی مظلومانہ جلا وطنی۔ (ج اول) ۸۱۔

ان کا زمانہ اور بنی اسرائیل کے لئے ان

کی کوششیں۔ (ج دوم) ۵۹۷۔

مسیح کی آمد کے زمانہ میں بنی اسرائیل

حضرت الیاس علیہ السلام کی آمد کے منظر

نہے۔ (ج پنجم) ۴۶۱-۴۶۲۔

ان کے متعلق بنی اسرائیل کے عقائد

(ج چہارم) ۳۰۵-۳۰۶۔

امامت

یہ ابراہیم علیہ السلام کے نقطے کی میراث

— اس کا ایک وسیع مفہوم۔ (ج سوم)

۲۹۷۔

— مومن کی ایک لازمی صفت۔

(ج سوم) ۲۹۷۔

— امانت کا وہ بار گراں جو انسان پر

ڈالا گیا ہے۔ (ج چہارم) ۱۳۵-۱۳۷۔

(دیکھو "انسان" اور "خلافت")

— ام الكتاب

— معنی اور تشریح۔ (ج چہارم) ۵۲۳۔

۵۲۴۔

— امت وسط

— اس کے معنی کی تحقیق۔ (ج سوم) ۲۸۲۔

— امت وسط کے اوصاف۔ (ج اول) ۱۱۹۔

— اقوام عالم کی صدارت کا منصب۔

(ج اول) ۱۱۹۔

— اس منصب کی پاسداری کرنے کی

اہمیت۔ (ج اول) ۱۷۷۔

— پیغمبر کی امت سے کیا مراد ہے۔ (ج دوم)

۲۸۹۔

— امتحان

— انسان دنیا میں امتحان کے لئے پیدا

کیا گیا ہے۔ (ج ششم) ۴۱۔

— دنیا کی زندگی وہ مدت ہے جو امتحان کے

لئے مقرر کی گئی ہے۔ جو وقت گزر

رہا ہے مدت امتحان کو کم کرتا جا رہا

ہے اور موت امتحان کے خاتمہ کا

اعلان ہے۔ (ج ششم) ۴۱-۴۲۔

۱۸۶-۱۸۷-۲۲۹-۲۵۰۔

— امتحان کے لئے انسان کو عمل کا موقع

دیا گیا ہے۔ (ج ششم) ۴۱-۴۲۔

— امتحان میں جیسا کسی کا عمل ہوگا ویسی

ہی اس کو جزا و سزا ملے گی

(ج ششم) ۴۱-۴۲۔

— انسان کا امتحان کس طرح لیا جا رہا

ہے۔ (ج ششم) ۴۵-۱۸۳۔

— اس امتحان کے لئے انسان کو ضروری

ذرائع اور قوتیں دی گئی ہیں جن

سے وہ علم حاصل کرتا اور نتائج

اخذ کرتا ہے۔ (ج ششم) ۱۸۶۔

۱۸۷۔

— شکر اور بھلائی۔ اور کفر اور برائی

کے راستے بھی انسان کے لئے الگ

الگ ممیز کر دیئے گئے ہیں (ج ششم)

قیامت کے روز انسانوں کی گھبراہٹ
اور پرانگیگی کی مثال۔ (ج ششم)
۲۳۵-۲۳۶

قیامت کے روز پہاڑوں کے اڑنے
کی مثال۔ (ج ششم) ۲۳۵-۲۳۶

کافروں کے معاملے میں حضرت نوح
علیہ السلام اور حضرت لوط علیہ السلام
کی بیویوں کی مثال۔ (ج ششم) ۲۳۳-۲۳۴

اہل ایمان کے معاملے میں فرعون کی بیوی اور
حضرت مریم کی مثال۔ (ج ششم)
۳۲-۳۵

جنتیوں کی شان کے لئے عظیم الشان
سلطنت کے مالک کی مثال۔
(ج ششم) ۲۰۰

ہدایت یافتہ اور گمراہ انسانوں کے فرق
کی مثال۔ (ج ششم) ۵۱

حق سے فرار کرنے والوں کی مثال۔
(ج ششم) ۱۵۵

دنیا پرستوں کے لئے ایک باغ والوں
کی مثال (ج ششم) ۶۱ تا ۶۳

امر بالمعروف ونہی عن المنکر

اس کی اہمیت انسانی زندگی میں

۱۸۶-۱۸۸ تا ۱۹۰-۳۳۷-۳۴۰

۳۴۱-۳۴۲-۳۴۵

انسان کو مقرر تقدیر کے ساتھ پیدا
کیا گیا اور دو مختلف نوعیت کی
ہدایتیں بھی دی گئیں۔ (ج ششم)
۳۱۰ تا ۳۱۲ (مزید تفصیل کے لئے
دیکھو "آزمائش" اور "تقدیر")

امثال القرآن

ہٹ دھرم کافروں کی تمثیل (ج چہارم)
۲۲۶-۲۲۷

حورانِ جنت کی تمثیل۔ (ج چہارم) ۱۸۰
زقوم کے شگوفوں کی تمثیل۔ (ج چہارم)

۲۸۹-۲۹۰

مشرک اور موحد کی تمثیل۔ (ج چہارم)
۳۷۰

ہٹ دھرم مخالفین حق کی تمثیل۔
(ج چہارم) ۲۶۳

آخرت اور دنیا کے لئے کام کرنیوالوں
کی تمثیل (ج چہارم) ۲۹۸-۲۹۹
قیامت کی سخت افتاد پڑنے پر لوگوں
کے ہوش گم کر دینے کی مثال۔
(ج ششم) ۲۶۳-۲۶۴

(ج دوم) ۹۲ تا ۳۴۲-۳۴۳۔

۵۱۲۔

وہ اہل ایمان کی خصوصیت ہے۔ (ج دوم)

۲۱۳-۲۲۰۔

وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت

کا ایک اہم عنصر (ج دوم) ۸۵۔

اسلامی ریاست کے بنیادی مقاصد

میں سے ہے۔ (ج سوم) ۲۳۴۔

اس کے لئے صبر کی ضرورت۔ (ج چہارم)

۱۶۔

ام سلمہؓ (ام المؤمنین)

ان کی بیدار مغزی۔ (ج پنجم) ۴۰۔

احبات المؤمنین

وہ تمام مسلمانوں کے لئے بمنزلہ ماں

کے ہیں۔ (ج پنجم) ۳۴۱۔

انبیاء

عرب میں مبعوث ہونے والے انبیاء

(ج چہارم) ۳۶۔

انبیاء سابقین کی تعلیمات کے وہ

اثرات جو عرب میں محفوظ تھے۔

(ج چہارم) ۳۷۔

اسلام تمام انبیاء کا دین تھا۔ (ج اول)

۱۱۳-۱۶۳-۲۲۸-۲۴۰-۲۴۱۔

۴۷۴۔

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ و ہی

ہے جو سابق انبیاء کا تھا۔ (ج اول)

۱۰۹-۲۲۸۔

سب انبیاء پر ایمان لانا ضروری ہے

(ج اول) ۱۱۵-۱۱۶-۲۲۳-۲۶۰۔

ان کی مخالفت کفر ہے (ج اول) ۹۷۔

ان کی بعثت کی غرض۔ (ج اول)

۱۶۲-۲۲۶۔

دعوت حق کے لئے ان کی جدوجہد۔

(ج اول) ۱۶۳۔

ان کے مراتب۔ (ج اول) ۱۹۲۔

ان کے درمیان تفریق نہ کرنے کا مطلب

(ج اول) ۱۱۶۔

ان کا کام اور انکی حیثیت۔ (ج اول) ۲۰۹۔

الہی ہدایت پر ان کا ایمان لانا۔

(ج اول) ۲۲۳۔

ان کو ایمان بالشہادۃ سے سرفراز

کیا جاتا ہے۔ (ج اول) ۲۰۲۔

ان کی ذمہ داری۔ (ج اول) ۲۴۱۔

— ان سب کی دعوت کے تین نکات —

(ج اول) ۲۵۴۔

— ان پر وحی آنے کی چار دلیلیں

(ج اول) ۵۶۴۔

— اللہ کی اطاعت کے ساتھ ان کی اطاعت

کا مطالبہ (ج اول) ۲۴۵۔

— وہ خدا کی بندگی کے بجائے اپنی بندگی

کی دعوت نہیں دے سکتے۔

(ج اول) ۲۶۷۔

— ان سے شرک کی تعلیم منسوب نہیں

کی جاسکتی ہے۔ (ج اول) ۲۶۸۔

— ان کا شرک سے پاک ہونا۔ (ج اول) ۵۱۱۔

— ابراہیم علیہ السلام، اسماعیل علیہ السلام

اسحاق علیہ السلام، یعقوب علیہ السلام

اور اولاد یعقوب یہودی اور نصرانی

نہ تھے۔ (ج اول) ۱۱۷۔

— آدم علیہ السلام، نوح علیہ السلام،

آل ابراہیم اور آل عمران کا رسالت

کے لئے منتخب کیا جانا اور ان کا

ساری دنیا پر ترجیح پانا۔ (ج اول)

۲۴۶۔

— یہ ایک سلسلہ کے لوگ تھے۔ (ج اول)

۲۴۶۔

— ان سب نے ایک ہی قوانین پیش کئے۔

(ج اول) ۳۴۳۔

— ان کے لئے کتاب، حکم اور نبوت کے

سہ گونہ عطیات۔ (ج اول) ۵۶۱۔

— وہ عہد جو ان سے لیا گیا۔ (ج اول)

۲۶۸۔ ۲۶۹۔

— کوئی نبی خائن نہیں ہو سکتا۔ (ج اول)

۲۹۹۔

— یہ سب اذن الہی سے "مطاع" بن کر

آئے ہیں۔ (ج اول) ۳۶۸۔

— بہ کثرت انبیاء کو بھٹلایا جاتا رہا۔

(ج اول) ۳۰۸۔ ۵۳۴۔

— بہ کثرت انبیاء کا مذاق اڑایا گیا ہے۔

(ج اول) ۵۲۶۔

— ان کا اذیتوں پر صبر کرنا۔ (ج اول) ۵۳۴۔

— اُن کی آمد پر نزولِ مصائب کی حکمت

(ج اول) ۵۴۰۔

— اُن کا نیک کرداروں کے لئے بشیر

اور بد کرداروں کے لئے نذیر ہوتا

(ج اول) ۵۴۱۔

— سب کے سب صالح تھے۔ (ج اول) ۵۶۱۔

— اللہ نے ان کو دنیا پر فضیلت دی۔

(ج اول) ۵۶۱۔

_____ انبیاء صدیقین، شہداء اور صالحین
کی باہمی رفاقت۔ (ج اول) ۳۰۔
_____ ان میں تفریق کفر ہے۔ (ج اول) ۴۱۵۔

انتقام

_____ کسی کی زیادتی کا انتقام لینے کے حدود
اور اس کے قواعد۔ (ج چہارم
۵۱۱۔ ۵۱۲۔

انجیل

_____ خدا کی طرف سے ہدایت دینے والی
کتاب۔ (ج اول) ۲۳۱۔
_____ رہنمائی اور روشنی کا سرچشمہ تھی۔
(ج اول) ۴۷۶۔
_____ توراۃ کے مابقی کی مصدق۔ (ج اول)
۴۷۶۔
_____ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو یہ عطا کی گئی
(ج پنجم) ۳۲۴۔
_____ انجیل میں توراۃ کی تحریف کا تذکرہ
(ج پنجم) ۴۷۴۔
_____ قرآن کس انجیل کی تصدیق کرتا ہے۔
(ج اول) ۲۳۲۔
_____ اس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر خیر۔

_____ ان کے طریقے سے ہٹ کر چلنا و لالت ہے
(ج اول) ۵۵۳۔

_____ قرآن میں سارے انبیاء کا تذکرہ نہیں۔
(ج اول) ۴۲۵۔

_____ ان کی بعثت بندوں پر اتمام حجت ہے۔
(ج اول) ۴۲۶۔ ۵۸۲۔
_____ سوار السبیل کو واضح کرنے آئے۔
(ج اول) ۴۵۴۔

_____ یہ سب باہم تردید کرنے والے نہیں
بلکہ تصدیق کرنے والے تھے۔
(ج اول) ۴۷۶۔

_____ اطاعت رسول کی دستوری و شرعی
اہمیت۔ (ج اول) ۳۶۳۔
_____ اُن کی نافرمانی کا اخروی انجام۔

(ج اول) ۳۵۳۔ ۵۲۶۔
_____ وہ آخرت میں اپنی قوموں پر گواہی
دیں گے۔ (ج اول) ۳۵۳۔ ۵۱۳۔
_____ اُسی قوم سے اٹھائے جاتے ہیں جس میں
کہ وہ دعوت دیتے ہیں۔ (ج اول)
۵۸۱۔

_____ ان کی دعوت سے شیاطین جن و انس
کی دشمنی (ج اول) ۵۷۲۔ ۵۷۳۔
_____ ان کی آمتوں کا بگاڑ۔ (ج اول) ۲۸۷۔ ۱۹۔

(ج دوم) ۸۵۔

۱۔ اس میں حضور کو آخری نبی کہا گیا ہے۔

۲۶۰۔ (ج پنجم) ۲۶۰۔

۲۔ انجیل پر نباس کا تعارف۔ (ج پنجم)

۲۶۸۔ ۲۶۸۔

۳۔ اس میں حضور اکرم کا نام لے کر آپ کی

۴۔ آپ کی آمد کی بشارت دی گئی ہے۔ (ج پنجم)

۲۶۰۔ ۲۶۱۔ تا ۲۶۷۔

۵۔ اس میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے

۶۔ ابن اللہ ہونے کی ترویج کی گئی ہے۔

۲۶۷۔ (ج پنجم) ۲۶۷۔

۷۔ اس میں صحابہ کرام کی تمثیل۔ (ج پنجم) ۲۶۷۔

۸۔ اس کی اور قرآن کی تطابقت۔ (ج دوم)

۲۳۸۔ ۲۳۹۔ تا ۲۴۵۔

۹۔ اس میں نبی اسرائیل کو تنبیہات۔

(ج دوم) ۹۳۔ ۵۹۵۔

۱۰۔ انجیلوں کی اقسام اور ان کی تفصیلی

تاریخ۔ (ج پنجم) ۲۶۷۔ ۲۶۷۔ ۲۶۷۔

۱۱۔ اس کے ماننے والے خود اس کے متعلق

شک میں پڑے ہوئے ہیں

(ج چہارم) ۲۶۷۔ ۲۶۷۔

۱۲۔ مزید تفصیلات کے لئے

۱۳۔ ۱۳۔ تا ۱۳۔

النسان

۱۔ کچھ اس کے بارے میں۔ (ج اول)

۶۳۔ ۶۹۔

۲۔ کائنات میں اس کی حیثیت اور اس

کے لئے صحیح راہ عمل۔ (ج اول)

۱۴۔ ۶۲۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ (ج دوم) ۱۰۔

۳۔ (ج چہارم) ۲۶۷۔ تا ۲۶۷۔ ۳۵۔ تا ۳۵۔

۴۔ ۲۳۸۔ (ج ششم) ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔

۱۸۴۔ ۳۳۸۔ تا ۳۴۰۔

۵۔ روح انسانی کی حقیقت اور اس کی

۶۔ فضیلت کا سبب۔ (ج دوم) ۵۰۴۔

۵۰۵۔

۷۔ اُس کی تخلیق اور اُس کا مقصد۔ (ج پنجم)

۱۱۶۔ ۱۲۲۔ ۱۵۵۔ ۲۳۸۔ ۲۵۳۔

۲۸۵۔ ۲۸۵۔

۸۔ اُس کی دنیوی زندگی کی حقیقت۔

(ج اول) ۱۴۔ ۱۶۰۔ ۲۰۸۔ ۲۹۲۔

۵۳۳۔ ۳۰۹۔

۹۔ اس کی پیدائش کے آغاز ہی میں اسے

دنیا کے اندر زندگی بسر کرنے کا

۱۰۔ صحیح راستہ بتا دیا گیا تھا۔ (ج سوم) ۱۲۹۔

۱۳۳۔ ۱۳۳۔ تا ۱۳۳۔

_____ انسانی روح کمر معدوم نہیں ہوتی۔

(ج دوم) ۱۵۰-۵۳۵ تا ۵۳۸۔

_____ انسان کی اصل اور اس کی تخلیق کے

مختلف مراحل۔ (ج اول) ۶۲-۳۱۹۔

(ج ششم) ۱۷۷-۱۷۸-۲۵۶-۲۵۷۔

_____ انسان کو اس کائنات میں بہترین

جسمانی و روحانی صلاحیتوں سے

نوازا گیا ہے۔ (ج پنجم) ۵۳۔

_____ انسان کو مردوں اور عورتوں کے

جوڑوں کی شکل میں پیدا کرنا اللہ

کی قدرت و حکمت کا بہت بڑا

نشان ہے۔ (ج ششم) ۱۷۹ تا

۱۷۸-۲۲۵-۲۲۶۔

_____ انسان کو اللہ نے نیک سک سے درست

کیا، متناسب بنایا اور جس صورت

میں چاہا جوڑ کر تیار کر دیا۔ (ج ششم)

۲۷۴-۲۷۵۔

_____ دوسری مخلوق کے مقابلے میں اس

کی فضیلت۔ (ج چہارم) ۳۲۸۔

(ج ششم) ۱۱۱۔

_____ انسان کو طرح طرح سے پیدا کرنا مطلب

(ج ششم) ۱۰۱-۱۰۲۔

_____ انسان کے بہترین ساخت پر پیدا

_____ کئے جانے کا مطلب۔ (ج ششم)

۳۸۴ تا ۳۸۵۔

_____ زمین پر اس کی زندگی کا آغاز جہالت

کی تاریکی میں نہیں بلکہ علم کی روشنی

میں ہوا۔ (ج اول) ۱۷-۶۸-۱۶۲۔

_____ اس کو کس نوعیت کا علم دیا گیا ہے (ج اول)

۶۳۔ (ج دوم) ۵۵۴۔

_____ اس کے علم کی نارسائی۔ (ج چہارم)

۲۸-۲۹۔

_____ اللہ سے اس کے تعلق کی نوعیت۔

(ج اول) ۱۷۔ (ج چہارم) ۲۷۸۔

۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱۔

_____ فرشتوں سے اس کو سجدہ کرایا گیا۔

(ج دوم) ۱۰-۵۰۴-۵۰۵-۶۲۷۔

(ج چہارم) ۳۲۸۔

_____ دنیا میں مقرر کیا ہوا خلیفہ۔ (ج سوم)

۵۹۱۔

_____ انسانی خلافت کی حقیقت۔ (ج اول)

۶۳۔ (ج دوم) ۵۰۵۔

_____ اس کی خلافت پر فرشتوں کے اعتراض

کی حقیقت۔ (ج اول) ۶۲-۶۳۔

_____ اس کا اصل مذہب اسلام تھا۔ (ج

اول) ۱۷۔ (ج دوم) ۲۷۹۔

(ج چہارم) ۴۵، ۴۶۔

— دنیا میں اس کے لئے صحیح طریق کار یا رویہ کیا ہے۔ (ج اول) ۱۷۔ (ج دوم)

۱۶-۲۵-۳۷-۵۰۸۔

— کارگاہ دنیا میں اس کے مستقبل کا

انحصار اس کی سعی و کوشش پر

ہے۔ (ج ششم) ۳۳۶-۳۳۸-۳۳۹۔

— انسان اور انسان کے درمیان فضیلت

کی بنیاد و دراصل اخلاقی فضیلت ہے

(ج پنجم) ۹۷۔

— اس کے صحیح اور غلط رویہ کا انجام۔

(ج اول) ۱۷۔

— اس کی صلاحیتیں اور زبردست قوتیں

عطیہ الہی ہیں۔ (ج پنجم) ۲۵۸۔

— انسانی مساوات کا اسلامی تصور۔

(ج اول) ۳۱۳۔

— اس کی انسانی زندگی میں فطری نامساویا

(ج اول) ۳۲۷-۳۲۸۔

— اس کا بگاڑ کس طرح شروع ہوا۔

(ج اول) ۱۸۔ (ج چہارم) ۴۷۱۔

— اسکے اسلام سے ہٹ کر دوسرے

مذہب میں بھٹک جانے کے وجوہ

(ج اول) ۱۷۔

— اس کا علم سے ہٹ کر قیاس آرائیوں

میں مبتلا ہونا۔ (ج اول) ۵۷، ۵۸۔

۵۷۷۔ (ج چہارم) ۱۶۔

— اس کا کلنڈر اپن اور غیر ذمہ دارانہ

طرز عمل۔ (ج پنجم) ۴۱۱۔

— انسان کی حقیقت ہی کیا ہے جس کے

بل پر وہ اتنا اکتارتا ہے۔ (ج ششم)

۲۵۶-۲۷۲-۲۷۵-۳۰۳-۳۰۴۔

— بسا اوقات انسان کا علم دور رس

نتائج کو حاوی نہ ہونے کی وجہ سے

احکام کے مصالح کو نہیں سمجھ سکتا

(ج اول) ۱۶۲۔

— شریعت میں انسانی کمزوریوں کا لحاظ۔

(ج اول) ۳۴۴۔

— انسان جس چیز کو حق سمجھ بیٹھے وہی

حق نہیں ہے۔ (ج پنجم) ۲۰۹۔

— خدا کے سامنے اس کی ذمہ داری حسب

استطاعت ہے۔ (ج اول) ۲۲۲۔

(ج دوم) ۳۔

— اس کی نجات اور ہلاکت کا مدار کس

چیز پر ہے۔ (ج اول) ۶۸-۸۲-۱۱۸۔

۱۶۰۔ (ج دوم) ۲۵-۳۱-۳۲-۳۳۔

(ج سوم) ۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱۔

_____ اس کی حقیقی ترقی کس راہ میں ہے۔

(ج دوم) ۱۱۵۔

_____ اُس کے ازلی گنہگار ہونے کا غلط تصور۔ (ج اول) ۶۸۔ (ج سوم)

۴۵۲۔ ۴۵۳۔

_____ وہ پیدائشی گنہگار نہیں بلکہ بے لوث

فطرت پر پیدا کیا گیا۔ (ج پنجم) ۵۲۹۔

(ج ششم) ۳۵۱۔ ۳۶۰ تا ۳۶۳۔

_____ اس کی فطرت راہِ راست کی طالب ہے

(ج اول) ۴۵۴۔

_____ اس کی کمزوریاں اور خوبیاں۔ (ج اول)

۴۵۳۔ (ج دوم) ۲۶۰۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔

۵۲۶۔ ۶۰۳۔ ۶۳۹۔ ۶۴۶۔ (ج سوم)

۲۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲ تا ۱۳۵۔ ۱۵۹۔

۲۴۹۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔

_____ اس کے مسائل کی پیچیدگیاں۔ (ج اول)

۴۵۳۔

_____ اس کی زندگی میں حق و باطل کی کشمکش

(ج اول) ۴۶۷۔

_____ حق کو رو کر کے انسان اپنی ہی تباہی

کا سامان کرتا ہے۔ (ج اول)۔

۵۳۲۔

_____ اس کا اصل ٹھکانا عالمِ آخرت میں ہے

(ج اول) ۵۳۳۔ ۵۳۴۔

_____ اس کے لئے مشیت کا نظامِ ہدایت

وضوالات۔ (ج اول) ۵۳۶۔

_____ اس کے لئے صحیح معیارِ قدر و قیمت۔

(ج اول) ۵۰۷۔

_____ اس کے لئے زندگی کی راہ ہموار کر دی گئی۔

(ج ششم) ۲۵۶۔ ۲۵۷۔

_____ اس کا جسم ارضی اجزاء پر مشتمل ہے۔

(ج اول) ۵۲۳۔

_____ اللہ ہی نے انسانی نسل کو زمین پر

پھیلایا ہے اور اُسی کی طرف اُسے

سمیٹا جائے گا۔ (ج ششم) ۵۱۔ ۵۲۔

_____ اللہ نے انسان کو پیدا کیا، اس کے جوڑ بند

مضبوط کئے اور جب چاہے وہ اس

کی شکل بدل کر رکھ سکتا ہے۔

(ج ششم) ۲۰۳۔

_____ جس نے انسان کو اس قدر پیچیدہ

طریقہ پر پہلی بار پیدا کیا، وہ

یقیناً دوبارہ بھی پیدا کرنے پر قادر

ہے۔ (ج ششم) ۲۹۹۔ ۳۰۴۔

_____ ”انسان کو زمین سے عجیب طرح اگایا

گیا ہے، اسی میں اُسے واپس کیا

جاتا ہے اور پھر اسی سے اس کو

نہال کھڑا کیا جائے گا۔ اس حقیقت

کا مطلب۔ (ج ششم) ۱۰۲-۱۰۳۔

اس کی دنیوی زندگی کے متعلق تین اہم

حقیقتیں۔ (ج اول) ۶۰۶۔

اس کی زندگی کے تغیرات موت کے ساتھ

ختم نہ ہو جائیں گے بلکہ آگے بھی

جاری رہیں گے۔ (ج ششم) ۲۹۱۔

اس کی زندگی کے مراحل۔ (ج سوم) ۹۹۔

(ج چہارم) ۲۳۷-۳۹۶-۳۹۷۔

اللہ کی نعمتوں کا صحیح حقدار کون ہے۔

(ج ششم) ۱۰۰-۱۰۱۔

انسان پر اللہ کی نعمتیں لامحدود ہیں۔

ان کا شمار نہیں کیا جاسکتا۔

(ج ششم) ۲۲۴-۲۲۵۔

نہند کو اس کے لئے باعث سکون

بنایا گیا۔ (ج ششم) ۲۲۵-۲۲۶۔

اس کو صاحب علم ہی نہیں بنایا گیا

بلکہ قلم کا استعمال سکھا کر اس کی

علمی قابلیت کو پھلنے پھولنے کا

موقع بھی فراہم کیا گیا ہے۔ (ج ششم)

۳۹۶-۳۹۷۔ (مزید دیکھو "علم")

اس کو علم کے ذرائع اور سوچنے سمجھنے

کی صلاحیتیں دے کر بھلائی اور

برائی کے راستے میں گمراہ کر دیئے گئے۔

(ج ششم) ۳۳۷-۳۴۰۔

۳۴۱-۳۵۹-۳۶۲-۳۶۳ تا ۴۱۴۔

انسان کو پیدا کیا گیا ہے، اس کی تقدیر

مقرر کی گئی اور وہ مختلف نوعیتوں

کی ہدایات دی گئیں۔ (ج ششم)

۳۱۰ تا ۳۱۲۔

انسان کو جو نعمتیں حاصل ہیں ان کی

جوابد ہی مومن و کافر سب کو کرنی

ہے۔ (ج ششم) ۲۲۲-۲۲۳۔

انسانی عقل خود اخلاق اور قانون

مکافات کے لازمی تعلق کا حکم لگاتی

ہے۔ (ج ششم) ۱۸۹۔

ہی نوع انسان کو ایک چیلنج۔ (ج پنجم)

۲۶۳۔

پوری نسل انسانی ایک ہی متنفس سے

پیدا ہوتی ہے۔ (ج اول) ۵۶۶۔

(ج دوم) ۱۰۶۔

اس کی دو بڑی قسمیں (ج اول) ۵۳۸۔

(ج ششم) ۳۸۲-۳۸۵-۳۸۷۔

۳۸۸۔

اس کی تخلیق اور افزائش نسل میں

اسباق حقیقت۔ (ج اول) ۵۶۷۔

_____ انسان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے اور
اس حقیقت پر اس کا ضمیر گواہ
ہے۔ (ج ششم) ۵۱-۵۲-۲۲۹-۲۳۰

_____ آزادی و اختیار میں اس کی آزمائش
ہے۔ (ج اول) ۵۷۰-

_____ اس کے نفس میں توحید کی شہادت۔
(ج اول) ۵۳۹- (ج دوم) ۹۷-
۹۹-۲۷۸-۶۲۳-۶۳۱-

_____ اس نے وہ فرض ادا نہیں کیا جس کا
اللہ نے اسے محکم دیا تھا۔ (ج ششم)
۲۵۸-

_____ انسان کی گمراہی کا اصل سبب یہ ہے
کہ وہ سمجھتا ہے خدا اس کی حرکات
کو نہیں دیکھ رہا ہے۔ (ج ششم)
۳۴۰-۳۹۸-

_____ اس کی سرکشی کی اصل وجہ یہ ہے
کہ وہ اپنے آپ کو اللہ کے حضور
پیش ہونے سے مبرا سمجھتا ہے
(ج ششم) ۳۹۷-

_____ انسانی قوموں اور معاشروں کے بگاڑ
کا طریقہ۔ (ج اول) ۲۹۷-

_____ اللہ انسان کے اعمال سے ناواقف

_____ کیسے ہو سکتا ہے جب کہ وہی اس کا
خالق ہے۔ (ج ششم) ۲۷۷-۲۸۰-
_____ انسانوں کی کوششیں اپنی اخلاقی
نوعیت اور نتائج کے لحاظ سے
مختلف ہیں۔ (ج ششم) ۳۵۸-
۳۶۰ تا ۳۶۳-

_____ انسان سے شیطان کی ازلی دشمنی
اور اس کا شیاطین کے ہاتھوں
میں کھیلنا۔ (ج اول) ۵۸۰-
(ج دوم) ۱۳-۱۵-۱۸-۵۰۵-
۵۰۶-۵۰۸-۶۲۸- (ج سوم)
۳- (ج چہارم) ۲۲۰-۲۶۶-۲۶۷-
۳۴۸-۳۴۹-۵۴۸-

(دیکھو "ابلیس" اور شیطان)
_____ اس پر نگراں مقرر ہیں یہ معزز کاتب
ہیں جو اس کے اعمال کا مکمل ریکارڈ تیار
کر رہے ہیں۔ (ج سوم) ۲۹-۹۸-
(ج چہارم) ۲۴۸- (ج پنجم) ۱۱۶-
(ج ششم) ۲۷۲ یا ۲۷۶-

_____ خدا کی اطاعت میں اس کا اپنا فائدہ
ہے اور اس کی نافرمانی میں اس
کا اپنا نقصان۔ (ج اول) ۵۸۲-
_____ اس کے لئے سامان ہدایت فراہم کرنا

اللہ کی مہربانی ہے۔ (رج اول) ۵۸۲۔

_____ انسان اپنے آپ کو خوب جانتا ہے خواہ وہ کتنی معذرتیں پیش کرے۔

(رج ششم) ۱۶۶-۱۶۷

_____ اللہ کے ہاں انسانوں کے مختلف درجات

بلحاظ عمل۔ (رج اول) ۵۸۲۔

_____ انسان جنت کا مستحق اپنے مادہ تخلیق

کی بنا پر نہیں بلکہ اوصاف و اعمال

کی بنا پر ہوگا۔ (رج ششم) ۹۳۔

_____ اس کی موت اور زلیست خدا کے ہاتھ

میں ہے۔ (رج سوم) ۲۲۸۔ (رج

پنجم) ۱۱۶-۲۸۵۔

_____ کسی انسان کے لئے ابدی زندگی نہیں

ہے۔ (رج سوم) ۱۵۷-۱۵۸۔

_____ سب کو خدا کی طرف پلٹنا ہے۔ (رج سوم)

۱۵۸-۲۱۲-۴۵۸-۴۶۸-۴۷۰۔

۴۷۹-۴۸۹-۷۱۶۔ (رج چہارم)

۱۶۔ (رج ششم) ۳۹-۲۸-۲۳۲۔

۳۰۲ تا ۳۰۵-۳۲۲-۳۹۷۔

_____ انسان کو جوابدہی کے لئے ایک دن

خدا کے حضور جانا ہے۔ (رج سوم)

۲۸-۲۹-۶۸-۱۵۰-۱۵۲۔ (رج

ششم) ۲۸۶ تا ۲۹۱۔

_____ قیامت کے روز انسان کو اس کا سب

اگلا پھلا کیا کرایا بتا دیا جائے گا۔

(رج ششم) ۱۶۶۔

_____ اس کے اپنے وجود میں اس بات کی

شہادت موجود ہے کہ آخرت ہونی

چاہیے۔ (رج سوم) ۳۱، تا ۷۳۳۔

_____ انسان کے لاشعور میں فطری الہام

کے ذریعہ نیکی اور بدی کا احساس

اور فرق و امتیاز رکھ دیا گیا ہے۔

(رج ششم) ۳۲۸-۳۵۱ تا ۳۵۳۔

۳۵۵۔

_____ ہر انسان کو علم و عقل کی صلاحیتوں

کے ساتھ اخلاقی حس بھی دی گئی

ہے جو فطری طور پر بھلائی اور برائی

میں فرق کرتی ہے۔ (رج ششم) ۱۸۸۔

_____ ہر انسان کو ضمیر (نفس لوامہ) عطا کیا گیا

ہے جو برائی پر ٹوکتا اور ملامت کرتا

رہتا ہے۔ (رج ششم) ۱۸۸-۱۸۹۔

_____ اس حقیقت سے باخبر کرنے کے لئے اس

کی ذات میں داخلی اور ہر طرف

بے شمار خارجی نشانیاں پھیلی ہوئی

ہیں۔ (رج ششم) ۱۸۹۔

_____ خدا نے فرشتوں کی طرح انسان کو

پیدائشی راست رو نہیں بنایا ہے۔

(ج اول) ۵۹۶۔

— اس کا اپنے خدا سے فطری عہد۔ (ج اول)

۶۰۰۔

— اس پر فطر تا خدا کے حقوق عائد ہوتے

ہیں۔ (ج اول) ۶۰۰۔

— اس کے لئے خدا کی ہدایت کی اہمیت۔

(ج اول) ۶۰۱۔ (ج چہارم) ۵۹۰۔

— اُسے کفر اور ایمان کے انتخاب میں

آزاد کس لئے چھوڑا گیا ہے۔ (ج دوم)

۵۲۸ - ۵۶۸ - ۵۶۹۔ (ج چہارم)

۲۷۵ - ۲۸۱ تا ۲۸۳۔ (ج پنجم)

۲۵۸ - (ج ششم) ۱۸۶ - ۱۸۸

تا ۱۹۰ - ۲۵۸۔

— وہ آزمائش کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔

(ج دوم) ۳۲۲۔ (ج سوم) ۱۳۴۔

۱۳۵۔ (ج ششم) ۴۱ - ۴۲۔

(دیکھو "آزمائش" اور "امتحان")

— اس کو ازل میں حقیقت کا علم دیا گیا تھا

(ج دوم) ۹۵ - ۹۷۔

— اس کے لئے زمین و آسمان کی چیزیں

اللہ نے اپنی طرف سے مسخر کی ہیں

(ج چہارم) ۵۸۳ - ۵۸۴۔

— اس کے لئے کائنات کو کس معنی میں

مسخر کیا گیا۔ (ج دوم) ۲۸۸ - ۵۲۹

(ج سوم) ۲۲۸ - (ج چہارم) ۱۹ - ۲۰

— اس کی بنیادی ضروریات (ج سوم)

۱۳۲۔

— اللہ ہر انسان اور ہر قوم کو سنہلنے کے

لئے ایک خاص مدت تک مہلت

دیتا ہے۔ (ج چہارم) ۲۲۱۔

— اس کو اللہ کی نعمتوں اور احسانات کا

ذکر و اظہار کرنا چاہیے۔ (ج ششم)

۳۷۳ - ۳۷۴۔

— انسانی فطرت برائی کو پسند نہیں کرتی۔

(ج دوم) ۱۶۔

— اس کے لئے اللہ کی بندگی کے سوا کوئی

دوسرا چارہ کار نہیں۔ (ج سوم)

۷۶ - (ج چہارم) ۲۲۷ - ۲۶۷ - ۲۶۹۔

— اس کی عمر کی کمی و بیشی اللہ کے یہاں

لکھی ہوئی ہے۔ (ج چہارم) ۲۲۵۔

— اس کی عمر کا تعین اللہ کے ہاتھ میں ہے

(ج چہارم) ۲۲۵ - ۲۲۶۔

— شرم و حیا اس میں دولیت کی گئی ہے

(ج دوم) ۱۵۔

— دنیا میں آنے سے پہلے اس سے توحید

٩٤- (ج سوم) ٤٥٢-٤٥٣

_____دنیا میں اس کا امتحان کس طرح ہو رہا ہے۔

۱۴۴۴ (چهارم) -

— اس کو حواس، شعور اور عمل کی بہترین

طاقتیں کس لئے دی گئی ہیں۔

(ج سوم، ۲۹۴- (ج ششم، ۵۱-۵۲

_____ زندہ انسان وہی ہے جس کا دل اور

ضمیمہ زندہ ہو۔ (ج ۴، ۲۷۰)

_____ انسانی طبائع اور افکار و اطوار کا اختلاف

عین تقاضائے فطرت ہے۔ (راجہ دوک)

4.7-548-774-767-767

(ج ۴۳۱-۴۳۲)

—دنیا میں جو نعمتیں بھی اس کو دی گئی ہیں

وہ اس کی آرزو بخش کا سامان ہیں۔

ج ششم ۲۲۳ تا ۲۲۵

تاریخ انسانی میں پہلا واقعہ قتل۔

ج اول ۴۴۳۔

— اس کی بقا و امن کے لئے احترام جان

لی اہمیت۔ (ج اول) ۴۶۵۔

— نوع انسانی میں تفرقے اور فساد کو

دکنے کے لئے قرآن نے کیا اصول

میش کے ہیں۔ (ج پنجم) ۹۵ تا ۹۷

دنیا میں انسان کی بقا کا انحصار سراسر

اللہ کے فضل پر ہے۔ (ج ۸ ششم) ۲۹

اس کے لئے اصل ناکامی یا خسارہ کیا

ج۔ (ج چہارم) ۳۶۴-۳۶۵-۵۱۳۔

— اس کی فضیلت کو غلط ثابت کرنے کے

لئے شیطان کا چیلنج۔ (ج دوم)

-47A-0.4-1P

_____ شیطان کو اس پر کس قسم کے اختیارات

دیئے گئے۔ (ج دوم) ۱۳-۱۲-۵۰۶۔

-44- 449-5.1

تخلیق انسانی کے وقت سے شیاطین

نساء کو گمراہ کرنے کے ذریعے ہیں

ج شمس (۱۱۱)

_____ جنت میں شیطان اور انسان کا پہلا

عمر کہ اور اس کے نتائج (ج دوم)۔

— اس کو بہکانے کے لئے شیطان کی

الیں۔ (ج ووم) ۱۴-۱۵-۱۹۔

-54-282-129-11-1

۵۴-۶۲۹- (ج چهارم) ۱۹۴-



— کیسے انسانوں پر شیطان کا بس چلنا

٤٣ - (ج ٥٦) - ٤٣ -

چهارم ۵۳۸-۵۳۹

_____ وہ شیطان کی پیروی کر کے اپنے آپ کو جہنم

کا مستحق بناتا ہے۔ (رج چہارم) ۲۰۔

۲۲۱۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔

_____ انسان شیطان کے دھوکے سے کیسے

محفوظ رہتے ہیں۔ (رج دوم) ۵۰۶۔

۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۶۳۔ (رج چہارم)

۴۵۸۔ ۴۵۹۔

_____ نوع انسانی کا متخاضم گروہوں میں تقسیم

ہونا۔ (رج اول) ۶۰۴۔

_____ انسانی تاریخ کا عدم توازن۔ (رج اول)

۴۵۳۔

_____ اس کی تاریخ کے متعلق ”جدلی عمل“

کا غلط نظریہ۔ (رج اول) ۴۵۴۔ ۴۵۵۔

_____ تخلیق انسانی کے متعلق قرآن کا بیان

(رج دوم) ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۰۶۔ ۵۰۴۔

(رج سوم) ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۶۹۔

۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔

۴۶۵۔ (رج چہارم) ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔

۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔

۴۸۷۔ (رج پنجم) ۲۵۵۔ ۲۵۶۔

(رج ششم) ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔

۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۵۶۔

۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔

۵۸۳۔ ۵۸۴۔

_____ کارون کا نظریہ ارتقاء اور قرآن۔

(رج دوم) ۱۱۔ ۵۰۴۔ (رج چہارم)

۴۰۔

_____ اس کی رہنمائی کے لئے نبوت کی ضرورت

اور انسان ہی کو نبی بنانے کی حکمت

(رج دوم) ۱۸۔ ۲۰۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔

۵۴۳۔

_____ اس کے اخلاقی پستی میں مبتلا ہونے

کے اسباب۔ (رج دوم) ۱۲۔ ۱۹۔ ۲۰۔

۲۲۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۱۵۔ (رج چہارم)

۴۵۱۔ ۴۵۲۔

_____ وہ اپنی نیکی اور بدی کا خود ذمہ دار

ہے۔ (رج دوم) ۹۷۔ ۹۹۔ ۴۸۱۔

۴۸۲۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ (رج چہارم)

۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔

_____ وہ تمام ان لوگوں کی گمراہی کا بھی

ذمہ دار ہے جو اس کے ذریعہ سے

گمراہ ہوں۔ (رج دوم) ۵۳۴۔

_____ وہ ان اثرات کا بھی ذمہ دار ہے جو اس

کے عمل سے دوسروں کی زندگی پر

مترتب ہوں۔ (رج دوم) ۲۶۔ ۲۸۔

_____ گمراہی قبول کرنے والے کی ذمہ داری

گمراہ کرنے والے سے کم نہیں ہے۔

(ج دوم) ۲۹۔

_____ ہر انسان اپنی ایک مستقل اخلاقی

ذمہ داری رکھتا ہے جس میں کوئی

اس کا شریک نہیں۔ (ج دوم) ۶۰۵۔

_____ اپنی بری اور بھلی قسمت کے لئے۔

انسان کی ذمہ داری۔ (ج دوم) ۶۰۴۔

_____ وہ اپنے اعمال کے لئے خدا کے سامنے

جوابدہ ہے۔ (ج دوم) ۸۔

۳۳۱-۵۱۸-۵۳۷-۵۶۹۔

۶۰۵-۶۱۶۔ (ج چہارم)

۱۷۷-۲۰۰-۲۰۱-۲۹۵۔

۲۹۶-۵۳۲-۵۸۳۔

۵۸۶۔

_____ ہر انسان اپنے عمل کا بدلہ پائے گا۔

(ج سوم) ۵۰۱-۹۰-۱۰۸-۱۳۳۔

۱۳۶-۱۵۵-۳۱۰-۴۴۱-۴۶۰۔

۶۰۸-۶۶۵-۶۶۸-۶۶۱-۶۶۲۔

(چہارم) ۳۷۸۔

_____ ہر انسان کو ویسے ہی دوست ملتے ہیں

جیسا وہ خود ہوتا ہے۔ (ج چہارم) ۴۵۲۔

_____ اللہ جب چاہے کسی قوم کو تباہ کر کے

اس کی جگہ کسی دوسری قوم کو

لا سکتا ہے۔ (ج چہارم) ۲۲۷-۲۲۸۔

_____ وہ اصل انسان کون سا ہے جسے خلافت

سونپی گئی ہے اور جس کو اپنا حساب

دینا ہے۔ (ج چہارم) ۴۱ تا ۴۴۔

_____ خدا کا اس کے اندر "اپنی روح"

پھونکنا کس معنی میں ہے۔

(ج چہارم) ۴۱۔

_____ موجودہ نسل انسانی طوفانِ نوح سے

بچنے والے اہل ایمان کی نسلوں

سے ہے۔ (ج چہارم) ۲۶۱۔

(ج ششم) ۷۳-۷۴۔

_____ اُسے کفر و ایمان کا اختیار دیا

گیا ہے۔ (ج سوم) ۲۲۳۔

_____ اللہ تعالیٰ اُس سے کس قسم کا ایمان

چاہتا ہے۔ (ج سوم) ۴۷۷-۴۷۸۔

_____ نیکی کے راستے پر چلنا اس کی مقدرت

سے باہر نہیں۔ (ج سوم) ۲۸۷۔

_____ اچھے اور برے انسانوں کا فرق۔

(ج سوم) ۲۵-۲۷۔

_____ اس کی اصلاح کس طرح ہو سکتی ہے

(ج سوم) ۹۴۔

_____ وہ عمر جس میں انسان پوری طرح

اپنے اعمال کا ذمہ دار ہو جاتا ہے

اور جس کے بعد اپنی گنہگاری کے

لئے اس کا کوئی عذر قبول نہیں ہو سکتا

(ج چہارم) ۲۳۷-۲۳۸۔

اس کی تباہی کس راستے میں ہے۔ (ج سوم)

۳۲ تا ۴۹-۷۴۔

اس کی تہذیب کی اصل بنیاد کیا ہے۔ (ج

سوم) ۷۴ تا ۷۵۔

وہ اللہ کی مشیت کا تابع ہے۔ (ج سوم)

۲۰-۲۸۔

وہ خدا کے مقابلہ میں بے بس ہے۔ (ج سوم)

۱۶۱-۲۰۳-۲۰۴۔ (ج چہارم) ۲۶۹۔

قوانین فطرت کے متعلق اس کا علم اور

فطرت کی طاقتوں پر اس کا اقتدار

سب کچھ اللہ کا بخشا ہوا ہے۔

(ج چہارم) ۲۶۲-۲۶۳۔

اس پر خدا کے احسانات۔ (ج چہارم)

۲۰-۲۲ تا ۲۴۔ (ج ششم)

۲۳-۲۸ تا ۵۱-۱۰۲-۱۸۶ تا ۱۹۰۔

۲۰۹-۲۱۰-۲۱۲-۲۱۳-۲۲۵ تا

۲۲۸-۲۲۹ تا ۲۳۶-۲۵۶ تا ۲۵۹۔

۲۷۴-۳۱۰ تا ۳۱۲۔ (دیکھو اللہ

انسان پر اس کے احسانات)

ان احسانات کے تقاضے۔ (ج ششم) ۲۸۔

اس کی حقیر ابتدا اور خدا کے مقابلے میں

اس کی جسارتیں۔ (ج چہارم) ۲۷۲۔

رب کریم کے کرم نے انسان کو دھوکے

میں ڈال دیا ہے اور وہ رب کے

مقابلے پر جبری ہو گیا ہے۔ (ج ششم)

۲۷۶-۲۷۷۔

وہ پوری طرح خدا کی گرفت میں ہے

(ج چہارم) ۱۷۷-۱۷۸۔

اس پر اللہ کا یہ حق ہے کہ وہ صرف اسی

کی بندگی کرے۔ (ج چہارم)

۳۵۵ تا ۳۵۷۔

اُس کو اُن لوگوں کی پیروی کرنی چاہیے

جو خدا کی طرف رجوع کرنے والے

ہوں۔ (ج چہارم) ۱۶۔

دوسروں کی خاطر غلط رویہ اختیار

کرنا اس کے لئے تباہ کن ہے۔

(ج چہارم) ۳۶۲۔

خوشحالی میں پھوننا اور مصیبت

میں خدا کو یاد کرنا انسان کی بُری

کمزوری ہے۔ (ج چہارم) ۲۰۷-۲۰۸۔

اس کی یہ کمزوری ہے کہ خوشحالی میں

معزور اور مصیبت پڑنے پر خدا

کا ناشکر بن جاتا ہے۔ (ج چہارم)

وہ کم ہمتی کی بنا پر اخلاق کی دشوار گزار

بلندیوں کو چھوڑ کر گمراہی کی انتہا
گمراہیوں میں لڑھکنا پسند کرتا ہے
(ج ششم) ۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰

جب وہ اپنے ذہن اور جسم کی قوتوں کو

برائی کی راہ پر لگاتا ہے تو اللہ اسے

گراتے گراتے گراوٹ کی اس انتہا

تک پہنچا دیتا ہے جہاں اس سے

زیادہ نیچ کوئی مخلوق نہیں ہوتی

(ج ششم) ۳۸۷ تا ۳۸۹

انسانی کمزوریاں ناقابل اصلاح نہیں

ہیں انھیں دور کیا جاسکتا ہے

(ج ششم) ۸۹ تا ۹۲

انسان مال و دولت کی محبت میں بری

طرح بنتا ہے۔ (ج ششم) ۲۲۰

۲۲۱

وہ مال و دولت پا کر اور زیادہ نامراد

ہو جاتا ہے۔ (ج ششم) ۱۰۳

زیادہ سے زیادہ دنیا حاصل کرنے کی

دھن نے اسے اہم تر مقاصد سے

غافل کر دیا ہے اور یہی فکر قبر تک

اس کے ساتھ جاتی ہے۔ (ج ششم)

۲۲۲-۲۲۳

۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶

۳۶۸-۵۱۲

ہر انسان کی تقدیر اس کی پیدائش کے

ساتھ مقرر کر دی جاتی ہے۔ (ج ششم)

۲۵۶-۲۵۷-۳۱۰ تا ۳۱۲

وہ اپنی پیدائش، تقدیر اور زندگی و

موت کے معاملے میں اپنے خالق

کے سامنے بے بس ہے۔ (ج ششم)

۲۵۶-۲۵۷

انسان کو مشقت میں پیدا کرنے کا مطلب

(ج ششم) ۳۳۸-۳۳۹

قرآن بعض مقامات پر "انسان" کا

لفظ استعمال کرتا ہے مگر مراد انسانوں

کا ایک خاص گروہ ہوتا ہے۔

(ج ششم) ۲۵۶-۲۶۰-۲۶۱

۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲

حقیقت ہی کی طرف اس کی صحیح رہنمائی

کے لئے انبیاء اور کتابیں بھیجی گئیں۔

(ج ششم) ۱۹۰

اس کے انجام کا انحصار اس پر ہے کہ

وہ نفس کے اچھے اور برے رجحانات

میں سے کن کو ابھارتا ہے۔ (ج ششم)

۳۴۸-۳۵۱-۳۵۲ تا ۳۵۵

_____ وہ تھڑولا پیدا کیا گیا ہے، مصیبت میں

گھرا جاتا ہے اور خوشحالی نصیب
ہوتی ہے تو بخل کرنے لگتا ہے۔

(ج ششم) ۸۹-۹۰۔

_____ دنیا کی خوشحالی و بد حالی کو وہ عزت و

ذلت کا معیار سمجھتا ہے حالانکہ دونوں
میں اس کی آزمائش ہے۔ (ج ششم)

۳۳۱-۳۳۰۔

_____ انسان کو ان پیش پا افتادہ حقیقتوں

پر غور کرنے کی دعوت جس کو روزمرہ

کے معمولات سمجھ کر وہ نظر انداز

کر دیتا ہے۔ (ج ششم) ۳۹-۴۸

تا ۵۱۔

_____ انسانی حواس میں سے اہم ترین حواس

جن کا قرآن بار بار ذکر کرتا ہے۔

(ج ششم) ۴۶-۵۱-۵۲-۱۸۶۔

تا ۱۸۸-۳۲۰-۳۲۱-۴۸۱۔

_____ انسان اور جن دو مختلف انواع کی

مخلوق ہیں جن کا مادہ اخلاق بھی

ایک نہیں ہے۔ (ج ششم) ۱۱۰۔

انصار

_____ ان کی اعلیٰ صفات پر قرآن میں ان

کی تعریف۔ (ج پنجم) ۳۹۵۔

_____ انھوں نے کن عزائم کے ساتھ نبی صلی اللہ

علیہ وسلم کو مدینہ تشریف لانے کی

دعوت دی تھی۔ (ج دوم) ۱۲۰-۱۲۱۔

_____ وہ مہاجرین کو خود اپنے اوپر ترجیح دیتے

تھے۔ (ج پنجم) ۳۹۵-۳۹۶۔

_____ ان کو کفارِ مکہ کا آلٹی میٹم۔ (ج دوم) ۱۲۲۔

_____ اسلام نے ان کی باہمی دشمنیوں کو کس

طرح ختم کیا۔ (ج دوم) ۱۵۷۔

_____ وہ دل کے بڑے سخی تھے۔ (ج پنجم)

۳۹۵-۳۹۶۔

_____ جنگ بدر میں ان کی جاں نثاری۔

(ج دوم) ۱۲۵-۱۲۶۔

_____ فے میں ان کا حصہ مقرر کیا گیا۔

(ج پنجم) ۳۹۵۔

الانعام الہی

_____ نعمت تمام کرنے کا مفہوم۔ (ج اول)

۴۵۔

_____ حقیقی اور ظاہری انعامات کا فرق۔

(ج اول) ۴۵

_____ وہ اطاعتِ خدا اور رسول سے مشروط

ہے۔ (ج اول) ۳۷۰۔

_____ انبیاء صدیقین، شہداء اور صالحین کا

انعام یافتہ ہونا۔ (ج اول)۔ ۳۰۔

_____ اللہ کی نعمت کو شقاوت سے بدلنے

کی سزا۔ (ج اول)۔ ۱۶۱۔

_____ بنی اسرائیل پر اللہ کے انعامات۔

(ج اول)۔ ۴۵۹۔

_____ انفاق فی سبیل اللہ

_____ اس کی تعریف۔ (ج سوم)۔ ۲۲۶۔

_____ نظام دین میں انفاق کی اہمیت۔

(ج اول)۔ ۵۰۔

_____ انفاق فی سبیل اللہ کا حکم اور اس

کی فضیلت۔ (ج پنجم)۔ ۲۹۸-۳۰۵۔

۳۰۶۔

_____ برائیوں کو دور کرنے کا ذریعہ۔

(ج اول)۔ ۲۰۸۔

_____ نیکی کے دروازے کی کنجی۔ (ج اول)۔ ۲۴۲۔

_____ آخرت میں ذریعہ نجات۔ (ج اول)۔

۱۹۳۔ (ج پنجم)۔ ۵۳۷۔

_____ اللہ کے یہاں تقرب کا ذریعہ۔ (ج دوم)۔

۲۲۷۔

_____ انفاق فی سبیل اللہ کو اللہ نے اپنے

ذمہ قرض قرار دیا ہے۔ (ج پنجم)۔

۳۰۹۔ ۵۴۷۔

_____ اللہ کو قرض حسن دینے کا مفہوم۔

(ج اول)۔ ۱۸۵-۴۵۲۔

_____ انفاق فی سبیل اللہ کے راستے۔ (ج اول)۔

۱۳۷۔

_____ اس کے لئے وسیع میدان۔ (ج اول)۔ ۲۰۳۔

_____ اچھے مال کا مطالبہ۔ (ج اول)۔ ۲۰۶۔

_____ عزیز ترین اموال خرچ کرنے کا مطالبہ۔

(ج اول)۔ ۲۷۲۔

_____ اللہ کی راہ میں خرچ کیا ہوا مال ضائع

نہیں ہوتا۔ (ج دوم)۔ ۱۵۵-۲۵۰۔

_____ اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے کی تلقین

(ج پنجم)۔ ۲۰۷-۲۷۸-۵۲۲۔

_____ علانیہ بھی کیا جائے اور اخفا کے ساتھ بھی

(ج اول)۔ ۲۰۸-۲۱۰۔

_____ اللہ کی راہ میں خرچ کئے ہوئے مال کا

پھلنا پھولنا۔ (ج اول)۔ ۱۸۵-۲۰۲۔

۲۰۵۔ (ج پنجم)۔ ۳۰۹-۳۱۰-۵۴۷۔

_____ کیا خرچ کیا جائے اور کن مصارف میں

کیا جائے۔ (ج اول)۔ ۱۶۲۔

_____ مالی اعانت کے سب سے زیادہ مستحق

کون لوگ ہیں۔ (ج اول)۔ ۲۱۰۔

_____ اس میں انسان کا اپنا بھلا ہے۔ (ج اول)۔

_____ ربا کارانہ النفاق کا انجام۔ (ج اول)

۲۰۲۔ ۲۰۶۔ ۳۵۲۔

_____ بخل کا اخروی انجام۔ (ج اول) ۳۰۶۔

_____ اللہ کی راہ میں مال خرچ نہ کرنے والوں

کا انجام۔ (ج دوم) ۱۹۱۔

_____ اس سے باز رہنا اجتماعی ہلاکت کا موجب

ہے۔ (ج اول) ۱۵۳۔

_____ کفر و اسلام کی جنگ میں مال خرچ کرنا ریچ پنہا

۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۵۔

_____ اسلامی ریاست کی ضروریات پر خرچ کرنا

النفاق فی سبیل اللہ ہے۔ (ج دوم)

۱۵۵۔ (دیکھو زکوٰۃ)

_____ اگر مسلمان اللہ کی راہ میں خرچ کرنے

سے منہ موڑیں گے تو وہ ان کی جگہ

کسی اور قوم کو اٹھائے گا۔ (ج پنجم) ۳۲۔

_____ مخالفین کی زیادتیوں پر مشتعل ہو کر

نار و ازہاریاں نہ کرو۔ (ج اول) ۴۴۔

_____ النفاق کرنے والوں کے لئے بشارت

(ج سوم) ۲۲۶۔

اولی الامر

_____ اس اصطلاح کا صحیح مفہوم (ج اول) ۲۶۴۔

_____ ان کی اطاعت کا وجوب (ج اول) ۳۲۲۔

_____ ان کی اطاعت خدا اور رسول کی اطاعت

۲۰۹۔ (ج پنجم) ۳۱۔ ۳۵۔ ۳۰۶۔

۳۰۹۔ ۵۲۶۔

_____ غیر مسلموں کی اعانت۔ (ج اول) ۲۰۹۔

_____ صدقہ بطور کفارہ۔ (ج اول) ۴۵۔ ۵۰۱۔

_____ بچتوں کے خرچ کرنے کا حکم۔ (ج اول)

۱۶۷۔

_____ مال و جان کی قربانی کس حالت میں

زیادہ قدر و قیمت کی حامل ہوتی ہے۔

(ج پنجم) ۲۹۹۔ ۳۰۸۔

_____ النفاق فی سبیل اللہ وہ ہے جو زندگی

اور صحت کی حالت میں کیا جائے۔

(ج پنجم) ۳۰۶۔ ۵۲۲۔

_____ سچے اہل ایمان کی خصوصیات (ج دوم) ۱۳۰۔

_____ منافقین کا اس سے بیزار ہونا (ج دوم) ۲۲۷۔

_____ منافقین کا انفاق خدا کے ہاں مقبول نہیں

(ج دوم) ۲۰۱۔

_____ اس کے اخلاقی، روحانی، معاشی اور تمدنی

فوائد۔ (ج اول) ۲۱۲۔ ۲۱۶۔

_____ سود کے اخلاقی، روحانی، معاشی اور

تمدنی نتائج سے اس کا موازنہ۔

(ج اول) ۲۱۲۔ ۲۱۶۔

_____ النفاق "من واذی" سے پاک ہونا

چاہیے۔ (ج اول) ۲۰۳۔

سے مشروط ہے۔ (ج اول) ۳۶۴۔

(ج پنجم) ۴۴۶-۴۴۷۔

ان کے بارے میں حدیث نبوی کی

تصریحات۔ (ج اول) ۳۶۴-۳۶۵۔

علماء و مشائخ کی ذمہ داریاں۔

(ج اول) ۴۸۵۔

اوپام جاہلیت

اوپام جاہلیت کی اصل جڑ۔ (ج اول) ۵۸۵۔

حلت و حرمت کے مشرکانہ وہمی

تصویرات (ج اول) ۵۸۸۔

چاند کی حرکات سے شگون لینا۔

(ج اول) ۱۴۸۔

جج سے ٹوٹے ہوئے گھروں میں داخل

ہونے کا غیر معقول طریقہ۔ (ج اول)

۱۴۸-۱۴۹۔

ایک ہی سفر میں جج و عمرہ کرنے کو گناہ

سمجھا جاتا تھا۔ (ج اول) ۱۵۵۔

سفر جج میں کسب معاش کو ممنوع

اور دنیا دارانہ فعل سمجھنا۔ (ج اول)

۱۵۶۔

جج کے خاتمہ پر مشرکین کا بھرے

مجمع میں اپنے باپ دادا کے کارنامے

بیان کرنا۔ (ج اول) ۱۵۷۔

حالت حیض کے متعلق غلط تصورات

(ج اول) ۳۴۵۔

منہ بولے رشتوں کے لئے میراث میں

حصہ۔ (ج اول) ۳۴۸۔

ٹوٹے ٹوٹکوں، فالگیر یوں اور شگونوں

کا رواج (ج اول) ۳۵۹-۴۴۳۔

مشرکانہ عقائد کے تحت جانوروں

کے کان چیر کر ان کو دیوتاؤں کے

نام پر پک کرنا۔ (ج اول) ۳۹۸۔

بجیرہ، سائبہ، وصیلہ اور خام۔ (ج اول)

۵۱۰۔

فرشتوں کو خدا کی بیٹیاں قرار دینا۔

(ج اول) ۵۶۸۔

مشرکانہ عقائد اور غیر اللہ کے لئے

نذر و نیاز کی رسوم۔ (ج اول)

۵۸۴-۵۸۵-۵۸۹۔

قتل اولاد (ج اول) ۵۸۵-۵۸۶۔

۵۸۸۔

عربوں کے مشرکانہ توہمات کا تجزیہ

کرنے کے لئے قرآن کا ایک اہم

سوال۔ (ج اول) ۵۹۰-۵۹۱۔

_____ جانتے بوجھتے حق کی مخالفت۔ (ج اول)

۱۲۲۔

_____ ان کے علماء کی حانت۔ (ج اول)

۲۲۲۔ ۳۵۲۔ ۴۸۵۔ (ج دوم)

۱۹۱۔

_____ ان میں فرقہ بندی کے وجوہ۔ (ج ششم)

۲۱۳ تا ۲۱۵۔

_____ ان کے دل پتھر ہو گئے۔ (ج پنجم) ۲۱۴۔

_____ انھوں نے فسق کی راہ اختیار کی۔

(ج پنجم) ۳۱۴۔

_____ ان کے کارنامے۔ (ج اول) ۲۲۱۔

_____ ان کی اخلاقی پستی۔ (ج پنجم) ۳۱۴۔

_____ ان کے مذہبی و اخلاقی جرائم اور ان کی

گمراہیوں کی وضاحت۔ (ج اول)

۲۲۲۔ (ج ششم) ۴۱۰۔ ۴۱۳ تا ۴۱۵۔

_____ آخرت کے متعلق ان کے عقیدے کی

خرابی۔ (ج اول) ۲۲۲۔

_____ ان کا آیات الہی سے انکار۔ (ج اول)

۲۶۳۔

_____ ان کا اللہ کی کتاب کو پس پشت ڈالنا

اور اُسے بھینا۔ (ج اول) ۳۰۹۔ ۳۱۰۔

_____ ان کا زعم پاکیزگی و تقویٰ۔ (ج اول)

۳۵۹۔

اہل البیت

_____ ان سے کون مراد ہیں۔ (ج چہارم)

۹۲۔ ۹۳۔

_____ اُن سے گندگی و ور کرنے کا مطلب۔

(ج چہارم) ۹۳۔ ۹۴۔

اہل کتاب

_____ کچھ ان کے بارے میں۔ (ج چہارم) ۸۴۔

_____ ان کا زعم باطل کہ نجات انھیں کا اجارہ

ہے۔ (ج اول) ۱۰۳۔

_____ ان کی غلط فہمیاں۔ (ج اول) ۱۰۴۔

_____ وہ خود اپنی دینی کتابوں کے متعلق شک

میں پڑے ہوئے ہیں۔ (ج چہارم)

۴۹۴۔ ۴۹۵۔

_____ ان میں بت پرستی کیسے پیدا ہوئی۔

(ج چہارم) ۱۸۱۔

_____ ان کے مفسد گروہ کا رویہ۔ (ج اول)

۱۰۶۔

_____ ان کے صالحین کا رویہ۔ (ج اول)

۱۰۷۔ ۲۸۰۔ ۳۱۳۔

_____ ان کے علماء کی حق پوشی۔ (ج اول)

۱۱۸۔ ۱۲۳۔

_____ ان کے علماء کی فرقہ بندی۔ (ج اول) ۱۱۸۔

_____ ان کا فالگیر یوں اور ٹوٹنے ٹوٹکوں سے

محسوس لینا۔ (رج اول) ۳۵۹۔

_____ ان کا خدا کے فضل پر کوئی اجارہ نہیں

ہے۔ (رج پنجم) ۳۳۲۔

_____ ان کی کج بختیوں پر گرفت۔ (رج اول) ۲۶۲۔

_____ مشرکین اور اہل کتاب میں اصطلاحی

اور قانونی فرق۔ (رج ششم) ۴۱۲۔

_____ ان کی گمراہیوں کے باوجود قرآن میں

انہیں کہیں بھی مشرک نہیں کہا گیا۔

(رج ششم) ۴۱۲۔

_____ ان کو دعوت کس چیز کی دی جاتی تھی۔

(رج اول) ۲۲۲-۳۵۸۔ (رج ششم)

۴۱۳-۴۱۵۔

_____ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے بعد

اہل کتاب میں سے جو بھی آپ کو چھڑائے

گناہ کافر ہوگا۔ (رج ششم) ۴۱۵۔

_____ رسول اللہ پر ایمان نہ لانے والے

اہل کتاب بدترین خلاق ہیں۔

(رج ششم) ۴۱۵-۴۱۶۔

_____ جہنم کے کارندوں کی تعداد کا بیان

اہل کتاب کے لئے کس معنی میں

حضور کے نبی صادق ہونے کی

نشانی ہے۔ (رج ششم) ۱۲۹-۱۵۰۔

_____ دعوتِ اسلامی کے خلاف ان کی جال

بازیاں۔ (رج اول) ۲۶۲۔

_____ مسلمانوں کو ان سے تکلیف دہ باتیں

سننی پڑیں گی۔ (رج اول) ۳۰۹۔

_____ ان کی منقبت پسندیاں۔ (رج اول) ۳۱۰۔

_____ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کا مضحکہ انگیز

مطالبہ۔ (رج اول) ۴۱۶۔

_____ ان کا کھلی نشانیاں دیکھنے کے بعد

شکر کرنا۔ (رج اول) ۴۱۶۔

_____ ان کا دین میں غلو۔ (رج اول) ۴۲۸۔

۴۹۲۔

_____ ان کا اذان کا مذاق اڑانا۔ (رج اول)

۴۸۳۔

_____ ان کو نبی پر ایمان لانے کی دعوت

دی جاتی ہے۔ (رج دوم) ۸۲-۸۶۔

_____ ان پر بعثتِ محمدی کے ذریعہ تمام

حجت۔ (رج اول) ۴۵۹۔ (رج ششم)

۴۱۲ تا ۴۱۳۔

_____ ان میں سے قرآن پر ایمان لانے والوں

کے لئے دوہرا اجر۔ (رج اول) ۴۱۲۔

(رج ششم) ۴۱۵۔

_____ ان پر اقامتِ توہیت واجب کی

ذمہ داریاں۔ (رج اول) ۴۸۷۔

_____ ان کی اکثریت کا بد عمل ہونا۔ (ج اول)

۴۸۸۔

_____ اقامتِ توراۃ و انجیل کے بغیر اللہ کے

نزدیک ان کی دینداری کا دعویٰ

بے معنی ہے۔ (ج اول) ۴۸۸۔

_____ قرآن کا دعویٰ کہ یہ توحید کی

صداقت کو خوب پہچانتے ہیں۔

(ج اول) ۵۲۹۔

_____ سچے اہل کتاب قرآن کے نزول پر

خوش تھے۔ (ج دوم) ۴۶۳۔

_____ کتبِ آسمانی کا علم رکھنے والے نبیؐ

کی دعوت کو غلط نہیں کہہ سکتے۔

(ج دوم) ۴۶۶۔

_____ ان کا دعوائے ایمان کیوں معتبر نہیں۔

(ج دوم) ۱۸۷-۱۸۹-۱۹۰۔

_____ قرآن کا دعویٰ کہ اہل کتاب قرآن کا

اللہ کی طرف سے ہونا خوب جانتے

ہیں۔ (ج اول) ۵۷۵۔ (ج دوم) ۶۵۰۔

_____ مکی دور میں ان سے خطاب کی ابتداء

(ج دوم) ۵۔

_____ عرب میں علماء اہل کتاب کی حیثیت۔

(ج دوم) ۳۱۱۔

_____ مذہبی رہنمائی حاصل کرنے کے لئے اہل عرب

_____ کا انکی طرف رجوع۔ (ج اول) ۵۶۲۔

_____ اسلام اپنی حقانیت کے لئے اہل کتاب کی

تصدیق کا محتاج نہیں۔ (ج دوم) ۴۶۲۔

_____ مسلمانوں کے لئے اہل کتاب کے ذبیحہ

کی حلت۔ (ج اول) ۴۴۷۔

_____ مسلمانوں کے لئے ان کی عورتوں سے

نکاح کی اجازت۔ (ج اول) ۴۴۷۔

_____ ان کے خلاف جنگ کا حکم۔ (ج دوم)

۱۸۷-۱۸۸۔

_____ ایامِ تشریق _____ (دیکھو "ج")

_____ آیت۔ آیات

_____ لفظ آیت کے معنی (ج اول) ۶۹۔

_____ آیاتِ الہی کا لفظ کن کن معنوں میں

استعمال ہوتا ہے۔ (ج اول) ۶۹۔

۵۳۰-۶۰۳۔

_____ آیات سے کیا مراد ہے۔ (ج پنجم)

۱۴۲ تا ۱۴۳۔

_____ آیاتِ الہی کی چھ بڑی قسمیں۔

(ج چہارم) ۴۷۔

_____ آیات کتاب کی دو قسمیں۔ (ج اول)

۲۳۴-۲۳۵۔

_____ زمین میں آیات کی موجودگی۔ (ج پنجم)

۱۴۲ تا ۱۴۱۔

وجود انسانی میں آیات کی موجودگی۔

(ج پنجم) ۱۴۲ تا ۱۴۱۔

عقل سے کام لینے والوں کے لئے ہر طرف

آیات ہی آیات موجود ہیں۔ (ج اول)

۱۳۔ ۳۱۱۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔

آیات الہی فلاح تک پہنچانے والے

سب سے راستے کو واضح کرتی ہیں۔

(ج اول) ۲۷۷۔

ان سے کیسے لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں۔

(ج اول) ۳۱۱۔ (ج چہارم) ۱۷۷۔

۱۷۸۔ ۳۹۷۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔

آیات الہی سے صحیح استفادہ صرف سمجھ

بوچھ رکھنے والے ہی کر سکتے ہیں۔

(ج اول) ۵۶۶۔

جاہل انسان اللہ کی نشانیوں سے حقیقت

تک پہنچنے کے بجائے الٹی گراہی اخذ

کرتے ہیں۔ (ج سوم) ۲۔

آیات الہی سے عناد رکھنے والوں کا انجام۔

(ج ششم) ۱۴۷ تا ۱۴۹۔

آیات الہی سے انکار کا انجام۔ (ج اول)

۲۳۳۔ ۲۳۶۔ ۳۶۱۔ ۴۹۹۔ ۵۴۱۔

۵۶۵۔ (ج دوم) ۲۵۔ ۳۰۔ ۳۲۔

۲۲۔ ۴۷۔ ۷۳۔ ۷۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔

۱۵۱۔ ۳۱۱۔ ۳۲۸۔ (ج سوم) ۷۷۔

۷۸۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۹۰۔

۷۱۰۔ ۷۱۲۔ (ج ششم) ۶۱۔ ۶۲۔

۲۳۳۔ ۲۸۱۔ ۳۲۶۔

ہلاکت قوم لوط ایک آیت ہے۔ (ج پنجم)

۱۴۶۔

منکرین کا آیات ربانی سے اعراض۔

(ج پنجم) ۲۳۱۔

آیات الہی کی مجموعی شہادت کیا ہے۔

(ج اول) ۳۱۱۔

کشتی نوح اللہ کی آیت تھی۔ (ج پنجم)

۲۳۳۔

آیات الہی کے خلاف جہاں کفر بکا جا رہا

ہو وہاں ایک مسلمان کا رویہ کیا

ہو۔ (ج اول) ۴۰۹۔ ۵۴۹۔

جو لوگ آیات الہی سے اعراض کرتے ہیں

وہی حق کو بھٹلاتے ہیں۔ (ج اول)

۵۲۲۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا آیات الہی

سے استفادہ (ج اول) ۵۵۳۔

آیات الہی سے صحیح استفادہ اہل ایمان

ہی کر سکتے ہیں۔ (ج اول) ۵۶۷۔

_____ اللہ کی آیات کے خلاف سعی کرنے والوں

کا برا انجام۔ (ج سوم) ۲۳۷۔

_____ آیات قرآنی میں صرف کلام کا اسلوب

(ج اول) ۵۶۹۔

_____ اللہ کی آیات کو نظر انداز کرنے کا برا نتیجہ

(ج سوم) ۱۳۵ تا ۱۳۷۔ ۲۸۸۔

۲۸۹۔

_____ ان کو جھٹلانے والوں کا برا انجام اور

ان کے پیچھے چلنے کی ممانعت۔

(ج اول) ۵۹۷۔ (ج سوم) ۴۹۔ ۴۱۔

_____ آیات

_____ بمعنی معرفت حق کے نشانات اور

اللہ کی قدرت کی نشانیاں۔ (ج دوم)

۱۹۔ ۳۹۔ ۷۰۔ ۷۳۔ ۷۸۔ ۹۹۔

۲۷۹۔ ۲۹۶۔ ۳۱۲۔ ۳۶۷۔ ۳۸۶۔

۴۳۵۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۵۔

۴۷۲۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۴۹۔ ۵۵۱۔

۵۵۲۔ ۵۶۰۔ ۵۸۸۔ ۶۰۳۔ (ج

سوم) ۱۴۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔

۱۳۸۔ ۱۵۶۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۲۱۳۔ ۲۱۳۔

۴۷۹۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۶۰۶۔ ۶۰۸۔

۷۰۳۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۵۔ ۷۵۰۔

۷۵۷۔ ۷۶۲۔ (ج چہارم) ۲۵۱۔ ۵۰۔

۱۷۴۔ ۱۹۱۔ ۱۹۳۔ ۲۵۶۔ ۲۵۹۔

۲۶۱۔ ۲۶۳۔ ۲۸۱۔ ۳۷۵۔ ۳۷۹۔

۳۹۷۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۴۰۔ ۴۶۱۔

۴۶۸۔ ۴۷۱ تا ۴۷۴۔ ۵۰۲۔ ۵۰۵۔ ۵۶۸۔

۵۷۹۔ ۵۸۱ تا ۵۸۴۔

_____ آیات الہی کی طرف توجہ دلانے کا مقصد

(ج دوم) ۹۹۔

_____ آیات الہی سے مکر کرنے کا مطلب۔

(ج دوم) ۲۷۷۔

_____ آیات الہی سے غفلت برتنے کا نتیجہ۔

(ج دوم) ۲۶۶۔ ۵۱۵۔

_____ آیات الہی کی مدد سے تلاشِ حقیقت کا

صحیح طریقہ۔ (ج دوم) ۲۹۶۔ ۲۹۷۔

_____ آیات الہی غور و فکر کرنے والوں کے

لئے بیان کی جاتی ہیں۔ (ج دوم)

۲۷۹۔ ۲۸۰۔

_____ یہ علم رکھنے والوں کے لئے بیان کی

جاتی ہیں۔ (ج دوم) ۲۶۴۔

_____ ان سے کون لوگ صحیح علم حاصل کر سکتے

ہیں۔ (ج چہارم) ۵۸۴۔

_____ ان سے ہدایت پانے کی لازمی شرطیں۔

(ج دوم) ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۹۶۔

_____ آیت

— بمعنی نشانِ عبرت - (ج دوم) - ۲۱۰ -

(ج سوم) ۲۴۶ - ۲۵۱ - ۲۹۸ - ۵۰۹ -

۵۱۴ - ۵۲۰ - ۵۲۶ - ۵۲۹ - ۵۳۳ -

۵۸۵ - ۶۸۶ - ۶۹۲ - ۶۹۸ -

آیت

— بمعنی معجزہ و علامتِ نبوت - (ج دوم) -

۲۸ - ۶۳ - ۶۵ - ۷۰ - ۷۲ - ۷۳ -

۱۱۱ - ۲۷۷ - ۳۰۱ - ۳۵۲ - ۳۶۵ -

۴۴۷ - ۴۵۸ - ۴۶۳ - ۴۶۶ - ۴۶۷ - (ج)

سوم) ۶۳ - ۶۴ - ۶۶ - ۶۷ - ۹۱ -

۹۳ - ۹۵ - ۱۰۰ - ۱۳۹ - ۱۴۸ - ۱۸۲ -

۲۴۹ - ۲۸۰ - ۲۷۶ - ۲۸۳ - ۵۲۳ -

۵۶۰ - ۷۱۱ - ۷۱۲ - ۷۶۷ - (ج چہارم)

۲۰۲ - ۲۲۸ - ۵۲۰ - ۵۲۱ - ۵۶۸ -

(ج ششم) ۲۴۱ - ۲۴۲ -

— کوئی رسول اپنے اختیار سے معجزہ دکھانے

کی طاقت نہیں رکھتا - (ج چہارم)

۲۲۸ -

— معجزہ اللہ ہی کے اذن سے تماشہ

دکھانے کے لئے نہیں بلکہ فیصلہ

کر دینے کے لئے رونما ہوتا ہے -

(ج چہارم) ۲۲۸ -

آیات

— بمعنی آیاتِ کلام اللہ اور (ج دوم)

— بمعنی ارشادات و احکام الہی (ج دوم)

۳۰۰ - ۳۲۱ - ۳۸۳ - ۴۲۱ - ۴۹۷ -

۵۷۱ - ۶۴۶ - (ج سوم) ۳۲ - ۷۷ -

۱۰۰ - ۲۰۹ - ۲۳۷ - ۲۸۵ - ۲۸۸ -

۳۰۱ - ۴۲۱ - ۴۲۳ - ۴۲۵ - ۴۵۱ -

۴۶۹ - ۵۵۳ - ۶۰۲ - ۶۰۵ - ۶۱۳ -

۶۲۰ - ۶۶۷ - ۶۹۰ - ۷۱۰ - ۷۶۵ -

(ج چہارم) ۷ - ۱۰ - ۲۵ - ۴۹ -

۹۲ - ۱۷۵ - ۲۶۳ - ۳۸۱ - ۳۸۳ -

۳۹۱ - ۴۰۹ - ۴۱۶ - ۴۲۳ - ۴۲۶ -

۴۴۸ - ۴۵۳ - ۴۶۲ - ۴۶۳ - ۵۰۶ -

۵۸۱ - ۵۹۰ - ۵۹۳ - ۵۹۴ - ۶۰۳ -

۶۱۷ - (ج پنجم) ۳۰۷ - ۳۵۶ - (ج)

ششم) ۶۱ - ۲۲۰ - ۲۸۱ - ۳۴۶ -

— اللہ کی آیات کے ساتھ ظلم کرنے کا انجام

(ج دوم) ۱۰ -

— اللہ کی آیات کو ترک دینے کی کوشش

کا انجام - (ج چہارم) ۱۷۵ -

— کتاب اللہ کی آیات کا مقابلہ انکبار

اور استہزاء سے کرنے والوں کا انجام بد

(ج دوم) ۲۱۰ - (ج سوم) ۵۰ -

(ج چہارم) ۵۸۱ تا ۵۸۳ - ۵۹۲ - ۵۹۳ -

_____ ان کے مقابلے میں کج بخشی کرنے کا

انجام بد۔ (ج چہارم) ۳۹۳ تا ۳۹۱۔

۴۱۶۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۵۰۶۔

_____ جو لوگ ان کو نہیں مانتے ان کا انجام

بد۔ (ج دوم) ۵۷۲۔ (ج چہارم)

۴۲۳۔ ۴۲۸۔ ۴۵۳۔ ۵۸۳۔

_____ ان کے مقابلے میں جھگڑا کرنے والوں

کا انجام۔ (ج چہارم) ۴۰۹۔

_____ ان کا علم رکھنے کے باوجود ان سے منہ

موڑنے کا نتیجہ۔ (ج دوم) ۱۰۰۔

_____ اللہ کی آیات کے خلاف کوشش کرنے

والوں کے لئے عذاب۔ (ج چہارم)

۲۰۷۔ ۲۰۸۔

_____ اللہ کی آیات کو غلط معنی پہنچانے کے

نتائج۔ (ج چہارم) ۴۶۲۔

_____ آیات الہی کو تھوڑی قیمت پر بیچنے کا

مطلب۔ (ج دوم) ۱۷۸۔

_____ اللہ اپنی آیات علم رکھنے والوں کے لئے

بیان کرتا ہے۔ (ج دوم) ۱۷۹، ۲۳۔

_____ اللہ کی رحمت کے مستحق وہی لوگ ہیں

جو اس کی آیات پر ایمان لائیں۔

(ج دوم) ۸۴۔

_____ یہ انسان کو بلندی عطا کرنے کے لئے ہے

(ج دوم) ۱۰۰۔

_____ آیات الہی کی تلاوت کا اثر اہل ایمان پر

(ج دوم) ۱۳۰۔

_____ ایکہ

_____ کچھ اس کے بارے میں۔ (ج دوم) ۵۱۵۔

_____ ایلاء

_____ اس کا مفہوم بحیثیت شرعی اصطلاح

(ج اول) ۱۷۱۔

_____ اس کے احکام۔ (ج اول) ۱۷۱ تا ۱۷۳۔

(دیکھو۔ قانون نکاح و طلاق)

_____ ایمان

_____ معنی اور تشریح۔ (ج ششم) ۴۵۱۔

_____ حقیقی ایمان کیا ہے۔ (ج ششم) ۴۵۱۔

۴۵۲۔

_____ ایمانیات کی تفصیل۔ (ج اول) ۲۲۳۔

۲۷۰۔ ۲۰۷۔ (ج دوم) ۱۸۷۔ ۲۳۵۔

۲۳۸ تا ۲۶۸۔ (ج پنجم) ۳۱۵۔

۳۵۵۔ ۵۳۶۔

_____ اس کے ساتھ عمل صالح کا تعلق اور لزوم

(ج اول) ۵۸۔ ۹۰۔ (ج سوم) ۲۴۔

۲۵۔ ۵۰۔ ۷۲۔ ۸۱۔ ۱۰۷۔ ۱۱۲۔

۱۲۷۔ ۱۸۵۔ ۲۰۸۔ ۲۱۳۔ ۲۳۶۔

۲۴۵۔ ۲۶۸۔ ۴۱۶۔ ۴۶۶۔ ۵۷۰۔

۴۹-۸۰-۹۷-۹۸۔
 — مومن کی تعریف۔ (ج چہارم) ۴۶۔
 ۹۴-۹۵۔
 — کتاب اللہ کو بالکل ماننا۔ (ج اول) ۹۱۔
 — وہ کام جو اہل ایمان کو نہ کرنے چاہئیں۔
 (ج اول) ۱۰۰-۱۰۲۔ (ج دوم) ۵۵۔
 ۳۶۰۔
 — مومن کو کفار منافقین کی اطاعت نہ
 کرنی چاہیے۔ (ج چہارم) ۱۰۸۔
 — تمام انبیاء کی تعلیم پر ایمان لانے کا
 مطالبہ۔ (ج اول) ۱۱۵-۱۲۰-۱۱۵۔
 — ایمان اللہ کی احسان مندی کا لازمی تقاضہ
 ہے۔ (ج چہارم) ۳۶۱۔ (ج پنجم) ۱۰۲۔
 — ایمان باللہ کے لئے "کفر بالطاغوت"
 کی اہمیت۔ (ج اول) ۱۹۶۔
 (ج پنجم) ۳۲۸۔
 — ایمان کے گھٹنے اور بڑھنے کا مطلب۔
 (ج دوم) ۱۳۰-۲۵۳۔ (ج چہارم)
 ۸۱ تا ۸۳۔
 — ایمان کے ہوتے ہوئے اطمینان کی طلب۔
 (ج اول) ۲۰۱۔
 — ایمان کی شرط اور اس کا لازمی تقاضا
 یہ ہے کہ انسان صرف اللہ سے

(ج اول) ۱۳۷-۲۳۸-۳۹۸-۴۴۸۔
 (ج دوم) ۱۲۸-۱۳۰-۱۴۳-۱۸۱۔
 ۱۸۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۱۳-۲۲۱-۲۲۷۔
 ۲۲۵ تا ۲۲۹-۳۱۵-۳۲۲۔
 ۳۷۱-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۹-۳۷۷۔
 (ج سوم) ۱۹-۲۰-۲۶۰ تا ۲۶۸۔
 ۴۰۹-۴۱۰-۴۱۵-۴۲۵-۴۲۶۔
 ۴۶۱ تا ۴۷۰-۵۵۴-۵۵۵-۵۹۲۔
 (ج چہارم) ۴۵-۴۶-۸۱ تا ۸۳۔
 ۹۴ تا ۹۶-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۷۔
 ۳۶۲-۳۶۳-۴۰۹-۴۵۶ تا ۴۶۰۔
 ۴۹۷-۵۰۷ تا ۵۱۱-۵۴۹۔ (ج
 ششم) ۲۶-۲۸-۲۹-۹۰ تا ۹۲۔
 ۱۹۰-۱۹۱-۱۹۶ تا ۱۹۸-۲۴۷۔
 ۳۱۵-۳۱۶-۴۱۵-۴۴۹-۴۵۱۔
 ۴۵۴ تا ۴۵۵۔

— ضعف ایمان کے اخلاقی نتائج۔ (ج سوئ)
 ۲۰۷-۲۰۸۔

— صداقت ایمانی کا معیار۔ (ج دوم)
 ۱۲۶-۱۶۰-۱۶۳-۱۸۰-۱۸۱۔
 ۱۸۳-۱۸۵-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۷۔
 ۲۲۱ تا ۲۲۴-۲۲۷-۲۲۹-۲۳۰۔
 ۲۳۷-۳۲۱-۵۷۶۔ (ج چہارم)

ڈرے۔ (رج اول) ۳۰۴۔ (رج

چہارم) ۳۶۳۔ (رج پنجم) ۱۲۳۔

خدا کے ہاں اسی کا ایمان معتبر ہے جو شعور کے ساتھ کلمہ توحید کی شہادت

دے۔ (رج چہارم) ۵۵۲۔ ۵۵۳۔

ایمان کے لئے اللہ اور رسول کی وفاداری

شرط لازم ہے۔ (رج دوم) ۲۲۳۔

ایمان ان صفات میں اولین صفت

ہے جو حشر ان سے بچاؤ کی موجب

ہیں۔ (رج ششم) ۴۴۹۔ ۴۵۱۔

۴۵۲۔

اللہ کے حکم پر دل میں بھی آدمی کبیہ

خاطر ہو تو اس پر گرفت ہوگی۔

(رج چہارم) ۱۱۸۔

ربا ایمان باللہ اور ایمان بالآخرت

کی ضد ہے۔ (رج اول) ۲۰۴۔

کسی کی تعریف میں 'مسلم' اور

'مومن' کے الفاظ ایک ساتھ

استعمال کرنے کا مطلب۔ (رج ششم) ۲۸۔

ایمان اور اسلام کا فرق۔ (رج پنجم)

۱۰۳۹۔

ایمان اور کفر کا فرق۔ (رج دوم)

۴۶۹۔ (رج پنجم) ۱۰۔ ۱۱۔

ایمان اور کفر کا فرق بلحاظ نتائج اور

بلحاظ تجربات تاریخی۔ (رج دوم) ۲۸۵۔

مومن اور مسلم کا فرق۔ (رج پنجم) ۱۴۷۔

مومن اور کافر کا فرق۔ (رج دوم) ۱۵۷۔

۱۵۸۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۳۳۳۔ ۳۶۱۔

۳۸۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۵۔ ۴۸۷۔ ۵۱۷۔

(رج سوم) ۶۷۲۔ ۶۸۱۔ (رج چہارم)

۲۲۹۔ ۲۳۲۔

مومن اور منافق کا فرق۔ (رج دوم)

۲۱۴۔ ۲۵۳۔ (رج پنجم) ۳۳۸۔ ۳۶۶۔

مومن اور فاسق کا فرق۔ (رج چہارم)

۴۷۔ ۴۷۔

گنہگار مومن اور منافق کا فرق۔

(رج دوم) ۲۲۹۔

مومن صالح اور مفسدین کا انجام

یکساں نہیں ہو سکتا۔ (رج چہارم) ۲۱۱۔

منافق اور گنہگار مومن میں تمیز کیسے

کی جاسکتی ہے۔ (رج دوم) ۲۳۰۔

حقیقی مومن اور قانونی مسلمان کا فرق

(رج دوم) ۲۲۲۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔

(رج ششم) ۱۴۹ تا ۱۵۱۔

مومن صالح اور بدکار انسان نہ دنیا

میں ایک جیسے ہو سکتے ہیں اور نہ

آخرت میں۔ (ج چہارم) ۵۸۷۔
 مومن کی کامیابی اور ناکامی کا معیار

(ج دوم) ۲۰۱۔

مومن ہی کا یہ کام ہے کہ تقویٰ پر

قائم رہے خواہ مخالف کیسا ہی

بیچارہ وہ اختیار کرے۔ (ج پنجم) ۹۱۔

اس کا لازمہ سمع و طاعت ہے۔ (ج

اول) ۲۲۳۔ ۳۶۶۔ (ج پنجم) ۵۴۶۔

ایمان لانے والوں کا طرز فکر۔ (ج اول)

۲۳۵۔ (ج دوم) ۲۲۳۔ ۵۶۹۔

اہل ایمان کافروں کو ہدم و ہمرانہ

نہ بنائیں۔ (ج اول) ۲۲۳۔ ۲۸۱۔

(ج دوم) ۱۸۲۔ ۱۸۴۔

اللہ نے کن لوگوں کے دل میں ایمان

ثابت کر دیا۔ (ج پنجم) ۳۶۶۔

تمام کتب آسمانی پر ایمان لانا ضروری

ہے۔ (ج چہارم) ۴۹۵۔

ہر آزمائش کے موقع پر جب مومن

اطاعت کی راہ اختیار کرتا ہے تو اس

کے ایمان میں اضافہ ہوتا ہے۔

(ج اول) ۳۰۳۔ (ج پنجم) ۴۶۰۔ ۴۶۵۔

(ج ششم) ۱۵۰۔ ۱۵۱۔

دنیا میں ایمان لانے والوں کی آزمائش

کس لئے کی جاتی ہے۔ (ج سوم)

۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۶۴ تا ۴۶۶۔ ۶۸۰۔

تا ۶۸۳۔ ۶۹۲۔

ایمان کی آزمائش ضروری ہے، اور

وہ کس طرح کی جاتی ہے۔ (ج اول)

۳۰۵۔ (ج دوم) ۱۳۵۔ ۱۸۲۔ ۲۳۶۔

اہل ایمان کی نصرت کے لئے اللہ کے

وعدوں کا صحیح مطلب۔ (ج چہارم)

۸۱۔ ۸۲۔

اللہ کا یہ وعدہ برحق ہے۔ (ج چہارم)

۴۱۵۔

قانونی حقوق میں اہل ایمان سب برابر

ہیں۔ (ج چہارم) ۸۲۔

دنیا اور آخرت دونوں میں اللہ اہل

ایمان کی مدد کرتا ہے۔ (ج چہارم)

۴۱۳۔ (ج پنجم) ۴۷۸۔

اللہ کس طرح اہل ایمان کی مدد کرتا ہے

جو اطاعت میں ثابت قدم رہتے

ہیں اور ایمان کے تقاضوں کو نتائج

کی پروا کئے بغیر پورا کرتے ہیں۔

(ج پنجم) ۵۷۔

امور غیب کی حد تک خدا اور رسول

پر ایمان لانے کے سوا کوئی چارہ نہیں۔

— اہل ایمان کے معاملے میں حضرت مریم اور فرعون کی بیوی کی مثال۔

(ج ششم) ۳۴-۳۵۔

— اہل ایمان کو انصاف کا علمبردار

ہونا چاہیے۔ (ج اول) ۲۰۷۔

— قرآن اور محمدؐ پر ایمان لانے والوں

کی فضیلت، ان کے طبقات اور

آخرت میں ان کا انجام۔ (ج چہارم)

۲۳۳-۲۳۷۔

— مومنوں میں شامل وہ ہے جو اپنے

دین کو اللہ کے لئے خالص کرے۔

(ج اول) ۲۱۳۔

— ایمان کے ساتھ شرعی بندشوں کی پابندی

ضروری ہے۔ (ج اول) ۲۳۸۔

— قانون الہی سے روگردانی منافی ایمان

ہے۔ (ج اول) ۲۷۳۔

— اللہ مومن پر مہربان ہے۔ (ج چہارم)

۱۳۶۔

— کمزوری کے عذر پر اپنے ایمان کے

تقاضوں سے انحراف کرنے والوں

کا انجام۔ (ج اول) ۳۸۶۔

— فرماں بردار مومن ہی حقیقت میں علم

رکھتا ہے۔ (ج چہارم) ۳۶۲-۳۶۳۔

(ج اول) ۳۰۶۔

— مسلمانوں کے مدارج کے لئے حقیقی وجہ

امتیاز ایمان ہے۔ (ج اول) ۳۲۱۔

— رسول کو جملہ معاملات میں حکم ماننا شرط

ایمان ہے۔ (ج اول) ۳۶۸۔

— اہل ایمان صرف اللہ کی راہ میں لڑتے

ہیں۔ (ج اول) ۳۷۳۔ (ج پنجم)

۲۹-۲۲۲۔

— طاعت کی راہ میں لڑنا منافی ایمان ہے

(ج اول) ۳۷۳۔

— اہل ایمان سے کافروں کی دشمنی کی اصل

وجہ۔ (ج ششم) ۲۹۵-۲۹۹۔

— اہل ایمان کا حلقہ رفاقت۔ (ج اول)

۳۸۲۔

— اللہ کو کیسے اہل ایمان مطلوب ہیں۔

(ج اول) ۳۸۲۔

— ایمان باللہ۔ (ج ششم) ۵۳-۱۱۷۔

۲۹۹۔

— ایمان لانے کے دو مفہوم۔ (ج اول) ۴۰۸۔

— ایمان لانے والوں کے فرائض۔ (ج اول)

۴۰۶۔ (ج دوم) ۸۵-۸۶-۱۸۳۔

۲۲۷۔ (ج سوم) ۲۵۳-۲۵۴۔

(ج پنجم) ۳۵۵۔

_____ اہل ایمان کو کن طاقتوں سے نبرد آزما
ہونا پڑے گا۔ (ج اول) ۴۶۔

_____ اہل ایمان کے ساتھ ان کے صالح والدین
صالح اولاد، صالح بیویاں اور
صالح اقربا کو جنت میں یکجا کر دیا
جائے گا۔ (ج چہارم) ۳۹۵۔ (ج پنجم)
۱۶۸-۱۶۹۔

_____ اسی پر حدودِ حلال و حرام کی پابندی
کا انحصار۔ (ج اول) ۴۴۳۔
_____ حلال و حرام کی تمیز اس کا لازمہ ہے۔
(ج اول) ۴۹۹۔

_____ اہل ایمان کے حق میں فرشتے دعا کرتے
ہیں۔ (ج چہارم) ۱۰۴-۱۰۵-۳۹۴۔
تا ۳۹۶۔

_____ فرشتوں اور مومنوں کے درمیان
ایمان کا رشتہ ہے (ج چہارم) ۳۹۴۔
_____ ایمان کی روش پر چلنے سے انکار کرنے
کا اخروی انجام۔ (ج اول) ۴۴۸۔
_____ وہ مقامات جہاں "والذین آمنوا"
سے مراد صرف صادق الایمان لوگ
ہی نہیں ہیں۔ (ج چہارم) ۷۶-۷۷۔
۱۳۴۔ (ج ششم) ۳۔
_____ یہ مسئلہ کہ آیا گنہگار مومن جہنم میں جائے گا یا

_____ تارک نماز کو اس کا ایمان جہنم سے نہیں
بچا سکتا۔ (ج ششم) ۱۵۴۔

_____ شکر اور ایمان کا تعلق۔ (ج اول) ۴۱۳۔
_____ ایمان اور عمل صالح کے اخلاقی نتائج
(ج چہارم) ۳۲۵۔

_____ ایمان لانا اسی وقت تک نافع ہے
جب تک حقیقت بے نقاب ہو کر
سامنے نہیں آتی (ج اول) ۵۲۵-۶۳۔
(ج دوم) ۳۱۲۔ (ج چہارم) ۲۱۳۔
_____ موت کے آثار دیکھ کر ایمان لانا بیکار ہے۔
(ج دوم) ۳۰۹۔

_____ عذاب الہی کو آتے دیکھ کر ایمان لانا بیکار ہے۔
(ج چہارم) ۵۱-۴۳۱۔

_____ اختیاری ایمان مطلوب ہے۔ (ج اول)
۵۳۶-۵۴۴۔ (ج دوم) ۳۱۳۔
(ج پنجم) ۵۲۸۔

_____ عذاب دیکھ لینے کے بعد ایمان کے
نافع ہونے کی واحد مثال۔ (ج چہارم) ۲۸۔
_____ زبانی ایمان قابل قبول نہیں جب تک
عملی ثبوت نہ ہو۔ (ج اول) ۴۷۱۔
(ج پنجم) ۳۵۵-۳۵۶-۵۲۰۔

_____ صرف ایمان ہی خدا کے عذاب سے بچنے
کی ایک صورت ہے۔ (ج چہارم) ۶۱۹۔

نہیں۔ (ج چہارم) ۲۳۵-۲۳۶۔
کسی مومن کو بے قصور اذیت دینا گناہ

ہے۔ (ج چہارم) ۱۲۳۔

اہل ایمان پر ظلم کرنے والوں کے لئے

سخت عذاب ہے۔ (ج ششم) ۲۹۹۔

دین کا مذاق اڑانے والوں سے دوستی

منافی ایمان ہے۔ (ج اول) ۲۸۲۔

کون سے اعمال ایمان کے نہ ہونے کی

شہادت دیتے ہیں۔ (ج اول) ۳۸۵۔

ایمان کسی کا اجارہ نہیں۔ (ج اول)

۳۸۹۔

اس کی ایک کھلی پہچان۔ (ج اول) ۴۹۷۔

قبول ایمان کے لئے صحیح جذبات کی

تصویر۔ (ج اول) ۴۹۸۔

مومنین صالحین کو خلافت عطا کرنے

کا وعدہ اور اس کی شرائط۔ (ج سوم)

۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶۔

مومنین کو اللہ محبوب خالق بنا دیتا ہے

(ج سوم) ۸۱۔

کفر و ایمان کی کشش مکش میں اللہ

مومنوں کے ساتھ ہوتا ہے۔ (ج سوم)

۲۳۲ تا ۲۳۳-۲۳۴۔

مومن ہی فلاح پانے والے ہیں۔

(ج سوم) ۲۹۰-۲۹۸۔ (ج پنجم)

۳۶۷-۳۵۳۔

اہل ایمان پر اصل ذمہ داری اپنی ذات

کی ہے۔ (ج اول) ۵۱۱۔

اللہ تعالیٰ مومنین سے اور مومنین

اس سے راضی ہو گئے اور یہی اللہ

کی جماعت ہے۔ (ج پنجم) ۳۶۷۔

(ج ششم) ۴۱۵۔

دعوت حق پر کیسے لوگ لبیک کہتے ہیں

(ج اول) ۵۳۶۔

دنیا و آخرت میں یہ خوف اور رجحان

بچانے کا وسیلہ ہے۔ (ج اول) ۵۴۱۔

اہل ایمان کے ساتھ نبی کو کس طرزِ عمل

کی ہدایت کی گئی۔ (ج اول) ۵۴۲۔

اہل ایمان کے لئے ہی دنیا اور آخرت

میں حقیقی امن ہے۔ (ج اول) ۵۵۹۔

ایمان کو ظلم سے آلودہ کرنے کا مطلب

(ج اول) ۵۵۹۔

اہل ایمان کی قربانیوں کو اللہ ضائع

نہیں کرے گا۔ (ج پنجم) ۳۰۔

اللہ ایمان لانے والوں کا مولیٰ ہے۔

(ج پنجم) ۲۰۔

ایمان معرفت حقیقت کی کنجی ہے۔

(ج اول) ۵۶۷۔

_____ اللہ اہل ایمان کے ساتھ ہے۔ (ج پنجم)

۳۔

_____ منکرین کو معجزوں سے ایمان حاصل

نہیں ہوتا۔ (ج اول) ۵۷۱۔

_____ اللہ پر ایمان نہ لانے والوں کا انجام۔

(ج سوم) ۲۷۹۔ (ج ششم) ۷۷۔

_____ کیسے لوگ ایمان سے محروم رہتے ہیں۔

(ج اول) ۵۷۲۔

_____ ایمان نہ لانے والوں پر ان کی ناپاکی کا

مسلط ہونا۔ (ج اول) ۵۸۰۔

_____ کیا چیزیں ایمان لانے میں مانع ہوتی

ہیں۔ (ج دوم) ۲۸۷۔ ۲۸۸۔

۳۰۱۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۲۹۔ ۳۲۹۔

۴۵۱۔ ۴۷۹۔ ۶۴۴۔

_____ ایمان اور تقویٰ کا اجر۔ (ج پنجم)

۳۱۔ (مزید دیکھو تقویٰ)

_____ اس کا تقاضا یہ ہے کہ مومن کفر و اسلام

کے مقابلے میں اپنے مفاد کو اسلام

پر قربان کر دے۔ (ج پنجم) ۷۔

_____ اس کا تقاضا یہ ہے کہ کفر و اسلام

کی جنگ میں مومن جان کے ساتھ

مال کی قربانی بھی کرے۔ (ج پنجم)

۸۔ ۲۹۹۔ ۴۵۶۔

_____ اس کا تقاضا یہ ہے کہ اسلام کی خاطر

سارے اعزہ و اقربا بھی قربان

کرنے پڑیں تو دریغ نہ کیا جائے

(ج پنجم) ۳۶۶۔ ۵۴۳۔ ۵۴۵۔

_____ اہل ایمان کا اصل امتحان اس وقت

ہوتا ہے جب طاقتور دشمنوں

سے اسلام کا مقابلہ پیش آئے۔

(ج پنجم) ۵۲ تا ۵۴۔

_____ اللہ نے کفر و اسلام کی جنگ کو اہل

ایمان کی ترقی درجات کا ذریعہ

بنایا ہے۔ (ج پنجم) ۴۵۔ ۴۶۔

_____ ہر مومن کو علانیہ کفر سے برأت کا اعلان

کرنا چاہیے۔ (ج ششم) ۵۰۱۔

۵۰۳۔ ۵۰۵۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔

_____ اہل ایمان کو نہ چاہیے کہ وہ اپنی جان

کو رسول سے عزیز تر رکھیں۔

(ج دوم) ۲۴۹۔

_____ اہل ایمان کو نہ چاہیے کہ وہ کفر و اسلام

کی جنگ میں پیچھے رہ جائیں۔

(ج دوم) ۱۹۷۔ ۲۴۹۔

_____ مومن کا ایمان قرآن سے نشوونما پاتا

ہے اور وہ اس کے لئے شفاء و رحمت

اور ہدایت ہے۔ (ج دوم) ۳۲۔

۱۱۳۔ ۲۵۳۔ ۲۹۲۔ ۴۳۸۔ ۵۴۹۔

۶۳۹۔ (ج چہارم) ۲۶۴۔

_____ مومن کی نگاہ دنیوی فائدوں کے

بجائے آخرت کے فائدوں پر ہوتی

چاہیے۔ (ج دوم) ۱۵۸۔ ۴۱۲۔

_____ مومن ہر خطرے اور شر سے اللہ کی

پناہ مانگتا ہے اور اپنے آپ پر ہی

بھروسہ نہیں کرتا۔ (ج ششم)

۵۶۳ تا ۵۶۶۔

_____ مومن کے عمل صالح کی ناقدری نہ

کی جائے گی اور اس کا اجر صالح

نہ ہوگا۔ (ج سوم) ۱۲۷۔ ۱۸۵۔

(ج ششم) ۱۲۵۔ ۱۳۳۔ ۱۳۵۔

_____ جو اللہ پر ایمان لائے اس کے لئے

اعمال کی جزا میں کسی حق تلفی یا

ظلم کا خطرہ نہیں ہے۔ (ج ششم)

۱۱۷۔ ۱۱۸۔

_____ اہل ایمان کو دنیا میں کیا روش

اختیار کرنی چاہیے۔ (ج پنجم) ۴۸۔

_____ اہل ایمان کو ایک دوسرے کا مددگار

ہونا چاہیے۔ (ج دوم) ۱۶۳۔

_____ تمام اہل ایمان ایک دوسرے کے

بھائی ہیں۔ (ج پنجم) ۷۸۔ ۸۳۔

_____ اہل ایمان کی جماعت کیسی ہونی چاہیے۔

(ج دوم) ۲۲۸۔ ۲۲۹۔

_____ مومن کا یہ کام نہیں ہے کہ وہ اپنے

مشرک رشتہ دار کے لئے دعائے

معفرت کرے۔ (ج دوم) ۲۲۱۔

_____ مومن ہو کر کسی شخص کا فسوق میں

نام پیدا کرنا بہت بری بات ہے۔

(ج پنجم) ۸۵۔ ۸۶۔

_____ مومن اللہ کی صفت رحمت کو جاننے کے

باوجود گناہوں پر جبری نہیں ہوتا۔

(ج پنجم) ۱۲۳۔

_____ نصیحت اہل ایمان کے لئے ہی فائدہ

مند ثابت ہوتی ہے۔ (ج پنجم) ۱۵۴۔

_____ اہل ایمان کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا

چاہیے۔ (ج دوم) ۲۰۰۔

_____ اہل ایمان کی مدد کے لئے اللہ کافی ہے

(ج دوم) ۱۵۷۔ ۵۱۸۔

_____ نعمت ایمان اللہ کے اذن کے بغیر نہیں

ملتی۔ (ج دوم) ۳۱۴۔ (مزید

دیکھو "تقدیر")

_____ ایمان نہ لانے والوں کا سر پرست

شیطان ہوتا ہے۔ (ج دوم) ۱۹۔

— اس مومن کا حکم جسے کفر پر مجبور کیا گیا ہو۔

(ج دوم) ۵۷۴۔

— رسول اللہ اپنے رب پر ایمان لانے کی

دعوت دیتے تھے۔ (ج پنجم) ۲۰۷۔

— سچے اہل ایمان شیطان کے فتنے سے

محفوظ رہتے ہیں۔ (ج دوم) ۵۷۰۔

— ایمان صرف آخرت ہی میں نہیں دنیا میں

بھی نافع ہے۔ (ج دوم) ۵۷۰۔ ۶۰۔

۲۹۵۔ ۳۲۲۔ ۳۲۶۔ ۳۸۴۔

۵۷۰۔ ۴۸۵۔

— جو اہل ایمان محض برے اعمال کی بنا پر

جہنم میں ڈالے جائیں گے انھیں

آخر کار معاف کر دیا جائے گا۔

(ج ششم) ۳۱۵۔

— دنیا اور آخرت کی نعمتیں اہل ایمان ہی

کا حق ہے۔ (ج دوم) ۲۳۔

— قیامت کا دن اہل ایمان کے لئے ہلکا

ہوگا اور انھیں تازگی اور سرور

بخشا جائے گا۔ (ج ششم) ۱۴۶۔

۱۹۷۔ ۱۹۸۔

— مومن متقی کے لئے خوف و حزن نہیں

ہے۔ (ج دوم) ۲۹۵۔

— مومن کو حق کے سامنے جھک جانا چاہیے

(ج پنجم) ۳۱۳۔

— تمام متقی اہل ایمان اللہ کے ولی ہیں۔

(ج دوم) ۲۹۵۔

— اہل ایمان اللہ کے نزدیک شہدار

اور صدیقین ہیں۔ (ج پنجم) ۳۱۵۔

— مومنوں کے دل اللہ کے ذکر سے پگھل

جانے چاہئیں۔ (ج پنجم) ۳۱۳۔

— اہل ایمان کے لئے بشارت۔ (ج دوم)

۲۴۱۔ ۲۶۰۔ ۲۹۵۔ ۴۰۲۔ ۴۲۹۔

(ج چہارم) ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۵۰۔

۵۴۹۔ (ج پنجم) ۲۷۸۔

— اللہ کا دشمن اہل ایمان کا دشمن اور

اہل ایمان کا دشمن اللہ کا دشمن ہے

(ج دوم) ۱۵۵۔

— اللہ مومن کی توبہ قبول کرتا ہے۔

(ج دوم) ۸۲۔

— اہل ایمان کو تقویٰ اختیار کرنے کی تاکید

(ج پنجم) ۳۳۳۔ ۳۶۰۔ ۳۹۳۔ ۴۰۹۔

۵۶۳۔

— اللہ کی رحمت کے مستحق وہی لوگ ہیں

جو اس کی آیات پر ایمان لائیں۔

(ج دوم) ۸۴۔

— اہل ایمان کے لئے اللہ کے یہاں

سچی عزت و سرفرازی ہے۔ (ج دوم)

۲۶۱۔

اطاعت شعار مومن کا حساب دنیا ہی
میں تکلیفیں ڈال کر صاف کر دیا
جاتا ہے۔ (ج دوم) ۴۵۴۔ (ج چہارم)

۵۰۵۔ ۵۰۶۔

اہل ایمان پر اللہ کی عنایات اور جنت
کی خوش خبری۔ (ج دوم) ۱۳۵۔

۱۳۶۔ ۲۴۹۔ (ج سوم) ۲۳۸۔ ۲۵۴۔

(ج چہارم) ۱۰۴۔ (ج پنجم) ۳۰۹۔

۳۱۰۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۹۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔

۳۶۷۔ ۴۷۸۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۔

اللہ پر یہ حق ہے کہ مومن کو عذاب نہ دے۔

(ج دوم) ۳۱۵۔ (ج سوم) ۴۶۶۔

(ج چہارم) ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۶۰۹۔

(ج ششم) ۱۹۶۔ ۱۹۷۔

ایمان و عمل صالح کا انجام نیک۔ (ج دوم)

۳۰۔ ۱۳۰۔ ۲۱۳۔ ۲۲۲۔ ۲۳۵۔ ۲۶۱۔

۲۶۳۔ ۲۶۶۔ ۲۶۸۔ ۲۹۵۔ ۳۳۲۔

۴۵۹۔ ۴۸۳۔ ۴۸۶۔ ۵۴۰۔ ۶۲۔

۶۰۷۔ (ج پنجم) ۴۶۔ ۴۷۔

رسول کی رسالت پر ایمان لانے کا لازمی

تقاضا۔ (ج سوم) ۲۲۵ تا ۲۲۷۔

۵۱۱۔ ۵۱۷۔ ۵۱۹۔ ۵۲۱۔ ۵۲۳۔

۵۲۶۔ ۵۳۲۔ (ج پنجم) ۱۰۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے کے

تقاضے (ج چہارم) ۱۰۴۔ ۱۱۸۔ ۱۲۰۔

۱۲۲۔ ۱۲۷۔

محمدؐ پر ایمان لانے کی تاکید۔ (ج پنجم) ۴۳۳۔

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف دل میں بھی

کوئی دوسوہ ہو تو وہ قابل گرفت ہے۔

(ج چہارم) ۱۱۸۔

اہل ایمان کا نبی سے کیا تعلق ہونا چاہیے

(ج چہارم) ۷۱۔ ۷۲۔ ۱۳۵۔

مومنین کو اطمینان دلانے کے لئے آیات

کا نزول۔ (ج پنجم) ۳۸۷۔

ایمان اور تنگدلی ایک دل میں جمع نہیں

ہو سکتے۔ (ج پنجم) ۳۹۷۔

ایمان ہی اصل رشتہ ہے۔ (ج پنجم) ۴۰۳۔

ایمان اور تقویٰ۔ (ج پنجم) ۴۰۹۔ ۴۲۳۔

ایمان کا لازمی تقاضا ہے کہ مومن کا دل

اپنے مومن بھائی کے خلاف نفرت و

بغض سے بالکل خالی ہو۔ (ج پنجم) ۴۲۴۔

کسی کی غلطی پر اسے متنبہ کرنا ایمان کے

منافی نہیں ہے۔ (ج پنجم) ۴۰۴۔

مومنین کو آخرت کے لئے اعمالِ صالحہ

کا زور راہ فراہم کرنے کا حکم۔

(ج پنجم) ۴۰۹۔

_____ مومن عورتیں کافر مردوں کیلئے اور کافر

مرد مومن عورتوں کے لئے حلال نہیں

(ج پنجم) ۴۳۴۔

_____ مومن عورتیں دار الکفر سے ہجرت کر کے

دارالاسلام میں آجائیں تو ان کو

واپس نہیں کیا جاسکتا۔ (ج پنجم) ۴۳۴۔

_____ مومن مہاجرین کو جانچ پرکھ لینا چاہیے

کہ آیا وہ مخلص الایمان ہیں۔ (ج پنجم)

۴۳۴۔

_____ ایک شخص اپنے عقیدے اور ایمان کے

متعلق جو بیان دے بادی النظر میں

وہی قابل قبول ہوگا۔ (ج پنجم) ۴۳۶۔

_____ اہل ایمان کے قول و عمل میں یک رنگی

ہوتی ہے۔ (ج پنجم) ۴۵۴۔ ۵۲۶۔

_____ عذاب سے بچنے کے لئے اللہ اور رسولوں

پر ایمان ضروری ہے۔ (ج پنجم)

۴۷۸۔

_____ اہل ایمان کو اللہ کے دین کا مددگار

بن کر اٹھ کھڑا ہونا چاہیے۔

(ج پنجم) ۴۷۹۔

_____ کفر اور اسلام کی جنگ میں اہل اسلام

کو اہل کفر پر غلبہ حاصل ہو کر رہیں گے۔

(ج پنجم) ۴۷۹۔

_____ مومنین کے لئے ضروری ہدایات۔

(ج پنجم) ۵۲۵۔ ۵۲۶۔

_____ مومن کا اعتماد اللہ پر ہوتا ہے۔ (ج پنجم)

۵۲۶۔

_____ قرآن مجید پر ایمان لانے کا حکم۔ (ج پنجم)

۵۳۶۔ (ج ششم) ۱۱۳۔

_____ مومن حب الہی میں مال و اولاد کو

رکاوٹ نہیں بنے دیتا۔ (ج پنجم) ۵۲۶۔

_____ مومن حدود الہی سے تجاوز کرنے کی

کوشش نہیں کرتا۔ (ج پنجم) ۵۲۶۔

_____ ایمان اور عمل صالح سے گناہ جھڑ جاتے

ہیں۔ (ج پنجم) ۵۴۰۔

_____ مومن اور صالح لوگ بہترین خلایق

ہیں۔ (ج ششم) ۴۱۵۔

_____ کن کن چیزوں پر ایمان لانا مطلوب ہے

(ج ششم) ۴۵۲۔

_____ اہل ایمان کی پوری زندگی ہی صبر کی

زندگی ہے۔ (ج ششم) ۱۹۸۔

۳۲۲۔ ۴۴۹۔ ۴۵۴۔

_____ مومن فرد کی حیثیت سے اللہ کی شان

رہمی کا مظہر ہے اور گروہ اہل ایمان

دنیا میں رحمتہ للعالمین کا

نمائندہ ہے۔ (ج ششم) ۳۴۲۔

_____ مومنین کو موت کے وقت بھی، برزخ

میں بھی اور میدانِ حشر میں بھی

یقین دلا یا جائے گا کہ وہ اللہ کی

رحمت کی طرف جارہے ہیں۔

(ج ششم) ۳۳۳۔ ۳۳۴۔

_____ اللہ کو کسی کے ایمان کی ضرورت نہیں

ہے کہ وہ اس کی شریعتیں پوری کرتا

رہے۔ (ج ششم) ۱۴۱۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔

ایوب علیہ السلام

_____ کچھ ان کے بارے میں۔ (ج سوم) ۷۸۔ ۷۹۔

۱۸۰۔

_____ ان کا قصہ۔ (ج چہارم) ۳۳۹ تا ۳۴۲

ب

باطل

_____ کائناتِ باطل کے فروغ کے لئے نہیں

بنائی گئی ہے۔ (ج اول) ۵۵۱۔

بائبل

_____ اس کی حقیقت۔ (ج اول) ۲۳۲۔

(ج دوم) ۲۔ ۵۱۔ ۵۸۔ ۶۸۔ ۸۷۔

۹۰۔ ۹۳۔ ۹۵۔ ۲۳۹۔ ۳۰۵۔ ۳۰۹۔

۳۵۲۔ ۳۵۵۔ ۳۸۱۔ ۳۸۳۔ ۳۹۰۔

۳۹۱۔ ۴۰۰۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۱۰۔ ۴۱۲۔ ۴۲۴۔

۴۳۰۔ ۴۳۲ تا ۴۴۳۔ ۴۴۳۔ ۵۸۱۔

۵۹۱۔ ۵۹۶۔ ۵۹۹۔

_____ اس کے محرف ہونے کے ثبوت۔ (ج سوم)

۱۷۸ تا ۱۸۱۔ ۱۹۱۔

_____ کلام حق میں انسانی آمیزش۔ (ج اول)

۲۲۵۔

_____ اس کے صحیفہ یونس کی حقیقت۔ (ج دوم)

۳۱۲۔

_____ مجموعہ صحیفہ سماوی۔ (ج دوم) ۵۹۱۔

_____ بائبل اور قرآن کے اختلافات۔ (ج دوم)

۵۱۔ ۸۱۔ ۸۵۔ ۳۰۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔

۳۸۲۔ ۳۸۵ تا ۳۹۰۔ ۳۹۵۔ ۴۰۰۔

۳۹۷۔ ۴۰۲۔ ۴۰۷۔ ۴۱۷۔ ۴۲۹۔

۴۳۴-۵۱۵-

_____ باب کے لفظ کا استعمال بطور استعارہ

(ج اول، ۴۲۲-)

_____ اس کا حضرت ابراہیم علیہ السلام کے

ابتدائی فکر پر کوئی روشنی نہ ڈالنا

(ج اول، ۵۶۰-)

_____ اس میں سوختنی قربانی کا ذکر۔ (ج اول)

۳۰۸-۳۰۷-

_____ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی کے

معاملے میں اس کی تضاد بیانی۔

(ج چہارم، ۲۹۷-۲۹۸-)

_____ اس میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے

بھوٹ بولنے کا ذکر۔ (ج سوم)

۱۶۷-۱۶۸-

_____ حضرت ابراہیم علیہ السلام سے نمرود کے

مباحثہ کے متعلق یہ خاموش ہے۔

(ج اول، ۱۹۸-)

_____ اس کا یہ بیان غلط ہے کہ شیطان نے

پہلے حوا کو بہکایا تھا اور حوا نے آدم

کو بہکایا۔ (ج سوم، ۱۳۲-۱۳۵-)

۱۳۶-

_____ اُس کی سفر ایوب کی کمزوریاں۔ (ج سوم)

۱۷۸ تا ۱۸۱-

_____ حضرت یعقوب علیہ السلام کی وصیت

کا اس میں کوئی ذکر نہیں۔ (ج اول)

۱۱۴-

_____ تابوتِ سیکنے کے بارے میں اس کا بیان

(ج اول، ۱۸۹-)

_____ اس کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی

کے اہم ترین واقعہ سے خالی ہونا۔

(ج چہارم، ۴۰۴-)

_____ قصہ حضرت موسیٰ علیہ السلام میں بائبل

اور قرآن کے بیان کا فرق۔ (ج چہارم)

۵۴۲-

_____ سموئیل بنی اور طالوت کی باوشاہت

کے بارے میں اس کا بیان۔

(ج اول، ۱۸۵ تا ۱۸۷-)

_____ اس میں دعوتِ عیسوی کے آثار۔

(ج اول، ۲۵۵-)

_____ ”پہاڑی کا وعظ“ (ج اول، ۲۵۳-)

_____ اس میں حضرت داؤد علیہ السلام پر

زنا کا بھوٹا الزام۔ (ج چہارم)

۳۲۷ تا ۳۲۹-

_____ بنی اسرائیل کے شرک اور انبیاء پر

ان کے مظالم کی شہادتیں۔ (ج چہارم)

۳۰۲ تا ۳۰۵-

ہی نقصان کرتے ہیں۔ (ج پنجم) ۳۱۔
مسلمان بدخلق اور بخیل نہیں ہوتا۔

(ج پنجم) ۳۹۷۔

حس مال کو سینت سینت کر رکھتا ہوں اس
کے کسی کام نہ آئے گا۔ (ج ششم) ۳۶۳۔

بدر (غزوہ)

تحریک اسلامی کی تاریخ میں جنگ بدر

کا مقام۔ (ج اول) ۲۲۹۔

واقعہ بدر میں دعوت کا سبق۔ (ج

اول) ۲۳۶-۲۳۷۔

واقعہ بدر ثانیہ۔ (ج اول) ۲۰۲۔

۱۷ قیدیوں کا عفو عام سے استثناء

(ج اول) ۱۵۲۔

بدی (وکیو "ضلالت")

برزخ

موت اور قیامت کے درمیان برزخی

زندگی کی کیفیت۔ (ج دوم) ۵۳۶

تا ۵۳۸۔

وہ عالم جس میں انسان موت سے

قیامت تک رہے گا۔ (ج سوم)

۲۹۹-۳۰۰۔

عذاب قبر (یعنی عذاب برزخ کا ثبوت)۔

(ج دوم) ۱۵۰-۵۲۵ تا ۵۳۷۔

(ج چہارم) ۲۱۲-۲۱۳۔

عذاب برزخ کی کیفیت۔ (ج چہارم)

۲۱۲-۲۱۳۔ (ج پنجم) ۲۸۔

حیات برزخ کا ثبوت۔ (ج چہارم)

۲۵۳ تا ۲۵۶۔

ثواب برزخ کا ثبوت۔ (ج دوم) ۵۳۸۔

برکت

معنی و مفہوم۔ (ج دوم) ۳۷۷۔ (ج سوم)

۲۷۰-۲۷۱-۲۷۹-۲۸۰۔ (ج

چہارم) ۳۳۲-۳۳۳۔ (ج ششم) ۴۱۔

قرآن میں برکت والی سرزمین سے مراد

شام و فلسطین ہے۔ (ج چہارم)

۱۹۲-۱۹۳۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ایک آیت کی حیثیت سے (ج سوم) ۵۷۲۔

بشارت

معنی اور تشریح۔ (ج دوم) ۳۰۸۔

کیسے لوگوں کے لئے ہے۔ (ج سوم)

۲۲۶-۲۲۷۔

بشر

معنی اور تشریح۔ (ج چہارم) ۳۲۷۔

۳۲۸۔

بشریت انبیاء (ج پنجم) ۱۰۹۔

امزید دیکھو "نبوت"

بشریت انبیاء پر کفار کا اعتراض اور

اس کا جواب۔ (ج پنجم) ۱۰۹۔

قوم ثمود نے حضرت صالح علیہ السلام

کی بشریت کو ان کے نبی نہ ہونے

کے لئے دلیل قرار دیا۔ (ج پنجم) ۲۳۶۔

منکرین نے انبیاء کو بشر ہونے کی وجہ

سے نبی و رہنما ماننے سے انکار کر دیا۔

(ج پنجم) ۵۳۳۔ ۵۳۴۔

بعل

شرق اوسط کے مشرکین کا سب سے

بڑا دیوتا۔ (ج چہارم) ۳۰۴۔ ۳۰۵۔

بعنی

معنی اور تشریح۔ (ج دوم) ۵۶۶۔

نبی اسرائیل

ان کی وجہ تسمیہ۔ (ج اول) ۷۰۔ ۱۰۸۔

(ج دوم) ۳۵۶۔

ان پر قرآن کی تنقید۔ (ج اول) ۷۰۔

(ج دوم) ۶۳۔

ان کو قرآن کی دعوت۔ (ج اول) ۷۰۔

ان کی یہ غلط فہمی کہ وہ اللہ کے خاص

بچے ہیں۔ (ج سوم) ۹۵۔

ان کی فرعون کے مقابلہ میں سرفرازی

(ج پنجم) ۱۶۴۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بعثت کے

وقت ان کی حالت۔ (ج دوم) ۳۰۴۔

۳۰۶۔

ان پر فرعون کے مظالم۔ (ج اول) ۷۵۔

(ج دوم) ۷۱۔ ۷۶۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔

۴۷۲۔ ۴۷۷۔ ۶۴۸۔ (ج سوم)

۹۵۔ ۶۱۳۔ ۶۱۸۔

ان پر مصر کی غلامی کے اثرات۔ (ج دوم)

۷۵۔ ۸۰۔ (ج سوم) ۲۸۰۔ ۲۸۴۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام فرعون سے

ان کی رہائی کا مطالبہ کرتے ہیں۔

(ج دوم) ۷۵۔ ۷۳۔ (ج سوم) ۹۵۔

۳۸۳۔

ان کو خلافت دینے کا وعدہ (ج دوم) ۷۲۔

مصر میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی تنظیم کس

طرح کی۔ (ج دوم) ۳۰۷۔

مصر سے ان کے خروج کی کیفیت

(ج اول) ۱۸۴۔ (ج دوم) ۷۳۔

۳۰۹۔ (ج سوم) ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۴۹۵۔

سمندر بھاڑ کر ان کے لئے راستہ بنایا

جاتا ہے۔ (ج اول) ۷۵۔

سمندر کو کس مقام پر عبور کیا گیا۔ (ج دوم) ۷۲۔

_____ مصر سے نکلتے ہی ایک بناوٹی خدا کا مطالبہ

کرتے ہیں۔ (ج دوم) ۷۴۔

_____ مصر سے نکل کر جزیرہ نمائے سینا میں

جاتے ہیں۔ (ج اول) ۷۵۔ (ج دوم)

۷۶۔

_____ ان کافر عوں کی غلامی سے نجات پانا۔

(ج چہارم) ۵۶۸۔

_____ بیابان سینا میں ان پر اللہ کے احسانات۔

(ج دوم) ۸۷-۸۸۔

_____ ان پر ابر کا سایہ کیا جاتا ہے۔ (ج

اول) ۷۷۔

_____ ان پر من و سلویٰ کا نزول۔ (ج اول) ۷۷۔

_____ ان کے لئے چٹان سے چشمے نکالے

جاتے ہیں۔ (ج اول) ۷۹۔

_____ بارہ نقیبوں کا مقرر کیا جانا۔ (ج اول)

۵۱۔

_____ بے صبر ہو کر شہری غذا میں مانگتے ہیں

(ج اول) ۷۹۔

_____ بچھڑے کو معبود بناتے ہیں۔ (ج اول) ۷۹۔

_____ ان میں گاؤ پرستی کہاں سے آئی۔

(ج اول) ۷۹۔ (ج دوم) ۸۰۔ (ج

سوم) ۱۱۲-۱۱۸۔

_____ گاؤ پرستی کی سزا جو بنی اسرائیل

_____ کے مشرکین کو دی گئی۔

(ج اول) ۷۶۔

_____ ان کو گائے ذبح کرنے کا حکم دیا جاتا

ہے۔ (ج اول) ۸۴۔

_____ ان کو گائے ذبح کرنے کا حکم کیوں دیا

گیا۔ (ج اول) ۸۵۔

_____ حضرت موسیٰ کا غصہ (ج دوم) ۸۱۔

_____ بنی اسرائیل کے ۷۰ نمائندے کو سالہ پرستی

کی معافی مانگنے کے لئے جاتے ہیں۔

(ج دوم) ۸۳۔

_____ شرک سے ان کی توبہ۔ (ج دوم) ۸۰۔

_____ ان کو شریعت عطا کی جاتی ہے۔ (ج دوم)

۷۶-۷۸-۷۹۔

_____ ان سے میثاق لیا جاتا ہے۔ (ج دوم)

۹۲-۹۵۔

_____ وہ عہد جو ان سے لئے گئے۔ (ج اول) ۹۰۔

۹۵-۹۶-۳۱۰-۳۵۲۔

_____ بیابان سینا میں ان کی پہلی مردم شماری

(ج دوم) ۳۳۔

_____ ان کی اجتماعی تنظیم کس شکل میں کی

گئی۔ (ج دوم) ۸۷۔

_____ ان کی ہدایت کے لئے توراۃ کا نزول

(ج دوم) ۵۹۔

_____ ان کو کتاب اللہ کا وارث بنایا گیا تھا۔

(ج چہارم) ۴۱۵۔

_____ ان پر اللہ کے انعامات۔ (ج اول) ۴۵۹۔

_____ ان کے نعمت سے نوازے جانے کا

مطلب۔ (ج اول) ۱۰۹۔

_____ دنیا کی قوموں پر ان کی فضیلت کے

معنی۔ (ج اول) ۷۴۔ ۱۰۸۔

(ج دوم) ۷۵۔

_____ ان کو ارض مقدس میں داخلہ کا حکم۔

(ج اول) ۴۵۹۔

_____ ان کے نام ارض مقدس کا لکھ دیا جانا۔

(ج اول) ۴۶۰۔

_____ وہ بستی جہاں ان کو سجدہ ریز ہوتے

ہوئے داخل ہونے کا حکم دیا گیا تھا۔

(ج اول) ۷۸۔

_____ اللہ نے کس بنا پر ان کو توحید کی

علم برداری کے لئے منتخب کیا تھا۔

(ج چہارم) ۵۶۸۔

_____ ان کو اللہ نے اپنی کن نعمتوں سے نوازا

تھا اور وہ کیوں ان سے محروم

ہوئے۔ (ج چہارم) ۵۸۶۔ ۵۸۷۔

_____ ان کا مذہبی و اخلاقی انحطاط۔ (ج اول)

۷۷۔ ۹۲۔ ۳۰۸۔ ۴۱۸۔ ۴۵۵۔

(ج دوم) ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۵۔ ۸۸۔ ۸۹۔

۹۵۔ (ج سوم) ۳۲۲۔

_____ ان کا نظام کہانت۔ (ج سوم) ۵۷۔

_____ ان کا مصر پہنچنا۔ (ج دوم) ۴۲۸۔ ۴۲۹۔

_____ مصر میں داخلہ کے وقت ان کی تعداد

(ج دوم) ۴۳۔

_____ دین میں ان کی تفرقہ انگیزیاں جہالت

کی بنا پر نہ تھیں بلکہ علم کے باوجود

تھیں۔ (ج دوم) ۳۱۰۔

_____ دعوتِ بہاد پر ان کی بزدلی۔ (ج اول)

۴۶۰۔

_____ ان کی بزدلی کی سزا۔ (ج اول) ۴۶۱۔

_____ چالیس برس تک صحرا لوروی۔ (ج اول)

۴۶۱۔ ۴۶۲۔

_____ ان کی نافرمانیوں کا ذکر۔ (ج پنجم) ۴۵۸۔

_____ ان کی عہد شکنیاں۔ (ج اول) ۸۳۔

۹۰۔ ۹۵۔ ۳۰۹۔ ۴۱۷۔ ۴۵۵۔ ۴۶۰۔

_____ ان کے معصوب ہونے کا فیصلہ۔

(ج اول) ۲۸۰۔

_____ ان کی سنگدلی و قساوت۔ (ج اول)

۸۶۔

_____ اللہ نے ان کے دلوں کو ٹیڑھا کر دیا۔

(ج پنجم) ۴۵۷۔

قرآن ان سب باتوں کی حقیقت
بتاتا ہے جن کے درمیان ان میں اختلاف

ہے۔ (ج سوم) ۶۰۲۔

بدکاریوں کی سزا پاتے ہیں۔ (ج اول)
۷۹۔

سب سے زیادہ قانون کی خلاف ورزی۔

(ج اول) ۸۳۔ (ج دوم) ۹۱۔ ۹۲۔

ان کا نسلی تعصب۔ (ج اول) ۹۳۔

ان کے گمراہ ہونے کے اسباب۔ (ج اول)

۷۴۔ ۱۸۷۔ (ج چہارم) ۵۸۶۔

۵۸۷۔

حضرت یوسف علیہ السلام کے بعد مصر

میں ان پر کیا گزری۔ (ج سوم)

۶۱۴۔ ۶۱۵۔

کیا وہ فرعون کے بعد مصر کے مالک

ہوئے۔ (ج سوم) ۳۴۔ ۴۹۶۔

۴۹۷۔ (ج چہارم) ۵۶۷۔

حضرت داؤد علیہ السلام اور حضرت

سلیمان علیہ السلام کے زمانے

میں ان کا عروج۔ (ج سوم) ۱۷۵۔

۱۷۷۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت

سلیمان علیہ السلام کے بعد ان کا

ہجرت۔ (ج چہارم) ۵۰۔ ۳۰۲ تا ۳۰۵۔

حضرت ائیسع کے دور میں ان کا اخلاقی

زوال۔ (ج چہارم) ۳۴۴۔

ان کو کتاب اللہ کی رہنمائی نے کس حالت

سے نکال کر کس درجہ کو پہنچایا۔

(ج چہارم) ۴۹۔ ۵۰۔

ان کا کھرا اور پیغمبروں کو قتل کرنا اور

نافرمانیاں کرنا۔ (ج اول) ۸۰۔

۳۰۸۔ ۴۹۰۔

بنی اسرائیل کی طرف سے قتلِ انبیاء کا

اقرار۔ (ج اول) ۴۹۔

ان کا دورِ عروج موسیٰ علیہ السلام سے قبل

(ج اول) ۴۹۰۔ (ج دوم) ۳۸۲۔

۳۸۳۔

یوشع بن نون کے عہد میں بنی اسرائیل

کا فلسطین کو فتح کرنا۔ (ج اول)

۴۹۲۔

ان کی تاریخ حضرت موسیٰ علیہ السلام

کی وفات سے بخت نصر کے حملے

تک۔ (ج دوم) ۵۹۵ تا ۵۹۸۔

ان کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی آخری

وصیتیں۔ (ج دوم) ۴۴۲ تا ۴۴۴۔

ان کا اصل مذہب اسلام ہی تھا۔

(ج دوم) ۳۰۵-۳۰۶-۳۰۹۔

حضرت یوسف علیہ السلام اور ان کے

آنے والے مبلغین اسلام کی کوششوں

سے مصریوں میں اسلام کی کتنی

اشاعت ہوئی۔ (ج دوم) ۲۳۰۔

ان سے اقامت صلوٰۃ، ایتائے زکوٰۃ،

ایمان بالرسول، اقامت دین میں

نصرت اور اتفاق فی سبیل اللہ کا

مطالبہ۔ (ج اول) ۲۵۲۔

قتل کی حرمت کا فرمان۔ (ج اول) ۲۶۵۔

اہل ایمان کے مقابلہ میں کفار سے ان

کا تعلق رفاقت۔ (ج اول) ۲۹۷۔

ان کے طرز عمل سے ان کے محروم ایمان

ہونے کی شہادت۔ (ج اول) ۲۹۷۔

ان کی تاریخ بابل کی اسیری سے چھوٹنے

کے بعد حضرت مسیحؑ کے دور تک

(ج دوم) ۵۹۸ تا ۶۰۰۔

ان کی تاریخ مسیح کے دور میں۔ (ج دوم)

۶۰۰ تا ۶۰۲۔

ان پر حضرت داؤد علیہ السلام اور

عیسیٰ علیہ السلام کی زبان سے کیوں

لعنت کی گئی۔ (ج اول) ۲۹۷۔

ان کی اکثریت کا بگاڑ۔ (ج اول) ۲۹۸۔

ان کے صالحین کا رویہ۔ (ج اول) ۲۸۰۔

۲۸۱۔

حضرت یحییٰؑ اور عیسیٰؑ کے زمانے میں ان

کی اخلاقی و دینی حالت۔ (ج سوم)

۵۸-۶۲۔

اپنے انبیاء پر ان کے گھناؤنے الزامات

اور ان کا مجرمانہ طرز عمل جن کی شہادت

قرآن نے دی ہے۔ (ج اول) ۸۱۔

(ج سوم) ۱۱۵ تا ۱۱۸-۵۶۳-۵۸۲۔

۶۲۲-۶۳۰-۶۳۱۔ (ج چہارم)

۳۳۳-۳۳۵-۱۸۰-۱۸۱-۳۰۳-۳۰۴۔

۳۲۷-۳۲۹-۳۳۶۔ (ج پنجم) ۴۵۷۔

واقعہ نہر میں ان کی بے صبری کی مثال۔

(ج اول) ۱۹۰۔

توریت کی تاریخ۔ (ج اول) ۲۳۱-۲۳۲۔

ان کے لئے بعض معکولات کی خاص

حرمت (ج اول) ۲۷۳۔ (ج دوم)

۵۷۹ تا ۵۸۱۔

ان کو آخرت کے سخت محاسبہ کی یاد دہانی

(ج اول) ۱۰۸۔

بابل کی اسیری کے زمانے میں ان کی

حالت۔ (ج اول) ۹۸۔

بابل کی اسیری سے ان کی رہائی۔ (ج سوم)

۲۴-۲۶-۲۷

_____ ان کی طرف سے سموئیل نبی کے سامنے

بادشاہ کے تقرر کا مطالبہ۔ (رج اول)

۱۸۵ تا ۱۸۷

_____ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ان کیلئے رسول

مقرر ہونا۔ (رج اول) ۲۵۲-

_____ ان میں سے کچھ لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام

پر ایمان لائے اور باقی کفر پر اڑ گئے۔

(رج پنجم) ۲۷۹-

_____ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دعوت۔

(رج اول) ۲۵۴-

_____ دعوت عیسوی کے خلاف کفر کی روش

(رج اول) ۲۵۶-

_____ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی خلاف انکی حقیقہ

چالیں۔ (رج اول) ۲۵۷-

_____ انھوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا

انکار کیوں کیا۔ (رج چہارم) ۱۶۵-

_____ انبیائے نبی اسرائیل ان کو بدکار عورت

سے تشبیہ دیتے ہیں۔ (رج دوم) ۸۰-

_____ ان کو انبیاء نبی اسرائیل کی پے در پے تنبیہات

(رج دوم) ۹۳-

_____ سارے نبی اسرائیل بگڑے ہوئے

ہی نہ تھے۔ (رج دوم) ۸۶-

_____ تاریخ میں ان کے دو بڑے فساد جن پر

انبیاء نبی اسرائیل نے ان کو پے در پے

متنبہ کیا۔ (رج دوم) ۵۹۱ تا ۵۹۵-

_____ پہلے فساد کی سزا۔ (رج دوم) ۵۹۵-۵۹۸

_____ دوسرے فساد کی سزا۔ (رج دوم) ۶۰۰ تا

۶۰۲-

_____ دنیا کی قوموں کے لئے ان کا نمونہ

عبرت ہونا۔ (رج اول) ۱۶۱-۱۸۷-

_____ ان پر قیامت تک ایسے مظالم مسلط

کئے جاتے رہیں گے جو انھیں

سخت عذاب دیں گے۔ (رج دوم)

۹۲-۹۳-

_____ وہ اسباب جن کی بنا پر وہ امامت

اقوام کے منصب سے ہٹا دیے

گئے۔ (رج دوم) ۵۹۵ تا ۵۹۸-

_____ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کے منتظر

تھے۔ (رج پنجم) ۲۶۱-۲۶۲-

_____ اُن کو نبی پر ایمان لانے کی دعوت دی

جاتی ہے۔ (رج دوم) ۸۲ تا ۸۶-

۵۸۷-۵۸۷

_____ مسلمانوں کو ان کی برائیوں سے بچنے

کی تاکید۔ (رج اول) ۳۶۲-

(مزید تفصیلات کے لئے دیکھو

موسیٰ، داؤد، سلیمان، یحییٰ، اور
عیسیٰ علیہم السلام

بنی النضیر

— مدینہ سے ان کے اخراج کے وجوہ —

(ج چہارم) ۵۲ تا ۵۶۔

بہتان

— معنی اور تشریح (ج چہارم) ۱۲۳-۱۲۸۔

۱۲۹۔

— غیبت اور بہتان کا فرق۔ (ج چہارم)

۱۲۸-۱۲۹۔

بیت اللہ

— اس کو پاک رکھنے کا اصل مفہوم۔

(ج اول) ۱۱۔

— وہ ہر وقت آباد و معمور رہتا ہے۔

(ج پنجم) ۱۶۲۔

بیت المقدس

— کعبہ سے تیرہ سو سال بعد تعمیر کیا گیا۔

(ج اول) ۱۲۴۔

— دعوت الی اللہ کا مرکز۔ (ج اول) ۱۰۹۔

— دعوت کے لحاظ سے اس کی مرکزیت کا

خاتمہ۔ (ج اول) ۱۱۰۔

بیعت رضوان

(دیکھو "صلح حدیبیہ")

بینات

— معنی اور تشریح۔ (ج چہارم) ۲۰۲۔

۲۰۶ تا ۲۰۹۔

— وہ بینات جو انبیاء لے کر آئے۔ (ج

چہارم) ۲۱۴۔



پہلے

— اس کی فرضیت کا ثبوت۔ (ج سوم)

۳۱۸-۳۱۹۔

— اس کے احکام۔ (ج سوم) ۳۷۹ تا

۳۹۴-۳۲۳۔

— اس کے احکام کس ترتیب سے نازل

ہوئے۔ (ج سوم) ۳۰۶-۳۰۷۔

۳۱۲-۳۱۷۔

— اس کے احکام کس مقصد کے لئے

ہیں۔ (ج سوم) ۳۲۳۔

— پھیرے کے پردے کا حکم۔ (ج سوم)

۳۸۱-۳۸۲-۳۸۹-

— عہد نبوی اور عہد صحابہ میں پھیرے کا

پردہ رائج تھا۔ (ج سوم) ۳۱۱-

۳۱۲-۶۲۸-

— عورتوں اور مردوں کے لئے ستر

کے حدود۔ (ج سوم) ۳۸۲ تا ۳۸۵-

— برہنگی کی ممانعت۔ (ج سوم) ۳۸۲-

تا ۳۸۴-

— شرمگاہوں کی حفاظت کا مطلب۔

(ج سوم) ۳۸۲-۳۸۴-

— ستر اور حجاب کا فرق۔ (ج سوم) ۳۸۹-

— اجنبی عورتوں کو دیکھنے کی ممانعت۔

(ج سوم) ۳۸۰-

— اجنبی عورتوں کو کن صورتوں میں

دیکھا جاسکتا ہے۔ (ج سوم) ۳۸۲-

— عورتوں کے لئے اجنبی مردوں کو دیکھنے

کی معطلے میں احکام (ج سوم)

۴۸۳-۴۸۴-

— اجنبی مردوں اور عورتوں کے اختلاط

کی ممانعت۔ (ج سوم) ۴۹۵-

— عورتوں کے لئے رقیق اور چست

کپڑے پہننے کی ممانعت۔ (ج سوم)

(ج سوم) ۳۸۴-۳۸۵-

— تبریج کے معنی اور تشریح۔ (ج سوم)

۴۲۳- (چہارم) ۹۱-

— زینت کے معنی۔ (ج سوم) ۳۸۵-

— «الَا مَا ظَهَرَ مِنْهَا» کی تشریح

(ج سوم) ۳۸۵ تا ۳۸۷-

— زینت چھپانے کا منشا کس طریقے سے

پورا ہوتا ہے۔ (ج سوم) ۳۸۶-۳۸۷-

— حد اعتدال سے زیادہ بناؤ سنگھار

کرنے کی ممانعت۔ (ج سوم)

۳۹۶-

— محرم رشتہ داروں کے متعلق احکام

(ج سوم) ۳۸۷-۳۸۸-

— غیر محرم رشتہ داروں کے سامنے

پردے کے حدود۔ (ج سوم)

۳۸۸-۳۸۹-

— آبرو باختہ اور بد اطوار عورتوں سے

بھی شریف خواتین کو پردہ کرنا چاہیے

(ج سوم) ۳۸۸ تا ۳۹۰-

— لونڈی غلاموں اور تابعدار مردوں

کے سامنے پردہ کرنے یا نہ کرنے

کا مسئلہ۔ (ج سوم) ۳۹۰ تا ۳۹۳

— نو عمر لڑکوں کے سامنے پردے کا

مسئلہ۔ (ج سوم) ۳۹۲-۳۹۳۔

کھورتوں کے لئے اپنی آواز، خوشبو اور

زیور کی جھنکار مردوں کو سننے کی

ممانعت۔ (ج سوم) ۳۹۲-۳۹۳۔

۷۔ غیر محرموں سے خلوت کی ممانعت

(ج سوم) ۳۹۲۔

۷۔ غیر محرم کے جسم سے عورت کے جسم

کا چھونا ممنوع ہے۔ (ج سوم) ۳۹۲۔

کھورت کے لئے تنہا سفر کرنا یا غیر

محرم کے ساتھ سفر کرنا ممنوع ہے

(ج سوم) ۳۹۲-۳۹۵۔

مساجد میں نماز کے لئے عورت کے

آنے کا مسئلہ۔ (ج سوم) ۳۹۵۔

۳۹۶۔

۷۔ سن رسیدہ عورتوں کے لئے پردے کے

احکام۔ (ج سوم) ۴۲۳۔

(مزید دیکھو "قانون اسلامی معاشرتی

قوانین")

پروفیسر گار

(دیکھو "مفتی")

ت

(ج پنجم) ۱۱۲-۱۱۵۔

تحریم

واقعہ تحریم۔ (ج ششم) ۱۵ تا ۱۷۔

حضور نے یہ فعل اپنی خواہش پر نہیں

بلکہ ازواج مطہرات کی خوشنودی

کے لئے کیا تھا۔ (ج ششم) ۱۵

حضرت ماریہ قبطیہ کی تحریم کے بجائے

شہد کی تحریم کا واقعہ قابل اعتبار

ہے۔ (ج ششم) ۱۷۔

تا، لوٹ سکیں

اس کی حقیقت۔ (ج اول) ۱۸۹۔

(ج دوم) ۵۹۷۔

بنی اسرائیل کو اس کی واپسی کی بشارت

(ج اول) ۱۸۸۔

تبیع (ج اول) ۱۸۸۔

تبیع کی قوم نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔

یہ کون تھے۔ (ج چہارم) ۵۶۹۔

تبیع کی قوم نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔

— آپ کو کفارہ ادا کر کے قسم توڑنے کا

حکم۔ (ج ششم) ۱۸۔

— کیا تحریم قسم کے ہم معنی ہے۔ (ج ششم) ۱۸-۱۹

تذکرہ

— اس کا مفہوم۔ (ج اول) ۵۵۹۔

تذکیہ نفس

— معنی و مفہوم۔ (ج ششم) ۳۱۵۔

۳۵۲۔

— اس کا وسیع مفہوم۔ (ج اول) ۱۱۲۔

— تذکیہ نفس کے کن ذرائع کی قرآن میں

نشاندہی کی گئی ہے۔ (ج ششم)

۱۲۷ تا ۱۲۹۔

— صدقہ اس کے اہم ذرائع میں سے ہے

(ج دوم) ۲۲۹۔

— اخفا سے نیکی کرنے کے اثرات نفس

النسانی پر۔ (ج اول) ۲۰۹۔

— شہادت کو چھپانے سے دل گناہ آلود

ہوتا ہے۔ (ج اول) ۲۲۲۔

— تزکی بمعنی قبول اسلام (ج ششم)

۲۲۱-۲۲۲۔

— نفس کا تزکیہ کرنے والا فلاح پاگیا

اور اسے دبا دینے والا نامراد ہوا۔

(ج ششم ۳۱۵-۳۵۱-۳۵۳ تا

۳۵۵۔

تبیح

— اس کے معنی۔ (ج اول) ۶۳۔ (ج دوم)

۱۱۵-۱۱۹۔ (ج سوم) ۷۲۰۔ (ج چہارم)

۱۰۲-۲۰۸-۲۰۹-۲۵۶-۲۵۸۔

۵۲۸۔

— بمعنی نماز۔ (ج سوم) ۱۳۸-۲۰۹۔

۷۲۰۔ (ج پنجم) ۱۲۵-۱۲۶-۱۸۵۔

— ”سبحان اللہ“ کا مطلب۔ (ج دوم)

۲۹۸-۲۳۷۔ (ج سوم) ۵۵۸۔

— اللہ کے نام کی تبیح کا وسیع مفہوم۔

(ج ششم) ۳۱۰۔

— اللہ کے نام کی تبیح کیوں کی جائے۔

(ج ششم) ۳۱۰ تا ۳۱۲۔

— تبیح کی تاکید۔ (ج پنجم) ۱۲۵-۱۲۶۔

۱۸۳-۲۹۰-۲۹۴۔

— اوقات تبیح۔ (ج پنجم) ۱۲۵-۱۸۵۔

— رب عظیم کے نام کی تبیح کرنے کی

تلفیق۔ (ج ششم) ۸۱-۲۰۲۔

۲۰۳۔

— تبیح مسنونہ۔ (ج پنجم) ۱۲۶-۱۸۵۔

— اللہ ہی کی تبیح ہونی چاہیے اور وہی

اس کا مستحق ہے (ج سوم) ۲۶۰۔

۵۵۸ - ۷۲۰ -

— آسمان وزمین کی ہر چیز اللہ کی تسبیح

کر رہی ہے۔ (ج دوم) ۶۱۸ -

(ج سوم) ۲۱۲ - (ج پنجم) ۳۰۱ -

۳۸۱ - ۴۱۵ - ۴۵۲ - ۴۸۵ - ۵۲۷ -

— اس کی تسبیح فرشتے کرتے ہیں۔ (ج سوم) ۱۵۲ -

بے جان مخلوق کس طرح خدا کی تسبیح

کرتی ہے۔ (ج دوم) ۲۲۹ -

حضرت داؤد کے ساتھ پہاڑوں اور

مر پرندوں کا تسبیح کرنا۔ (ج سوم) ۱۶۲ -

— اللہ آن باتوں سے پاک ہے جو مشرکین

اس کی طرف منسوب کرتے ہیں۔

(ج سوم) ۱۵۳ - ۲۹۷ - ۶۵۷ -

۷۶۰ - (ج پنجم) ۲۱۵ - ۲۱۶ -

صحابہ کو حضور نے تسبیح کی تاکید کی

اور تعلیم بھی دی۔ (ج پنجم) ۱۲۶ - ۱۸۵ -

حمد کے ساتھ تسبیح کرنے اور مغفرت

کرنے کا حکم۔ (ج ششم) ۵۱۶ - ۵۱۷ -

تصویر

— شریعت الہی میں تصاویر اور مجسموں

کی حرمت۔ (ج چہارم) ۱۸۰ تا ۱۸۹ -

— تورات میں تصویر کشی کی ممانعت۔

(ج چہارم) ۱۸۰ - ۱۸۱ -

— فوٹو کا حکم۔ (ج چہارم) ۱۸۷ - ۱۸۸ -

— تصویر کا جواز ثابت کرنے والوں

کے دلائل اور ان کی غلطی۔ (ج

چہارم) ۱۸۱ - ۱۸۵ - ۱۸۷ تا ۱۸۹ -

تعداد و ارجح

— اس کا جواز "ناگزیر شخصی ضرورت" کے

ساتھ مقید نہیں ہے (ج چہارم) ۱۱۶ -

تعزیر

— حد اور تعزیر کا فرق۔ (ج سوم) ۳۲۸ -

تعلیم

— اسلام میں تعلیم کا مقصد۔ (ج دوم) ۲۵۱ -

— اسلامی ریاست کی تعلیمی پالیسی کیا

ہونی چاہیے۔ (ج دوم) ۲۵۰ تا ۲۵۲ -

— اسلامی حکومت میں عرب کی جہالت کو

دور کرنے کے لئے کیا کوششیں

کی گئیں۔ (ج دوم) ۲۵۱ -

— موجودہ مذہبی تعلیم کے بنیادی نقائص

(ج دوم) ۲۵۱ - ۲۵۲ -

— نظام تعلیم میں وہ علوم ناپسندیدہ

ہیں جن کی بنیاد محض ظن اور تخمین

پر ہو۔ (ج دوم) ۶۱۶ -

تفرقہ و اختلاف

کس قسم کا تفرقہ قرآن میں ممنوع

ہے۔ (رج اول) ۳۷۔

اجتہاد و اختلاف اس کی تعریف میں

نہیں آتا۔ (رج اول) ۳۷۔

اس کی اصل وجہ۔ (رج اول) ۱۶۲۔

۱۹۲۔ ۲۳۹۔

اس کی ممانعت۔ (رج اول) ۲۷۶۔

اس سے بچنے کا واحد ذریعہ۔ (رج اول)

۲۷۶۔

اس سے بچنے کے لئے امر بالمعروف و

نہی عن المنکر کی اہمیت۔ (رج اول)

۲۷۸۔

نوع انسانی کا متخاضم گروہوں میں

تقسیم ہونا۔ (رج اول) ۶۰۴۔

تفہیم القرآن

اس کی خصوصیات۔ (رج اول) ۵۔ ۱۱۔

اس کی تاریخ۔ (رج اول) ۱۲۔

ترجمہ کے بجائے ترجمانی کا طریقہ اختیار

کرنے کے وجہ۔ (رج اول) ۱۰۔

ترجمانی کے طریقہ کی تشریح۔ (رج اول) ۱۰۔

اس سے فائدہ اٹھانے کا طریقہ۔ (رج اول) ۱۱۔

مقدمہ کا مقصد۔ (رج اول) ۱۳۔

تقدیر

معنی و مفہوم۔ (رج ششم) ۳۱۱۔

تقدیر معنی منصوبہ اور مقرر ضابطہ۔

(رج چہارم) ۲۵۹۔

اس عقیدے کی معنویت۔ (رج سوم) ۸۰۷۔

اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کو تقدیر کے ساتھ

پیدا کیا ہے۔ (رج پنجم) ۲۲۱۔

وہی ہر چیز کی تقدیر مقرر کرنے والا ہے۔

(رج سوم) ۲۳۳۔ (رج ششم) ۲۵۶۔

۲۵۷۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔

انسان کی پیدائشی قسمت جس کو بدلنے

کی طاقت کسی میں نہیں ہے۔ (رج چہارم)

۵۳۷۔

خدا کی نافرمانی کر کے اس کی تقدیر

سے نہیں بچا جاسکتا۔ (رج اول) ۲۹۶۔

تقدیر کے باوجود اللہ سے دعا مانگنا۔

نافع ہے۔ (رج چہارم) ۲۱۸۔

۲۲۱۔ ۲۲۲۔

اللہ کی تقدیر یہ نہیں ہے کہ وہ لوگوں کو

بالجبر کسی گمراہی سے روکے اور

کوئی چیز منوائے۔ (رج اول) ۵۸۷۔

قسمتوں کا بنانا اور بگاڑنا اللہ کے

اختیار میں ہے۔ (رج دوم) ۷۲۔

(رج سوم) ۵۸۳۔

— تقدیر کے فیصلے فرشتوں کے سپرد

کرنے کی رات۔ (ج ششم) ۲۰۲

۲۰۳ - ۲۰۵

— ہر شخص اپنے نوشتہ تقدیر کے مطابق اپنا

حصہ پاتا ہے۔ (ج دوم) ۲۵

— بری اور بھلی قسمت میں انسان کی

اپنی ذمہ داری۔ (ج دوم) ۶۰۲

— لوگوں کا تقدیر سے غلط استدلال

(ج چہارم) ۲۶۳

— عقیدہ تقدیر کے اخلاقی نتائج۔

(ج دوم) ۱۹۹ - ۲۰۰ - ۳۸۰

— انسانی تدابیر اور الہی تقدیر کا باہمی

تعلق۔ (ج دوم) ۳۲۰ - ۳۶۲

— ایسی نذر ماننے کی ممانعت جو یہ سمجھ کر

مانی جائے کہ اس سے تقدیر بدل

جائے گی۔ (ج ششم) ۱۹۲

— جانوروں اور پرندوں کے لئے تقدیر

کے نوشتے۔ (ج اول) ۵۳۷

— اللہ کی مشیت کس طرح کام کرتی ہے

(ج سوم) ۷ - ۸ - ۳۲ - ۳۲۸

— آیت الکرسی میں نظام تقدیر کے متعلق

نمایاں اشاروں کی اہمیت۔ (ج اول) ۱۹۵

— گردش احوال کے اندر مشیت الہی

کی مصلحتیں۔ (ج اول) ۲۹۰ - ۳۰۱

— بھلائی اور مصیبت سب کچھ مشیت

الہی کے تحت ہے۔ (ج اول) ۲۷۵

(ج دوم) ۲۶۲

— اسلام ایک نصیحت ہے جو چاہے

قبول کرے لیکن جب تک اللہ کی

مشیت نہ ہو کوئی ہدایت قبول

نہیں کر سکتا۔ (ج ششم) ۲۰۳

۲۷۰

— ہر کام اللہ کی مشیت پر موقوف ہے

انشاء اللہ کہے بغیر کسی کام

کے عزم کا اظہار اپنی قدرت پر

غلط اعتماد ہے۔ (ج ششم) ۲۱۱ تا ۲۱۳

— اللہ کی مشیت یہ نہیں ہے کہ لوگوں کو

ہدایت پر پیدا کیا جاتا۔ (ج اول)

۵۷۰

— اللہ کی مشیت کے مقابلے میں انسانی

تدابیر کارگر نہیں ہوتیں۔ (ج دوم)

۳۷۸ - ۳۸۰ - ۴۱۷ - ۴۱۸ - (ج

سوم) ۲ - ۲۱ - ۲۷ - ۲۰۹ - ۲۱۰

۲۷۶

— انسان کو ارادہ و اختیار کی آزادی

دینا اور کفر و ایمان کے فیصلے

میں مختار چھوڑنا عین مشیت الہی تھا۔

(ج دوم) ۳۱۳-۴۶۱-۵۲۸۔

جب اللہ کی مشیت انسانی مشیت

سے مل جائے تب ہی کوئی انسانی

فعل پایہ تکمیل کو پہنچتا ہے۔

(ج ششم) ۱۵۶-۱۵۷۔

انسان کے ارادوں کا پورا ہونا اللہ کی

مشیت پر منحصر ہے۔ (ج دوم) ۵۶۔

مجرمین کا اپنے جرائم کے لئے خدا کی مشیت

کی آڑ لینا۔ (ج اول) ۵۹۵۔

(ج چہارم) ۵۲۱-۵۳۲-۵۳۳۔

مشیت کی آڑ لینے والوں کو خدا تعالیٰ

کا جواب۔ (ج اول) ۵۹۶۔

اللہ کی مشیت اور رضا میں فرق۔

(ج اول) ۵۴۳-۵۴۴۔ (ج چہارم)

۲۰۸-۳۶۰-۳۶۱-۵۲۱-۵۳۲-۵۳۳۔

اللہ کے ہدایت دینے اور گمراہ کرنے کا مطلب۔

(ج اول) ۵۹-۵۳۸۔ (ج دوم)

۸۳-۱۰۲-۲۲۳-۳۳۶-۴۸۶۔

۵۶۹-۶۴۵

اللہ کے کسی کو گمراہی یا فتنے میں ڈالنے

کا مطلب۔ (ج اول) ۴۷۲۔

(ج دوم) ۲۵۳۔ (ج چہارم) ۲۲۱۔

۲۲۲-۵۸۹۔

اللہ کے گمراہی میں اضافہ کرنے کا مطلب

(ج اول) ۵۳۔

دلوں پر اللہ کی طرف سے پردے ڈالنے

کا مطلب۔ (ج اول) ۵۳۱۔

اللہ کی طرف سے دلوں اور کانوں پر

مہر لگانے جانے کا مطلب۔ (ج دوم)

۶۱۹-۶۲۰۔

بعض لوگوں کے جہنم کے لئے پیدا

کئے جانے کا مطلب۔ (ج دوم) ۱۰۲۔

اللہ کی طرف سے قبولِ حق کے لئے

”ضیق صدر“ اور ”شرح صدر“

کی کیفیت۔ (ج اول) ۵۷۹۔

(ج چہارم) ۳۶۶-۳۶۷۔

ہدایت کا سرِ رشتہ اللہ کے ہاتھ میں

ہونے کا مطلب۔ (ج اول) ۱۶۳۔

ہدایت و رسالت اللہ کے اختیار میں ہے۔

(ج اول) ۵۳۸-۵۶۱۔ (ج دوم)

۲۸۰-۴۷۱-۵۲۰-۶۴۵ (ج سوم)

۵-۱۲-۱۵-۲۰۹-۴۱۲-۴۱۳۔

۷۵۱۔ (ج ششم) ۱۵۲۔

کیسے لوگوں کو ہدایت بخشی جاتی ہے

(ج دوم) ۴۵۸-۴۶۹-۶۶۸۔

(ج چہارم) ۳۶۵-۳۶۷-۳۶۸-

(ج پنجم) ۲۴۲-۲۵۷-۲۵۸-

کیسے لوگوں کو برائی سے بچایا جاتا ہے

(ج دوم) ۲۲۱-

کیسے آدمیوں کو اللہ تعالیٰ تقویٰ

عطا کرتا ہے۔ (ج پنجم) ۲۴۲-

کس قسم کے لوگوں کو اللہ ہدایت

سے محروم کرتا ہے (ج اول) ۵۲-۵۵-

۵۶-۲۰۰-۲۰۵ (ج دوم) ۱۸۳-

۱۸۵-۱۹۳-۲۱۹-۲۳۲-۵۲۰-

۵۴۲-۵۷۵ (ج چہارم) ۳۵۷-

۳۶۷-۳۶۸-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۶-

۴۱۰-۴۲۹-۴۴۲-۴۶۴-۶۰۸-

(ج پنجم) ۲۵۷-۲۵۸-۲۷۶-

۴۸۹-۵۲۰-

اللہ پر افترا کرنے والے ظالم ہدایت

سے بے نصیب رہتے ہیں۔

(ج اول) ۵۹۱-

اللہ ان ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا جو

خواہشات نفس کی پیروی کرتے

ہیں (ج سوم) ۶۴۴-

کیسے لوگوں کے دلوں پر مہر لگائی

جاتی ہے۔ (ج دوم) ۶۲-۲۲۱-

۲۲۲-۳۰۱-۵۷۶ (ج سوم) ۷۶۷-

(ج چہارم) ۲۰۹-۲۱۰-۵۰۲-۵۰۳-

۵۸۹ (ج پنجم) ۲۲۲-۲۲۳-

کیسے لوگوں کو گمراہی میں ڈالا جاتا ہے

(ج دوم) ۷۸-۷۹-۱۰۵-

(ج چہارم) ۲۰۸-۲۰۹-۲۲۷-

۵۱۲-۵۳۸-۵۸۹ (ج پنجم) ۹-

گمراہی میں ڈالنے کی صورتیں کیا ہیں

(ج دوم) ۷۸-۷۹-

کیسے لوگوں کو اللہ کی طرف سے ہدایت

ملتی ہے اور کیسے لوگوں کو نہیں

ملتی۔ (ج چہارم) ۲۷۵-۲۸۳-

۴۹۳-

کیسے لوگوں کو نیکی اور ایمان کی

توفیق نہیں دی جاتی۔ (ج دوم)

۱۳۷-۱۹۸-۲۸۲-۳۰۸-۳۱۱-

۳۱۲ (ج سوم) ۳۲-۳۳ (ج

چہارم) ۲۴۶-۲۴۷-

کیسے لوگوں کے دل حق سے بھیرے

جاتے ہیں۔ (ج دوم) ۲۵۴-

کیسے لوگوں کو بھٹکنے کے لئے چھوڑ دیا

جاتا ہے۔ (ج دوم) ۲۷۰-۲۷۸-

کیسے لوگوں کے دلوں پر کفر مسلط

— اللہ نے اختلافات کے فیصلے کا وقت

مقرر کر رکھا ہے۔ (ج چہارم) ۲۶۴۔

۲۶۵۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔

— انسانی اختلافات کی اصل وجہ یہ ہے کہ اللہ

نے انسان کو انتخاب اور ارادہ کی

آزادی بخشی ہے۔ (ج دوم)

۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۵۶۸۔

— انسانی اختیار کی حقیقت۔ (ج دوم)

۲۳۶۔

— ہدایت و ضلالت کے بارے میں وہ

اختیارات جو انسان کو اللہ کی

مشیت نے ودیعت کر دیے ہیں۔

(ج ششم) ۸۹ تا ۹۲۔ ۱۵۳۔

۳۱۰ تا ۳۱۲۔ ۳۲۸۔ ۳۵۱ تا ۳۵۵۔

— انسان اپنے اچھے اور برے عمل اور

ہدایت یا ضلالت اختیار کرنے کا

خود ذمہ دار ہے۔ (ج چہارم) ۲۳۶۔ ۲۳۸۔

۳۷۵۔ ۳۷۸۔ ۴۶۵۔ ۶۱۷۔

— اللہ نے انسان کو کفر و ایمان کے انتخاب

میں آزاد کس لئے چھوڑا ہے۔

(ج چہارم) ۴۷۵۔ ۴۸۱ تا ۴۸۳۔

— اللہ کی مدد کے بغیر کوئی شخص شیطان

کی چالوں سے نہیں بچ سکتا۔

کیا جاتا ہے۔ (ج دوم) ۲۲۱۔

— کیسے لوگوں کو اللہ تعالیٰ دیکھنے اور

سننے کی توفیق سے محروم کر دیتا

ہے (ج پنجم) ۲۶۱۔ ۲۷۷۔

— کیسے لوگوں کے دلوں میں منافقت

پیدا کی جاتی ہے۔ (ج دوم) ۲۱۸۔

— کیسے لوگوں کو اللہ قرآن سمجھنے کی توفیق

نہیں دیتا۔ (ج پنجم) ۲۷۷۔ ۲۸۸۔

— اللہ کے فیصلے اٹل ہوتے ہیں جنہیں کوئی

بدل نہیں سکتا۔ (ج چہارم) ۵۵۶۔

۵۵۹۔ ۵۶۰۔

— اللہ نے ہر ایک کے لئے فیصلے کا ایک

دن مقرر کر رکھا ہے۔ (ج سوم)

۱۳۸۔

— و خالص ماعت جس میں اللہ قسموں

کے فیصلے فرماتا ہے۔ (ج چہارم)

۵۵۶۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔

— فیصلے کا سارا اختیار اللہ کے ہاتھ

میں ہے۔ (ج اول) ۵۲۵۔

— اللہ کے فیصلوں کو کوئی نفاذ سے

نہیں روک سکتا۔ (ج دوم) ۲۲۹۔

— انسان کو اختلاف کی آزادی اللہ

نے دی ہے۔ (ج اول) ۱۹۲۔

(ج چہارم) ۴۵۸-۴۵۹۔

اللہ کی توفیق کے بغیر انسان دنیا کے امتحان میں کامیاب نہیں ہو سکتا۔

(ج چہارم) ۴۸۱-۴۸۳۔

انسان کی کوئی تدبیر اللہ کی توفیق اور اس کے اذن کے بغیر کامیاب نہیں ہو سکتی۔ (ج چہارم) ۵۰۷۔
اللہ کی توفیق کے بغیر انسان کا کوئی ارادہ عمل میں نہیں آ سکتا۔

(ج چہارم) ۶۱۱۔

آدمی اللہ کے اذن ہی سے نیکی کے راستے پر چل سکتا ہے۔ (ج چہارم) ۲۳۳۔

اول و آخر تمام اختیار اسی کے ہاتھ میں ہے۔ (ج اول) ۹۹۔ (ج سوم) ۲۷-۶۵۸-۷۳-۷۳۱۔

تمام تغیرات کے پیچھے خدا کا دست قدرت ہے۔ (ج اول) ۲۴۳۔
اگر اللہ نقصان پہنچانا چاہے تو اس سے کوئی بچا نہیں سکتا۔ (ج اول) ۵۲۸۔ (ج دوم) ۳۱۸۔

اللہ جسے گمراہی میں پھینک دے اسے کوئی راہ راست نہیں دکھا سکتا۔

(ج چہارم) ۵۱۲-۵۱۳-۵۸۹۔

جسے وہ ذلیل کر دے اسے عزت دینے والا کوئی نہیں۔ (ج سوم) ۲۱۱۔

۲۱۲۔

اللہ کے قوانین کو بدلنے کی طاقت کسی میں نہیں۔ (ج اول) ۵۳۵۔
وہ جس چیز کا حکم دے وہ ہو کر رہتی ہے۔ (ج سوم) ۶۷۔

اگر اللہ بھلائی دینا چاہے تو کوئی مانع نہیں ہو سکتا۔ (ج اول) ۵۲۸۔
انسان اپنے بل بوتے پر پاک نہیں ہو سکتا، پاکیزگی اللہ ہی کے فضل سے نصیب ہوتی ہے۔ (ج سوم) ۳۷۱-۳۷۲۔

ایمان نہ لانے والوں پر ان کی ناپاکی مسلط ہو جاتی ہے۔ (ج اول) ۵۸۰۔
ہدایت کی اہلیت رکھنے والوں کو وہ ہدایت دیتا ہے۔ (ج سوم) ۲۰۹۔

اللہ جسے چاہے اپنے فضل سے غنی کر دے۔ (ج دوم) ۱۸۷۔
اللہ جس کو جو کچھ چاہتا ہے دیتا ہے۔ (ج چہارم) ۲۹۷۔

_____ اس کے فضل کو کوئی روک نہیں سکتا۔

(ج دوم) ۳۱۸۔

_____ ہر چیز کی حد اور مقدار مقرر کر دی گئی ہے۔

جس سے کوئی شے تجاوز نہیں کر سکتی

(ج دوم) ۵۰۲-۵۰۳۔ (ج سوم)

۴۳۳-۴۳۴۔

_____ اللہ کی طرف سے انسان کا آزمائش

میں ڈالا جانا۔ (ج سوم) ۷۹۔

۱۱۲-۱۳۵-۱۹۱-۱۹۲-۲۷۶-۲۷۷۔

۲۹۹-۷۶۶۔ (ج ششم) ۴۱-۴۲۔

(مزید دیکھو "آزمائش"۔ "امتحان")

_____ اپنے نوز کے اور اک کی توفیق وہی

جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔ (ج سوم)

۴۰۹-۴۱۰۔

_____ تمام معاملات کا انجام کار اسی کے ہاتھ

میں ہے۔ (ج سوم) ۲۳۴-۲۵۲۔

_____ اللہ کی توفیق کے بغیر کوئی کسی کو راہ

راست پر نہیں لاسکتا۔ (ج دوم)

۴۶۹۔

_____ خدا کی توفیق کے بغیر کوئی شخص راہ

حق پر ثابت قدم نہیں رہ سکتا۔

(ج دوم) ۶۳۳۔ (ج سوم) ۱۴-۱۵۔

_____ خدا پر اپنی گمراہی کی ذمہ داری ڈالنا

_____ شیطان فعل ہے۔ (ج دوم) ۱۴۔

_____ گمراہ لوگ اپنی گمراہی کے لئے عقیدہ

جبر کی آڑ لینے میں غلطی پر ہیں۔

(ج دوم) ۵۳۹۔

_____ اپنی گمراہی کے جواز میں عقیدہ جبر

سے دلیل لانے والوں کو قرآن کا

جواب۔ (ج دوم) ۵۴۰۔

_____ قوموں کی تقدیر بنانے اور بگاڑنے

کے متعلق اللہ کا قانون۔ (ج دوم)

۱۵۱-۱۹۲-۱۹۵-۲۱۳-۳۴۶-۳۷۲۔

۳۷۴-۴۰۶۔

_____ ہدایت دینے اور گمراہ کرنے کے معاملے

میں اللہ کا قانون۔ (ج دوم)

۳۴۳-۴۵۸-۴۵۹-۴۷۱-۴۸۶۔

_____ کائنات کی تدبیر کا منصوبہ۔ (ج چہارم)

۴۴۶۔

_____ اللہ کا ایک ایک منصوبہ ہزار ہزار

اور پچاس پچاس ہزار برس کا ہوتا ہے۔

(ج ششم) ۸۶ تا ۸۸۔

_____ اللہ کا نظام رزق رسانی۔ (ج اول)

۲۴۸۔ (ج دوم) ۴۵۷-۴۵۸۔

۶۱۱۔ (ج چہارم) ۴۹۷-۴۹۸۔

۵۰۴-۵۳۶-۵۳۸۔

تقسیم رزق سراسر اللہ کے اختیار

میں ہے اسے کوئی بدل نہیں سکتا۔

(ج چہارم) ۴۹۸-۵۳۶-۵۳۷۔

رزق کی کمی و بیشی اللہ کے اختیار میں

ہے۔ (ج سوم) ۶۶۴-۷۱۸-۷۱۹۔

۷۵۷۔ (ج چہارم) ۲۰۶ تا ۲۰۸۔

۳۷۹-۴۸۵۔

اللہ اپنا رزق روکے تو کوئی رزق

نہیں دے سکتا۔ (ج ششم)

۵۰-۵۱۔

ہر شخص کی عمر کی کمی بیشی اللہ کے ہاں

لکھی ہوئی ہے۔ (ج چہارم) ۲۲۵۔

۴۲۵-۴۲۶۔

خوف موت کا ازالہ۔ (ج اول) ۲۹۱۔

۳۷۴۔

زندگی اور موت اس کے اختیار میں

ہے۔ (ج سوم) ۲۲۸-۲۹۴۔

۵۰۲-۷۰۔ (ج چہارم) ۴۲۵۔

۴۲۶۔ (ج ششم) ۴۱۔

اللہ تمام کائنات کو سنبھالے ہوئے

ہے۔ (ج اول) ۱۹۳۔

موت کی گھڑی اٹل ہے۔ (ج اول) ۲۹۶۔

اللہ چاہے تو زمین سے ایک کو ہٹا کر

دوسرے کو لے آئے۔ (ج اول) ۲۰۵۔

قانونِ فطرت کے تحت ہونے والے

تمام حوادث کی نسبت اللہ کی

طرف ہوتی ہے۔ (ج اول) ۵۳۱۔

کنش مکش حق و باطل کا اٹل قانون

(ج اول) ۵۳۵۔

اللہ نے یہ نہیں چاہا کہ پیدا کنشی طور پر

تمام انسانوں کو ایک امت بنا دے۔

(ج چہارم) ۴۸۱-۴۸۲۔

باطل مذہبوں کی پیدا کنشی کا ذمہ دار

اللہ نہیں وہ لوگ ہیں جنہوں نے

یہ کام کیا (ج چہارم) ۴۹۳-۴۹۴۔

دنیا میں انسان پر ڈالے جانے والے

بہت سے مصائب کی حقیقت۔

(ج چہارم) ۵۰۵-۵۰۶۔

انبیاء کی آمد پر نزولِ مصائب اور

اس کی حکمت (ج اول) ۵۴۰۔

کوئی کسی کے لئے مغفوس نہیں ہے۔

بلکہ ہر شخص اپنے ہی نصیب کی

برائی دیکھتا ہے۔ (ج چہارم) ۲۵۲۔

خشک و تر سب کچھ ایک کتاب میں

لکھا ہوا ہے۔ (ج اول) ۵۴۶۔

ہر آدمی پر نگرانی کرنے والے فرشتے

مقرر ہیں (ج اول) ۵۴۷۔

_____ ہر فرد انسانی کے لئے مستقر اور مستودع

مقرر ہے۔ (ج اول) ۵۶۶۔

_____ کائنات کا نظام اللہ کے ٹھہرائے

ہوئے اندازوں پر چل رہا ہے۔

(ج اول) ۵۶۶۔

_____ ہر بات کے لئے ایک وقت ظہور مقرر

ہے۔ (ج اول) ۵۴۹۔

_____ کن لوگوں کو باری تعالیٰ آسان راستے

کی اور کن کو مشکل راستے کی سہولت دیتا

ہے۔ (ج ششم) ۳۶۰ تا ۳۶۳۔

_____ مخلوقات کی پیدائش و تخلیق کی نسبت

اللہ کی طرف اور ان کے شر کی نسبت

مخلوقات کی طرف۔ (ج ششم) ۵۶۷۔

_____ انسان کو پیدائشی گنہگار نہیں بلکہ

بے لوث فطرت پر پیدا کیا گیا ہے

(ج ششم) ۳۵۱۔

_____ جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کفر

کرے۔ (ج سوم) ۲۳۔ (ج ششم) ۱۵۳۔

_____ حق کا انکار کرنے والوں پر شیاطین

مسلط کر دیئے جاتے ہیں۔ (ج سوم) ۷۹۔

_____ مشرکین کے لئے ان کے عمل خوشنما

بن جاتے ہیں۔ (ج اول) ۵۷۱۔

۵۷۶۔۵۷۸۔

_____ منکرین آخرت کے لئے ان کے اعمال خوشنما

بن جاتے ہیں۔ (ج سوم) ۵۵۵۔۵۵۶۔

_____ برے لوگوں کے اعمال ان کے لئے خوشنما

بنا دیئے جاتے ہیں۔ (ج دوم) ۲۷۰۔

_____ اللہ کی طرف انسانی اعمال کی نسبت

کی وجہ (ج اول) ۵۷۱۔

_____ اللہ کا دلوں اور نگاہوں کو پھیرنا۔

(ج اول) ۵۷۱۔

_____ شیاطین جن والس کو ابلیس کا دشمن

بنایا گیا ہے۔ (ج اول) ۵۷۲۔

_____ اللہ تعالیٰ شیاطین کو فتنہ پرداز

کا موقع کیوں دیتا ہے (ج سوم)

۲۳۸۔۲۳۹۔

_____ جنوں اور انسانوں کو خیر و شر میں

انتخاب کی آزادی۔ (ج اول) ۵۷۴۔

_____ اکابر مجرمین کا اپنی مکاریوں کے جال

میں خود ہی پھنس جانا۔ (ج اول) ۵۷۹۔

_____ لوگوں کے دلوں کو جوڑنا اور اتفاق

پیدا کرنا اسی کا کام ہے۔ (ج دوم) ۱۵۶۔

_____ وہ جس کو چاہتا ہے اپنی زمین کا وارث

بناتا ہے۔ (ج دوم) ۷۱۔۷۲۔

_____ ہر قوم کے لئے ایک مہلت عمل مقرر

میں کس طرح کر رہا ہے۔ (ج چہام)
-۵۳۶-۵۳۷-

_____ زمین کو فساد سے بچانے کے لئے اللہ
تعالیٰ کی تدبیر۔ (ج اول) ۱۹۱-
فتح و شکست اللہ کے ہاتھ میں ہے۔

(ج اول) ۲۳۷-۲۸۶-۳۹۲-

(ج دوم) ۱۵۸ (ج سوم) ۷۳۱-

_____ انسان کی رہنمائی کے لئے دو مختلف
قسم کی ہدایتیں دی گئی ہیں۔ (ج ششم)
۳۱۰ تا ۳۱۲-

_____ اللہ جس کی مدد پر ہو اس پر کوئی غالب
نہیں آسکتا۔ (ج اول) ۲۹۸-
اہل کفر کو ڈھیل دینے کی غایت۔
(ج اول) ۳۰۵-

_____ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمانوں
کو یہودی کی سازش سے خدا کا
بچالینا۔ (ج اول) ۲۵۱-

_____ بنی اسرائیل کے نام ارض مقدس
کا لکھ دیا جانا۔ (ج اول) ۲۶۰-
_____ یہودیوں کے جرائم کی وجہ سے ان کو
مبتلائے مصیبت کرنے کا فیصلہ۔
(ج اول) ۲۸۰-

_____ یہود کے طغیان و کفر کے وبال کے طور پر

_____ کر دی جاتی ہے۔ (ج دوم) ۲۲۱-

۲۹۰-۲۷۶-۲۹۷-

_____ کوئی قوم نہ خدا کی دی ہوئی مہلت
عمل ختم ہونے سے پہلے مٹ سکتی
ہے اور نہ اس کے بعد باقی رہ سکتی

ہے۔ (ج دوم) ۲۹۸-۵۴۸-

(ج سوم) ۲۷۹-

_____ اللہ نے انسان کو عقل و شعور بخش
کر خیر و شر میں امتیاز کرنے کے
قابل بنایا ہے۔ (ج پنجم) ۵۲۸-۵۲۹-

_____ ہدایت اختیار کرنے والا خود اپنا بھلا
کرتا ہے اور ضلالت اختیار کرنے
والا خود اپنا نقصان کرتا ہے۔

(ج دوم) ۳۱۸-۶۰۵-۶۰۴-

_____ یہ اللہ کا فضل ہے کہ کسی کے دل میں
ایمان کی محبت اور کفر و فسوق
سے نفرت پیدا کر دے۔ (ج پنجم)

۷۵-

_____ اللہ جسے راست روی کی نعمت عطا
کرتا ہے۔ اپنے علم اور حکمت کی
بنا پر دیتا ہے۔ (ج پنجم) ۷۵-۷۶-
(ج ششم) ۲۰۳-

_____ اللہ اپنے عطیوں کی تقسیم اپنے بندوں

اللہ کا ان میں بغض و عداوت ڈالنا۔

(ج اول) ۴۸۷۔

اللہ نے نصاریٰ کے اندر سزا کے طور پر بغض و عداوت ڈال دی ہے۔

(ج اول) ۴۵۶۔

حضرت عیسیٰؑ کو مخالفین سے بچانے

والا اللہ خود تھا۔ (ج اول) ۵۱۴۔

انسان کی فطری اور پیدائشی کمزوریاں

نا قابل اصلاح نہیں ہیں بلکہ

اللہ کی بھیجی ہوئی ہدایت پر عمل

کر کے ان کو دور کیا جاسکتا ہے

لیکن اگر نفس کی باگیں ڈھیلی

چھوڑ دی جائیں تو یہی کمزوریاں

راسخ ہو جاتی ہیں۔ (ج ششم)

۸۹ تا ۹۲۔

تقدیس

اس کے معنی۔ (ج اول) ۶۳۔

تقلید

گمراہ قومیں تقلید آبانی پر اصرار

کرتی رہی ہیں۔ (ج دوم) ۴۶۶۔

عاد کا تقلید آبادی پر اصرار۔

(ج دوم) ۴۵۔

نمود کا اصرار۔ (ج دوم) ۳۵۱۔

قوم شعیب کا اصرار۔ (ج دوم) ۳۶۰۔

قوم فرعون کا اصرار۔ (ج دوم) ۳۰۳۔

مشرکین عرب کا اصرار۔ (ج دوم) ۲۰۔

اندھی تقلید اہم ترین اسباب ضلالت

میں سے ہے۔ (ج دوم) ۳۶۹۔

۳۷۰۔

تقویٰ

اس کا مفہوم اور تشریح۔ (ج اول)

۵۷۔ (ج دوم) ۴۲۔ ۴۳۔ ۹۵۔

(ج سوم) ۱۹۹۔ (ج چہارم) ۳۶۳۔

اللہ سے ڈرنے ہی کا نام تقویٰ ہے

(ج چہارم) ۵۲۸۔

تقویٰ صرف خدا سے ہونا چاہیے۔

(ج دوم) ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ (ج سوم)

۲۸۲۔ (ج ششم) ۱۵۶۔ ۱۵۷۔

ایمان کا لازمی تقاضا۔ (ج چہارم)

۳۶۳۔

تقویٰ کی جڑ ایمان کے بغیر قائم نہیں

ہوتی۔ (ج دوم) ۸۴۔

تقویٰ کے تقاضے۔ (ج دوم) ۱۲۸۔

۱۵۲۔ ۱۷۶۔ ۱۹۲۔ ۲۴۹۔ ۲۵۳۔

۲۸۲۔ ۴۱۴۔ (ج سوم) ۲۲۳۔

۲۲۴۔ ۲۷۳۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۵۰۹ تا

کرونی ۵۱-۵۱۹-۵۲۱-۵۲۳

۵۲۶-۵۳۱-۵۳۲-۶۸۶-۶۸۷

۷۵۴- (ج چہارم) ۶۸-۸۹ تا ۸۷

۱۱۲-۱۳۵-۳۰۲-۳۰۴-۵۲۸

(ج پنجم) ۸۳-۹۵

اس کے پیدا کرنے کا طریقہ - (ج اول)

۴۷

تقویٰ اختیار کرنے کا حکم (ج پنجم)

۴۰۹-۵۲۶

سچائی لانے والے اور سچائی کی تصدیق

کرنے والے ہی متقی ہیں - (ج چہارم)

۳۷۲

لباسِ تقویٰ کی تعریف (ج دوم) ۱۹

۲۰

اہلِ تقویٰ کی خاص صفت صبر ہے -

(ج اول) ۲۳۸

اللہ کا محبوب بننے کے لئے تقویٰ کی

اہمیت (ج اول) ۲۶۶ - (ج دوم)

۱۷۸-۱۷۹

اللہ کے ہاں اصل مقبولیت اسی کی

ہے - (ج سوم) ۲۲۸-۲۲۹

آخرت کی بھلائی کا مدار اس پر ہے نہ کہ

فراوانی رزق پر (ج اول) ۱۶۲

فلاح کے لئے تقویٰ لازم ہے - (ج اول)

۲۸۸- (ج دوم) ۲۶۲-۲۶۵

محققوں اور فاسقوں کا انجام یکساں

نہیں ہو سکتا - (ج چہارم) ۳۳۱

۳۳۲

تقویٰ کے اخروی نتائج - (ج اول)

۲۳۸-۳۱۳- (ج چہارم) ۱۳۵

۲۲۹

سفر حج کے لئے بہترین زادِ راہ -

(ج اول) ۱۵۵

جس تقویٰ کی اہلیت آدمی میں ہوتی

ہے اللہ ویسا ہی تقویٰ اسے عطا

کرتا ہے - (ج پنجم) ۲۲

متقین کے لئے اللہ کا وعدہ - (ج چہارم)

۳۶۶- (ج پنجم) ۲۱-۱۲۲

چوٹیں کھا کر بھی خدا اور رسول کی پکار پر

لبیک کہنا - (ج اول) ۳۰۳

اللہ اور رسول کے احکام کو اپنی رائے

پر مقدم رکھنا - (ج پنجم) ۷۰

اللہ کے قوانین کو توڑنے سے بچنا - (ج اول)

۲۲۷

رسول کے مقابلے میں اپنی آواز کو

پست رکھنا - (ج پنجم) ۷۲

ہیں۔ (رج دوم) ۸۲۔ (رج سوم)

۸۱۔ (رج پنجم) ۸۳۔

متقین کے لئے دنیا میں بھی بھلائی ہے

(رج دوم) ۵۳۷۔

متقین کے لئے جنت ہے۔ (رج ششم)

۶۴۔ ۲۱۶۔ ۲۳۔ ۲۳۱۔

متقین کو فیصلے کے فوراً بعد داخل

جنت کر دیا جائے گا۔ (رج پنجم)

۱۲۲۔ ۲۴۲۔

متقین کی روحوں کا استقبال عالم برزخ

میں کس طرح ہوتا ہے۔ (رج دوم) ۵۲۸۔

قرآن متقین کے لئے نصیحت ہے۔

(رج ششم) ۸۱۔

تقویٰ کا انجام نیک۔ (رج دوم) ۲۵۔

۲۲۔ ۶۰۔ ۷۱۔ ۹۴۔ ۱۲۰۔ ۲۹۵۔

۳۲۵۔ ۳۲۸۔ ۳۳۷۔ ۳۶۳۔ ۵۰۸۔

۵۳۷۔ ۵۳۸۔ (رج سوم) ۷۵۔

۷۷۔ ۷۹۔ ۱۳۹۔ ۵۰۶۔ ۶۶۵۔

(رج چہارم) ۳۴۴۔ ۳۶۶۔ ۳۸۱۔

۵۴۹۔ ۵۶۱۔ (رج پنجم) ۱۳۸۔

۱۶۷۔ ۱۶۸۔

ہر اس زندگی کا انجام تباہی ہے جس

کی بنیاد تقویٰ پر نہ ہو۔ (رج دوم) ۳۲۴۔

جو دل رسول کے احترام سے خالی ہیں وہ

تقویٰ سے خالی ہیں۔ (رج پنجم) ۷۲۔

ایمان اور تقویٰ کا اجر۔ (رج پنجم) ۳۱۔

قوانین اسلامی کی کامیابی کے لئے تقویٰ

کی اہمیت۔ (رج اول) ۳۱۹۔

ازدواجی زندگی میں تقویٰ کی اہمیت۔

(رج اول) ۳۰۳۔ ۳۰۵۔

اللہ متقیوں کی عبادت قبول کرتا ہے۔

(رج اول) ۴۶۲۔

متقین کی صفات اور ان کا طرز عمل۔

(رج دوم) ۱۱۰ تا ۱۱۳۔ ۱۵۹۔ ۱۷۸۔ ۱۹۷۔

(رج سوم) ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ (رج پنجم) ۱۲۲۔ ۱۴۹۔

اہل ایمان ہی کا یہ کام ہے کہ وہ تقویٰ

پر قائم رہیں خواہ مخالف کیسا ہی

بیچارہ و یہ اختیار کرے۔ (رج پنجم) ۶۰۔

تمام مشقی اہل ایمان اللہ کے ولی ہیں۔

(رج دوم) ۱۹۵۔ (رج چہارم) ۵۸۷۔

اللہ متقین کے ساتھ ہے۔ (رج دوم)

۱۹۲۔ ۲۵۲۔ ۵۸۲۔

اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ عزت

والادہ ہے جو سب سے زیادہ

متقی ہو۔ (رج پنجم) ۹۵۔ ۲۴۲۔

متقی لوگ ہی اللہ کی رحمت کے مستحق

_____ اللہ کی بندگی سے منہ موڑنا۔ (ج چہارم)

۲۱۸-۲۲۰

_____ نفس کا تکبر ایمان لانے میں مانع

ہوتا ہے۔ (ج چہارم) ۶۰۶-۶۰۸

_____ تکبر کے نتائج۔ (ج دوم) ۱۲-۲۵-۳۰

۴۳-۴۸-۱۱۵-۵۳۶۔ (ج چہارم)

۲۰۹-۲۱۰۔ (ج ششم) ۱۲۷-۱۲۸

_____ تکبرین کا انجام بد۔ (ج چہارم) ۳۸۳

۲۲۷-۲۲۸-۶۱۳۔ (ج ششم)

۱۲۸-۱۲۹

تکبر

_____ اس میں حضرت یعقوب علیہ السلام

کی وصیت کا مضمون قرآن سے بہت

مشابہ ہے۔ (ج اول) ۱۱۰

_____ حضرت ابراہیم علیہ السلام سے غزوہ کے

مباحثہ کے بارے میں اس کا بیان۔

(ج اول) ۱۹۸-۲۰۰

_____ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی جستجوئے

حقیقت کے بارے میں اس کا

بیان۔ (ج اول) ۵۶۰

_____ اس کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کی

زندگی کے اہم ترین واقعہ سے

خالی ہونا۔ (ج چہارم) ۲۰۴

_____ تقویٰ اور فسق میں فرق۔ (ج پنجم) ۳۸۰

_____ اہل کتاب کو بھی اسی طرح تقویٰ کی

ہدایت کی گئی تھی۔ (ج اول) ۲۰۵

تقیہ

_____ کس حالت میں اور کس حد تک کیا

جاسکتا ہے۔ (ج اول) ۲۲۲

تکبر

_____ معنی اور تشریح۔ (ج چہارم) ۲۲۷

۲۲۸۔ (ج ششم) ۱۰۰

_____ اس کے مظاہر، اس کی مذمت اور

ممانعت۔ (ج دوم) ۶۱۶-۶۱۷

(ج چہارم) ۱۸-۱۹

_____ تکبر اور اشکبار کی حقیقت۔ (ج دوم) ۳۱

_____ بندے کو تکبر کا حق نہیں ہے۔ (ج دوم)

۱۲-۷۸-۷۹

_____ اللہ متکبرین کو پسند نہیں کرتا۔

(ج دوم) ۵۳۴

_____ اللہ کی آیات کی پیروی کو اپنی شان سے

فروتر سمجھنا۔ (ج چہارم) ۲۰۹-۲۱۰-۵۹۳

_____ کتاب اور رسول کی پیروی کو اپنی شان

سے فروتر سمجھنا۔ (ج چہارم) ۳۸۱

_____ اپنے عقائد پر اصرار کر کے نبی کی بات

نہ ماننا۔ (ج چہارم) ۲۶۱

(ج اول) ۲۷۱-۳۳۳۔

اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے۔

(ج ششم) ۵۱۶۔

نظام اخلاق میں توبہ کی اہمیت۔

(ج اول) ۶۸۔

توبہ کے ساتھ اصلاح کی اہمیت۔

(ج اول) ۱۲۸-۲۷۱-۳۳۱-۴۱۲۔

۴۶۹-۵۲۲۔

صرف ایک بار ہی نہیں بلکہ ہمیشہ

اپنے قصوروں کی معافی مانگتے رہنا اہل

ایمان کی صفت ہے۔ (ج ششم)

۲۸۔

توبہ کے لئے کفارے کی اہمیت۔

(ج اول) ۳۸۳۔

اللہ کو اپنے گناہ گار بندے کی توبہ

کس قدر محبوب ہے۔ (ج دوم)

۳۶۳-۳۶۴۔

گناہگار کی توبہ قبول کر کے جنت

عطا فرمانا سراسر اللہ کی عنایت

و مہربانی ہے۔ (ج ششم) ۳۲۔

شر مسار مومن کی توبہ کس شان

سے قبول کی جاتی ہے۔ (ج دوم)

۲۲۵-۲۲۹۔

بغاوت کے مجرمین کے لئے توبہ کی

گنجائش۔ (ج اول) ۴۶۶-۴۶۷۔

عدالتی سزا کے باوجود اخروی سزا

سے بچنے کے لئے توبہ کی اہمیت۔

(ج اول) ۴۶۹۔

اس سے دنیوی سزا معاف نہ ہونے

کی وجہ۔ (ج سوم) ۳۵۴۔

جرائم کے معاملے میں اس کا اثر کیا

ہے اور کیا نہیں ہے۔ (ج سوم)

۳۵۲ تا ۳۵۴۔

اسلام لانے سے قبل کے گناہوں کی

معافی۔ (ج اول) ۵۲۲۔

ظلم کرنے والے اگر توبہ نہ کریں تو

ان کا انجام جہنم ہے۔ (ج ششم)

۲۹۹۔

آثار موت طاری ہو جانے کے بعد

اس کا موقع نہیں رہتا۔ (ج دوم)

۵۶۲۔

توبہ واستغفار کے نتائج۔ (ج دوم)

۳۲۲-۳۲۵-۳۲۶-۵۷۹۔

(ج سوم) ۷۲-۱۱۲-۳۲۲۔

۳۲۳-۳۵۳-۳۵۴-۴۶۶ تا

۴۶۸-۵۵۹-۶۵۷۔

توحید

— اس کی تشریح اور اس کی حقیقت۔

(ج اول) ۶۱-۹۰۔ (ج دوم) ۱۸۹۔

۱۹۰۔ ۲۶۲۔ ۲۸۴۔ ۳۱۵ تا ۳۱۸

۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔

(ج سوم) ۹۶-۹۷۔ (ج چہارم)

۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔

— اللہ ایک ہی خدا ہے۔ (ج اول) ۴۲۹۔

۴۹۱۔

— صرف اللہ کے لئے حمد ہے۔ (ج اول)

۴۳۔

— صرف اللہ ہی کی عبادت ہے۔ (ج اول)

۴۴۔

— صرف اللہ ہی سے استمداد۔ (ج اول) ۴۵۔

— تنہا ایک ہی معبود (اللہ) ہے (ج اول)

۲۳۱۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔

— اللہ بیکنا و بیگانہ ہے (احد) (ج ششم)

۵۳۵ تا ۵۳۸۔

— لفظ حمد کی تشریح۔ (ج ششم)

۵۳۸ تا ۵۴۰۔

— کوئی اس کا ہمسر نہیں ہے۔ (ج ششم)

۵۴۳۔ ۵۴۵۔

— اللہ کے ایک ہونے کا پورا مفہوم۔

(ج ششم) ۵۳۶ تا ۵۳۸۔

— اللہ سب سے بے نیاز ہے اور سب

اس کے محتاج ہیں۔ (ج ششم)

۵۳۵۔ ۵۳۸ تا ۵۴۰۔

— اللہ اس سے بالاتر ہے کہ کوئی اس

کی اولاد ہو۔ (ج سوم) ۱۵۴-۱۵۵۔

(ج چہارم) ۳۱۲۔

— اللہ نہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس

کی اولاد۔ (ج ششم) ۱۱۴۔

۵۳۵۔ ۵۴۰ تا ۵۴۳۔

— اللہ حکم دینے میں حاکم مطلق ہے۔

(ج اول) ۴۳۸۔

— حلت و حرمت کے جملہ اختیارات

اللہ کے ہاتھ میں ہیں۔ (ج اول)

۴۳۸۔ ۴۹۹۔

— اللہ ہی بہترین حکم ہے۔ (ج اول)

۵۷۵۔

— ساری زمام کار اللہ کے ہاتھ میں ہے

(ج اول) ۵۶۵۔

— ایک بالا و برتر ہستی کا تصور ہر ایک

انسان کے دل میں ہے خواہ وہ اللہ

کو ماننا ہو یا انکار کرتا ہو۔

(ج ششم) ۴۳۱۔ ۴۳۲۔

وہ دین حق کی اصل بنیاد ہے۔ (ج۔ ۲)

(چہارم) ۲۷۵۔

اللہ کی حکمت اور اس کی شانِ خلاقی
پر ولالت کرتے والی نشانیاں۔

(ج۔ چہارم) ۲۳۱۔

پوری کائنات کو سنبھالنے اور اس کا

انتظام کرنے والا تنہا اللہ تعالیٰ ہے

(ج۔ اول) ۱۹۳۔ ۲۳۱۔

پورے تکوینی اختیارات کا اللہ ہی

کے ہاتھ میں ہونا۔ (ج۔ اول) ۲۲۳۔

لَا تَقُولُوا ثَلَاثَةٌ۔ (ج۔ اول) ۲۲۸۔

اپنے دین کو اللہ کے لئے خاص کرنا۔

(ج۔ اول) ۳۱۲۔

پوری سیاسی حاکمیت اللہ ہی کے لئے

مخصوص ہے۔ (ج۔ اول) ۲۹۶۔

پوری سلطنت زمین و آسمان کا مالک تنہا

اللہ ہے۔ (ج۔ اول) ۴۰۔ ۵۲۶۔

ایک ہی خدا آسمانوں کا بھی خدا ہے۔

اور زمین کا بھی۔ (ج۔ اول) ۵۲۳۔

فیصلہ کا سارا اختیار اللہ کے ہاتھ

میں ہے۔ (ج۔ اول) ۵۲۵۔ ۵۴۷۔

ہر طرف سے منہ موڑ کر خدا کی طرف

یکسو ہو جانا۔ (ج۔ اول) ۵۵۸۔

اس کے فرامین کو بدلتے والا کوئی نہیں

(ج۔ اول) ۵۷۵۔

عقیدہ توحید انسانوں کو کیوں

قبول کرنا چاہیئے۔ (ج۔ چہارم)

۱۹۔ ۲۰۔

توحید کے دلائل۔ (یہی دلائل اللہ کے

وجود کے دلائل ہیں)۔ (ج۔ اول)

۵۷۵۔ ۵۳۶۔ ۱۳۔ ۶۰۔ ۵۴۱۔

۵۴۷۔ ۵۶۶۔ (ج۔ دوم) ۸۔ ۳۶۔

۳۷۔ ۳۷۔ ۹۹ تا ۸۲۔ ۲۸۴۔

۲۹۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۱۔ ۳ تا ۳۰۔

۳۲۱ تا ۳۲۳۔ ۳۲۵۔ ۳۲۹۔ ۳ تا

۳۵۲۔ ۵۰۳۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔

۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۵۔ ۵۴۷ تا ۵۴۷۔

۵۵۳ تا ۵۵۶۔ ۵۱۸۔ ۶۱۳۔ ۶۳۱۔

(ج۔ سوم) ۳۰۔ ۳۱۔ ۹۷۔ ۹۹۔

۱۵۲ تا ۱۵۴۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۱۲۔

۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۷۰ تا ۲۷۳۔ ۲۸۲۔

۲۸۳۔ ۲۹۲ تا ۲۹۸۔ ۲۹۳۔

۳۳۳۔ ۳۵۳ تا ۳۵۸۔ ۳۷۹۔

۳۸۶۔ ۳۹۸۔ ۴۰۱ تا ۴۰۳۔

۴۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۸۸ تا ۵۹۸۔

۶۰۶۔ ۷۰۳۔ ۷۱۸ تا ۷۲۰۔ ۷۲۹۔

صرف توحید ہی کے اعتقاد میں

ممکن ہے۔ (ج چہارم) ۳۵۷۔

_____ اللہ کے سوا کسی دوسرے سے دعا

مانگنے کا کچھ حاصل نہیں۔ (ج اول)

۱۴۴۔ (ج چہارم) ۲۲۶۔ ۲۲۷۔

_____ ہادی وہی ہو سکتا ہے جو خالق ہو۔

(ج اول) ۲۳۳۔

_____ صرف توحید ہی کی پیروی کر کے

آدمی اللہ کی رحمت کا مستحق ہو سکتا

ہے۔ (ج چہارم) ۲۸۱۔ ۲۸۳۔

_____ عقیدہ توحید کو اختیار کرنے کا لازمی

نتیجہ دنیا میں غالب ہو کر رہنا ہے

(ج چہارم) ۳۱۶۔ ۳۱۷۔

_____ آیت الکرسی کا معرفت الہی کی کلید

ہونا۔ (ج اول) ۱۹۵۔

_____ انسانی زندگی پر اس کے اثرات۔

(ج چہارم) ۳۷۰۔ ۳۷۱۔

_____ اسلام کے عقیدہ توحید کا مختصر

ترین اور مکمل بیان۔ (ج ششم)

۵۳۵ تا ۵۴۳۔

_____ توحید کا انکار حیطہ اعمال پر منتج

ہوتا ہے۔ (ج اول) ۲۸۲۔

_____ توحید حق ہے۔ اور شرک باطل ہے

۴۲ تا ۷۵۔ ۷۵۔ ۷۵۔ ۷۶۔

۷۶ تا ۷۶۔ (ج چہارم) ۱۱۔ ۱۲۔

۲۲ تا ۲۵۔ ۳۲۔ ۳۷۔ ۳۸۔

۴۸۔ ۱۷۳۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۱۶۔

۲۱۸ تا ۲۲۰۔ ۲۲۲ تا ۲۲۹۔ ۲۳۹۔

۲۴۰۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۶ تا

۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔

۳۹۰۔ ۳۹۲۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۴۰۱۔

۴۲۲ تا ۴۲۶۔ ۴۴۲۔ ۴۴۶ تا ۴۴۹۔ ۴۶۰۔

۴۶۱۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۲ تا ۴۸۶۔

۵۰۳ تا ۵۰۶۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۲۵۔

۵۲۸ تا ۵۳۲۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔

۵۵۷۔ ۵۶۰ تا ۵۶۲۔ ۵۷۶۔

۵۷۹ تا ۵۸۱۔ ۵۸۳ تا ۵۸۵۔

(ج پنجم) ۲۸۷۔ (ج ششم) ۴۹

۵۲ تا ۵۲۔ ۱۰۱ تا ۱۰۳۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔

۲۱۳۔ ۲۲۵ تا ۲۲۸۔ ۳۰۳۔

۳۱۰ تا ۳۱۲۔

_____ اس کو اختیار کرنا حقیقت کے عین

مطابق ہے۔ (ج چہارم) ۲۹۔

_____ اللہ کی بندگی کرنا انسان کی اپنی

ضرورت ہے۔ (ج چہارم) ۲۲۷۔

_____ انسانوں کے درمیان اتفاق و اتحاد

(ج سوم) ۲۲۷۔

— اللہ پاک اور ناپاک کو چھانٹ دیتا

ہے۔ (ج اول) ۳۰۵۔

— صرف اللہ ہی عبادت کا مستحق کیوں

ہے۔ (ج سوم) ۵۰۲ تا ۵۰۴۔

— سارے نظام کائنات توحید کی اساس

پر قائم ہے۔ (ج اول) ۵۵۱۔

— اس بات کا ثبوت کہ توحید کا اعتقاد

انسان کی فطرت میں مضمر ہے۔

(ج دوم) ۹۷-۹۹-۲۷۸-۲۲۳۔

۴۳۱۔ (ج سوم) ۷۵۲-۷۵۳۔

(ج چہارم) ۲۵-۳۶۲-۳۷۷۔

۳۷۸-۵۶۱۔

— عقیدہ توحید کے تقاضے۔ (ج اول)

۵۷۸۔ (ج دوم) ۳۸-۳۹۔

۱۸۹-۱۹۰-۲۶۲-۲۶۳-۳۱۵ تا

۳۱۸-۴۰۲-۴۵۰-۴۸۳-۵۲۵۔

۵۲۶-۵۲۷-۵۵۶-۶۰۸۔

۶۰۹-۶۲۵ (ج سوم) ۳۱-۲۲۵۔

۲۲۷ تا ۲۵۲-۲۵۳-۲۵۵۔

۲۵۶-۲۸۵-۲۸۶ (ج چہارم)

۳۹۷-۳۹۸-۴۴۱-۴۵۲-۴۶۰

۴۷۵-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۶۔

۴۸۷-۵۶۱-۶۰۹۔

— اللہ کی ربوبیت تسلیم کرنے کے تقاضے

(ج سوم) ۴۸۴-۴۸۶-۴۸۷۔

— معاملات کو اللہ کے قانون کے تحت

چکانا اس کا تقاضا ہے۔ (ج اول)

۴۷۵-۴۷۶۔

— توحید کا لازمی تقاضا شرک سے بیزاری

ہے۔ (ج اول) ۵۲۹۔

— توحید پر فرشتوں اور اہل علم کی

شہادت۔ (ج اول) ۲۳۹۔

— اپنی توحید پر اللہ خود شہادت دیتا

ہے۔ (ج اول) ۲۳۹۔

— مشرکین عرب اللہ کے بارے میں

کیا تصورات رکھتے تھے۔ (ج ششم)

۵۳۵-۵۳۶۔

— مشرکین عرب بھی وحدت خالق کے

قائل تھے۔ (ج اول) ۵۲۳۔

— مشرکین کے تصور معبود اور اسلام

کے تصور الہ کا فرق۔ (ج سوم)

۴۸۷-۴۸۸۔

— تمام مفاسد عقائد کی جڑ اللہ تعالیٰ

کے بارے میں کوئی نہ کوئی غلط

عقیدہ ہے۔ (ج ششم) ۳۰۹۔

— حضرت ابراہیم علیہ السلام کا مسلک

توحید تھا۔ (ج اول) ۶۰۵۔

— نمرود کے سامنے حضرت ابراہیمؑ کے

دلائل توحید۔ (ج اول) ۱۹۸۔

۱۹۹۔

— دعوتِ ابراہیمی اور اس کی رو۔

(ج اول) ۵۵۶۔

— حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دعوت

توحید۔ (ج اول) ۲۵۴۔ ۲۹۰۔

۵۱۷۔

— توریت و انجیل میں توحید ہی کی تعلیم

دی گئی تھی۔ (ج اول) ۴۸۸۔

— حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا اعلان

توحید۔ (ج اول) ۵۲۷۔ ۶۰۵۔

— نظریہ توحید پر وفدِ نجران کو دعوت

مباہلہ۔ (ج اول) ۲۶۱۔

— اہل کتاب کو دعوتِ توحید۔ (ج اول)

۲۶۱۔

— قرآن کا یہ دعویٰ کہ اہل کتاب توحید

کی صداقت خوب جانتے ہیں۔

(ج اول) ۵۲۹۔

— انبیاء خدا کی بندگی کے بجائے اپنی

یا فرشتوں یا پیغمبروں کی بندگی

کی دعوت نہیں دیتے۔ وہ ربانی

بننے کی دعوت دیتے ہیں۔

(ج اول) ۲۶۸۔ (ج چہارم) ۴۴۷۔

تورات

— اس کی تعریف۔ (ج دوم) ۸۲۔ (ج

سوم) ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۶۳۹۔

— حضرت موسیٰ علیہ السلام کو عطا کی گئی

تھی۔ (ج دوم) ۵۹۰۔ (ج چہارم)

۴۹۔ ۴۱۵۔ ۴۶۴۔

— اس کے احکام جو پتھر کی تختیوں پر

لکھ کر دیئے گئے۔ (ج دوم) ۷۸۔

— یہ کب نازل ہوئی۔ (ج سوم) ۱۱۱۔

۲۸۰۔ ۶۳۹۔

— یہ بنی اسرائیل کا قرآن تھی۔ (ج دوم)

۵۱۸۔

— انبیاء اس کے قانون سے فیصلہ دیتے

تھے۔ (ج اول) ۴۷۴۔

(ج چہارم) ۱۸۰۔

— اس کی حفاظت کی ذمہ داری۔ (ج

اول) ۴۷۴۔

— یہ ہدایت کا سرچشمہ تھی۔ (ج اول)

۴۷۴۔ ۶۰۲۔ (ج چہارم) ۴۱۵۔

— بنی اسرائیل اس کے وارث بنائے گئے

اس میں تصویر کشی اور مجسمہ سازی

کی حرمت۔ (ج چہارم) ۱۸۰-۱۸۱۔

اس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا

ذکرِ غیر۔ (ج دوم) ۸۵۔ (ج پنجم)

۲۵۹-۲۶۰۔

اس میں حضور کو نجات دہندہ کہا

گیا ہے۔ (ج پنجم) ۲۶۰۔

اس میں آپ کو آخری نبی کہا گیا ہے۔

(ج پنجم) ۲۶۰۔

اس میں صحابہ کرام کے اوصاف۔

(ج پنجم) ۲۶۰۔

یہودیوں نے نبوتِ محمدی کا انکار

کر کے توراۃ کی صریح خلاف ورزی

کی ہے۔ (ج پنجم) ۲۸۵۔

اس کے ماننے والے خود اس کے

متعلق شک میں پڑے ہوئے ہیں۔

(ج چہارم) ۲۹۴-۲۹۵۔

توکل

اس کے معنی اور اس کی حقیقت۔

(ج دوم) ۳۲۰۔ (ج سوم) ۵۲۲۔

۷۱۷۔ (ج چہارم) ۶۸-۶۹-۷۰۔

توکل کا وسیع مفہوم۔ (ج دوم) ۶۳۔

تدبیر اور توکل کا صحیح تعلق۔ (ج دوم)

تھے۔ (ج چہارم) ۴۱۵۔

اس کے ساتھ اہل کتاب کا معاملہ۔

(ج اول) ۳۱۰-۵۶۳۔ (ج

دوم) ۵۱۸۔ (ج چہارم)

۴۶۲۔

اس میں کس کس طرح کی تحریفات

ہوئیں۔ (ج اول) ۴۷-۲۳۱-۲۳۲۔

اس میں یہودی علماء کے تصرفات۔

(ج اول) ۲۷۳۔ (ج دوم)

۲۳۸-۲۳۹۔

حضرت عزیر علیہ السلام نے اس کو

از سر نو مرتب کیا۔ (ج دوم) ۵۹۹۔

قرآن کس توریث کی تصدیق کرتا

ہے۔ (ج اول) ۲۳۲۔ (ج دوم)

۹۲۔

قرآن اور توراۃ ایک دوسرے کے

مؤید ہیں۔ (ج سوم) ۶۳۴-۶۴۴۔

(ج چہارم) ۶۰۸۔

اس میں زنا کی سزا رجم تھی۔ (ج

اول) ۴۷۳۔

قانونِ قصاص۔ (ج اول) ۴۷۵۔

اس میں فلسطین کی قوموں کو مطا

دینے کا حکم۔ (ج دوم) ۵۹۶۔

۴۱۶ تا ۴۱۸۔

_____ دنیوی تدابیر اور اسباب سے کام لینا
توکل کے خلاف نہیں ہے۔ (ج دوم)
۴۰۵۔

_____ توکل صرف زندہ جاوید خدا پر ہونا
چاہیے۔ (ج سوم) ۴۶۰۔ (ج چہارم)
۱۰۸۔

_____ اللہ پر توکل ایمان کا تقاضا ہے۔ (ج
دوم) ۱۳۰۔ ۳۰۶۔ (ج چہارم) ۵۰۷۔
_____ حق پرست انسان صرف اللہ پر توکل
رکھتا ہے۔ (ج سوم) ۶۰۳۔

_____ اللہ ہی پر توکل کیوں کرنا چاہیے۔
(ج چہارم) ۳۷۳۔ ۳۷۴۔
_____ وہ ایک زبردست طاقت پر توکل
ہے۔ (ج دوم) ۱۵۰۔ (ج سوم) ۵۲۴۔
_____ وہ کبھی غلط ثابت نہ ہوگا۔ (ج دوم)
۶۳۰۔

_____ جو اللہ پر توکل کرے اللہ اس کے لئے
کافی ہے۔ (ج پنجم) ۵۶۸۔
_____ اس کے عملی ثمرات۔ (ج دوم) ۳۸۱۔
_____ وہ عزم کی مضبوطی کا ذریعہ ہے۔ (ج
دوم) ۵۷۔ ۱۵۷۔ ۳۰۰۔ ۳۶۲۔ ۴۶۰۔
_____ وہ مصائب میں ہر اس اویس اطمینانی

سے بچاتا ہے۔ (ج دوم) ۲۰۰۔ ۳۷۵۔

۳۸۹۔ ۴۷۷۔

_____ وہ دیری پیدا کرتا ہے۔ (ج دوم)
۱۵۶۔ ۳۰۶۔ ۳۲۷۔

_____ وہ استغنا پر پیدا کرتا ہے۔ (ج دوم)
۲۵۵۔

_____ وہ شیطان کے فتنوں سے محفوظ

رکھتا ہے۔ (ج دوم) ۵۷۱۔
_____ اللہ کے بھروسے پر راہِ حق میں استقامت
دکھانے والوں کا انجام نیک۔ (ج
سوم) ۷۱۶۔ ۷۱۷۔

_____ توکل علی اللہ کا اخلاقی نتیجہ۔ (ج

چہارم) ۲۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۴۰۶۔ ۴۱۲۔

۴۱۶۔ ۴۶۰۔ ۴۸۵۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔

نہج

_____ اس کے متعلق ابتدائی احکام۔ (ج

ششم) ۱۲۶۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔

_____ ابتدائی احکام میں تخفیف۔ (ج

ششم) ۱۳۲۔ ۱۳۳۔

_____ یہ تخفیف کتنے عرصے بعد کی گئی۔ (ج

ششم) ۱۳۲۔

_____ نہج کی نماز فرض نہیں نفل ہے۔

(ج ششم) ۱۳۳۔

تیسیم

اس کا طریقہ۔ (ج اول) ۳۵۵-۳۵۶-۳۵۹۔
 اس کی حکمت۔ (ج اول) ۳۵۶۔

اس کا حکم کیا یا۔ (ج اول) ۳۱۶۔

ش

ثمود

چہارم (ج ششم) ۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱۔
 ۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲۔

ثمود نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔ (ج پنجم)
 ۱۱۴-۲۳۶-۲۳۷۔

حضرت صالح کی دعوت کے مقابلہ
 میں ان کا طرز عمل اور انجام۔ (ج

دوم) ۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲۔
 ۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷۔

ان کی غلط کاریاں۔ (ج پنجم) ۱۲۹۔

ان پر عذاب الہی کا نزول (ج پنجم)
 ۱۲۹-۱۵۰-۲۳۸۔

عذاب ثمود کی کیفیت۔ (ج ششم)
 ۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲۔

ثمود نے انبیاء کی تکذیب کس دلیل
 کی بنیاد پر کی۔ (ج پنجم) ۲۳۶۔

حضرت صالح پر ان کے الزامات
 (ج پنجم) ۲۳۶-۲۳۷۔

حضرت صالح کی اونٹنی ان کے لئے

کچھ ثمود کے بارے میں۔ (ج

دوم) ۲۱۳-۳۶۵-۴۷۵۔

(ج سوم) ۲۳۴-۴۵۱-۵۸۱۔

تا ۵۸۶-۶۹۹۔ (ج چہارم)

۳۲۲-۴۰۸-۴۴۷۔

اس کے حالات۔ (ج سوم) ۵۲۱۔

تا ۵۲۳-۵۲۶۔

ان کی تاریخ، علاقہ اور آثار قدیمہ۔

(ج دوم) ۴۷۰-۴۷۱-۵۱۶۔

(ج سوم) ۷۰۰۔

عاد کے بعد زمین میں خلیفہ بنائے

جاتے ہیں۔ (ج دوم) ۴۹۔

ان کا دار السلطنت حجرہ

(ج دوم) ۵۱۵۔

قصہ ثمود۔ (ج ششم) ۷۲-۷۳۔

۳۰-۳۲۹-۳۳۰-۳۵۵-۳۵۶۔

ان پر نزول عذاب کی وجہ۔ (ج

ایک آزمائش تھی۔ (ج پنجم) ۲۳۶۔
ایصالِ ثواب کا مسئلہ۔ (ج پنجم) ۲۱۵۔

۲۳۷۔

کون کون سی عبادات اور نیکیوں
کا ثواب متونی کو مل سکتا ہے۔

(ج پنجم) ۲۱۵ تا ۲۱۹۔

ایصالِ ثواب ممکن ہے مگر ایصالِ
عذاب ممکن نہیں۔ (ج پنجم)
۲۱۷۔

ثواب
ثواب کونسا اچھا ہے۔ (ج سوم)

۲۷۳-۲۷۷۔

کون سے کام ثواب کے مستحق ہیں۔
(ج اول) ۱۰۰۔

ثواب دنیا اور ثوابِ آخرت۔ (ج
اول) ۲۹۲-۲۹۳-۲۹۶۔

ج

معجزے اور جادو کا فرق۔ (ج

دوم) ۶۸-۶۹-۷۲-۷۴۸۔

(ج سوم) ۴۸۰-۴۸۱-۴۸۹۔

۴۹۲-۵۶۰-۵۶۱-۶۳۵۔

(ج چہارم) ۴۰۳۔

نبی اور جادوگر کا فرق۔ (ج دوم)

۳۰۳- (ج سوم) ۴۹۰-۴۹۱۔

زمانہ جاہلیت میں اس کے متعلق

لوگوں کے تصورات۔ (ج سوم)

۵۲۴۔

جادو

اس کی حقیقت۔ (ج اول) ۹۷۔

۹۹- (ج دوم) ۶۸- (ج سوم)

۱۰۰-۱۰۳ تا ۱۰۵-۲۹۶- (ج

ششم) ۵۵۶-۵۵۷۔

جادو ایک حقیقت ہے۔ (ج ششم)

۵۵۷-۵۵۸۔

اس کی تاثیر۔ (ج سوم) ۴۹۲۔

جادو کفر ہے۔ (ج ششم) ۵۶۹۔

۵۷۰۔

— جادوگر لبید بن انعم نے اپنے قصو
کا اعتراف کیا لیکن آپ نے اسے
معاف کر دیا۔ (ج ششم) ۵۵۵۔
— جادوگروں کے شر سے اللہ کی پناہ
مانگنے کی تلقین۔ (ج ششم) ۵۶۳۔
۵۶۹-۵۷۰۔
(مزید تفصیل کے لئے دیکھو
”بھارٹ پھونک“)

جاہلیت

— معنی اور تشریح۔ (ج چہارم) ۹۱۔
— اس کا اصطلاحی مفہوم۔ (ج اول)
۴۸۰۔

جنت

— اس کے معنی۔ (ج اول) ۳۵۹۔
— جبر و قدر۔ (دیکھو ”تقدیر“)

جبرئیل

— قرآن لانے والے۔ (ج اول) ۹۶۔
(ج دوم) ۵۷۲۔
— بحیثیت معلم رسول۔ (ج پنجم) ۱۹۵۔
— ان کے معلم رسول ہونے پر ایک
شبہ اور اس کا ازالہ۔ (ج پنجم)
۱۹۶۔
— ان کی صفات (ج پنجم) ۱۹۵-۱۹۶۔

— حضور اکرم پر جادوگری کا الزام
لگایا گیا۔ (ج پنجم) ۴۷۶۔
— کفار کا معجزہ شوقِ قمر کو جادو کہنا۔
(ج پنجم) ۲۳۱۔
— کیا ایک نبی پر جادو ہو سکتا ہے۔
(ج دوم) ۶۴۷-۶۴۸۔ (ج
سوم) ۱۰۳-۱۰۴۔ (ج ششم)
۵۵۴ تا ۵۵۶۔

— رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو
کے اثر کا واقعہ۔ (ج ششم) ۵۵۳۔
۵۵۶ تا ۵۵۷۔

— اس واقعہ پر اعتراضات اور ان کا
جواب۔ (ج ششم) ۵۵۲-۵۵۳۔
۵۵۶-۵۵۷۔

— حضور پر جادو کا اثر کس حد تک
ہوا تھا۔ (ج ششم) ۵۵۴-۵۵۵۔
— جادو کے اثر میں آپ سے کوئی ایسا
فعل صادر نہیں ہوا جو منصب
رسالت میں قاصر ہو۔ (ج ششم)
۵۵۴-۵۵۵۔

— جادو کے اثر سے اللہ تعالیٰ نے
آپ کو کس طرح نجات دی۔ (ج
ششم) ۵۵۵-۵۶۹۔

حضرت جبریلؑ رسول اللہ کے ساتھی
اور مددگار ہیں۔ (ج ششم) ۲۵-۲۶۔
قرآن حضرت جبریلؑ کا قول کن
معنوں میں ہے۔ (ج ششم) ۷۸۔

۲۶۸-۲۶۹۔

ملائکہ اور حضرت جبریلؑ اللہ کے
حضور ایک ایسے دن میں چڑھ کر
جاتے ہیں جس کی مقدار پچاس
ہزار برس ہے۔ (ج ششم) ۸۶-۸۷۔
ان سے یہودیوں کی عداوت۔ (ج اول) ۹۶۔
جو ان کا دشمن اللہ اس کا دشمن۔
(ج اول) ۹۷۔

جدال

کج بحثی اور بحث برائے تحقیق کا
فرق (ج چہارم) ۳۹۱-۳۹۳۔
اللہ کی آیات کے مقابلے میں کج بحثی کرنے
کا انجام۔ (ج چہارم) ۳۹۱-۳۹۳۔

جرم

کون لوگ مجرم ہیں۔ (ج ششم) ۲۱۶-۲۱۷۔
شرک کرنے والے مجرم ہیں۔ (ج
سوم) ۳۱-۸۰۔
اللہ کی بھیجی ہوئی نصیحت سے
منہ موڑنے والے مجرم ہیں۔

ان کی عظمت۔ (ج ششم) ۸۶-۲۳۲۔
ان کی تجلیات کا ذکر۔ (ج پنجم) ۲۰۱۔
ان کا لقب "روح القدس"۔
(ج دوم) ۵۷۲۔

"رسول کریم" بمعنی حضرت جبریلؑ۔
(ج ششم) ۷۸-۲۶۸۔

"روح" بمعنی حضرت جبریلؑ۔ (ج ششم)
۲۳۲-۲۳۳-۲۰۶۔

ان کا حضور اکرم ص کے سامنے آکر
کھڑا ہونا۔ (ج پنجم) ۱۹۵۔
وہ بڑی توانائی رکھتے ہیں۔ (ج ششم)

۲۶۸-۲۶۹۔

جبریلؑ کے چھ سوبانوں کا ذکر۔
(ج پنجم) ۱۹۹۔

حضور اکرم ص نے انھیں ان کی اصلی
شکل میں دیکھا۔ (ج پنجم) ۱۹۷۔
۲۰۳۔ (ج ششم) ۲۶۹۔

حضور اکرم ص اور ان کے درمیان
صرف دو کمانوں کا فاصلہ رہ گیا
تھا۔ (ج پنجم) ۱۹۷۔

ان کا اللہ کے ہاں بڑا مرتبہ ہے،
وہاں ان کا حکم مانا جاتا ہے اور
وہ با اعتماد ہیں۔ (ج ششم) ۲۶۹۔

(ج سوم) ۱۲۱۔

— انبیاء کی دعوت سے بے پروائی کرنے والے مجرم ہیں۔ (ج سوم) ۷۶۶۔

— انبیاء کی مخالفت کرنے والے مجرم ہیں۔ (ج سوم) ۲۴۵-۲۴۷۔

— اللہ کی آیات کو جھٹلانے والے مجرم ہیں۔ (ج سوم) ۷۳۶۔

— آخرت کو نہ ملنے والے مجرم ہیں۔ (ج سوم) ۲۴۵-۶۰۰۔

— گمراہ کرنے والے پیشوا مجرم ہیں۔ (ج سوم) ۵۰۷۔

— قرآن مجرموں کو سخت ناگوار گذرتا ہے۔ (ج سوم) ۵۳۷-۵۳۸۔

— مجرموں کی کبھی مدد نہ کرنی چاہیے۔ (ج سوم) ۶۲۳۔

— توبہ سے جرائم کی سزا دنیا کی عدالت میں معاف نہیں کی جاسکتی۔ (ج سوم) ۳۵۴۔

— مجرمین کا ٹھکانا جہنم ہے۔ (ج پنجم) ۲۴۰۔

— روز قیامت مجرمین چہروں سے

پہچان لیے جائیں گے۔ (ج پنجم) ۲۶۵۔

— مجرمین کی حرکتیں اور ان کا انجام بدر۔ (ج سوم) ۳۱-۸۰-۱۰۷-۱۲۱۔

— ۷۶۶-۷۶۳-۷۳۶ (ج پنجم) ۲۴۰-۲۶۵ (ج ششم) ۲۸۳-۲۸۴۔

جزا و سزا

— اللہ کا بے لاگ قانون جزا و سزا۔

(ج چہارم) ۸۷-۸۸-۳۰۶ تا

۳۱۰-۳۲۵-۳۳۰-۳۶۴۔

۵۸۷-۵۸۷ (ج ششم) ۱۳۔

۱۲-۳۰-۴۱-۴۲-۶۴-۳۰۵۔

۴۲۲ تا ۴۲۶-۴۳۱-۴۳۲۔

— اللہ کے ہاں جزا و سزا کس قاعدے پر مبنی ہے۔ (ج سوم) ۶۰۸-۶۷۶۔

(ج چہارم) ۲۰۶-۲۰۷-۲۶۶۔

۲۸۵-۴۱۰-۴۱۱-۴۵۳-۶۱۱ تا

۶۱۳۔

— خدا کا بے لاگ انصاف۔ (ج دوم)

۵۳-۳۲۱-۳۴۰-۳۴۵ تا

۳۵۶-۳۵۸-۵۱۱-۶۰۵۔

— ہر شخص کی جزا اس کے عمل کے مطابق

۳۱۹-۳۲۲-۳۶۳-۳۶۹-۳۷۸ تا

۳۸۰-۳۹۳-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۸-

۴۱۲-۴۱۳-۴۲۸ تا ۴۳۱-۴۴۷

۴۵۱ تا ۴۵۵-۵۰۶-۵۲۵-

۵۳۴-۵۴۱-۵۴۵-۵۴۶-

۵۶۵ تا ۵۶۸-۶۱۶-۶۱۷- (ج)

ششم) ۵۰-۶۳-۹۴-۱۰۰-

۱۰۱-۱۱۸-۲۱۲-۳۲۸ تا ۳۳۰-

— کائنات کی تخلیق کے برحق ہونے

کا لازمی تقاضا یہ ہے کہ اس میں

قانونِ مکافات ہو۔ (ج چہارم)

۵۸۷-۵۸۸-

— اخلاق اور قانونِ مکافات کا لازمی

تعلق۔ (ج ششم) ۱۸۹-

— انسان کو سزا اس وقت دی جائے گی

جب اس پر حجت پوری ہو چکی

ہوگی۔ (ج چہارم) ۵۵۰-

— اللہ کے یہاں قصور وار کے سوا

کسی کو خطرہ نہیں۔ (ج سوم) ۵۵۹-

۵۶۰-

— اللہ کی نافرمانی کر کے کوئی بڑی سے

بڑی ہستی بھی سزا سے نہیں بچ

سکتی۔ (ج دوم) ۲۷۲-

(ج دوم) ۷۹-۱۰۳-۱۵۰-

۲۹۱-۴۹۳- (ج چہارم) ۵۹۲-

۶۰۹- (ج پنجم) ۱۰۷-۲۱۹- (ج)

ششم) ۱۳-۱۴-۳۰-۴۱-۴۲-

— انسان کو سزا اس کے اپنے عمل کی

ملتی ہے۔ (ج چہارم) ۵۵۰-

— ہر ایک کو اس کے کیے کا پورا بدلہ دیا

جائے گا۔ (ج دوم) ۳۷۰-

— جزا و عمل ٹھیک ٹھیک انصاف

کے ساتھ ہوگی۔ (ج دوم) ۲۹۰-

۲۹۲- (ج ششم) ۱۱۷-۱۱۸-

— جزا و سزا کے وقوع پر مظاہر قدرت

کی قسم کھائی گئی۔ (ج پنجم) ۱۳۴-

(ج ششم) ۱۶۲ تا ۱۶۴-۳۰۵-

۳۰۶-۳۲۶ تا ۳۲۸-

— خدا کے قانونِ مکافات کی دلیلیں

انسانی تاریخ میں۔ (ج دوم) ۲۶۷-

۳۶۸-

— دنیا کی موجودہ زندگی میں بھی اللہ

کا قانونِ مکافات کام کر رہا ہے۔

(ج چہارم) ۵۰-۱۲۳-۱۳۳-

۱۹۲-۱۹۳-۲۳۰-۲۳۱-۲۴۱-

۲۵۵-۲۵۶-۲۹۰-۲۹۱-۳۰۶-

— اللہ کے فرامین کو بدلنے کی سخت
پاداش۔ (ج سوم) ۲۱۔

— ہر ایک کا درجہ اس کے عمل کے
لحاظ سے متعین ہوتا ہے۔ (ج

چہارم) ۶۱۲۔

— نیک اور متقی لوگوں کے لئے بہترین
جزا ہے۔ (ج ششم) ۲۱۶۔

— نیکیوں کی جزا دینے میں اللہ کا
قانون بدی کی سزا سے مختلف

ہے۔ (ج دوم) ۲۵۰-۲۸۰-۵۷۰۔

(ج سوم) ۵۶۵-۵۷۸-۶۷۹۔

— بہت سے قصوروں کی سزا دنیا
میں نہیں دی جاتی۔ (ج چہارم)

۵۰۶-۵۰۵۔

— مومن صالح اور بدکار انسانوں
کا انجام یکساں نہیں ہو سکتا۔

(ج چہارم) ۵۸۷-۵۸۸۔

— اطاعت شعار مومن کا حساب نیا
ہی میں تکلیفیں ڈال کر صاف

کر دیا جاتا ہے۔ (ج دوم) ۴۵۴۔

— بغاوت یا اطاعت کی روش اختیار
کرنے کا انجام آخرت ہی میں نہیں

اس دنیا میں بھی ظاہر ہوتا ہے۔

(ج ششم) ۱۱۸-۱۰۲-۱۱۹۔

۱۱۹۔

— جزا و سزا کے برحق ہونے کے دلائل

(ج ششم) ۳۸۵ تا ۳۹۰۔

— جزا و سزا کے برحق ہونے پر معذب

قوموں کے انجام اور انسانوں کی

اخلاقی حالت سے استدلال۔ (ج

ششم) ۳۲۸ تا ۳۳۲۔

— جزا و سزا کا انکار کرنے والوں کا

انجام۔ (ج ششم) ۲۳۰۔

— جزا و سزا کا جھٹلانا اہم ترین اسباب

ضلالت میں سے ہے۔ (ج ششم)

۲۷۲-۲۷۵-۲۷۸ تا ۲۸۰۔

— آخرت کے لئے جو کچھ کسی نے لگا کر

آگے بھیج دیا وہی اصل اور بہتر

سرمایہ ہے جس کا بڑا اجر ہے۔

(ج ششم) ۱۳۴-۱۳۵۔

— ہر متنفس اپنے کسب کے بدلے میں

رہن ہے۔ (ج ششم) ۱۵۳۔

— اللہ ہی کو فیصلہ کرنا ہے کہ کس کے

اعمال اچھے اور کس کے بُرے ہیں۔

(ج ششم) ۴۱-۴۲۔

— اللہ کی عدالت میں فیصلہ اس بنیاد

پر ہو گا کہ انسان اعمال کی جو پونجی

لایا ہے وہ وزنی ہے یا بے وزن۔

(ج ششم) ۲۳۵ تا ۲۳۷۔

انسان کے دائمی اور ابدی مستقبل

کا انحصار کن امور پر ہے۔ (ج

ششم) ۲۳۷۔

انسانوں کی کوششیں اپنی اخلاقی

نوعیت اور نتائج کے لحاظ سے

مختلف ہیں۔ (ج ششم) ۳۵۸۔

۳۶۰ تا ۳۶۳۔

قیامت کے روز نامہ اعمال کھولے

جائیں گے۔ (ج ششم) ۲۶۴-۲۶۷۔

انسان کی کوئی حرکت اپنے خالق

سے نہیں چھپ سکتی۔ (ج ششم)

۴۷-۴۸۔

انسان کا سب اگلا پھلا کیا دھرا گن

گن کر رکھا گیا ہے۔ (ج ششم)

۱۶۶-۲۲۲-۲۲۹-۲۳۰-۲۸۱۔

انسان خواہ ہزار معذرتیں پیش

کرے اپنے کردار کو وہ خوب

جانتا ہے۔ (ج ششم) ۱۶۶-۱۶۷۔

انسان کی ذرہ برابر نیکی یا بدی بھی

نامہ اعمال میں درج ہوئے بغیر نہ

رہے گی۔ (ج ششم) ۲۲۶-۲۲۷۔

کیا آخرت میں ہر چھوٹی سے چھوٹی

نیکی اور ہر چھوٹی سے چھوٹی بدی

کی جزا یا سزا ملے گی۔ (ج ششم)

۲۲۴ تا ۲۲۶۔

قیامت کے روز اعمال و افعال کے

پتھیرے کار فرما نیتیں، اعراض اور

باطنی محرکات بھی افشا کر دیے جائیں گے۔

(ج ششم) ۳۰۴-۳۰۵۔

دنیا میں جس کی کارگزاری قابل قدر

ہو اس کا انعام۔ (ج ششم) ۲۰۰۔

۲۰۱۔

کسی بڑے سے بڑے نیک انسان

کے اعمال بھی اس کے رشتہ داروں

کے کام نہ آسکیں گے۔ (ج ششم)

۱۳-۳۳-۳۴۔

قیامت میں کوئی جگری دوست اپنے

جگری دوست کو نہ پوچھے گا حالانکہ

وہ ایک دوسرے کو دکھائے

جائیں گے۔ (ج ششم) ۸۸-۸۹۔

مجرمین اگر اپنی اولاد بیوی، بھائی

اور قریب ترین خاندان حتیٰ کہ

روئے زمین کے تمام انسان فدیہ

میں دے ڈالیں تو یہ تدبیر بھی اُسے
نجات نہیں دلا سکتی۔ (ج ششم)

۸۸-۸۹-

قیامت فیصلے کا دن ہے۔ (ج ششم)

۲۱۱-۲۱۵-۲۲۸-

جہنم کے مستحق ضرور جہنم واصل ہونگے۔

(ج ششم) ۱۴۸-

اہل جہنم کو ان کے جرائم کی نہ کم نہ
زیادہ سزا دی جائے گی۔ (ج
ششم) ۲۳۱-

ترجمہ

اس کے متعلق اسلامی قانون۔ (ج
پہم) ۱۵-

(مزید تفصیلات کے لئے
دیکھو "اجر")

جن

ان کی حقیقت۔ (ج دوم) ۲۶-

۱۰۲-۱۰۴-۳۷۲-۶۴۱- (ج

سوم) ۳۰- (ج چہارم) ۱۳۹-

(ج ششم) ۱۰۹-۱۱۱-

جنات کی تخلیق۔ (ج پنجم) ۲۵۳-

۲۵۷-۲۵۷-

جن کی تخلیق کا مقصد۔ (ج پنجم)

۱۵۵-

تخلیق جنات پر تفصیلی بحث۔ (ج

پہم) ۲۵۶-۲۵۷-

جنوں کا مادہ تخلیق۔ (ج دوم)

۵۰۴- (ج پنجم) ۲۵۳- (ج ششم)

۱۱۰-

جنات ایک مخصوص مادی جسم

رکھتے ہیں۔ (ج پنجم) ۲۵۷-

جن انسانوں سے پہلے پیدا کیے

گئے۔ (ج ششم) ۱۱۰-

جن اور انسان دو الگ جنسوں

کی مخلوق ہیں۔ (ج چہارم) ۴۵۲-

۴۵۳-۶۱۲- (ج ششم) ۱۱۰-

وہ ایک ذی اختیار مخلوق اور جزا

وسزا کے مکلف ہیں۔ (ج پنجم) ۱۵۵-

۲۴۶- (ج ششم) ۱۱۱-

انسانوں کی طرح جنوں کے لئے بھی

خیر و شر میں انتخاب کی آزادی۔ (ج

اول) ۵۷۴-

ان کا دائرہ عمل زمین اور اس کے

ماحول تک محدود ہے۔ (ج چہارم)

۲۷۹-۲۸۰-

حضرت سلیمانؑ کے لئے مسخر کیے

جانے والے جن کون تھے۔ (ج

سوم) ۱۷۷-۱۷۸-۵۶۲-۵۷۵

۵۷۶- (ج چہارم) ۱۷۹-۱۸۹

تا ۱۹۱-۳۳۹

آخرت میں شیطا طین جن سے خطاب۔

(ج اول) ۵۸۰

گمراہ انسان ان کی بندگی بجالاتے

رہے ہیں۔ (ج چہارم) ۲۰۹

ان کو بھی اللہ کا شریک اور غیبی

ٹھہرایا گیا۔ (ج اول) ۵۶۷- (ج

چہارم) ۱۹۰-۱۹۱- (ج ششم)

۱۱۱-۱۱۲-۱۱۵

وہ اللہ کے وجود اور اس کے رب

ہونے کے منکر نہیں ہیں۔ (ج ششم)

۱۱۲

جنوں کا رسول اللہ کی خدمت میں

حاضر ہونا: قرآن سن کر ایمان لانا

اور اپنی قوم میں تبلیغ اسلام شروع

کرنا۔ (ج چہارم) ۵۹۶-۵۹۸

۶۱۸ تا ۶۲۰ (ج ششم) ۱۰۸

۱۰۹-۱۱۲ تا ۱۱۸

یہ جن حضرت موسیٰ اور توریت پر

پہلے سے ایمان رکھتے تھے۔ (ج

چہارم) ۶۱۹

بعد میں جنوں کے وفود رہنمائی

حاصل کرنے کے لئے بار بار آنحضرت

کی خدمت میں حاضر ہوتے رہے۔

(ج چہارم) ۶۱۹-۶۲۰

جنوں نے سورہ رحمن حضور اکرم سے

سستی اور اس سے بہت متاثر ہوئے۔

(ج پنجم) ۲۲۵

جنوں میں بھی مشرک، کافر اور مومن

موجود ہیں۔ (ج پنجم) ۲۲۶ (ج ششم)

۱۰۸-۱۱۲ تا ۱۱۶

ان میں اخلاقی حیثیت سے اچھے اور

برے اور اعتقادی لحاظ سے مسلم

اور کافر دونوں طرح کے جن پائے

جاتے ہیں۔ (ج ششم) ۱۱۶-۱۱۷

جنات کا انکار کرنے والوں کے

شبہات کا ازالہ۔ (ج پنجم) ۲۵۷

جنوں کو ایک چلیج۔ (ج پنجم) ۲۶۳

انسان جنوں کو نہیں دیکھ سکتا لیکن

جن انسانوں کو دیکھتے ہیں۔ (ج ششم)

۱۱۰

وہ عالم بالا کی طرف پرواز کر سکتے ہیں

لیکن ایک خاص حد کے بعد شہاب ثاقب

انہیں مار بھگاتے ہیں۔ (ج ششم)

۱۰۹ تا ۱۱۱-۱۱۵-۱۱۶۔

انسانوں کو زمین کی خلافت دی گئی اور جنوں سے افضل رکھا گیا۔ (ج ششم) ۱۱۱۔

تخلیق آدم کے وقت سے شیاطین جن انسانوں کو گمراہ کرنے کے درپے ہیں۔ (ج ششم) ۱۱۱۔

جن نہ صرف انسانوں کی باتیں سنتے ہیں بلکہ انہیں سمجھتے بھی ہیں۔ (ج ششم) ۱۱۳۔

نبوت اور کتب الہی کا سلسلہ جنوں کے ہاں جاری نہیں ہوا۔ (ج ششم) ۱۱۴۔

اس گروہ کی گمراہی کی وجہ یہ تھی کہ وہ سوچ بھی نہیں سکتے تھے کہ انسان یا جن اپنے رب کے بارے میں جھوٹ گھڑنے کی جرأت بھی کر سکتے ہیں۔ (ج ششم) ۱۱۴۔

۱۱۵۔

حضور کی بعثت کے زمانے میں آسمانوں پر حفاظتی انتظامات سخت کر دیئے گئے تھے۔ اسی لئے

یہ جن اس تلاش میں نکلے تھے کہ زمین پر کیا خاص واقعہ پیش آیا ہے۔ (ج ششم) ۱۰۹۔

جن آتشیں مخلوق ہونے کے باوجود جہنم کی آگ میں کیسے جلائے جائیں گے۔ (ج ششم) ۱۱۸۔

جنت

سلامتی کا گھر۔ (ج اول) ۵۸۰۔ جنت افسانہ نہیں بلکہ حقیقت ہے۔ (ج پنجم) ۱۰۷-۱۰۸ تا ۱۱۱۔ ۲۷۸۔

جنت اسی سرزمین پر ہوگی۔ (ج پنجم) ۲۰۱۔ اس کی کیفیت۔ (ج دوم) ۳۰۔

۱۸۴-۲۱۴-۲۲۸-۲۶۸-۲۸۰-۳۶۹-۴۵۷-۴۶۳-۴۸۳-۵۰۸-۵۰۹-۵۳۸-۵۴۷-۵۶۱-۵۷۱-۵۸۱-۶۰۱-۶۱۱-۶۲۱-۶۳۱-۶۴۱-۶۵۱-۶۶۱-۶۷۱-۶۸۱-۶۹۱-۷۰۱-۷۱۱-۷۲۱-۷۳۱-۷۴۱-۷۵۱-۷۶۱-۷۷۱-۷۸۱-۷۹۱-۸۰۱-۸۱۱-۸۲۱-۸۳۱-۸۴۱-۸۵۱-۸۶۱-۸۷۱-۸۸۱-۸۹۱-۹۰۱-۹۱۱-۹۲۱-۹۳۱-۹۴۱-۹۵۱-۹۶۱-۹۷۱-۹۸۱-۹۹۱-۱۰۰۱-۱۰۱۱-۱۰۲۱-۱۰۳۱-۱۰۴۱-۱۰۵۱-۱۰۶۱-۱۰۷۱-۱۰۸۱-۱۰۹۱-۱۱۰۱-۱۱۱۱-۱۱۲۱-۱۱۳۱-۱۱۴۱-۱۱۵۱-۱۱۶۱-۱۱۷۱-۱۱۸۱-۱۱۹۱-۱۲۰۱-۱۲۱۱-۱۲۲۱-۱۲۳۱-۱۲۴۱-۱۲۵۱-۱۲۶۱-۱۲۷۱-۱۲۸۱-۱۲۹۱-۱۳۰۱-۱۳۱۱-۱۳۲۱-۱۳۳۱-۱۳۴۱-۱۳۵۱-۱۳۶۱-۱۳۷۱-۱۳۸۱-۱۳۹۱-۱۴۰۱-۱۴۱۱-۱۴۲۱-۱۴۳۱-۱۴۴۱-۱۴۵۱-۱۴۶۱-۱۴۷۱-۱۴۸۱-۱۴۹۱-۱۵۰۱-۱۵۱۱-۱۵۲۱-۱۵۳۱-۱۵۴۱-۱۵۵۱-۱۵۶۱-۱۵۷۱-۱۵۸۱-۱۵۹۱-۱۶۰۱-۱۶۱۱-۱۶۲۱-۱۶۳۱-۱۶۴۱-۱۶۵۱-۱۶۶۱-۱۶۷۱-۱۶۸۱-۱۶۹۱-۱۷۰۱-۱۷۱۱-۱۷۲۱-۱۷۳۱-۱۷۴۱-۱۷۵۱-۱۷۶۱-۱۷۷۱-۱۷۸۱-۱۷۹۱-۱۸۰۱-۱۸۱۱-۱۸۲۱-۱۸۳۱-۱۸۴۱-۱۸۵۱-۱۸۶۱-۱۸۷۱-۱۸۸۱-۱۸۹۱-۱۹۰۱-۱۹۱۱-۱۹۲۱-۱۹۳۱-۱۹۴۱-۱۹۵۱-۱۹۶۱-۱۹۷۱-۱۹۸۱-۱۹۹۱-۲۰۰۱-۲۰۱۱-۲۰۲۱-۲۰۳۱-۲۰۴۱-۲۰۵۱-۲۰۶۱-۲۰۷۱-۲۰۸۱-۲۰۹۱-۲۱۰۱-۲۱۱۱-۲۱۲۱-۲۱۳۱-۲۱۴۱-۲۱۵۱-۲۱۶۱-۲۱۷۱-۲۱۸۱-۲۱۹۱-۲۲۰۱-۲۲۱۱-۲۲۲۱-۲۲۳۱-۲۲۴۱-۲۲۵۱-۲۲۶۱-۲۲۷۱-۲۲۸۱-۲۲۹۱-۲۳۰۱-۲۳۱۱-۲۳۲۱-۲۳۳۱-۲۳۴۱-۲۳۵۱-۲۳۶۱-۲۳۷۱-۲۳۸۱-۲۳۹۱-۲۴۰۱-۲۴۱۱-۲۴۲۱-۲۴۳۱-۲۴۴۱-۲۴۵۱-۲۴۶۱-۲۴۷۱-۲۴۸۱-۲۴۹۱-۲۵۰۱-۲۵۱۱-۲۵۲۱-۲۵۳۱-۲۵۴۱-۲۵۵۱-۲۵۶۱-۲۵۷۱-۲۵۸۱-۲۵۹۱-۲۶۰۱-۲۶۱۱-۲۶۲۱-۲۶۳۱-۲۶۴۱-۲۶۵۱-۲۶۶۱-۲۶۷۱-۲۶۸۱-۲۶۹۱-۲۷۰۱-۲۷۱۱-۲۷۲۱-۲۷۳۱-۲۷۴۱-۲۷۵۱-۲۷۶۱-۲۷۷۱-۲۷۸۱-۲۷۹۱-۲۸۰۱-۲۸۱۱-۲۸۲۱-۲۸۳۱-۲۸۴۱-۲۸۵۱-۲۸۶۱-۲۸۷۱-۲۸۸۱-۲۸۹۱-۲۹۰۱-۲۹۱۱-۲۹۲۱-۲۹۳۱-۲۹۴۱-۲۹۵۱-۲۹۶۱-۲۹۷۱-۲۹۸۱-۲۹۹۱-۳۰۰۱-۳۰۱۱-۳۰۲۱-۳۰۳۱-۳۰۴۱-۳۰۵۱-۳۰۶۱-۳۰۷۱-۳۰۸۱-۳۰۹۱-۳۱۰۱-۳۱۱۱-۳۱۲۱-۳۱۳۱-۳۱۴۱-۳۱۵۱-۳۱۶۱-۳۱۷۱-۳۱۸۱-۳۱۹۱-۳۲۰۱-۳۲۱۱-۳۲۲۱-۳۲۳۱-۳۲۴۱-۳۲۵۱-۳۲۶۱-۳۲۷۱-۳۲۸۱-۳۲۹۱-۳۳۰۱-۳۳۱۱-۳۳۲۱-۳۳۳۱-۳۳۴۱-۳۳۵۱-۳۳۶۱-۳۳۷۱-۳۳۸۱-۳۳۹۱-۳۴۰۱-۳۴۱۱-۳۴۲۱-۳۴۳۱-۳۴۴۱-۳۴۵۱-۳۴۶۱-۳۴۷۱-۳۴۸۱-۳۴۹۱-۳۵۰۱-۳۵۱۱-۳۵۲۱-۳۵۳۱-۳۵۴۱-۳۵۵۱-۳۵۶۱-۳۵۷۱-۳۵۸۱-۳۵۹۱-۳۶۰۱-۳۶۱۱-۳۶۲۱-۳۶۳۱-۳۶۴۱-۳۶۵۱-۳۶۶۱-۳۶۷۱-۳۶۸۱-۳۶۹۱-۳۷۰۱-۳۷۱۱-۳۷۲۱-۳۷۳۱-۳۷۴۱-۳۷۵۱-۳۷۶۱-۳۷۷۱-۳۷۸۱-۳۷۹۱-۳۸۰۱-۳۸۱۱-۳۸۲۱-۳۸۳۱-۳۸۴۱-۳۸۵۱-۳۸۶۱-۳۸۷۱-۳۸۸۱-۳۸۹۱-۳۹۰۱-۳۹۱۱-۳۹۲۱-۳۹۳۱-۳۹۴۱-۳۹۵۱-۳۹۶۱-۳۹۷۱-۳۹۸۱-۳۹۹۱-۴۰۰۱-۴۰۱۱-۴۰۲۱-۴۰۳۱-۴۰۴۱-۴۰۵۱-۴۰۶۱-۴۰۷۱-۴۰۸۱-۴۰۹۱-۴۱۰۱-۴۱۱۱-۴۱۲۱-۴۱۳۱-۴۱۴۱-۴۱۵۱-۴۱۶۱-۴۱۷۱-۴۱۸۱-۴۱۹۱-۴۲۰۱-۴۲۱۱-۴۲۲۱-۴۲۳۱-۴۲۴۱-۴۲۵۱-۴۲۶۱-۴۲۷۱-۴۲۸۱-۴۲۹۱-۴۳۰۱-۴۳۱۱-۴۳۲۱-۴۳۳۱-۴۳۴۱-۴۳۵۱-۴۳۶۱-۴۳۷۱-۴۳۸۱-۴۳۹۱-۴۴۰۱-۴۴۱۱-۴۴۲۱-۴۴۳۱-۴۴۴۱-۴۴۵۱-۴۴۶۱-۴۴۷۱-۴۴۸۱-۴۴۹۱-۴۵۰۱-۴۵۱۱-۴۵۲۱-۴۵۳۱-۴۵۴۱-۴۵۵۱-۴۵۶۱-۴۵۷۱-۴۵۸۱-۴۵۹۱-۴۶۰۱-۴۶۱۱-۴۶۲۱-۴۶۳۱-۴۶۴۱-۴۶۵۱-۴۶۶۱-۴۶۷۱-۴۶۸۱-۴۶۹۱-۴۷۰۱-۴۷۱۱-۴۷۲۱-۴۷۳۱-۴۷۴۱-۴۷۵۱-۴۷۶۱-۴۷۷۱-۴۷۸۱-۴۷۹۱-۴۸۰۱-۴۸۱۱-۴۸۲۱-۴۸۳۱-۴۸۴۱-۴۸۵۱-۴۸۶۱-۴۸۷۱-۴۸۸۱-۴۸۹۱-۴۹۰۱-۴۹۱۱-۴۹۲۱-۴۹۳۱-۴۹۴۱-۴۹۵۱-۴۹۶۱-۴۹۷۱-۴۹۸۱-۴۹۹۱-۵۰۰۱-۵۰۱۱-۵۰۲۱-۵۰۳۱-۵۰۴۱-۵۰۵۱-۵۰۶۱-۵۰۷۱-۵۰۸۱-۵۰۹۱-۵۱۰۱-۵۱۱۱-۵۱۲۱-۵۱۳۱-۵۱۴۱-۵۱۵۱-۵۱۶۱-۵۱۷۱-۵۱۸۱-۵۱۹۱-۵۲۰۱-۵۲۱۱-۵۲۲۱-۵۲۳۱-۵۲۴۱-۵۲۵۱-۵۲۶۱-۵۲۷۱-۵۲۸۱-۵۲۹۱-۵۳۰۱-۵۳۱۱-۵۳۲۱-۵۳۳۱-۵۳۴۱-۵۳۵۱-۵۳۶۱-۵۳۷۱-۵۳۸۱-۵۳۹۱-۵۴۰۱-۵۴۱۱-۵۴۲۱-۵۴۳۱-۵۴۴۱-۵۴۵۱-۵۴۶۱-۵۴۷۱-۵۴۸۱-۵۴۹۱-۵۵۰۱-۵۵۱۱-۵۵۲۱-۵۵۳۱-۵۵۴۱-۵۵۵۱-۵۵۶۱-۵۵۷۱-۵۵۸۱-۵۵۹۱-۵۶۰۱-۵۶۱۱-۵۶۲۱-۵۶۳۱-۵۶۴۱-۵۶۵۱-۵۶۶۱-۵۶۷۱-۵۶۸۱-۵۶۹۱-۵۷۰۱-۵۷۱۱-۵۷۲۱-۵۷۳۱-۵۷۴۱-۵۷۵۱-۵۷۶۱-۵۷۷۱-۵۷۸۱-۵۷۹۱-۵۸۰۱-۵۸۱۱-۵۸۲۱-۵۸۳۱-۵۸۴۱-۵۸۵۱-۵۸۶۱-۵۸۷۱-۵۸۸۱-۵۸۹۱-۵۹۰۱-۵۹۱۱-۵۹۲۱-۵۹۳۱-۵۹۴۱-۵۹۵۱-۵۹۶۱-۵۹۷۱-۵۹۸۱-۵۹۹۱-۶۰۰۱-۶۰۱۱-۶۰۲۱-۶۰۳۱-۶۰۴۱-۶۰۵۱-۶۰۶۱-۶۰۷۱-۶۰۸۱-۶۰۹۱-۶۱۰۱-۶۱۱۱-۶۱۲۱-۶۱۳۱-۶۱۴۱-۶۱۵۱-۶۱۶۱-۶۱۷۱-۶۱۸۱-۶۱۹۱-۶۲۰۱-۶۲۱۱-۶۲۲۱-۶۲۳۱-۶۲۴۱-۶۲۵۱-۶۲۶۱-۶۲۷۱-۶۲۸۱-۶۲۹۱-۶۳۰۱-۶۳۱۱-۶۳۲۱-۶۳۳۱-۶۳۴۱-۶۳۵۱-۶۳۶۱-۶۳۷۱-۶۳۸۱-۶۳۹۱-۶۴۰۱-۶۴۱۱-۶۴۲۱-۶۴۳۱-۶۴۴۱-۶۴۵۱-۶۴۶۱-۶۴۷۱-۶۴۸۱-۶۴۹۱-۶۵۰۱-۶۵۱۱-۶۵۲۱-۶۵۳۱-۶۵۴۱-۶۵۵۱-۶۵۶۱-۶۵۷۱-۶۵۸۱-۶۵۹۱-۶۶۰۱-۶۶۱۱-۶۶۲۱-۶۶۳۱-۶۶۴۱-۶۶۵۱-۶۶۶۱-۶۶۷۱-۶۶۸۱-۶۶۹۱-۶۷۰۱-۶۷۱۱-۶۷۲۱-۶۷۳۱-۶۷۴۱-۶۷۵۱-۶۷۶۱-۶۷۷۱-۶۷۸۱-۶۷۹۱-۶۸۰۱-۶۸۱۱-۶۸۲۱-۶۸۳۱-۶۸۴۱-۶۸۵۱-۶۸۶۱-۶۸۷۱-۶۸۸۱-۶۸۹۱-۶۹۰۱-۶۹۱۱-۶۹۲۱-۶۹۳۱-۶۹۴۱-۶۹۵۱-۶۹۶۱-۶۹۷۱-۶۹۸۱-۶۹۹۱-۷۰۰۱-۷۰۱۱-۷۰۲۱-۷۰۳۱-۷۰۴۱-۷۰۵۱-۷۰۶۱-۷۰۷۱-۷۰۸۱-۷۰۹۱-۷۱۰۱-۷۱۱۱-۷۱۲۱-۷۱۳۱-۷۱۴۱-۷۱۵۱-۷۱۶۱-۷۱۷۱-۷۱۸۱-۷۱۹۱-۷۲۰۱-۷۲۱۱-۷۲۲۱-۷۲۳۱-۷۲۴۱-۷۲۵۱-۷۲۶۱-۷۲۷۱-۷۲۸۱-۷۲۹۱-۷۳۰۱-۷۳۱۱-۷۳۲۱-۷۳۳۱-۷۳۴۱-۷۳۵۱-۷۳۶۱-۷۳۷۱-۷۳۸۱-۷۳۹۱-۷۴۰۱-۷۴۱۱-۷۴۲۱-۷۴۳۱-۷۴۴۱-۷۴۵۱-۷۴۶۱-۷۴۷۱-۷۴۸۱-۷۴۹۱-۷۵۰۱-۷۵۱۱-۷۵۲۱-۷۵۳۱-۷۵۴۱-۷۵۵۱-۷۵۶۱-۷۵۷۱-۷۵۸۱-۷۵۹۱-۷۶۰۱-۷۶۱۱-۷۶۲۱-۷۶۳۱-۷۶۴۱-۷۶۵۱-۷۶۶۱-۷۶۷۱-۷۶۸۱-۷۶۹۱-۷۷۰۱-۷۷۱۱-۷۷۲۱-۷۷۳۱-۷۷۴۱-۷۷۵۱-۷۷۶۱-۷۷۷۱-۷۷۸۱-۷۷۹۱-۷۸۰۱-۷۸۱۱-۷۸۲۱-۷۸۳۱-۷۸۴۱-۷۸۵۱-۷۸۶۱-۷۸۷۱-۷۸۸۱-۷۸۹۱-۷۹۰۱-۷۹۱۱-۷۹۲۱-۷۹۳۱-۷۹۴۱-۷۹۵۱-۷۹۶۱-۷۹۷۱-۷۹۸۱-۷۹۹۱-۸۰۰۱-۸۰۱۱-۸۰۲۱-۸۰۳۱-۸۰۴۱-۸۰۵۱-۸۰۶۱-۸۰۷۱-۸۰۸۱-۸۰۹۱-۸۱۰۱-۸۱۱۱-۸۱۲۱-۸۱۳۱-۸۱۴۱-۸۱۵۱-۸۱۶۱-۸۱۷۱-۸۱۸۱-۸۱۹۱-۸۲۰۱-۸۲۱۱-۸۲۲۱-۸۲۳۱-۸۲۴۱-۸۲۵۱-۸۲۶۱-۸۲۷۱-۸۲۸۱-۸۲۹۱-۸۳۰۱-۸۳۱۱-۸۳۲۱-۸۳۳۱-۸۳۴۱-۸۳۵۱-۸۳۶۱-۸۳۷۱-۸۳۸۱-۸۳۹۱-۸۴۰۱-۸۴۱۱-۸۴۲۱-۸۴۳۱-۸۴۴۱-۸۴۵۱-۸۴۶۱-۸۴۷۱-۸۴۸۱-۸۴۹۱-۸۵۰۱-۸۵۱۱-۸۵۲۱-۸۵۳۱-۸۵۴۱-۸۵۵۱-۸۵۶۱-۸۵۷۱-۸۵۸۱-۸۵۹۱-۸۶۰۱-۸۶۱۱-۸۶۲۱-۸۶۳۱-۸۶۴۱-۸۶۵۱-۸۶۶۱-۸۶۷۱-۸۶۸۱-۸۶۹۱-۸۷۰۱-۸۷۱۱-۸۷۲۱-۸۷۳۱-۸۷۴۱-۸۷۵۱-۸۷۶۱-۸۷۷۱-۸۷۸۱-۸۷۹۱-۸۸۰۱-۸۸۱۱-۸۸۲۱-۸۸۳۱-۸۸۴۱-۸۸۵۱-۸۸۶۱-۸۸۷۱-۸۸۸۱-۸۸۹۱-۸۹۰۱-۸۹۱۱-۸۹۲۱-۸۹۳۱-۸۹۴۱-۸۹۵۱-۸۹۶۱-۸۹۷۱-۸۹۸۱-۸۹۹۱-۹۰۰۱-۹۰۱۱-۹۰۲۱-۹۰۳۱-۹۰۴۱-۹۰۵۱-۹۰۶۱-۹۰۷۱-۹۰۸۱-۹۰۹۱-۹۱۰۱-۹۱۱۱-۹۱۲۱-۹۱۳۱-۹۱۴۱-۹۱۵۱-۹۱۶۱-۹۱۷۱-۹۱۸۱-۹۱۹۱-۹۲۰۱-۹۲۱۱-۹۲۲۱-۹۲۳۱-۹۲۴۱-۹۲۵۱-۹۲۶۱-۹۲۷۱-۹۲۸۱-۹۲۹۱-۹۳۰۱-۹۳۱۱-۹۳۲۱-۹۳۳۱-۹۳۴۱-۹۳۵۱-۹۳۶۱-۹۳۷۱-۹۳۸۱-۹۳۹۱-۹۴۰۱-۹۴۱۱-۹۴۲۱-۹۴۳۱-۹۴۴۱-۹۴۵۱-۹۴۶۱-۹۴۷۱-۹۴۸۱-۹۴۹۱-۹۵۰۱-۹۵۱۱-۹۵۲۱-۹۵۳۱-۹۵۴۱-۹۵۵۱-۹۵۶۱-۹۵۷۱-۹۵۸۱-۹۵۹۱-۹۶۰۱-۹۶۱۱-۹۶۲۱-۹۶۳۱-۹۶۴۱-۹۶۵۱-۹۶۶۱-۹۶۷۱-۹۶۸۱-۹۶۹۱-۹۷۰۱-۹۷۱۱-۹۷۲۱-۹۷۳۱-۹۷۴۱-۹۷۵۱-۹۷۶۱-۹۷۷۱-۹۷۸۱-۹۷۹۱-۹۸۰۱-۹۸۱۱-۹۸۲۱-۹۸۳۱-۹۸۴۱-۹۸۵۱-۹۸۶۱-۹۸۷۱-۹۸۸۱-۹۸۹۱-۹۹۰۱-۹۹۱۱-۹۹۲۱-۹۹۳۱-۹۹۴۱-۹۹۵۱-۹۹۶۱-۹۹۷۱-۹۹۸۱-۹۹۹۱-۱۰۰۰۱-۱۰۰۱۱-۱۰۰۲۱-۱۰۰۳۱-۱۰۰۴۱-۱۰۰۵۱-۱۰۰۶۱-۱۰۰۷۱-۱۰۰۸۱-۱۰۰۹۱-۱۰۱۰۱-۱۰۱۱۱-۱۰۱۲۱-۱۰۱۳۱-۱۰۱۴۱-۱۰۱۵۱-۱۰۱۶۱-۱۰۱۷۱-۱۰۱۸۱-۱۰۱۹۱-۱۰۲۰۱-۱۰۲۱۱-۱۰۲۲۱-۱۰۲۳۱-۱۰۲۴۱-۱۰۲۵۱-۱۰۲۶۱-۱۰۲۷۱-۱۰۲۸۱-۱۰۲۹۱-۱۰۳۰۱-۱۰۳۱۱-۱۰۳۲۱-۱۰۳۳۱-۱۰۳۴۱-۱۰۳۵۱-۱۰۳۶۱-۱۰۳۷۱-۱۰۳۸۱-۱۰۳۹۱-۱۰۴۰۱-۱۰۴۱۱-۱۰۴۲۱-۱۰۴۳۱-۱۰۴۴۱-۱۰۴۵۱-۱۰۴۶۱-۱۰۴۷۱-۱۰۴۸۱-۱۰۴۹۱-۱۰۵۰۱-۱۰۵۱۱-۱۰۵۲۱-۱۰۵۳۱-۱۰۵۴۱-۱۰۵۵۱-۱۰۵۶۱-۱۰۵۷۱-۱۰۵۸۱-۱۰۵۹۱-۱۰۶۰۱-۱۰۶۱۱-۱۰۶۲۱-۱۰۶۳۱-۱۰۶۴۱-۱۰۶۵۱-۱۰۶۶۱-۱۰۶۷۱-۱۰۶۸۱-۱۰۶۹۱-۱۰۷۰۱-۱۰۷۱۱-۱۰۷۲۱-۱۰۷۳۱-۱۰۷۴۱-۱۰۷۵۱-۱۰۷۶۱-۱۰۷۷۱-۱۰۷۸۱-۱۰۷۹۱-۱۰۸۰۱-۱۰۸۱۱-۱۰۸۲۱-۱۰۸۳۱-۱۰۸۴۱-۱۰۸۵۱-۱۰۸۶۱-۱۰۸۷۱-۱۰۸۸۱-۱۰۸۹۱-۱۰۹۰۱-۱۰۹۱۱-۱۰۹۲۱-۱۰۹۳۱-۱۰۹۴۱-۱۰۹۵۱-۱۰۹۶۱-۱۰۹۷۱-۱۰۹۸۱-۱۰۹۹۱-۱۱۰۰۱-۱۱۰۱۱-۱۱۰۲۱-۱۱۰۳۱-۱۱۰۴۱-۱۱۰۵۱-۱۱۰۶۱-۱۱۰۷۱-۱۱۰۸۱-۱۱۰۹۱-۱۱۱۰۱-۱۱۱۱۱-۱۱۱۲۱-۱۱۱۳۱-۱۱۱۴۱-۱۱۱۵۱-۱۱۱۶۱-۱۱۱۷۱-۱۱۱۸۱-۱۱۱۹۱-۱۱۲۰۱-۱۱۲۱۱-۱۱۲۲۱-۱۱۲۳۱-۱۱۲۴۱-۱۱۲۵۱-۱۱۲۶۱-۱۱۲۷۱-۱۱۲۸۱-۱۱۲۹۱-۱۱۳۰۱-۱۱۳۱۱-۱۱۳۲۱-۱۱۳۳۱-۱۱۳۴۱-۱۱۳۵۱-۱۱۳۶۱-۱۱۳۷۱-۱۱۳۸۱-۱۱۳۹۱-۱۱۴۰۱-۱۱۴۱۱-۱۱۴۲۱-۱۱۴۳۱-۱۱۴۴۱-۱۱۴۵۱-۱۱۴۶۱-۱۱۴۷۱-۱۱۴۸۱-۱۱۴۹۱-۱۱۵۰۱-۱۱۵۱۱-۱۱۵۲۱-۱۱۵۳۱-۱۱۵۴۱-۱۱۵۵۱-۱۱۵۶۱-۱۱۵۷۱-۱۱۵۸۱-۱۱۵۹۱-۱۱۶۰۱-۱۱۶۱۱-۱۱۶۲۱-۱۱۶۳۱-۱۱۶۴۱-۱۱۶۵۱-۱۱۶۶۱-۱۱۶۷۱-۱۱۶۸۱-۱۱۶۹۱-۱۱۷۰۱-۱۱۷۱۱-۱۱۷۲۱-۱۱۷۳۱-۱۱۷۴۱-۱۱۷۵۱-۱۱۷۶۱-۱۱۷۷۱-۱۱۷۸۱-۱۱۷۹۱-۱۱۸۰۱-۱۱۸۱۱-۱۱۸۲۱-۱۱۸۳۱-۱۱۸۴۱-۱۱۸۵۱-۱۱۸۶۱-۱۱۸۷۱-۱۱۸۸۱-۱۱۸۹۱-۱۱۹۰۱-۱۱۹۱۱-۱۱۹۲۱-۱۱۹۳۱-۱۱۹۴۱-۱۱۹۵۱-۱۱۹۶۱-۱۱۹۷۱-۱۱۹۸۱-۱۱۹۹۱-۱۲۰۰۱-۱۲۰۱۱-۱۲۰۲۱-۱۲۰۳۱-۱۲۰۴۱-۱۲۰۵۱-۱۲۰۶۱-۱۲۰۷۱-۱۲۰۸۱-۱۲۰۹۱-۱۲۱۰۱-۱۲۱۱۱-۱۲۱۲۱-۱۲۱۳۱-۱۲۱۴۱-۱۲۱۵۱-۱۲۱۶۱-۱۲۱۷۱-۱۲۱۸۱-۱۲۱۹۱-۱۲۲۰۱-۱۲۲۱۱-۱۲۲۲۱-۱۲۲۳۱-۱۲۲۴۱-۱۲۲۵۱-۱۲۲۶۱-۱۲۲۷۱-۱۲۲۸۱-۱۲۲۹۱-۱۲۳۰۱-۱۲۳۱۱-۱۲۳۲۱-۱۲۳۳۱-۱۲۳۴۱-۱۲۳۵۱-۱۲۳۶۱-۱۲۳۷۱-۱۲۳۸۱-۱۲۳۹۱-۱۲۴۰۱-۱۲۴۱۱-۱۲۴۲۱-۱۲۴۳۱-۱۲۴۴۱-۱۲۴۵۱-۱۲۴۶۱-۱۲۴۷۱-۱۲۴۸۱-۱۲۴۹۱-۱۲۵۰۱-۱۲۵۱۱-۱۲۵۲۱-۱۲۵۳۱-۱۲۵۴۱-۱۲۵۵۱-۱۲۵۶۱-۱

۲۱۴-۲۲۲-۲۲۸-۲۸۰-۳۳۲-

۳۶۹-۴۵۷-۵۳۷-(ج سوم)

۹-۵۰-۱۰۸-۱۸۸-۲۶۸-

۴۴۱-۴۷۱-(ج چہارم)

۱۱-۲۰۷-۲۰۸-۲۳۷-۳۴۴-

۳۴۵-۳۶۶-۳۸۴-۳۸۵-۴۱۱-

۴۵۶-(ج ششم)

جنت الماویٰ سے مراد-(ج پنجم)

۱۹۸-۲۰۱-

جنت نعیم-(ج ششم)

جنت عالیہ-(ج ششم)

جنت عدن-(ج پنجم)

اس کے پھلوں کی حقیقت-(ج

پنجم)

۲۸۰-۲۶۸-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۹-

اس کی شراب کی کیفیت و حقیقت-

(ج چہارم)

پنجم)

۲۷۹-۲۸۰-(ج ششم)

۱۹۱-۱۹۹-۲۰۱-۲۸۲-۲۸۴-

اس شہر کی حقیقت-(ج پنجم)

اس کے دودھ کی حقیقت-(ج پنجم)

اہل جنت کے استعمال کے شانہ

برتن-(ج ششم)

اہل جنت کا لباس-(ج ششم)

۲۰۰-

اس کا بیٹھا اور خوشبودار چیمہ

”سلسبیل“-(ج ششم)

اس کی نہر کوثر جو رسول اللہ کو عطا

کی گئی-(ج ششم)

جنت کی وسعت آسمان وزمین جیسی

ہے-(ج پنجم)

اس کی نعمتوں کی تفصیلات-(ج

اول)

۲۳۷-۲۶۶-۲۸۵-۲۸۷-۵۰۰-

۵۴۳-۵۷۲-۵۴۹-(ج ششم)

۳۲-۷۵-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۸-

۲۰۱-۲۱۶-۲۳۰-۲۳۱-۲۸۲-

۲۹۹-۳۲۱-۴۱۵-۴۳۵-

اس کی نعمتوں کی حیثیت-(ج

چہارم)

وہاں کوئی لغو اور جھوٹی بات نہیں

سنائی دے گی-(ج ششم)

۳۲۱-

حور و غلمان کی تشریح اور صفات-

(ج چہارم)

(ج پنجم) ۱۶۸-۲۶۸ تا ۲۷۲۔

۲۸۰۔ (ج ششم) ۲۰۰-۲۳۰۔

۲۳۱۔

— آدم اور ان کی بیوی کا جنت میں

قیام اور ان کا امتحان۔ (ج اول)

۶۵۔ (ج دوم) ۱۴ تا ۱۷۔ (ج

سوم) ۱۳۲-۱۳۳۔

— جنت کی طرف سبقت کرو۔ (ج

اول) ۲۸۸۔

— اس کی راہ کڑی آزمائشوں سے

ہو کر گذرتی ہے۔ (ج اول) ۲۹۰۔

— مشرکین اور کافروں کے لئے

اس کی نعمتیں حرام ہیں۔ (ج اول)

۲۹۰۔ (ج دوم) ۳۳۔

— کس قسم کے لوگ جنت میں جائیں گے۔

(ج اول) ۵۸-۶۶-۹۰۔

۱۶۳-۲۳۸-۲۸۸-۲۸۹-۳۱۳۔

۳۶۲-۳۹۹-۴۰۱-۴۵۲-۴۹۹۔

(ج دوم) ۳۰-۱۸۴-۲۱۴-۲۲۲۔

۲۲۸-۲۳۵-۲۶۸-۲۸۰-۳۳۲۔

۳۶۹-۴۵۶-۴۵۷-۴۶۳-۴۸۳۔

۵۰۸-۵۳۷-۵۳۸۔ (ج سوم)

۲۲-۲۵-۴۵-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰۔

۲۵۸-۲۶۸-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰۔

۵۰۶-۵۱۶-۵۲۸-۵۳۸۔ (ج چہارم)

۱۰-۲۷-۲۰۷-۲۳۴-۲۸۵۔

۲۸۶-۳۲۴-۳۶۶-۳۸۴۔

۴۱۱-۴۵۴ تا ۴۵۶-۵۰۰۔

۵۴۹-۵۷۲-۶۰۹-۶۱۱-۶۱۲۔

(ج پنجم) ۲۱۹ تا ۲۶۱-۴۶-۱۰۷۔

۱۲۲-۱۲۳-۱۳۸-۱۴۲-۲۲۲-۲۶۷ تا

۲۷۲-۳۱۰-۳۱۹-۳۶۷۔

۴۷۸-۵۴۰-۵۸۱۔ (ج ششم)

۳۰-۳۲-۶۴-۷۵-۹۰-۹۲ تا

۱۵۳-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۶ تا ۱۹۸۔

۲۱۶-۲۳۰-۲۷۵-۲۸۲-۲۹۹۔

۳۲۰-۳۲۱-۳۳۳-۳۴۳-۳۴۵۔

۴۱۵-۴۳۵۔

— جنت ان نیک اعمال کا بدلہ ہے جو

دنیا میں کیے گئے ہوں۔ (ج ششم)

۷۶-۲۰۰-۲۱۶۔

— انسان جنت کا مستحق اپنے مادہ تخلیق

کی بنا پر نہیں بلکہ ایمان کی بنا پر ہے۔

(ج ششم) ۹۳۔

— جنتی وہ لوگ ہیں جن کی دنیوی

کارگزاری قابلِ قدر ٹھہری ہے۔

جنت نہیں پاسکتا۔ (ج چہارم)

۵۷۳۔

اہل جنت پر خدا کی مہربانیاں۔ (ج

دوم) ۳۱-۳۳۔ (ج ششم) ۳۲۔

جنت میں اہل جنت کے داخلے کا

منظر۔ (ج چہارم) ۳۸۴۔

وہاں انسان کو حیات جاوداں

نصیب ہوگی۔ (ج چہارم) ۲۸۸۔

۲۸۹-۳۹۵-۵۷۲-۵۷۳۔

شہید کے لئے جنت کی بشارت۔

(ج چہارم) ۲۵۴۔

وہاں صالح لوگوں کو ان کے صالح

والدین، صالح اولاد اور صالح

بیویوں کے ساتھ یکجا کر دیا جائیگا۔

(ج چہارم) ۳۹۵-۳۹۶۔ (ج

پنجم) ۱۶۸-۱۶۹۔

اہل جنت کی زندگی نہایت پر شکوہ

اور شامہ زندگى ہوگی۔ (ج پنجم)

۱۷۰-۲۲۲-۲۶۷ تا ۲۷۲-۲۷۸۔

۲۸۲ تا (ج ششم) ۲۰۰۔

اہل جنت کے اخلاق۔ (ج دوم)

۳۱-۲۶۹۔

اہل جنت کی صفات۔ (ج پنجم)

(ج ششم) ۲۰۰-۲۰۱۔

وہ اپنی کارگزاری پر خوش ہوں گے۔

(ج ششم) ۳۲۰-۳۲۱۔

اہل جنت اپنے انجام سے خوش اور

اپنے رب کے نزدیک پسندیدہ

ہوں گے۔ (ج ششم) ۳۳۳۔

اہل جنت کے لئے ان کے رب کی

طرف سے جزا اور کافی انعام ہے۔

(ج ششم) ۲۳۱۔

ان کے چہروں پر خوش حالی کی رونق

ہوگی۔ (ج ششم) ۲۸۲۔

وہ جہر نظر دوڑائیں گے نعمتیں

ہی نعمتیں ہوں گی۔ (ج ششم)

۲۰۰۔

جنت میں رشتہ ازدواج۔ (ج

اول) ۵۹۔

اہل جنت زمین کے وارث ہوں گے۔

(ج چہارم) ۳۸۵۔

اس کا حصول اطاعت خدا و رسول

پر منحصر ہے۔ (ج اول) ۳۳۰۔

(ج دوم) ۳۱۔ (ج پنجم) ۳۱۹۔

کوئی شخص اللہ کے فضل کے بغیر

محض اپنے عمل کے بل بوتے پر

اور مہذب ہوگی۔ (ج پنجم) ۲۸۰۔
 اہل جنت سے اللہ راضی ہوتا ہے
 اور وہ اللہ سے راضی ہوتے ہیں۔
 (ج پنجم) ۳۶۷۔ (ج ششم)
 ۴۱۵۔

جنت کی زندگی اور دنیا کی زندگی
 کافرق۔ (ج سوم) ۱۳۲-۱۳۳۔
 ۱۳۵۔

کون لوگ جنت میں داخل نہیں
 ہو سکتے۔ (ج دوم) ۱۷۴-۱۷۵۔ (ج
 سوم) ۱۳۲-۱۳۳۔

اہل جنت اور اہل جہنم ایک دوسرے
 کے برابر نہیں ہو سکتے۔ (ج پنجم)
 ۴۱۰۔

اہل جنت اور اہل دوزخ کی باہمی
 گفتگو۔ (ج دوم) ۳۳۔ (ج چہارم)
 ۲۸۷-۲۸۸۔ (ج پنجم) ۱۷۱۔
 (ج ششم) ۱۵۲-۱۵۳۔

اہل ایمان جنت میں بیٹھے ہوئے
 مجرمین کے عذاب کا منظر دیکھیں گے۔
 (ج ششم) ۲۸۳-۲۸۴۔
 (مزید تفصیلات کے لئے
 دیکھو "فردوس")

۱۰۷-۱۲۲-۱۲۳-۱۳۸ تا ۱۴۰۔

۳۰۹۔ (ج ششم) ۲۴۷-۲۴۸۔

اہل جنت کے لئے انعامات۔ (ج

پنجم) ۲۱ تا ۲۳-۲۴-۱۳۸-۱۳۹۔

۱۶۷ تا ۱۷۱-۲۲۲-۲۶۷ تا ۲۷۲۔

۳۱۰-۳۶۷-۴۷۸-۵۴۰-۵۸۱۔

وہاں داخل ہونے سے پہلے دنیوی

زندگی کے سب داغ دھو دیئے

جائیں گے۔ (ج دوم) ۳۱۔

خدا کی جنت میں داخل ہونا بہت

بڑی کامیابی ہے۔ (ج پنجم) ۴۷۔

۳۱۰-۴۱۰-۴۷۸-۵۴۱۔ (ج

ششم) ۲۳۰-۲۹۹۔

اہل جنت کے دلوں سے باہمی کدڑیں

نکال دی جائیں گی۔ (ج دوم) ۱۳۰۔

۵۰۹۔

اصلی اور سچی عزت جنت کا داخلہ

ہی ہے۔ (ج پنجم) ۲۴۲۔

جنت میں سب لوگ جوان ہوں گے۔

(ج پنجم) ۲۶۸۔

جنت نعیم مقررین کے لئے مقدر

ہے۔ (ج پنجم) ۲۷۷-۲۷۸۔

اہل جنت کی زندگی نہایت پاکیزہ

جنگ

۲۵-۲۶۔

مسلمانوں سے اللہ کا وعدہ کہ اگر وہ اس کی راہ میں جان لڑائیں گے تو وہ ان کی مدد کرے گا۔ (ج پنجم)

۱۹۔

مسلمان اگر سچے مومن ہوں تو وہی

غالب ہوں گے۔ (ج پنجم) ۳۰۔

مسلمانوں کو دبا کر صلح نہیں کرنی

چاہیے۔ (ج پنجم) ۳۰۔

اسلامی نظام میں معاہدات کا

اختتام۔ (ج پنجم) ۳۹-۴۰۔

کفر و اسلام کی جنگ میں مردوں

کے ساتھ عورتیں کس طرح اجر میں

برابر کی شریک ہوتی ہیں۔ (ج

پنجم) ۴۶-۴۷۔

جنگ میں نہ شریک ہونے کے لئے

جائز عذرات کون سے ہیں۔ (ج

پنجم) ۵۴۔

مسلمانوں کے درمیان اگر آپس

میں لڑائی ہو جائے تو کیا کرنا

چاہیے۔ (ج پنجم) ۷۶ تا ۸۳۔

یہ مسئلہ کہ اگر جنگ میں کافروں کے

ساتھ وہ مسلمان بھی زد میں

مسلمانوں کو جنگ کا پہلا حکم کن

حالات میں دیا گیا۔ (ج پنجم) ۶-۷۔

ہجرت کے بعد اللہ کا مسلمانوں سے

وعدہ کہ وہ ان کو کفار پر غالب

کرے گا۔ (ج پنجم) ۷-۸۔

کفر اور اسلام کی جنگ میں مومن اور

منافق کا فرق کھل جاتا ہے۔ (ج

پنجم) ۷-۲۵-۲۶-۵۲ تا ۵۴۔

کفر و اسلام کی جنگ میں جو اسلام

کا وفادار نہیں وہ منافق ہے۔ (ج

پنجم) ۲۹۔

جنگ کا حکم دینے کے بعد ابتدائی

ہدایات جو مسلمانوں کو دی گئیں۔

(ج پنجم) ۱۱-۱۲۔

جنگ میں حضور کا حسن تدبیر۔ (ج

پنجم) ۱۷۔

کفر اور اسلام کی جنگ میں اللہ

اہل ایمان کی آزمائش کرتا ہے۔

(ج پنجم) ۱۸-۱۹۔

اللہ تعالیٰ کس مصاحبت سے مسلمانوں

کو معز کرے کفر و اسلام کی آزمائش

میں ڈالتا ہے۔ (ج پنجم) ۲۶-۲۷۔

آکر رہے ہوں جو ان کے قبضے میں
ہوں تو ایسی صورت میں کیا کرنا
چاہیے۔ (ج پنجم) ۵۹-۶۰۔
(مزید تفصیلات کے لئے
دیکھو "قتال فی سبیل اللہ"
"جہاد۔")

جوا (قمار)

اس کے متعلق قرآن کا پہلا حکم۔
(ج اول) ۱۶۷۔
اس کے ذریعہ سے تقسیم اور فال
گیری کی ممانعت۔ (ج اول) ۲۲۲۔
قمار آمیز کھیلوں اور معاملات کی
حرمت۔ (ج اول) ۲۲۲۔
اس کی قطعی حرمت۔ (ج اول)
۵۰۲۔

اس کے حرام ہونے کی وجہ۔ (ج
اول) ۵۰۲۔

جہاد فی سبیل اللہ

جہاد کے معنی (ج دوم) ۲۱۵۔ (ج
سوم) ۲۵۳-۲۵۴۔
جہاد فی سبیل اللہ کیا ہے۔ (ج
دوم) ۲۰۸۔

مجاہدہ کے معنی۔ (ج سوم) ۶۷۷۔
۶۷۸۔

جہاد اور قتال کا فرق۔ (ج دوم)
۲۰۸۔

کفار سے جہاد کبیر کرنے کا مطلب۔
(ج سوم) ۲۵۷۔

اسلام میں اس کی اہمیت۔ (ج
دوم) ۱۷۳-۱۸۱-۱۸۵۔
۲۴۹۔

اس کی فضیلت۔ (ج دوم) ۱۸۳۔
۱۸۴-۲۴۹۔

اللہ کی راہ میں جہاد ہی عذاب سے
بچنے کی ضمانت ہے۔ (ج پنجم)
۴۷۸۔

ایمان کی کسوٹی۔ (ج دوم) ۱۹۷۔
۲۰۲-۲۲۱ تا ۲۲۴-۲۳۰-۲۳۸۔
۲۴۷۔

اللہ کی راہ میں صف بستہ ہو کر
جہاد کرنے کا حکم۔ (ج پنجم) ۲۵۶۔
۲۵۷۔

اللہ تعالیٰ مجاہدین سے محبت
کرتا ہے۔ (ج پنجم) ۲۵۴۔
۲۵۶۔

مجاہدین کی مدد کے لئے مالِ زکوٰۃ
کا استعمال۔ (ج دوم) ۲۰۸۔
منافقین اور کفار کے خلاف
جہاد کا مطالب۔ (ج دوم) ۲۱۵۔
عورتوں کا جہاد کیا ہے۔ (ج چہام)

۹۰۔

رسول اللہ کو کفار و منافقین سے
جہاد کرنے اور ان کے ساتھ سختی
سے پیش آنے کا حکم۔ (ج ششم)

۳۳۔

جھاڑ پھونک

اسلام میں جھاڑ پھونک کی حیثیت۔
(ج ششم) ۵۵۷ تا ۵۶۳۔
ایسی جھاڑ پھونک کی ممانعت
نہیں ہے جس میں شرک نہ ہو۔
(ج ششم) ۵۵۸-۵۵۹۔
اہل کتاب تورات و انجیل پڑھ کر
جھاڑ دیں تو بھی جائز ہے۔ (ج
ششم) ۵۶۰۔

احادیث کے تعویذ گنڈے اور
جھاڑ پھونک کے مطب جلاتے
کا جواز ہرگز نہیں نکلتا۔ (ج ششم)
۵۶۱-۵۶۲۔

وہ مجاہدہ کرنے والوں ہی کے لئے
مفید ہے، اللہ کو اس کی ضرورت
نہیں۔ (ج سوم) ۶۷۷-۶۷۸۔
اللہ اپنی راہ میں مجاہدہ کرنے والوں
کی خود رہنمائی کرتا ہے۔ (ج سوم)
۷۲۱۔

اس کا اجر۔ (ج دوم) ۲۲۹۔

۲۵۰-۵۷۶۔

حکم جہاد کی جو اطاعت کرے گا
وہی اجر کا مستحق ہے۔ (ج پنجم)
۵۳۔

اسی میں اہل ایمان کی بھلائی ہے۔
(ج دوم) ۱۹۶۔

اللہ کی راہ میں جان و مال سے جہاد
کرنے والے ہی حقیقت میں مومن
ہیں۔ (ج پنجم) ۱-۱۔

اس سے جی چرانے والے منافق ہیں۔
(ج دوم) ۲۱۹-۲۲۰۔ (ج چہام)
۷۶-۸۰ تا ۸۲۔

فتح سے قبل جہاد اور انفاق مال
کرنے والے فتح کے بعد ان اعمال
کے کرنے والوں سے بلند مرتبہ ہیں۔
(ج پنجم) ۳۰۸-۳۰۹۔

مختلف قسم کے شرور اور بیماریوں سے

نجات پانے کے لئے مسنون دعائیں۔

(ج ششم) ۵۵۸-۵۵۹۔

جہالت

قرآن کی نگاہ میں جہالت کیا ہے۔

(ج دوم) ۴۵-۳۴۳-۴۲۷۔

۴۶۹۔

جہنم

اس کی حقیقت و کیفیت: (ج دوم)

۲۱۹-۲۶۳-۲۸۰-۳۶۸-۴۴۶۔

۴۷۸-۴۷۹-۴۸۷-۴۹۳-۵۰۸۔

۶۲۸ (ج سوم) ۲۲-۱۰۷-۱۸۸۔

۲۱۳-۳۰۱-۴۴۰-۴۴۱-۷۱۵۔

(ج پنجم) ۲۲-۲۳-۱۳۵-۱۳۶۔

۱۳۸-۲۴۰-۲۶۵-۲۸۲ تا ۲۸۴۔

اس کا دوام: (ج دوم) ۲۵-۱۸۲۔

۲۰۹-۲۱۲-۲۸۰-۳۶۹-۴۴۶۔

۵۳۶ (ج سوم) ۱۲۱-۱۸۷۔

۳۰۱-۴۶۶ (ج چہارم) ۱۳۳۔

(ج ششم) ۱۲۰-۲۲۹-۲۳۰۔

۴۱۵۔

اس کی طرف جانے کے سات راستے۔

(ج دوم) ۵۰۸۔

وہ بُری جائے قیام ہے (ج سوم)

۴۶۳ (ج ششم) ۳۳-۴۳۔

نارِ گبری: (ج ششم) ۳۱۳۔

اس کی آگ کی کیفیت: (ج ششم)

۲۱۵-۳۶۲-۴۵۸-۴۵۹۔

اس کے عذاب کی کیفیت: (ج

چہارم) ۲۳۷-۲۸۹-۳۴۵۔

۳۸۱-۴۲۷-۴۴۶-۵۱۳-۵۵۰۔

۵۷۱-۵۸۱ تا ۵۸۳ (ج ششم)

۲۹-۳۰-۴۴-۴۴-۷۸۔

۸۹-۱۳۰-۱۴۸-۱۴۹-۱۹۰۔

۲۱۴-۲۱۵-۲۳۰-۲۹۹-۳۱۳۔

۳۱۵-۳۲۰-۳۴۶-۴۳۵-۴۴۷۔

۴۵۸ تا ۴۶۰-۵۲۵۔

جہنم کا ایندھن انسان اور پتھر ہونگے۔

(ج ششم) ۲۹-۳۰۔

وہ جنوں اور انسانوں سے بھری

جائے گی: (ج دوم) ۳۷۴ (ج

چہارم) ۴۴-۴۵۔

ہر انسان اس پر وارد ہوگا: (ج

سوم) ۷۷۔

اس کا وہ درخت جس پر قرآن میں

لعنت کی گئی ہے: (ج دوم) ۶۲۷۔

۶۲۸-

— اس کی آگ کو اللہ کی آگ کہنے کا

مطلب۔ (ج ششم) ۴۵۸-۴۵۹-

— اس کے تین شاخہ سائے کا مطلب۔

(ج ششم) ۲۱۴-

— جہنم چکنا چور کر دینے والی جگہ ہے۔

(ج ششم) ۴۵۸-۴۵۹-

— قیامت کے روز جہنم سامنے لے آئی

جاتے گی۔ (ج ششم) ۳۳۲-

— جہنم بھی بڑی چیزوں میں سے ایک

ہے۔ (ج ششم) ۱۵۲-۱۵۳-

— یہ کیسے لوگوں کے لئے ہے۔ (ج دوم)

۱۴-۲۵-۲۶-۳۰-۱۰۲-۱۳۴-

۱۳۵-۱۴۴-۱۵۰-۱۸۲-۱۹۱-

۱۹۹-۲۰۹-۲۱۲-۲۱۶-۲۱۹-

۲۲۵-۲۳۴-۲۴۱-۲۶۶-

۲۸۰-۳۲۹-۳۳۱-۳۶۸-

۴۴۶-۴۵۴-۴۶۳-۴۷۸-

۴۸۷-۴۹۳-۵۰۷-۵۳۶-

۵۴۹-۵۶۲-۶۰۷-۶۱۷-

۶۲۸-۶۴۵- (ج سوم) ۲۴-

۴۸-۵۰-۷۶-۷۷-۱۰۷-

۱۵۵-۱۶۰-۱۷۴-۱۸۷-

۲۰۱-۲۰۶-۲۱۳-۲۳۷-۳۰۱-

۴۲۰-۴۴۰-۴۴۸-۴۵۰-

۵۰۶-۵۰۸-۶۰۲-۶۹۲-

۷۱۵-۷۲۱- (ج چہارم) ۴۴-

۴۵-۴۷-۱۱۳-۲۰۹-۲۳۷-

۲۶۸-۲۸۳-۲۸۸-۲۸۹-

۳۱۲-۳۳۱-۳۴۵-۳۴۹-

۳۶۲-۳۶۴-۳۶۵-۳۷۲-

۳۸۱-۳۸۴-۳۹۳-۴۱۱-

۴۱۸-۴۲۶-۴۲۷-۴۴۹-

۴۵۳-۴۶۲-۵۱۳-۵۵۰-

۵۷۱-۵۹۳-۵۹۴-۶۱۳-

۶۲۰-۶۲۱- (ج پنجم) ۴۷-

۵۱-۱۰۷-۱۲۵-۱۳۶-۱۶۶-

۲۴۰-۲۶۵-۲۸۲-۲۸۴-

۲۹۵-۳۱۷-۴۰۹-۵۴۱- (ج

ششم) ۳۰-۳۳-۴۳-۷۷-

۸۹-۱۱۸-۱۲۰-۱۴۷-۱۴۸-

۱۵۳-۱۵۴-۱۹۰-۲۲۹-۲۴۷-

۲۷۵-۲۸۱-۲۹۰-۲۹۹-۳۱۳-

۳۳۲-۳۴۶-۳۴۷-۴۱۵-

۴۳۵-۴۴۳-۴۵۸-۵۲۵-

— ہر گمراہ گروہ کے پیشوا ہی اس کو قیامت

کے روز جہنم کی طرف لے جائیں گے۔

(ج دوم) ۳۶۶۔

اس میں مشرکین کے ساتھ ان کے
جھوٹے معبود بھی ڈالے جائیں گے۔

(ج چہارم) ۲۸۳۔

وہاں پیشواؤں اور پیروؤں کا باہمی
جھگڑا۔ (ج سوم) ۵۰۷-۵۰۸۔

(ج چہارم) ۳۲۵-۳۲۶-۳۱۳۔

اہل دوزخ کی ایک دوسرے سے
لڑائی۔ (ج دوم) ۲۶۱۔

اس میں کافروں کے داخل ہونے کا
منظر۔ (ج چہارم) ۳۸۴۔

وہاں مجرموں کے کھانے کا کیا سامان
ہوگا۔ (ج چہارم) ۲۸۹۔ (ج ششم)
۷۸-۱۳۰-۳۲۰۔

جہنمیوں کا پیاس کے مارے برا حال
ہوگا۔ (ج پنجم) ۲۶۶-۲۸۲-۲۸۴۔

انہیں پینے کو کیا ملے گا۔ (ج ششم)
۲۳۰-۳۲۰۔

اہل جہنم کی غذا زقوم اور کھوتا ہوا
پانی ہوگا۔ (ج پنجم) ۲۸۲-۲۹۶۔

کفار منہ کے بل گھسیٹ کر جہنم میں

پھینکے جائیں گے۔ (ج پنجم) ۲۲۰۔

کفار کو دھکے مار کر جہنم میں داخل
کیا جائے گا۔ (ج پنجم) ۱۱۹-۱۶۷۔

۲۶۵۔

کفار جہنم اور کھولتے ہوئے پانی
کے درمیان دوڑتے پھریں گے۔

(ج پنجم) ۲۶۵-۲۶۶۔

اہل جہنم کا جوع فزع ان کے کسی
کام نہ آئے گا۔ (ج پنجم) ۱۶۷۔

کفار اس میں ہمیشہ کے لئے داخل
کیے جائیں گے۔ (ج چہارم) ۳۸۴۔

وہاں مجرموں کی کوئی دعا قبول
نہ ہوگی۔ (ج چہارم) ۴۱۴۔

جہنم میں کفار کی دردناک حالت۔
(ج پنجم) ۱۳۸-۱۶۶-۱۶۷-۲۲۰۔

۲۶۵-۲۸۲-۲۹۶-۳۱۷۔

جہنم کے مستحق ضرور جہنم واصل ہوں گے۔
(ج ششم) ۱۴۸-۱۵۳-۱۵۴۔

وہاں کفار یہ دیکھ کر حیران ہوں گے
کہ جن اہل ایمان کو وہ دنیا میں برا

سمجھتے تھے وہ جہنم میں نہیں ہیں۔ (ج
چہارم) ۳۲۶۔

اس کے نگران تندخوا اور سخت گیر

— جہنم ایک گھات ہے — سرکشوں کا
ٹھکانا ہے — جس میں وہ مدتوں
پڑے رہیں گے۔ (ج ۲۲۹ ششم)۔
۲۳۰۔

— جہنمی لوگ اہل جنت کے برابر نہیں
ہو سکتے۔ (ج ۲۱۰ پنجم)۔

— اہل جہنم اس کے مستحق کیوں ٹھہرے۔
(ج ۲۳۰ ششم)۔ ۲۳۷۔

— یہود کے لئے عذاب جہنم مقرر ہے۔
(ج ۳۸۲ پنجم)۔ ۳۸۵۔

— یہ مسئلہ کہ آیا کفر کا مومن جہنم میں
جائے گا یا نہیں۔ (ج ۲۳۵ چہارم)۔
۲۳۶۔

— وہ اہل ایمان جو محض بُرے اعمال

کی وجہ سے جہنم میں ڈال دیئے

جائیں گے آخر کار انھیں معاف

کر دیا جائے گا۔ (ج ۳۱۵ ششم)۔

— اہل جہنم عذاب کی حالت میں نہ جیتیں گے

نہ مریں گے۔ (ج ۳۱۸ ششم)۔ ۳۱۳۔

۳۱۵۔

— ان کے لئے عذاب کے سوا کسی چیز

میں بھی اضافہ نہیں کیا جائے گا۔ (ج

ششم)۔ ۲۳۰۔

فرشتے ہوں گے جو کبھی اللہ کے حکم کی

نافرمانی نہیں کرتے اور ہر حکم بجا

لاتے ہیں۔ (ج ۲۹ ششم)۔ ۳۰۔

— جہنم دہاڑ رہی ہوگی، جوش کھا رہی

ہوگی اور غضب سے پھٹی پڑتی ہوگی۔

(ج ۲۳ ششم)۔ ۲۵۔

— اہل جہنم کو ستر ہاتھ بلی زنجیروں میں

جکڑ دیا جائے گا۔ (ج ۷۷ ششم)۔

— ان کا کوئی یارِ غم خوار نہ ہوگا۔ (ج

ششم)۔ ۷۸۔

— ان پر لعنت ہے۔ (ج ۲۶ ششم)۔

— شیطان اور اس کے پیروکار ہمیشہ

جہنم میں رہیں گے۔ (ج ۲۰۹ پنجم)۔

— ہمیشگی کے عذاب سے مستثنیٰ اصولیں

(ج ۳۱۵ ششم)۔

— اہل جنت اور اہل دوزخ کی باہم

گفتگو۔ (ج دوم)۔ ۳۳۔ (ج ۳ ششم)

۱۵۳-۱۵۴۔

— اس کے منتظم فرشتوں اور اہل جہنم

کی گفتگو۔ (ج چہارم)۔ ۴۱۴۔ (ج

ششم)۔ ۴۴ تا ۴۶۔

— جہنم کی آگ سے کون محفوظ رہے گا۔

(ج ۳۶۴ ششم)۔

(مزید تفصیلات کے لئے

دیکھو "دوزخ")

— بدکار لوگ جہنم حاصل کیے جائیں گے

اور وہاں سے ہرگز غائب نہ ہوسکیں گے۔

(ج ششم) ۲۷۵۔

— اہل جہنم کے حق میں کسی سفارش

کرنے والے کی سفارش قبول

نہ ہوگی۔ (ج ششم) ۱۵۴-۱۵۵۔

— جہنم میں داخلے کے وقت اہل جہنم

کچھ نہ بولیں گے نہ معذرتیں پیش

کرنے کی اجازت دی جائے گی۔

(ج ششم) ۲۱۵-۲۱۶۔

— اہل جہنم کو ان کے جرائم سے نہ زیادہ

اور نہ کم سزا دی جائے گی۔ (ج

ششم) ۲۳۱۔

— جہنم کے ۱۹ دائیں (نگراں کارکن

ہوں گے۔ (ج ششم) ۱۴۹۔

— یہ کارکن فرشتے ہوں گے۔ ان کی

قوت کو انسانی قوت پر قیاس کرنا

حماقت ہے۔ (ج ششم) ۱۴۹۔

— اس بیان پر مخالفین کے اعتراضات

کا جواب۔ (ج ششم) ۱۴۹ تا

۱۵۲۔

— کارکنان جہنم کی تعداد کو کافروں

کے لئے فتنہ بنانے کا مطلب۔ (ج

ششم) ۱۴۹-۱۵۰۔

— کارکنان جہنم کی تعداد بیان کر کے

اللہ نے مومنین کو کفار و منافقین

سے چھانٹ کر الگ کر دیا ہے۔ (ج

ششم) ۱۴۹ تا ۱۵۱۔

— کارکنان جہنم کی تعداد اہل کتاب

کے لئے حضور کے نبی صادق ہونے

کی نشانی کس بنا پر ہے۔ (ج ششم)

۱۴۹-۱۵۰۔

— اہل جہنم خود اپنی گمراہی کا اقرار

کریں گے۔ (ج ششم) ۴۴ تا ۴۶۔

— قرآن میں جہنم کے عذاب کی کیفیت

کیوں بیان کی گئی ہے۔ (ج ششم)

۱۵۲۔

— جہنم سے ڈرا دیا گیا ہے،

اب جس کا جی چاہے

ڈر کر بھلائی کا راستہ

اختیار کرے اور جس کا

جی چاہے پلٹ جائے۔ (ج

ششم) ۱۵۳-۳۶۴۔

ج

چوری ————— چوری کی حرمت۔ (ج پنجم) ۴۴۵۔

ح

حبط اعمال

- حبط عمل کے معنی۔ (ج دوم) ۷۹۔
 اس کا سبب کیا ہے۔ (ج اول)
 ۲۸۲۔ (ج دوم) ۳۲۹۔ ۴۷۹۔
 ۴۸۰۔ (ج سوم) ۴۹۔ ۵۰۔ (ج
 چہارم) ۷۹۔ ۸۰۔
 کیسے لوگوں کے اعمال ضائع ہوتے
 ہیں۔ (ج دوم) ۷۹۔ ۱۸۲۔ ۲۱۲۔
 ۳۲۹۔ ۴۷۹۔ (ج سوم) ۴۴۶۔
 ایمان کی روش پر چلنے سے انکار کا
 نتیجہ۔ (ج اول) ۴۴۷۔
 کفر کا لازمی نتیجہ۔ (ج اول) ۲۸۱۔
 (ج سوم) ۴۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔
 نفاق کا نتیجہ۔ (ج اول) ۴۸۲۔
- شرک کا نتیجہ۔ (ج اول) ۵۶۱۔
 (ج چہارم) ۳۸۲۔
 ریاکارانہ انفاق کا نتیجہ۔ (ج اول)
 ۲۰۶۔
 انبیاء و صالحین کے قتل کا نتیجہ۔
 (ج اول) ۲۴۱۔
 ارتداد کا لازمی نتیجہ۔ (ج اول)
 ۱۶۶۔
 حبیل اللہ —————
 اس کا مفہوم۔ (ج اول) ۲۷۶۔
- حج —————
 اس کی ابتدا کس طرح ہوئی۔ (ج
 سوم) ۲۱۷۔ ۲۱۸۔

— حضرت ابراہیمؑ کے عہد سے عرب کا
مسلم طریق عبادت تھا۔ (ج سوم)
۱۹۸۔

— اس کے احکام۔ (ج سوم) ۲۱۸ تا
۲۲۱-۲۲۲-۲۲۵-۲۲۷-۲۲۸۔
— حج اور عمرے کی نیت کو پورا کیا
جائے۔ (ج اول) ۱۵۳۔
— حاجی قربانی سے پہلے بال نہ ترشوئے۔
(ج اول) ۱۵۳۔

— حج کو جاتے ہوئے ”گھر جاتے“ اور
”امن نصیب ہو جانے“ کا
مفہوم۔ (ج اول) ۱۵۴۔
— قربانی میسر نہ ہونے کی صورت
میں حاجی روزے رکھے۔ (ج
اول) ۱۵۴۔

— مناسک حج میں قریش کی ترمیمات۔
(ج اول) ۱۵۷۔
— ”تقویٰ“ کو زادِ راہ بنانے کی تاکید۔
(ج اول) ۱۵۵۔

— مشعر حرام (مزدلفہ) کے آداب۔
(ج اول) ۱۵۶۔
— مکہ سے عرفات اور عرفات سے مزدلفہ
آنا جانا۔ (ج اول) ۱۵۷۔

—

— حالت احرام کی پابندیاں۔ (ج
اول) ۱۵۵-۲۳۷۔

— قدیم اہل عرب کے لئے اس کے
تمدنی فوائد۔ (ج سوم) ۲۱۹۔
— حج میں اسلامی اخلاقیات کی عملی
تربیت۔ (ج اول) ۱۵۵۔
— سفر حج میں کسب معاش کی
اجازت۔ (ج اول) ۱۵۶۔

— ذکر الہی کا حکم۔ (ج اول) ۱۵۷۔
— ایام تشریق میں امنی سے مکہ کی طرف
واپسی میں تقدیم و تاخیر کی رخصت۔
(ج اول) ۱۵۸۔

— حج لوگوں پر اللہ کا حق ہے۔ (ج اول)
۲۷۵۔
— نائزین حج کو کعبہ سے نہ روکا جائے۔
(ج اول) ۲۳۹۔

— مشرکین مکہ نے ہجرت کے بعد
مسلمانوں کے لئے حج کا راستہ
بند کر دیا تھا۔ (ج سوم) ۱۹۶۔
۲۱۵-۲۲۱۔

— یوم النحر الاکبر سے کیا مراد ہے۔ (ج
دوم) ۱۷۵۔
— فرضیت حج کے لئے شرط استطاعت۔

—

تجاوز عن الحدود ہے۔ (ج پنجم)

۳۵۴-۳۵۷

حدود اللہ سے تجاوز کرنے کی

ممانعت۔ (ج پنجم) ۳۵۶۔

ان کے بارے میں انتہائی احتیاط

کی ضرورت۔ (ج اول) ۱۴۷۔

ان کی پابندی وہی کر سکتے ہیں

جو ان کو توڑنے کے انجام بد کا

شعور رکھتے ہوں۔ (ج اول) ۱۴۶۔

حدود اللہ سے تجاوز کرنے والا خود

اپنی جان پر ظلم کرتا ہے۔ (ج پنجم)

۵۶۵۔

حدیثیہ

وہ حالات جن میں سورہ مائدہ کا

نزول ہوا۔ (ج اول) ۴۳۴۔

مسلمانوں کے لئے صلح حدیبیہ کے

دور رس مفید اثرات۔ (ج اول)

۴۳۶۔

حدیث

اسلامی قانون میں اس کی اہمیت۔

(ج سوم) ۳۲۷۔

حدیث اور سنت کا مطلب۔ (ج

ششم) ۱۷۰۔

(ج اول) ۲۷۵۔

اس کے قدیم طریقوں کی اصلاح۔

(ج دوم) ۱۹۴-۱۹۵۔

حجۃ الوداع۔ (دیکھو محمد صلی اللہ

علیہ وسلم)

حجر

ثمود کا دار السلطنت۔ (ج دوم)

۵۱۵۔

حدود اللہ

حدود اللہ سے مراد احکام خداوندی

ہیں۔ (ج پنجم) ۳۵۶۔

حدود اللہ اور ان کی حفاظت کا

وسیع مفہوم۔ (ج دوم) ۲۴۰-۲۴۱۔

حد سے تجاوز نہ کرنے کا مفہوم۔ (ج

اول) ۵۰۰۔

اللہ کے بیان کردہ قوانین اس کی

حدیں ہیں۔ (ج پنجم) ۵۶۵۔

ان کی حفاظت اہل ایمان کی

خصوصیت ہے۔ (ج دوم) ۲۴۰۔

ان سے ناواقفیت آدمی کو منافقت

اور جاہلیت میں مبتلا کر دیتی ہے۔ (ج

دوم) ۲۲۶۔

اللہ کے احکام کے خلاف قانون سازی

اللہ نے خود روایت حدیث کا

حکم دیا ہے۔ (ج چہارم) ۹۴۔

اللہ سنت رسول کو حکمت سے

تعبیر فرماتا ہے۔ (ج چہارم) ۹۴۔

حدیث کس طرح قرآن کی تشریح

کرتی ہے۔ (ج چہارم) ۹۰۔ ۱۔

۷۰ تا ۷۲۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۲۵۔

۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۴۰ تا

۱۴۳۔ ۱۸۱ تا ۱۸۵۔ ۲۰۳۔ ۲۱۸۔

۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۶۵۔ ۲۸۶۔

۲۸۷۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۴۱۔

۳۴۲۔ ۳۵۴۔ ۳۵۷۔ ۳۶۰۔

۳۶۱۔ ۳۷۴۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔

۴۱۳۔ ۴۲۰ تا ۴۲۲۔ ۴۵۰۔

۴۵۴۔ ۴۵۹۔ ۴۶۶۔ ۵۰۵۔

۵۰۶۔ ۵۲۸۔ ۵۵۳۔ ۵۷۲۔

۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔

۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔

۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔

۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔

۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔

۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔

۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔

۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔

۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔

۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔

۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔

۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔

۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔

۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔

۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔

۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔

۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔

۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔

۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔

۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔

۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔

۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔

۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔

۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔

۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔

۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔

۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔

۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔

۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔

۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔

۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔

۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔

۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔

۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔

۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔

۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔

۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔

۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔

۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔

۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔

۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔

۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔

۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔

۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔

۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔

۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔

۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔

۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔

۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔

۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔

۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔

۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔

۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔

۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔

۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔

۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔

۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔

۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔

۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔

۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔

۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔

۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔

۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔

۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔

۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔

۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔

۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔

۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔

۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔

۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔

۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔

۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔

۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔

۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔

۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔

۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔

۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔

۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔

۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔

۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔

۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔

۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔

۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔

۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔

۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔

۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔

۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔

۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔

۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔

۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔

۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔

۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔

۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔

۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔

۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔

۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔

۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔

۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔

۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔

۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔

۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔

۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔

۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔

۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔

۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔

۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔

۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔

۱۰۰۱۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۳۔ ۱۰۰۴۔

۱۰۰۵۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۷۔ ۱۰۰۸۔

۱۰۰۹۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۱۔ ۱۰۱۲۔

۱۰۱۳۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۵۔ ۱۰۱۶۔

۱۰۱۷۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۱۹۔ ۱۰۲۰۔

۱۰۲۱۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۳۔ ۱۰۲۴۔

۱۰۲۵۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۸۔

۱۰۲۹۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۱۔ ۱۰۳۲۔

۱۰۳۳۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۵۔ ۱۰۳۶۔

۱۰۳۷۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۳۹۔ ۱۰۴۰۔

۱۰۴۱۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۴۔

۱۰۴۵۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۷۔ ۱۰۴۸۔

۱۰۴۹۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۱۔ ۱۰۵۲۔

۱۰۵۳۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۵۔ ۱۰۵۶۔

۱۰۵۷۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۵۹۔ ۱۰۶۰۔

۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۳۔ ۱۰۶۴۔

۱۰۶۵۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۷۔ ۱۰۶۸۔

۱۰۶۹۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۲۔

۱۰۷۳۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۵۔ ۱۰۷۶۔

۱۰۷۷۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰۔

۱۰۸۱۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۳۔ ۱۰۸۴۔

۱۰۸۵۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۷۔ ۱۰۸۸۔

۱۰۸۹۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔

۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔

۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔

۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔

۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔

۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔

۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔

۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔

۱۱۲۱۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔

۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۷۔ ۱۱۲۸۔

۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔ ۱۱۳۲۔

۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔ ۱۱۳۶۔

۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۰۔

۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔ ۱۱۴۴۔

۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔ ۱۱۴۸۔

۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔ ۱۱۵۲۔

۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۶۔

۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔ ۱۱۶۰۔

۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔

۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔

۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔

۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔

۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔

۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔

۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔

۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔

۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔

۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔

۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔

۱۲۰

تعلیمات کی جو تشریح و تعبیر کی وہ
اللہ کی طرف سے تھی۔ (ج ششم)

۱۶۷-۱۶۹-۱۷۰

قرآن کی تفسیر اگر صحیح سند کے ساتھ
حضور سے منقول ہو تو کوئی اور تاویل
قابل قبول نہیں ہے۔ (ج ششم)

۸۸-

(مزید دیکھو "سنت")

حضور کی تشریح و تعبیر معلوم کرنے
کا واحد ذریعہ حدیث اور سنت
ہے۔ (ج ششم) ۱۷۰-۱۷۱-

احادیث کی روایات پر کھنے میں
درایت کا استعمال۔ (ج سوم)

۶۵-۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۲۰۰-

۲۳۹ تا ۲۴۴-۳۳۷-۳۳۸-

۳۹۳-۳۹۵-۴۲۲-۴۲۳-

۶۶۷-۷۱۳ تا ۷۱۵- (ج چہارم)

۷۲-۷۳-۱۴۳-۱۴۴-۳۳۴-

۳۳۵-۳۳۷-۳۳۸-

بعض روایات پر تنقید بلحاظ روایت

و درایت۔ (ج ششم) ۱۸۱-۱۸۲-

۳۵۵-

علمائے حدیث نے روایات کو

پر کھنے کے لئے راویوں کے حالات
کی تحقیق کا قاعدہ قرآن مجید سے
اخذ کیا ہے۔ (ج پنجم) ۷۳-۷۴-

حدیث کا عربی زبان میں بلند مقام۔
(ج پنجم) ۷۸-

حدیث میں اللہ کے ننانوے نام
گنائے گئے ہیں۔ (ج پنجم) ۱۷۷-

حدیث کی قانونی و ایمینی حیثیت
کے بارے میں چند شبہات کا ازالہ۔
(ج ششم) ۱۷۰-۱۷۱-

کن حالات میں ضعیف حدیث
قابل قبول ہوتی ہے۔ (ج سوم)
۷۲-

حدید (لوا)

اس کے اتارے جانے کا ذکر۔ (ج
پنجم) ۳۲۱-

اس سے مراد قوت اور اقتدار
ہے۔ (ج پنجم) ۳۲۲-

حروف مقطعات

ان کی حقیقت۔ (ج اول) ۴۹-

حزب اللہ

وہ کیسے لوگوں پر مشتمل ہے۔ (ج

اول) ۴۸۳-

آخر کار یہی غالب ہونے والا گروہ

ہے۔ (ج اول) ۲۸۳۔

حساب — (دیکھو آخرت)

حسد

معنی و مفہوم۔ (ج ششم) ۵۷۰۔

حاسد کے شر سے اللہ کی پناہ مانگنے

کی تلقین۔ (ج ششم) ۵۶۳۔

۵۷۰۔

حشر

اس کے معنی۔ (ج دوم) ۴۹۳۔ (ج

پنجم) ۳۸۱۔

وہ اسی زمین پر ہوگا۔ (ج دوم) ۴۹۳۔

اس میں تمام اگلی پھلی نسلوں کو

اکٹھا کیا جائے گا۔ (ج دوم) ۵۰۲۔

حشر کے روز سب لوگ آوازہ حشر

کو سن لیں گے۔ (ج پنجم) ۱۲۷۔

حشر کے روز زمین پھٹ جائے گی۔

(ج پنجم) ۱۲۷۔

حشر برپا کرنا اللہ کے لئے بہت

آسان ہے۔ (ج پنجم) ۱۲۷۔

میدان حشر کا نقشہ۔ (ج ششم) ۲۳۱-۲۳۲۔

حشر و نشر کو محال سمجھنا حماقت

ہے۔ (ج پنجم) ۱۶۵۔

روز حشر اللہ اپنے نبی اور اہل

ایمان کو رسوا نہ کرے گا۔ (ج ششم) ۳۲۔

میدان حشر میں دربار الہی کے

رعب کا یہ عالم ہوگا کہ کسی کو اللہ

کے سامنے بولنے کا یار نہ ہوگا۔

(ج ششم) ۲۳۱-۲۳۲۔

مجرمین میدان حشر میں ہر طرح کے

عذر پیش کرتے رہیں گے۔ (ج

ششم) ۲۱۵۔

منافقین نور سے محروم رکھے جائیں گے۔

(ج ششم) ۳۳۔

میدان حشر ہی میں مومنین کو

جنت اور مجرمین کو جہنم دکھائی

دینے لگے گی۔ (ج ششم) ۲۶۷۔

میدان حشر میں جنت کے سفر میں

مومنین کا نور ان کے آگے آگے

اور دائیں جانب دوڑ رہا ہوگا۔

اور وہ اللہ سے نور کے قائم رکھنے

کی دعائیں مانگ رہے ہوں گے۔

(ج ششم) ۳۲-۳۳۔

حفظ فروع

معنی اور تشریح۔ (ج چہارم) ۹۵۔

۹۶۔

حق

اس کے معنی اور تشریح۔ (ج

دوم) ۲۸۴۔ (ج ششم) ۴۵۳۔

انسانی زندگی میں حق و باطل کی

کشمکش۔ (ج اول) ۴۶۷۔

حق کو رد کر کے انسان اپنی ہی

تباہی کا سامان کرتا ہے۔ (ج

اول) ۵۳۲۔

حق کی پیروی کرنے والوں کی

مثال۔ (ج ششم) ۵۱۔

حق کے خلاف روش اختیار کرنے

والوں کی مثال۔ (ج ششم) ۵۱۔

۱۵۵۔

قرآن بالکل یقینی حق ہے۔ (ج

ششم) ۸۱۔

دعوتِ حق پر کیسے لوگ لبیک کہتے

ہیں۔ (ج اول) ۵۳۶۔

زمین و آسمان کو حق کے ساتھ

پیدا کرنے کا مطلب۔ (ج اول)

۵۵۱۔

اللہ نے نظام کائنات کو حق پر

پیدا کیا ہے۔ (ج دوم) ۲۶۴۔

۴۷۹-۴۸۰-۵۱۶-۵۲۵۔

۵۲۶۔

قیامت برحق ہے۔ (ج ششم)

۷۲-۲۳۲۔

حق کی طرف رہنمائی صرف اللہ

ہی کر سکتا ہے۔ (ج دوم) ۲۸۴۔

معاشرے میں ایک دوسرے کو

حق کی نصیحت کرنا خسران سے

بچاؤ کا موجب ہے۔ (ج ششم)

۴۴۹-۴۵۳-۴۵۴۔

حق کا اختیار کرنا آدمی کے لئے

مفید اور رد کرنا اسی کے لئے

نقصان دہ ہے۔ (ج دوم) ۳۸۔

علم حق رکھنے والے اور اس سے

غافل رہنے والے یکساں نہیں

ہو سکتے۔ (ج دوم) ۴۵۵۔

حق کو قبول نہ کرنے کے نتائج۔

(ج دوم) ۴۵۴۔ (ج ششم)

۸۹-۱۱۸-۲۵۶-۳۲۲۔

حق کے خلاف باتیں بنانے والے

جہنمی ہیں۔ (ج ششم) ۱۵۳۔

۱۵۲۔

حق قبول کرنے والوں کا نیک

انجام۔ (ج ششم) ۳۲۵-۳۳۳۔

اللہ حق کو حق ثابت کر کے ہی

رہتا ہے۔ (ج دوم) ۳-۴۔

حق آخر کار غالب ہی ہو کر رہتا

ہے۔ (ج دوم) ۲۵۳۔

حقوق العباد

حقوق العباد ادا کرنا مومنوں اور

جنتیوں کی صفت ہے۔ (ج ششم)

۱۹۶-۱۹۷۔

ایمان کے ساتھ حقوق العباد کی

ادائیگی نجات کا ذریعہ ہے۔ (ج

ششم) ۳۲۱-۳۲۳۔

حقوق العباد کی ادائیگی پر ایک

دوسرے کو اگسا نا چلیے۔ (ج ششم)

۷۷-۳۳۱-۲۲۹-۲۵۳-۲۸۱۔

۲۸۲۔

دوسروں کو خلق خدا پر رحم کی تلقین

کرنا۔ (ج ششم) ۳۲۳ تا ۳۲۶۔

۲۲۹-۲۵۳-۲۵۴۔

مومن معاشرے کے افراد پر یہ حق

ہے کہ وہ ایک دوسرے کو حق اور

صبر کی تلقین کریں۔ (ج ششم)

۲۲۹-۲۵۳-۲۵۴۔

حقوق العباد کا احترام وہی لوگ

کر سکتے ہیں جو صاحب تقویٰ

ہوں۔ (ج اول) ۱۸۳۔

اجتماعی اور معاشرتی حقوق کا وسیع

تصور۔ (ج دوم) ۶۱۱۔

والدین کے حقوق۔ (ج اول) ۹۰۔

۱۶۲-۳۵۱-۵۹۸۔ (ج دوم)

۶۰۹-۶۱۰۔

ذوی القربی کے حقوق۔ (ج اول)

۹۰-۱۳۷-۱۶۲-۳۵۱۔ (ج

دوم) ۵۶۵-۵۶۶-۶۱۰۔

یتامی کے حقوق۔ (ج اول) ۹۰۔

۱۳۷-۱۶۲-۱۶۷-۱۶۸-۳۱۹۔

۳۲۰-۳۵۱-۴۰۱-۵۹۹-۶۰۰۔

(ج دوم) ۶۱۵۔ (ج ششم)

۱۹۶-۱۹۷-۳۳۱-۳۷۳-۴۷۴۔

۲۸۱ تا ۲۸۳۔

مساکین کے حقوق۔ (ج اول) ۹۰۔

۱۳۷-۱۶۲-۳۵۱۔ (ج دوم)

۲۰۵-۶۱۰۔ (ج ششم) ۶۲۔

ہیں۔ (ج ششم) ۳۴۲-۳۴۳۔
محروم کے حقوق۔ (ج ششم) ۸۹۔

۹۰۔

حقداروں کو محروم کر کے مرنے
والے کی ساری میراث سمیٹ
لینے کی مذمت۔ (ج ششم) ۳۳۱۔
۳۳۲۔

احترام ملکیت۔ (ج اول) ۱۴۸۔
مالی مدد حاصل کرنے کا حق۔ (ج
اول) ۱۶۴۔

دوسروں کا حق مارنے والوں کا
انجام بد۔ (ج ششم) ۸۹-۹۰۔
حقوق اللہ

حقوق اللہ میں مداخلت کرنے کے
معنی۔ (ج اول) ۱۳۱۔

حقوق اللہ انسان پر فطراناً عائد
ہوتے ہیں۔ (ج اول) ۶۰۰۔
حج حقوق اللہ میں سے ہے۔ (ج
اول) ۲۷۵۔

اللہ تعالیٰ ہی اس کا حقدار ہے کہ
اس سے تقویٰ کیا جائے۔ (ج
ششم) ۱۵۶-۱۵۷۔

اللہ کا یہ حق ہے کہ اس کی نعمتوں

۷۷-۷۸-۱۵۴-۱۹۶-۱۹۷۔

۳۳۱-۳۸۱ تا ۳۸۳۔

اولاد اور نسل کے حقوق۔ (ج دوم)
۶۱۲۔

مسافر کے حقوق۔ (ج اول) ۱۳۷۔
۱۶۴-۳۵۱۔ (ج دوم) ۲۰۸۔
۶۱۰۔

اہل حاجت کے حقوق۔ (ج اول)
۱۳۷۔ (ج ششم) ۸۹-۹۰۔
۳۷۳-۳۷۴۔

ہمسایہ کے حقوق۔ (ج اول) ۳۵۱۔
لوٹڈی، غلام کے حقوق۔ (ج اول)
۳۵۱۔

قیدی کے حقوق۔ (ج ششم) ۱۹۶۔
۱۹۷۔

مسکین، یتیم اور قیدی کو کھانا
کھلایا جائے تو اللہ کھلایا جائے
تہ کہ احسان دھرنے کے لیے۔ (ج
ششم) ۱۹۶-۱۹۷۔

غلاموں کو آزاد کرنا اور مساکین و
یتامی کے ساتھ حسن سلوک سے
پیش آنا وہ کام ہیں جن کے بڑے
فضائل حضورؐ نے بیان فرمائے

کا ذکر و اظہار کیا جائے۔ (ج ششم)

۳۷۳-۳۷۴

عبادت اللہ کے سوا کسی کے لئے

نہیں ہے۔ (ج ششم) ۴۱۳

۵۰۳ تا ۵۰۷

حکم

”حکم“ اور ”علم“ کے معنی۔ (ج

سوم) ۶۲۰-۶۲۱ (ج چہارم)

۵۶۸

نبی کو حکم عطا کرنے کا مطلب۔

(ج سوم) ۶۰

حکمت

اللہ کی ایک نعمت۔ (ج اول)

۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹

حکمت باللہ۔ (ج پنجم) ۲۳۲

شیطان کے ہتھکنڈوں سے بچنے

کا ذریعہ۔ (ج اول) ۲۰۷

اس کا تقاضا یہ ہے کہ انسان اللہ

کا شکر گزار ہو۔ (ج چہارم) ۱۲

۱۳

اللہ کی بے پناہ حکمت کا ذکر۔ (ج

پنجم) ۲۸۸-۲۸۹

حکمت سے مراد سنت رسولؐ۔ (ج

چہارم) ۹۴

تمام انبیاء کو دی جاتی ہے۔ (ج

اول) ۲۶۸

داؤد علیہ السلام کو دی جاتی

ہے۔ (ج اول) ۱۹۱

عیسیٰؑ کو عطا کی جاتی ہے۔ (ج

اول) ۲۵۲-۵۱۴

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا کی

جاتی ہے۔ (ج اول) ۳۹۶

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کی تعلیم

دینے کے لئے بھیجے گئے تھے۔ (ج

اول) ۱۱۲-۱۲۵-۳۰۰

حکمت تبلیغ

حکمت تبلیغ کیا ہے۔ (ج دوم) ۵

۱۰۰-۱۱۰ تا ۱۱۴-۲۸۲-۳۷۱

۳۰۳-۴۰۴-۴۳۵-۵۸۱

۵۸۲-۶۲۳-۶۲۴ (ج چہارم)

۲۰۰ تا ۲۰۲-۲۴۷-۲۴۸

۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۳۶

۴۵۶-۴۹۰-۴۸۲-۴۸۳

۴۹۵-۴۹۶-۵۱۵-۵۳۹

۵۵۳-۵۵۴-۵۷۷ (ج

پنجم) ۱۵۴-۱۵۵ (ج ششم) ۸۵

اُتارنے کا حکیمانہ طریقہ۔ (ج سوم)

۵۰۱-۵۰۲

تبلیغ میں مبالغے کا مقام۔ (ج

اول) ۲۶۱-

اللہ کی قربان برداری کے سوال

پر آخر جھگڑا کیسا۔ (ج اول) ۱۱۷-

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا

بادشاہوں کو بذریعہ خطوط دعوت

اسلام دینا۔ (ج اول) ۴۳۶-

مخاطب کو سوچنے پر کس طرح آمادہ

کیا جائے۔ (ج سوم) ۵۸۸-

اہل کتاب کے سامنے دعوتِ دین

پیش کرنے کا طریقہ۔ (ج سوم)

۷۰۸-

اشرار سے علیحدگی۔ (ج اول) ۵۴۹-

طالبینِ حق پر توجہ۔ (ج اول) ۵۴۹-

مناظروں سے اجتناب۔ (ج اول)

۵۴۹-

ہر وقت عاجزی و مسکینی ہی کو

شیوہ بنالینا حکمتِ تبلیغ کے

خلاف ہے۔ (ج سوم) ۷۰۸-۷۰۹-

تبلیغ کوئی پیشہ وارانہ کام نہیں ہے۔

(ج اول) ۵۶۲-

۹۴-۱۰۰-۱۲۹-۱۳۰-۲۲-

۲۲۱-۲۴۱-۲۵۱ تا ۲۵۵-

۳۱۳ تا ۳۱۵-۳۲۲-

غافل قوم کو چونکانے کی تدبیر۔ (ج

سوم) ۵۰۹-۵۱۰-

مخالف کو کس طرح نصیحت کرنی

چاہیے۔ (ج سوم) ۹۴-

دعوتِ حق کا صحیح طریقہ۔ (ج سوم)

۲۹۹-

حضرت موسیٰؑ کی حکیمانہ تبلیغ کا ایک

نمونہ۔ (ج سوم) ۹۶-۹۷-

اہل کتاب کو قرآن کی دعوتِ اسلام۔

(ج اول) ۲۴۰-

عقیدہ توحید پر بلانے کا طریقہ۔

(ج اول) ۲۶۱-

اہل کتاب کو دعوتِ توحید۔ (ج

اول) ۲۶۲-

مخاطب کی ہٹ دھرمی کو توڑنے

کا حکیمانہ طریقہ۔ (ج سوم) ۴۴۱-

۴۴۲-

تبلیغ میں "قولِ بلیغ" کی اہمیت۔

(ج اول) ۳۶۸-

مخاطب کے ذہن میں حق کی بات

— مبلغ کی ذہنی مفاد سے بے نیازی۔

(ج اول) ۵۶۲۔

— داعی و مبلغ کا منصب اور اس کی

ذمہ داریوں کی حد۔ (ج اول)

۵۷۰۔

— بحث و مناظرہ میں جو شبیلے پن

سے بچنے کی ہدایت۔ (ج اول)

۵۷۱۔

(مزید تفصیل کے لئے

دیکھو "دعوتِ حق")

حکمت تشریع

— نئے احکام جاری کرنے سے پہلے

مناسب ماحول پیدا کرنا ضروری

ہے۔ (ج دوم) ۴۲۳۔

— اجماع احکام میں تدریج۔ (ج

دوم) ۴۲۳۔ (ج سوم) ۷۵۹۔

۷۶۰۔

— نماز کے اوقات میں کیا حکمتیں

ملفوظ رکھی گئی ہیں۔ (ج دوم) ۶۳۶۔

— اسلام میں عبادات کے لئے قمری تاریخیں

کیوں اختیار کی گئی ہیں۔ (ج

دوم) ۱۹۳۔

— قرآن مجید میں احکام کس حکمت

کے ساتھ دیئے گئے ہیں۔ (ج سوم)

۳۱۴ تا ۳۱۷۔

— قرآن کس طرح اپنے احکام کی مصلحتیں

بیان کرتا ہے۔ (ج سوم) ۳۷۹۔

۳۸۳۔ ۳۸۸۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔

۴۲۱ تا ۴۲۳۔

حلال و حرام

— حلال و طیب چیزیں کھانے کا حکم

(ج اول) ۱۳۳۔

— پاک چیزیں بے تکلف کھاؤ۔ (ج

اول) ۱۳۴۔

— حرمت و حلت کے پورے اختیارات

اللہ کے ہاتھ میں ہیں۔ (ج اول)

۴۳۸۔ ۴۹۹۔ (ج ششم) ۱۰۔

۱۵۔ ۲۰۔

— انسان کو خود حلال و حرام کے حدود

مقرر کر لینے کا حق نہیں ہے۔ (ج

دوم) ۲۹۲ تا ۲۹۴۔ ۵۷۷۔

۵۷۸۔

— اللہ تعالیٰ نے حلال و حرام کی جو حدیں

مقرر فرمائی ہیں وہ عین مبینی بر

حکمت ہیں۔ (ج ششم) ۱۸۔ ۲۰۔

۲۱۔

کیا قسم کھا کر حلال کو حرام کر لینے
اور محض تحریم میں کوئی فرق ہے۔
(ج ششم) ۱۸-۱۹۔

ذبح کی اہمیت۔ (ج اول) ۴۴۰۔
۴۴۱۔

خدا کے سوا کسی اور کے نام پر ذبح
ہونے والے جانوروں کی حرمت۔

(ج اول) ۴۴۰-۵۷۶-۵۷۷۔
ذبح کے لئے اللہ کا نام لینے کی اہمیت۔
(ج اول) ۵۷۶۔

اہل کتاب کے ذبح کی حلت۔
(ج اول) ۴۴۶۔

قرآن کا نظریہ حلت و حرمت۔ (ج
اول) ۴۴۲۔

”حلال“ کے ساتھ ”پاک“ کی قید
کا مقصد۔ (ج اول) ۴۴۵۔
حلال چیزوں کو حرام کرنے کی مانعت۔
(ج اول) ۴۹۹۔

لوگوں کی خود ساختہ حلت و حرمت
سچ ہے۔ (ج اول) ۵۷۶۔

لوگوں کی خود ساختہ مذہبی یا بنیادیں
افتراء علی اللہ کی تعریف میں داخل
ہیں۔ (ج اول) ۵۸۷۔

اہل عرب کے ہاں حلت و حرمت
کے مشترکات، توہم پرستانہ تصورات۔
(ج اول) ۵۸۸۔

دھاندلی سے حاصل کئے ہوئے
اموال کی حرمت۔ (ج اول) ۴۷۷۔

بنی اسرائیل کے لئے بعض ماکولات
کی خاص حرمت۔ (ج اول) ۲۷۳۔
یہود کے لئے بعض طہیات کی حرمت
بطور سزا۔ (ج اول) ۴۲۲۔

چرندہ چوپایوں کی حلت۔ (ج
اول) ۴۳۷۔

حادثے میں مرجانے والے جانور
مردار ہونے کی وجہ سے حرام ہیں۔
(ج اول) ۴۴۰۔

سمندری شکار کی حلت۔ (ج
اول) ۵۰۶۔

شکار کے قاعدے۔ (ج اول)
۴۴۵۔

شراب کی قطعی حرمت کا حکم۔
(ج اول) ۵۰۲-۵۰۳۔

پاک اور ناپاک یکساں نہیں ہیں۔
(ج اول) ۵۰۷۔

شرائع الہی میں بنیادی حرمت

مردار، خون، سور کے گوشت اور

غیر اللہ کے نام کے ذبیحوں کی ہے۔

(ج اول) ۴۴۰-۵۹۲-۵۹۳

کھانے پینے کی چیزوں میں وجوہ

حرمت طبی نہیں بلکہ اخلاقی و

اعتقادی ہیں۔ (ج اول) ۴۴۱

۴۴۲

زکوٰۃ کا اصطلاحی مفہوم۔ (ج اول)

۴۴۰-۴۴۱

بیوی کو اپنے اوپر حرام کر لینے اور

بیوی کے علاوہ دوسری چیزوں کے

حرام کر لینے کے معاملے میں فقہاء

کے مسالک۔ (ج ششم) ۱۹-۲۰

حلت و حرمت کے بارے میں

فقہائے اسلام کے اختلافات۔

(ج اول) ۵۹۲-۵۹۳

شریعت محمدی اور یہودی فقہ

میں احکام حلت و حرمت کا فرق

کیوں ہے۔ (ج اول) ۵۹۳

پھڑکار کے طور پر خدائی تحریم کی

ایک خاص صورت۔ (ج اول)

۵۹۵

کیا چیزیں حرام کی گئی ہیں۔ (ج دوم)

۵۷۷

حرام چیز کن حالات میں کن شرائط

کے تحت کھائی جاسکتی ہے۔ (ج

اول) ۱۳۵- (ج دوم) ۵۷۸

بندہ مومن کے لئے حلال و حرام

کی پابندی لازمی ہے۔ (ج پنجم)

۵۴۴

(مزید دیکھو "قانون

اسلام")

حمد

اس کے معنی و تشریح۔ (ج اول)

۴۳- (ج دوم) ۴۹۹- (ج

چہارم) ۱۷۳

اللہ ہی اس کا کیوں مستحق ہے۔

(ج اول) ۴۳

حمد ربانی کا حکم۔ (ج پنجم) ۱۸۴

حمد ربانی سے مومن دشمنوں کے

مقابلے میں قوت حاصل کرتا ہے۔

(ج پنجم) ۱۶۱

حمد کے ساتھ تسبیح کرنے اور مغفرت

طلب کرنے کا حکم۔ (ج ششم)

۵۱۶-۵۱۷

زمین و آسمان کی ہر چیز اللہ کی

حمد کر رہی ہے۔ (ج دوم) ۶۱۹۔

یہ جان مخلوق کس طرح اللہ کی
حمد کرتی ہے۔ (ج دوم) ۴۴۹۔

حلیف

معنی اور تشریح۔ (ج دوم) ۳۱۶۔

حنفا سے مراد عرب کے وہ لوگ

ہیں جو زمانہ جاہلیت میں توحید

کے قائل تھے۔ (ج چہارم) ۳۷۔

(مزید تفصیل کے لئے

دیکھو "عرب")

حوا

آپ کی پیدائش کے متعلق بائبل

کا بیان۔ (ج اول) ۳۱۹۔

قرآن اس کی تردید کرتا ہے کہ

آدمؑ کو پہکانے میں وہ شیطان

کی ایجنٹ بنیں۔ (ج دوم) ۱۶۔

(ج سوم) ۱۳۲-۱۳۵-۱۳۶۔

حواری

اس لفظ کے صحیح معنی۔ (ج اول)

۲۵۶۔

حواریوں کا دین اسلام ہی تھا۔

(ج اول) ۲۵۶۔

عیسیٰؑ پر حواریوں کا ایمان لانا۔

(ج اول) ۵۱۴۔

حواریان عیسیٰؑ کا آسمانی خوان

کی خواہش کرنا۔ (ج اول) ۵۱۵۔

حور

حور کی صفات۔ (ج پنجم) ۱۶۸۔

۲۷۱-۲۷۲۔

جنتیوں کے ساتھ حوریں سیاہی

جائیں گی۔ (ج پنجم) ۱۶۸۔

حوران بہشتی پر مومن عورتوں کو

فضیلت حاصل ہے۔ (ج پنجم) ۲۷۱۔

حیات بعد الموت

اللہ کی طرف سے معجزہ کے طور پر

اس کا مظاہرہ۔ (ج اول) ۲۰۰۔

حضرت ابراہیمؑ کی درخواست پر

چار پرندوں کو زندہ کرنے کا

واقعہ۔ (ج اول) ۲۰۱۔

خدا کی راہ میں جان دینے والوں

کے لئے بشارت۔ (ج اول) ۲۹۸۔

شہداء فی سبیل اللہ کے لئے بہترین

زندگی کی بشارت۔ (ج اول)

۳۰۲۔

خدا کی پیشی میں سب لوگوں کو

گھیر کر حاضر کیا جائے گا۔ (ج اول)

کوسو کر صبح جاگنے کی سی ہے۔ (ج)

اول (۵۲۶)۔

(مزید تفصیلات دیکھو

”زندگی بعد موت“ اور

”آخرت“)

حیات دنیا — (دیکھو ”دنیا“)

حقیقت — (دیکھو ”طہارت و پاکیزگی“)

۵۲۷۔

قیامت کے روز اللہ تمام انسانوں

کو ضرور جمع کرے گا۔ (ج اول)

۵۲۷۔

تمام انسان از سر نو زندہ کیے

جائیں گے۔ (ج اول) ۵۸۳۔

حیات بعد الموت کی مثال رات

خ

توراة کی گواہی کہ آخری نبی بنی

اسماعیل میں سے ہوگا۔ (ج پنجم)

۲۶۰۔

خسران

معنی اور تشریح۔ (ج ششم) ۲۵۱۔

کس قسم کے لوگ خسران کے مستحق

ہیں۔ (ج اول) ۶۰-۱۰۷-۵۳۳۔

۵۸۸۔ (ج دوم) ۹-۲۵-۵۸۔

۴۱-۸۰-۱۰۲-۱۲۲-۲۱۲۔

۲۸۹-۳۱۱-۳۳۲-۳۵۲۔

۵۷۶-۶۳۹۔ (ج سوم) ۲۰۷۔

۷۱۳۔ (ج چہارم) ۳۸۱-۳۸۲۔

ختم نبوت

ختم نبوت کیا ہے۔ (ج سوم) ۱۲۲۔

(ج چہارم) ۲۰۳۔

نبیؐ کے بعد نبوت کا دروازہ کھولنے

کے لئے قادیانیوں کی غلط تاویلات۔

(ج چہارم) ۷۴-۷۵۔

آیت ”خاتم النبیین“ کی مفصل تشریح۔

(ج چہارم) ۱۰۳-۱۰۴-۱۳۸ تا

۱۵۴۔

رسول اللہ کے بعد قیامت تک

کوئی نبی آنے والا نہیں ہے۔ (ج

پنجم) ۲۲۲۔

پہلے حلف وفاداری لیا گیا۔ (ج

دوم) ۹۶-۹۷۔

خلافت بغرض امتحان و آزمائش

دی گئی ہے۔ (ج دوم) ۷۲-۷۱۔

(ج سوم) ۱۳۴-۱۳۵۔

انسانی خلافت کے بارے میں

تین اہم حقیقتیں۔ (ج اول) ۶۶-۶۷۔

(ج چہارم) ۲۸۳۔

حکومت کے فرائض۔ (ج چہارم)

۳۲۶-۳۲۷۔

قوم نوح کے بعد عاد خلیفہ بنائے

گئے۔ (ج دوم) ۴۵۔

عاد کو دھمکی دی گئی کہ خدا تمہاری

جگہ دوسروں کو خلیفہ بنائے گا۔

(ج دوم) ۳۴۸۔

عاد کے بعد ثمود خلیفہ بنائے گئے۔

(ج دوم) ۴۹۔

بنی اسرائیل کو خلافت دینے کا

وعدہ۔ (ج دوم) ۷۲۔

صرف مومنین صالحین ہی حقیقی خلافت

کے حامل ہوتے ہیں۔ (ج سوم)۔

۴۱۷ تا ۴۱۹۔

اہل ایمان کو خلافت عطا کرنے کا

۵۹۲-۶۱۲۔ (ج ششم) ۴۴۹

تا ۴۵۴۔

انسان کے خسارے میں پڑنے کی

اصل وجہ۔ (ج چہارم) ۴۵۱۔

۴۵۲۔

انسان کے لئے اصل گھائے کا سودا

کیا ہے۔ (ج چہارم) ۳۶۴-۳۶۵۔

۵۱۳۔

خشوع

اس کے معنی اور حقیقت۔ (ج سوم)

۲۶۱۔ (ج چہارم) ۹۵-۹۶۔

خضر

کچھ ان کے بارے میں۔ (ج سوم) ۷۔

۳۷-۳۸۔

کیا وہ انسان تھے۔ (ج سوم) ۴۰۔

تا ۴۲۔

خلافت

اس کے معنی۔ (ج اول) ۶۲۔ (ج

سوم) ۴۱۸-۴۱۹-۵۹۲۔

اللہ نے انسان کو زمین کی خلافت

دی ہے۔ (ج سوم) ۵۹۱۔ (ج چہارم)

۲۳۸۔

انسان کو زمین پر خلافت دینے سے

وعدہ اور اس کی شرائط۔ (ج

سوم) ۴۱۶-۴۱۷-۴۲۰۔

رسول کی اطاعت اسلامی خلافت
کی لازمی شرط ہے۔ (ج سوم) ۴۲۰۔

خلع

اصطلاحی مفہوم اور اس کا طریقہ۔

(ج اول) ۱۷۵۔

خلع کی عدت۔ (ج اول) ۱۷۶۔

خلفائے راشدین

ان کی خلافت پر قرآن کی مہر

تصدیق۔ (ج سوم) ۴۱۹۔

خمر۔ (دیکھو "مشراب")

خوں بہا۔ (دیکھو "قانونِ اسلامی")

خواب

انبیاء کا خواب بھی وحی کی ایک قسم
ہے۔ (ج چہارم) ۲۹۵۔

خیرات

اس کے اوصاف اور ذمہ داریاں۔

(ج اول) ۲۷۹۔

دایۃ الارض

اس کی حقیقت۔ (ج سوم) ۶۰۴۔

۶۰۵۔

داؤد علیہ السلام

قتلِ جالوت کا واقعہ۔ (ج اول)

۱۹۱۔

اُن کے حالات۔ (ج چہارم) ۱۷۸۔

اُن کا قصہ۔ (ج سوم) ۱۷۳-۱۷۶۔

۵۶۰-۵۶۱۔ (ج چہارم)

۳۲۳ تا ۳۳۱۔

ان کی سیرت۔ (ج دوم) ۶۲۴۔

ان کو زبور دی گئی۔ (ج دوم)

۶۲۴۔

ان کا زمانہ اور مدتِ سلطنت۔

(ج دوم) ۵۹۷۔

دُشمنوں کے مقدمہ کا واقعہ اور

اس کی تحقیق۔ (ج چہارم) ۳۲۲ تا ۳۳۱۔

ان کو اللہ نے کیا غیر معمولی قوتیں عطا کی تھیں۔ (ج چہارم) ۱۷۸۔

۳۲۳-۳۲۴۔

ان کے لئے لوہے کو نرم کیے جانے

کا مطلب۔ (ج سوم) ۱۷۵-۱۷۶۔

ان پر زنا کی جھوٹی تہمت۔ (ج

چہارم) ۳۲۷ تا ۳۲۹۔

کیا ان کی ۹۹ بیویاں تھیں۔ (ج

چہارم) ۳۳۰-۳۳۱۔

دجال

اس کا ذکر۔ (ج چہارم) ۱۵۴ تا

۱۶۹۔

درود

حضرت محمدؐ پر درود بھیجنے کا حکم

اور اس کی تشریح۔ (ج چہارم)

۱۲۳ تا ۱۲۸۔

درود کے متعلق لوگوں کے شبہات

اعتراضات اور ان کا جواب۔

(ج چہارم) ۱۲۵ تا ۱۲۷۔

درود کے مسئلے میں فقہاء کے

اختلافات۔ (ج چہارم) ۱۲۷-۱۲۸۔

دعا

اس کی حقیقت۔ (ج اول) ۴۲۔

دین میں اس کی اہمیت۔ (ج

سوم) ۴۷۱۔

اس کا صحیح طریقہ۔ (ج اول) ۴۳۔

(ج دوم) ۲۱-۳۷-۳۸۔

غیر اللہ سے دعا اور استمداد شرک

ہے۔ (ج دوم) ۶۲۵۔ (ج سوم)

۶۵۱۔ (ج چہارم) ۲۳۹۔

۴۰۱-۴۲۴۔

صرف اللہ ہی سے دعا مانگنا چاہیے۔

(ج دوم) ۴۵۰۔ (ج چہارم)

۳۹۷-۴۱۸-۴۲۴۔

دوسروں سے دعا مانگنا باطل

ہے۔ (ج دوم) ۱۰۹-۱۱۰-۴۵۰۔

(ج چہارم) ۴۱۸۔

اللہ کے سوا کوئی دوسرا معبود

دعائیں سننے والا نہیں ہے۔ (ج

چہارم) ۲۲۶-۲۲۷۔

دعائیں سننے اور ان پر کوئی

کارروائی کرنے کا اختیار خدا

کے سوا کسی کو حاصل نہیں۔ (ج

چہارم) ۶۰۲۔

عبادت اور دعائیں معنی ہیں۔ (ج)

چہارم (۴۱۸-۴۲۰-۴۲۲)۔

اللہ سے دعا مانگنے کے آداب۔

(ج چہارم) ۴۲۱۔

اللہ کے سوا دوسروں کو پکارتے

کا بُرا انجام۔ (ج دوم) ۲۶۔ (ج

سوم) ۲۰۷-۲۰۸۔ (ج چہارم)

۴۱۱۔

حرام خوری کے ساتھ دعا قبول

نہیں ہوتی۔ (ج سوم) ۲۸۲۔

اللہ مضطر کی دعا سنتا ہے اور اس

کی تکلیف رفع کرتا ہے۔ (ج

سوم) ۵۹۱۔

مشرکین کے غیر اللہ سے دعا مانگنے

کی اصل وجہ۔ (ج دوم) ۳۲۹۔

۳۵۰۔

مشرکین کے معبودوں کو یہ بھی

معلوم نہیں کہ کوئی ان سے دعا

کر رہا ہے۔ (ج چہارم) ۶۰۲۔

۶۰۳۔

خدا تک دعائیں پہنچانے کے لئے

کسی واسطے کی ضرورت نہیں۔

(ج اول) ۱۲۲۔

اللہ اپنے ہر بندے سے قریب ہے

اور دعاؤں کا جواب دیتا ہے۔

(ج دوم) ۳۲۹۔

اللہ سے فضل طلب کرنے کی دعا

کا حکم۔ (ج اول) ۳۴۷۔

مشرک کے لئے دعائے مغفرت

نہیں کی جاسکتی۔ (ج سوم) ۵۰۵۔

۵۰۶۔

دعا کے مسئلے پر مفصل بحث۔ (ج

چہارم) ۴۱۸ تا ۴۲۲۔

غیر اللہ سے دعا مانگنا وہ بُرائی ہے

جسے مٹانے کے لئے انبیاء آئے۔

(ج دوم) ۳۸۔

دعا کا قبول کرنا یا نہ کرنا اللہ کی

مرضی پر موقوف ہے۔ (ج دوم)

۲۶۲۔

نبی تک کی دعا رد کر دی جاتی ہے۔

(ج دوم) ۳۲۲۔

دعوت حق

اس کا مقصد۔ (ج ششم) ۲۵۴۔

اس کا صحیح طریقہ۔ (ج چہارم) ۲۰۰۔

تا ۲۰۲۔ ۲۱۷۔ (ج ششم) ۲۵۱۔

۲۵۲۔

- اس کی کامیابی سر و سامان پر منحصر نہیں۔ (ج دوم) ۶۳-۳۸۱-۴۱۳۔
— یہ کام کرنے والا اللہ کا مددگار ہے۔ (ج سوم) ۲۳۳۔
— اللہ اس کے ساتھ ہے۔ (ج دوم) ۴۶۶-۴۶۵۔
— اس کے لئے کس طرح کام کرنا چاہیے (ج سوم) ۴۵۷۔
— اس کے مقابلے میں مخالفین کی چالیں کامیاب نہیں ہو سکتیں۔ (ج دوم) ۴۶۶۔
— اس کے خلاف چال باتیاں کرنے والے آخر کار عذاب الہی میں مبتلا ہو کر رہتے ہیں۔ (ج دوم) ۵۳۴۔
— اس کا ظہور جاہلی سوسائٹی میں کس طرح کھلبلی ڈالتا ہے۔ (ج دوم) ۴۵۱-۴۷۵۔
— آخری کامیابی اسی کے لئے ہے۔ (ج دوم) ۴۶۶۔
— اس کے نازک مراحل۔ (ج دوم) ۳۰۷-۳۰۷- (ج سوم) ۱۲ تا ۱۲-۱۶-۱۹-۳۴-۳۵-۵۲۔
- ۵۳-۵۶-۷۰-۸۱۔
— اس کے راستے کی رکاوٹیں۔ (ج دوم) ۳-۸۔
— اس راہ کی مشکلات کے مقابلے کے لئے اللہ کی عبادت ہی طاقت اور ہمت دیتی ہے۔ (ج ششم) ۲۰۲-۲۰۳-۳۷۷-۳۷۸۔
۳۸۴-۳۹۹۔
— اس کے کارکنوں کو خدا پرستی کی راہ میں کیا کچھ کرنا چاہیے۔ (ج سوم) ۷۱۶ تا ۷۱۹۔
— اس میں صبر کی اہمیت۔ (ج دوم) ۳۰۹-۳۱۸-۳۲۶-۳۲۷۔
۳۷۰-۳۷۱-۵۱۶-۵۸۷۔
۴۰۳- (ج سوم) ۷۶-۷۶۔
— اس میں سمجھ بوجھ اور صحیح طرز فکر کی اہمیت۔ (ج دوم) ۳۰۹۔
— اس میں نماز کی اہمیت۔ (ج دوم) ۳۷۱-۵۱۹-۵۸۷۔
— (ج سوم) ۸۶۔
— اس میں نماز باجماعت کی اہمیت۔ (ج دوم) ۳۰۷۔
— وہ چیزیں جن سے داعی حق کو قتل

ملتی ہو۔ (ج دوم) ۵۱۹۔

— اس راہ میں کام کرنے والوں کو اللہ کی ہدایت و نصرت کس طرح حاصل ہوتی ہے۔ (ج سوم) ۴۴۸۔

۴۴۹-۷۲۱۔

— اسے جھٹلانے والوں کو اللہ اپنی زبردست تدبیر سے بتدریج تباہی کی طرف لے جا رہا ہے۔

(ج ششم) ۶۶۔

— اس میں کسی مداخلت و مصلحت کی گنجائش نہیں ہے۔ (ج دوم)

۳۷۱-۵۸۷-۶۳۳۔ (ج سوم)

۲۲ تا ۲۴۔ (ج ششم)

۶۰-۵۰۰ تا ۵۰۲-۵۰۸-۵۰۹۔

۵۲۱-۵۲۲-۵۲۴۔

— ہر مومن کو علانیہ کفر سے براہ راست کا اعلان کرنا چاہیے۔ (ج ششم)

۵۰۱-۵۰۳-۵۰۵-۵۰۸۔

۵۰۹۔

— مخالف قوتیں خواہ کتنی ہی طاقتور ہوں، اللہ کی بڑائی کا اعلان کیا

جلے اور ان کی بالکل پروا نہ

کی جائے۔ (ج ششم) ۱۴۲۔

۱۴۳۔

— داعی حق کی کیا صفات ہونی چاہئیں۔

(ج سوم) ۷۷-۷۸۔

— تمام مخالف قوتوں کے مقابلے میں

اللہ کو وکیل بنالینے کی تلقین۔ (ج

ششم) ۱۲۹۔

داعی حق کو کسی کی پروا کئے بغیر حق کا

اظہار اعلان کرنا چاہیے۔ (ج دوم) ۵۱۸۔

اس کو لوگوں کی خواہشات کا اتباع

نہ کرنا چاہیے۔ (ج دوم) ۴۶۴۔

اس کو جاہلی قوانین کی پیروی اختیار

کرنا چاہیے۔ (ج دوم) ۴۲۳۔

— اس کو دنیا پرستوں کی شان و

شوکت کی طرف آنکھ اٹھا کر نہ

دیکھنا چاہیے۔ (ج دوم) ۵۱۷۔

— اس کو اختلافات سے نہ بھراننا چاہیے۔

(ج دوم) ۳۷۱-۶۰۴۔

— اس کو مخالفین کی بیہودگیوں کا

مقابلہ کس طرح کرنا چاہیے۔ (ج

دوم) ۵۱۶۔

— اس کو نیکی کے ذریعہ برائیوں کو دفع

کرنا چاہیے۔ (ج دوم) ۳۷۱۔

— اُسے اس بات کی فکر نہ ہونا چاہیے

کہ خدا اس کے مخالفین کو دنیا میں

کیا سزا دیتا ہے۔ (ج دوم) ۴۶۵۔

اُسے لوگوں کے معاشرتی مرتبے کو

نہیں بلکہ قبولِ حق کی آمادگی کو

دیکھنا چاہیے۔ (ج سوم) ۵۱۳۔

۵۱۵۔

اُسے اس شخص کے شر سے اللہ کی

پناہ مانگنا چاہیے جو عوام الناس

کے دلوں میں اس کے خلاف

وسوسے پھیلاتا پھرے۔ (ج ششم)

۵۴۲۔

اس کی نگاہ میں صرف ان لوگوں

کی اہمیت ہونی چاہیے جو طالبِ

حق ہوں۔ (ج سوم) ۲۱-۲۲۔

اس کا سلوک اپنے پیروؤں کے ساتھ

کیسا ہونا چاہیے۔ (ج سوم) ۵۱۳۔

۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶۔

اس کو سب سے پہلے اپنے قریبین

لوگوں کو دعوت دینی چاہیے۔ (ج

سوم) ۵۴۱ تا ۵۴۳۔

دعوتِ حق کے پیروؤں کی پوری

زندگی دائمی اور ہمہ گیر صبر کی زندگی

ہے۔ (ج ششم) ۱۹۸-۳۴۴۔

اس کے مقابلے میں منکرین کی

روش۔ (ج ششم) ۲۴۲-۲۴۳۔

اس کام کی مشکلات کا مقابلہ کرنے

کے لئے طاقت حاصل کرنے کے

ذرائع۔ (ج سوم) ۴۰۳-۴۰۸۔

انبیاء علیہم السلام کو دعوتِ حق

کے مصائبِ صبر سے جھیلنے کی تلقین

کی گئی۔ (ج ششم) ۶۷-۶۸۔

۸۷-۸۸-۱۴۲-۱۴۵-۲۰۰۔

۲۰۱۔

تحریکِ اسلامی کے آغاز میں حقوق

کو کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

(ج ششم) ۳۷۶-۳۹۴۔

۳۹۵-۳۹۹ تا ۴۹۱-۵۲۰ تا

۵۲۴-۵۲۷-۵۲۸۔

داعیِ حق کی راہِ کھوئی ٹکرنے اور

اُسے کانٹوں میں الجھانے کے لئے

شیطان کی چالیں۔ (ج ششم)

۵۷۳۔

اہلِ ایمان کو بڑی سخت آزمائشوں

سے گزرنا پڑا حتیٰ کہ بعض ظالموں

نے انہیں زندہ جلا ڈالا۔ (ج ششم)

۲۹۴ تا ۲۹۸۔

— دعوتِ حق کے پیروں کو لازم ہے
کہ ایک دوسرے کو حق اور صبر کی
نصیحت کریں۔ (ج ششم) ۲۲۹-۲۵۳

— دعوتِ حق میں کامیاب ہو جانا فخر
کا نہیں بلکہ حمد و شکر کا مقام ہے۔
(ج ششم) ۵۱۲-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸
— دعوتِ اسلام ایک نصیحت ہے جو
چاہے اسے قبول کر لے۔ (ج ششم)
۲۰۳-
(دیکھو حکمت تبلیغ)

دل

— قرآن کی زبان میں اس سے کیا
چیز مراد ہے۔ (ج چہارم) ۴۱-۴۲-
دنیا

— یہ دارالامتحان ہے۔ (ج دوم) ۷۲-
۲۷۱-۲۷۶-۳۲۲
— یہاں لازماً ہر شخص اور ہر قوم کا
امتحان ہو رہا ہے۔ (ج سوم) ۲۷۶-
۲۷۷

— دنیوی زندگی دراصل وہ وقت
ہے جو امتحان کے لئے انسان کو
دیا گیا ہے۔ (ج دوم) ۲۵۹- (ج

سوم) ۷۹-۱۲۵-۱۹۳-

۲۸۲- (ج چہارم) ۲۳۷-
۲۳۸-

— حیاتِ دنیا کی حقیقت اور دنیوی

زندگی کا اسلامی تصور۔ (ج دوم)

۲۷۹-۵۰۳- (ج سوم) ۱۰-

۱۱-۲۸-۳۲- (ج چہارم)

۳۶۶-۳۶۷-۴۱- (ج پنجم)

۳۱۷-

— آخرت کے مقابلے میں اس کی

بے حقیقتی (ج دوم) ۱۹۴-۲۸۹-

۲۵۸-۵۶۹-

— دنیوی زندگی میں آدمی کا امتحان

کس طرح لیا جا رہا ہے۔ (ج دوم)

۲۶۵- (ج سوم) ۲۹۹- (ج

چہارم) ۲۸۳-

— غافل انسان دنیوی زندگی کے

ظاہری پہلو سے کس طرح دھوکا

کھاتے ہیں۔ (ج دوم) ۳۳۸-

۳۳۹- (ج سوم) ۳۲-۳۵-

۷۷-۷۸-۱۶۱-۱۶۲-۲۸۸-

۲۲۳-۵۲۰-۵۲۲-۵۵۶-

۶۰۱-۶۰۲-۶۵۱-۶۵۲-

نہیں ہیں کہ نعمت پانے والا اللہ

کا محبوب ہے۔ (ج دوم) ۲۰۲۔

۲۱۲-۲۱۱-۲۴۵-۳۲۲۔

۴۵۷-۴۵۸- (ج سوم)

۲۶-۱۳۹-۱۸۹ تا ۱۹۲۔

۲۵۹-۲۶۰-۲۸۳-۲۸۴۔

(ج چہارم) ۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸۔

۳۷۹-۴۶۷- (ج ششم) ۵۷۔

۶۴-۶۵-۹۲-۹۳۔

_____ گمراہ لوگوں کا ہمیشہ یہ نظریہ رہا

ہے کہ ایمان داری اور راستبازی

اختیار کرنے سے آدمی کی دنیا برباد

ہو جاتی ہے۔ (ج دوم) ۵۷۔

۳۲۲- (ج سوم) ۶۵۰۔

_____ اس خیال کی غلطی۔ (ج دوم) ۳۲۶۔

۵۷۰- (ج چہارم) ۳۶۳۔

_____ دنیوی کامیابیوں کا نام قرآن کی

زبان میں "فلاح" نہیں ہے۔ (ج

دوم) ۲۷۴۔

_____ جو شخص محض دنیا چاہتا ہو اس

کے لئے آخرت میں جہنم کے سوا

کچھ نہیں ہے۔ (ج دوم) ۳۲۹۔

۶۰۷- (ج چہارم) ۶۱۳۔

۶۶۳-۶۶۴-۷۲۸-۷۳۱۔

(ج چہارم) ۲۶-۲۷-۳۸۔

۳۹-۲۲۰-۳۹۳-۳۹۴۔

۵۹۴-۶۱۶- (ج ششم) ۵۷۔

۶۴ تا ۶۶-۱۷۱-۲۰۳-۳۱۵۔

۳۱۶-۳۳۱-۳۳۳-۴۳۰۔

۴۳۱-۴۴۲ تا ۴۴۵۔

_____ دنیا کوئی کھیل کا میدان نہیں ہے

بلکہ ایک سنجیدہ نظام ہے۔ (ج سوم)

۱۵۱-۱۵۲۔

_____ دنیا کی زندگی ایک کھیل اور تماشہ

ہے۔ (ج پنجم) ۳۱۔

_____ وہ کس معنی میں لہو و لعب ہے۔ (ج

سوم) ۷۱۹۔

_____ دنیوی نعمتوں کی دو قسمیں۔ (۱)

متاع غرور (۲) متاع حسن۔ (ج

دوم) ۳۲۲۔

_____ دنیوی نعمتوں کو نادان لوگ ہمیشہ

سے مقبول بارگاہ خداوندی ہونے

کی علامت سمجھتے رہے ہیں۔ (ج

دوم) ۳۳۴- (ج سوم) ۷۷۔

۷۸-۶۶۲-۶۶۴۔

_____ دنیوی نعمتیں اس بات کی علامت

— دنیا پر آخرت کو ترجیح دینے کے

وجہ۔ (ج سوم) ۶۵۴-۶۵۵۔

۷۱۹-۷۲۰۔

— دین کا یہ مطالبہ نہیں ہے کہ آدمی

دنیا ترک کر دے۔ (ج سوم) ۲۸۲۔

۶۵۵-۶۶۱۔

— دنیا کی زندگی سے دھوکا کھانے

کا بڑا انجام۔ (ج دوم) ۳۴۔

— آخرت سے بے پروا ہو کر دنیا کی

زندگی پر مطمئن ہونے کا انجام۔

(ج دوم) ۲۶۶۔ (ج سوم)

۴۹-۵۰۔

— دنیا کو آخرت پر ترجیح دینے کا انجام۔

(ج دوم) ۱۹۴-۴۷۰-۵۷۵۔

— یہ دارالجزا نہیں بلکہ دارالامتحان

ہے۔ (ج سوم) ۲۸۴۔

— یہاں جو کچھ کسی کو ملتا ہے آزمائش

کے لئے ملتا ہے۔ ہر نعمت کی انسان

کو جوابدہی کرنی ہوگی۔ (ج سوم)

۱۹۱-۱۹۲۔ (ج چہارم) ۲۷۸۔

(ج ششم) ۴۴۳ تا ۴۴۵۔

— دنیا کی زندگی میں امتحان کس چیز

کا ہے۔ (ج سوم) ۱۳۴-۱۳۵۔

۱۵۸-۱۵۹۔

— دنیا میں انسان کے امتحان کا وقت

موت کے ساتھ ہی ختم ہو جاتا ہے۔

(ج سوم) ۷۶۶-۷۶۷۔

— یہاں کی بد حالی مغضوب خدا ہونے

کی علامت نہیں ہے۔ (ج سوم)

۲۵۹-۲۶۰۔

— دنیا پرست لوگ ہمیشہ حق و باطل

کا معیار دنیا کی خوشحالی ہی کو

سمجھتے رہے ہیں۔ (ج سوم) ۵۱۳۔

۵۱۶۔

— اللہ دنیوی خوشحالی پر اترا نے

فالوں کو پسند نہیں کرتا۔ (ج سوم)

۶۶۱۔

— دنیا کی خوش حالی میں مست رہنے

والے لوگ ہمیشہ انبیاء کو جھٹلاتے

رہے ہیں۔ (ج سوم) ۲۷۷۔

— دنیا میں ظاہر ہونے والے نتائج

حق و باطل کے معیار نہیں بن سکتے۔

(ج سوم) ۲۸۳ تا ۲۸۵-۲۴۰۔

۴۴۱۔

— دنیا میں کافروں اور ظالموں کو

خدا کی نعمتیں کیوں ملتی ہیں۔

(ج دوم) ۲۳۔

— دنیا میں زندگی بسر کرنے کا غلط

طریقہ۔ (ج سوم) ۴۹۔ ۵۰۔

— قیامت کے روز مجرموں کو اپنی دنیا کی زندگی چند روزہ محسوس ہوگی۔

(ج سوم) ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۳۰۲۔

۷۶۹۔ (ج چہارم) ۶۲۱۔

— ہلاکت کے بعد پھر دنیا میں پلٹ کر

آنا غیر ممکن ہے۔ (ج سوم) ۱۸۵۔

۱۸۶۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۲۔

— صرف دنیا چاہنے والے اور آخرت

کے لئے کوشش کرنے والے کی

سعی اور اس کے نتائج کا فرق۔

(ج چہارم) ۴۹۸۔ ۴۹۹۔

— دنیا میں خوفِ آخرت رکھ کر کام

کرنے والوں اور اس سے بے فکر

ہو کر زندگی بسر کرنے والوں کا

انجام۔ (ج ششم) ۷۵ تا ۷۷۔

— دنیا کسی حکیم کی حکمت کے بغیر وجود

میں نہیں آئی ہے۔ (ج چہارم) ۲۳۱۔

۲۳۲۔

— دنیا کی دولت انسانی فضل و شرف

کا معیار نہیں ہے۔ (ج چہارم) ۵۳۶۔

تا ۵۳۸۔

— دنیا کے مال و متاع کی حقیقت۔

(ج چہارم) ۵۰۶۔ ۵۳۷۔

۵۳۸۔

— اس کے مصائب کی اخلاقی حیثیت۔

(ج چہارم) ۵۰۵۔ ۵۰۶۔

— دنیا کے مادی وسائل خدا کی پکڑ سے

انسان کو نہیں بچا سکتے۔ (ج چہارم)

۲۱۱۔

— دنیا میں چھوٹے چھوٹے عذاب

انسان کی آنکھیں کھولنے کے لئے

بیجھے جاتے ہیں۔ (ج چہارم) ۴۷۔

۴۸۔

— انسان کے لئے دنیا کی اور دنیا میں

انسان کی صحیح حیثیت۔ (ج ششم)

۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۳۳۸ تا ۳۴۰۔

— آخرت دنیا کے مقابلے میں بہتر اور

باقی رہنے والی ہے۔ (ج ششم)

۱۲۵۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔

— دنیا کی خوشحالی اور بدحالی اللہ کی

طرف سے آزمائش ہے۔ (ج ششم)

۳۳۰۔ ۳۳۱۔

— دنیا کی امتحان گاہ میں انسان کے

_____ میں ہوں گے۔ (ج اول) ۴۱۱۔

_____ اس کا عذاب مجرمین کی اپنی لمائی گا

_____ حاصل ہوگا۔ (ج اول) ۳۰۷۔

_____ یتیموں کا مال کھانے والوں کا انجام۔

_____ (ج اول) ۳۲۵۔

_____ مشرکین کے بت بھی دوزخ میں

_____ جائیں گے۔ (ج اول) ۵۸۔

_____ اس سے خلاصی کی کوئی صورت نہ ہوگی۔

_____ (ج اول) ۳۹۹-۴۶۸۔

_____ (مزید تفصیلاً کے لئے دیکھو "جہنم")

_____ دہریت

_____ اس کی تردید کے لئے توحید کے لائق

_____ ہی کافی ہیں۔ (ج دوم) ۴۴۲-۴۴۵۔

_____ (ج سوم) ۵۸۹-۵۹۰-۵۹۳-۵۹۴۔

_____ دنیا کے ازی اور ابدی ہونے کا نظریہ

_____ باطل ہے۔ (ج سوم) ۷۳۳-۷۳۴۔

_____ دہریت کے اثرات انسانی اخلاق پر

_____ (ج سوم) ۷۶۱۔

_____ دینیت

_____ (دیکھو قانون اسلامی)

_____ دین

_____ معنی اور تشریح۔ (ج دوم) ۱۹۰-۱۹۲۔

_____ ۲۸۴۔ (ج چہارم) ۳۵۵-۳۵۶-۴۰۴۔

_____ تا ۴۶۸-۴۹۸-۴۹۹۔

_____ نوع انسانی کا اصل دین ایک ہی تھا۔

_____ (ج اول) ۱۶۲۔

_____ پورا دین اللہ کے لئے ہو۔ (ج اول)

_____ ۱۵۱۔ (ج دوم) ۱۴۴۔

_____ خدا کے دین میں کوئی تنگی نہیں ہے۔

_____ (ج سوم) ۲۵۴۔

_____ خدا کی طرف سے ایک ہی دین آیا ہے اور

_____ مختلف مذاہب لوگوں کی من گھڑت

_____ ہیں۔ (ج سوم) ۲۵۹۔ (ج چہارم)

_____ ۴۷۶-۴۹۲ تا ۴۹۵۔

_____ اللہ کا دین بے لاگ ہے۔ (ج ششم)

_____ ۱۳-۱۴-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۴۔

_____ اس کی اساس کن باتوں پر ہے۔ (ج

_____ اول) ۲۲۲۔

_____ دین حق ہمیشہ ایک ہی تھا۔ (ج اول)

_____ ۲۲۸-۶۰۴۔ (ج چہارم) ۴۷۶۔

_____ تمام انبیاء کا دین ایک ہی تھا۔ بعد میں

_____ لوگوں نے مختلف مذاہب بنا لئے۔ (ج

_____ سوم) ۲۸۲-۲۸۳۔

_____ تمام انسانوں کا دین ایک تھا اور یہ

_____ مذاہب اس کی بگڑی ہوئی صورتیں

_____ ہیں۔ (ج سوم) ۱۸۲ تا ۱۸۶-۷۵۴۔

_____ ۷۵۵۔

— دین میں تفرقہ برپا کرنے کا مطلب

اور اس کی ممانعت (ج سوم)

۴۵۲-۴۵۵ (ج چہارم)

۴۹۲-

— ایک دین کے کئی مذہب کیسے بنے۔

(ج اول) ۶۰۲-

— صحیح اور درست دین کیا ہے۔ (ج

ششم) ۴۱۳-۴۱۵-

— اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے۔

(ج اول) ۲۳۹-

— اسلام کے دین فطرت ہونے

کا مفہوم۔ (ج سوم) ۴۵۲-

۴۵۳-

— یہ اللہ کی اطاعت کے مسلک کا نام ہے۔

(ج اول) ۲۶۹-

— دین اسلام کے تین بنیادی عقائد۔

(ج ششم) ۵۲۳-

— دین کی پیروی کس طرح ہونی

چاہیے۔ (ج سوم) ۴۵۲-۴۵۴-

۴۶۱-

— دین کو قائم کرنے کا مطلب۔ (ج چہارم)

۴۸۷-۴۸۸-

— اللہ کے لئے دین کو خالص کرنے کا مفہوم

اور حکم۔ (ج اول) ۴۱۲- (ج دوم)

۲۱-۲۷۸- (ج چہارم) ۳۹۷-

۳۹۸-۴۲۲-

— دین فقہی جزئیات کا نام نہیں بلکہ اللہ

واحد کی بندگی کے اصول کا نام ہے۔

(ج اول) ۲۷۴-

— اس کی اولین بنیاد اللہ کے مالک

زمین و آسمان ہونے کا شعور ہے۔ (ج

اول) ۲۲۲-

— دین کے معاملے میں زبردستی نہ ہونے کا

مطلب۔ (ج اول) ۱۹۵-

— دین میں غلو کرنے کی ممانعت۔ (ج

اول) ۴۲۷-

— اللہ کے دین کو چھوڑ کر غیر اللہ کے بنائے

ہوئے دین و آئین کو ماننا بدترین شرک

ہے۔ (ج چہارم) ۴۷۶-

— قانون الہی کے مطابق اپنے معاملات کا

فیصلہ نہ کرنے والے مومن نہیں ہیں۔

(ج سوم) ۴۱۴-۴۱۵-

— اس سے کفار کی مایوسی کا مطلب۔

(ج اول) ۴۴۳-

— دین حق صرف مان لینے کے لئے

نہیں بلکہ زمین پر قائم اور نافذ ہونے

_____ دین کو کھیل تراشہ بناتے والے۔

(ج اول)۔ ۵۵۔

_____ دین کو کھیل اور تفریح بنالینے

کا بڑا انجام۔ (ج دوم)۔ ۳۴۔

_____ دین میں اللہ کی سند کی

اہمیت۔ (ج اول)۔ ۵۵۹۔

_____ دین حق کو پورے "الدین" پر

غالب کرنے کا مطلب۔ (ج

دوم)۔ ۱۹۰۔

_____ جس کا قانون ملک میں رائج

ہو اسی کا دین ملک کا دین ہے۔

(ج دوم)۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔

_____ صرف عبادات ہی کا نام دین نہیں

ہے بلکہ قانون بھی دین ہے۔ (ج

سوم)۔ ۳۱۹۔ ۳۲۳۔

_____ ان لوگوں کے خیال کی غلطی جو

"دین" کو صرف پوجا پاٹ اور

منہ ہی مراسم میں محدود سمجھتے ہیں۔

(ج دوم)۔ ۲۲۲۔

_____ اللہ کا دین ہی ساری کائنات کے

نظام کا دین ہے۔ (ج دوم)

۵۴۶۔

کے لئے آیا ہے۔ (ج چہارم)

۴۷۶۔ ۴۸۶ تا ۴۹۲۔ (ج

پنجم)۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۴۷۷۔

_____ دین حق کو کسی دوسرے نظام زندگی سے

مغلوب نہیں رہنا چاہیے۔ (ج

پنجم)۔ ۶۲۔ ۶۳۔

_____ ایک ہی دین کے تحت شریعتوں

کا جزئی اختلاف (ج اول)

۴۷۷۔ (ج سوم)۔ ۲۲۵۔

۲۲۶۔ ۲۲۹۔ ۲۵۰۔

(مزید تفصیل کے لئے دیکھو

"نبوت")

_____ دین میں مویشی گائیوں کا نتیجہ کفر

ہوتا ہے۔ (ج اول)۔ ۵۰۹۔

_____ دین پر مخالفین کی طرف سے

اساطیر الاولین کی پھبتی اور

اس کا جواب۔ (ج اول)

۵۳۱۔

_____ حق ہر زمانہ میں ایک ہی تھا۔

(ج اول)۔ ۵۳۱۔

_____ تکمیل دین کا اعلان۔ (ج اول)

۴۴۳۔

— ان لوگوں کے خیال کی غلطی
جو کافرانہ قوانین کی پیروی کے
لئے حضرت یوسفؑ کے اسوہ سے
دلیل لاتے ہیں۔ (ج دوم)
۲۲۲۔

حضرت محمدؐ کے لئے ہوئے
دین کی حقیقت۔ (ج چہارم)
۲۴۵-۲۴۶۔

— دین کو اللہ کے لئے خالص کر کے
اس کی بندگی کرنے کا حکم۔
(ج چہارم) ۳۶۴۔ (ج ششم)
۲۱۳۔

— کسی کو راضی کرنے کے لئے دین
میں تغیر نہیں کیا جاسکتا۔ (ج
چہارم) ۲۴۶-۲۹۵۔

— دین میں تفرقہ رونما ہونے کی
وجہ۔ (ج چہارم) ۲۹۳-۲۹۴۔
— دین میں بگاڑ رونما ہونے کی
وجہ۔ (ج چہارم) ۴۷-۲۹۲ تا
۲۹۵۔

— اللہ کے دین سے روکنے والوں
کو دنیا و آخرت میں کیا سزا

دی جاتی ہے۔ (ج پنجم) ۹۔
۲۹-۳۰۔

— اللہ کے دین سے لوگوں کو روکنے
کی مختلف صورتیں۔ (ج پنجم)
۹۔

— دین بمعنی محاسبہ، روز جزا اور
جزائے اعمال۔ (ج پنجم) ۱۳۲۔
۱۳۳۔ (ج ششم) ۱۵۴-۹۱۔
۲۴۴-۲۴۵-۲۸۱-۲۸۸۔
۲۸۱۔

— دین بمعنی اطاعت، بندگی اور
طریق زندگی۔ (ج ششم) ۲۱۳۔

— دین بمعنی نظام زندگی، اپنے تمام
اعتقادی، نظری، اخلاقی اور عملی
پہلووں سمیت۔ (ج ششم) ۵۱۶۔
— دین بمعنی قانون، ضابطہ، شریعت،
طریقہ اور نظام فکر و عمل۔ (ج ششم)
۵۰۳۔

— دین بمعنی ملت و طریقہ۔ (ج ششم)
۲۱۳۔

دینِ حق — (دیکھو اسلام)

ذ

ذبیہ

— بمعنی یاد دہانی۔ (ج دوم) ۶۔

۹۹۔

— بمعنی نماز اور خطبہ۔ (ج پنجم) ۴۹۵۔

ذکر۔ (معنی یاد دہانی) —

— اس کے معنی۔ (ج دوم) ۱۱۵۔ (ج دوم)

۲۱۰-۳۱۲۔

— اللہ کو کثرت سے یاد کرنے کا حکم

(ج دوم) ۱۴۸۔ (ج پنجم) ۴۹۶۔

۴۹۷۔

— اللہ کو کثرت سے یاد کرنے کا مطلب

(ج چہارم) ۹۶-۹۷۔

— اللہ کا ذکر اس طریقہ سے کرو جو اللہ

نے سکھایا ہے۔ (ج اول) ۱۸۳۔

(ج دوم) ۱۱۴-۱۱۵

— اس کے اثرات انسانی قلوب پر۔

(ج دوم) ۴۵۹۔

— دنیا کے کاموں میں مشغول رہتے

ہوئے بھی اللہ کی یاد سے غافل

— اس امر کی دلیل کہ صرف وہی

جانور حلال ہے جسے ذبح کرتے

وقت اللہ کا نام لیا گیا ہو۔ (ج

سوم) ۲۱۹۔

ذکر

— بمعنی کتاب الہی۔ (ج دوم) ۴۲

۴۵-۴۹۸-۵۴۳۔

— بمعنی قرآن۔ (ج دوم) ۴۳۵

۴۹۸-۵۴۳۔ (ج ششم)

۶۸-۲۵۵۔

— بمعنی وحی ربانی۔ (ج پنجم) ۲۳۶۔

— بمعنی نصیحت۔ (ج پنجم) ۲۳۴۔

۲۳۹۔ (ج ششم) ۶۸-۸۱۔

۱۳۱-۱۵۲-۱۵۵-۱۵۶۔

۲۰۳-۲۴۷-۲۵۴-۲۵۵۔

۲۷۰-۳۱۳-۳۲۲۔

نہ ہونا چاہیئے۔ (رج ششم) ۱۲۹۔
— ج کے ساتھ ذکر الہی کی اہمیت

(رج اول) ۱۵۷۔

— اللہ کا ذکر کرنے والوں کے دو گروہ:

(۱) محض دنیا طلب (۲) دنیا اور

آخرت دونوں کو چاہنے والے۔

(رج اول) ۱۵۷۔

— ذکر الہی سے غفلت اصل خیار ہے۔

(رج پنجم) ۵۲۲۔

— ذکر الہی سے روگردانی کرنے والوں

کو ان کے حال پر پھوڑ دینے کا

حکم۔ (رج پنجم) ۲۱۰۔

— اللہ کے ذکر سے منہ موڑنے کا

مطلب۔ (رج ششم) ۱۱۹۔

— اللہ کے ذکر سے منہ موڑنے والوں

کا انجام۔ (رج ششم) ۱۱۸-۱۱۹۔

۳۱۳۔

— نصیحت (ذکر) قبول کرنے والا

کون ہے اور نہ کرنے والا کون

(رج ششم) ۳۱۳-۳۱۵۔

ذوالقرنین

— وہ کون تھا۔ (رج سوم) ۷-۸۔

۴۲ تا ۴۷۔

— اس کا قصہ بیان کرنے کا مقصد

(رج سوم) ۴۷-۴۸۔

ذوالکفل علیہ السلام

— کچھ ان کے بارے میں۔ (رج

سوم) ۱۸۱-۱۸۲۔ (ج چہارم)

۳۴۳۔

رب

— معنی اور تشریح (ج چہارم) ۳۵۹۔

— وہی انسان کا رب ہے (ج دوم)

۳۶-۳۶۱-۳۶۲-۳۸۱-۳۸۲۔

۳۲۶-۳۲۷-۳۵۹۔

— صرف اللہ ہی تمام کائنات اور اس کی

سے اپنی حاجات طلب کرتی ہیں۔

(رج پنجم) ۲۶۱۔

— وہ ہر لحظہ نئی شان میں ہوتا ہے۔

(رج پنجم) ۲۶۱۔

— رب کے حضور حاضری کا خوف رکھنے

والوں کے لیے انعامات کا ذکر۔

(رج پنجم) ۲۶۶۔

— رب العالمین (رج ششم) ۲۸۰۔ ۴۹۔

رب عظیم (رج ششم) ۸۱۔

— رب اکرم (رج ششم) ۳۹۶۔

— رب کریم (رج ششم) ۲۴۴۔

— رب اعلیٰ (رج ششم) ۳۱۰۔ ۳۶۴۔

— رب الفلق (رج ششم) ۵۶۳۔

۵۶۷۔ ۵۶۷۔

— رب الناس (رج ششم) ۵۷۱۔

— مشرقوں اور مغربوں کا رب (رج ششم)

۹۳۔ ۹۴۔ ۱۲۹۔

— اللہ رب حلیل اور صاحب اکرام ہے۔

(رج پنجم) ۲۶۰۔ ۲۴۲۔ ۲۹۰۔ ۲۹۶۔

— رب سے کفر کرنے کا مطلب (رج ششم)

۴۴۳۔ ۴۴۳۔

— قرآن میں بعض جگہ اللہ تعالیٰ کے

اسم ذات کے بجائے اسم صفت

ہر چیز کا رب ہے۔ (رج دوم) ۳۷۔

۲۲۔ ۲۵۔ ۶۳۔ ۶۹۔ ۲۸۵۔ ۴۵۱۔ ۶۴۷۔

(رج سوم) ۱۳۔ ۲۶۔ ۱۶۵۔ ۱۸۴۔

۱۸۵۔ (رج پنجم) ۲۵۶ (رج ششم)

۲۳۱۔

— لفظ رب کے مفہوم کی وسعت اور

اللہ کے لیے ربوبیت کے مخصوص

ہونے کا مطلب۔ (رج سوم) ۹۶۔

۹۷۔

— رب ہی اہل حق و صداقت کو

جانتا ہے۔ (رج پنجم) ۲۱۱۔

— اللہ کے سوا کسی اور کے رب نہ

ہونے کی دلیل (رج سوم) ۹۷۔

— کسی کو قانون سا زمانہ کر اس

کے امور و نہی کی بے چون و چرا تعمیل

کرنا دراصل اس کو رب بنانا ہے۔

(رج دوم) ۱۹۰۔ ۱۹۸۔

— کسی کو بادشاہ اور ملک کا مختار

مطلق تسلیم کرنا اسے رب ماننا ہے۔

(رج دوم) ۴۰۲۔ ۴۰۴۔ ۴۰۷۔

— ہر چیز فنا ہو جائے گی مگر رب کی

ذات باقی رہے گی۔ (رج پنجم) ۲۶۰۔

— زمین و آسمان کی تمام مخلوقات اسی

رب، استعمال کرنے کی حکمت۔

(ج ششم) ۵۶۷۔

ربو ا۔ (دیکھو "سود")

رحم

ان لوگوں کے خیال کی غلطی جو

شادی شدہ زانی کی سزا رحم کو

خلاف قرآن قرار دیتے ہیں (ج

سوم) ۳۲۷۔

عہد رسالت اور خلافت راشدہ

میں سزائے رحم کی نظیریں (ج سوم)

۳۳۵ تا ۳۳۷۔ ۳۳۹۔ ۳۴۲۔

توراة کے قانون میں رحم کی سزا۔

(ج سوم) ۳۲۲۔

رحم

اسلامی معاشرے میں رحم کی اہمیت

پر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے

ارشادات (ج ششم) ۳۴۲۔ ۳۴۶

ایک دوسرے کو خلق خدا پر رحم کی

تلقین کرنا اہل ایمان کی صفت ہے۔

(ج ششم) ۳۴۳ تا ۳۴۶۔

فرد کی حیثیت سے مومن اللہ کی شان

رحمی کا مظہر اور جماعت کی حیثیت

سے مومنین کا گروہ دنیا میں

رحمتہ للعالمین کا نامزدہ ہے۔

(ج ششم) ۳۴۴۔

رحمت

نظام عالم اللہ کی رحمت پر قائم ہے۔

(ج دوم) ۸۴۔

علم حق اللہ کی رحمت ہے (ج دوم)

۳۳۴۔ ۳۵۱۔

نبوت اللہ کی رحمت ہے (ج دوم) ۶۴۱۔

اختلاف سے بچ جانا اللہ کی

رحمت ہے (ج دوم) ۳۷۳۔

گناہ سے بچ جانا اللہ کی رحمت ہے۔

(ج دوم) ۴۱۰۔

روز قیامت مومنین پر اللہ کی

رحمت۔ (ج پنجم) ۳۱۱۔

اللہ کی رحمت کیسے لوگوں کے لیے

ہے۔ (ج دوم) ۳۸۔ ۴۲۔ ۸۴۔

۱۸۴۔ ۲۱۴۔ ۲۲۷۔ ۵۵۵۔ ۲۶۵۔

اللہ کی رحمت کا دوسرا حصہ کن لوگوں

کو ملے گا۔ (ج پنجم) ۳۳۳۔

رحمت بمعنی بارش۔ (ج دوم) ۳۹۔

اس کی رحمت حاصل کرنے کا ذریعہ

(ج دوم) ۱۱۳۔

اللہ کی رحمت سے مایوس ہونا

صرف کافروں اور گمراہوں کا کام

ہے (رج دوم) ۲۲۴-۵۱۰۔

رزق

اس کا وسیع مفہوم۔ (رج دوم) ۱۹۲۔

۲۹۳-۳۶۱۔ (رج پنجم) ۱۲۳۔

رزق رسانی اللہ کے اختیار میں ہے۔

(رج اول) ۲۲۳-۲۲۸۔ (رج پنجم)

۱۵۵-۱۵۶۔

رزق رسانی اللہ کے ذمہ ہے۔

(رج اول) ۵۹۸۔ (رج دوم) ۳۲۳۔

رزق کی تقسیم کا خدائی انتظام (رج دوم)

۶۱۲ (رج سوم) ۴۱۴ (رج چہارم)

۲۹۴-۲۹۸-۵۰۴-۵۳۶-۵۳۷۔

(رج پنجم) ۱۱۳۔

رزق کی تقسیم کا انتظام کن مصلحتوں

کے تحت ہو رہا ہے۔ (رج چہارم)

۲۰۶ تا ۲۰۸-۳۵۹-۵۳۶-۵۳۸۔

رزق دنیا مومن و کافر سب کو دیا

جاتا ہے۔ (رج اول) ۱۱۱۔

رزق دنیا کی فراوانی حق امامت کی

بنیاد نہیں۔ (رج اول) ۱۱۲۔

اللہ کے رزق سے مراد رزق حلال

ہے۔ (رج سوم) ۱۳۹۔ (رج چہارم)

۳۵-۲۶۔

اسلام میں رزق حلال کی اہمیت و

فضیلت۔ (رج سوم) ۲۸۲۔ (رج ششم)

۱۳۴۔

دنیا کا رزق تقویٰ کے لحاظ سے

نہیں دیا جاتا۔ (رج اول) ۱۶۲۔

وہ اللہ کا فضل ہے (رج سوم)

۴۲۷-۴۲۸-۴۶۲۔

دنیا کے رزق کی کثرت و قلت پر

آخرت کی کامیابی و ناکامی کا مدار

نہیں۔ (رج اول) ۱۶۲۔ (رج دوم)

۳۵۴-۳۵۸۔

صرف حلال و طیب رزق استعمال

کرنے کا حکم۔ (رج اول) ۵۰۰۔

رزق حلال کی تلاش میں سفر کرنے

کی فضیلت۔ (رج ششم) ۱۳۳۔

طیبات رزق سے کیا چیز مراد ہے۔

(رج چہارم) ۲۲۳-۲۲۴۔

اللہ جس کا رزق چاہتا ہے کثادہ

کرتا ہے اور جس کا چاہتا ہے تنگ

کر دیتا ہے۔ (رج سوم) ۶۶۴-۱۸۰۔

۴۱۹-۴۵۴۔ (رج چہارم) ۲۸۵۔

اللہ جس کو چاہتا ہے بے حساب

دیتا ہے۔ (رج سوم) ۲۱۰۔

تمام انسانوں کا رزق آسمانوں میں

ہے۔ (رج پنجم) ۱۳۳۔

اللہ اپنے رزق کو روک لے تو کوئی رزق نہیں دے سکتا۔ (رج ششم)

۵۱۔۵۰۔

اللہ انسانوں اور جانوروں کے

رزق کے لیے دانے اور چارہ

اگاتا ہے۔ (رج پنجم) ۲۵۲۔۲۵۳۔

اللہ کے دیئے ہوئے رزق میں

سے خرچ کرنے کا مطلب (رج چہارم)

۴۵۔۵۰۸۔۵۱۰۔۵۱۱۔

اللہ کی شانِ رزاقی (رج چہارم)

۴۴۲۔۴۴۳۔

زرعی اور حیوانی رزق (املاک)

کے متعلق تین اہم ہدایات (رج اول)

۵۹۰۔

جو اللہ کا تقویٰ اختیار کرتا ہے اللہ

اس کے لیے رزق کا ایسا انتظام

کرتا ہے جس کا کسی کو گمان بھی نہیں

ہوتا۔ (رج پنجم) ۵۶۷۔

رسالت

رسول، رسول

اس کے معنی کی تحقیق۔ (رج سوم)

۷۱۔

”رسول کریم“ بمعنی رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت جبریل

علیہ السلام۔ (رج ششم) ۷۸۔

۲۶۸۔

(دیکھو ”انبیاء“ ”نبوت“ ”فرشتہ“)

رشوت

اس کی ممانعت۔ (رج اول) ۱۲۸۔

رضاعت

طلاق یا خلع کی صورت میں بچوں

کی رضاعت کا معاملہ (رج اول)

۱۷۸۔

بالمعاوضہ رضاعت (رج اول)

۱۷۹۔

یتیم بچے کی رضاعت کی ذمہ داری

اس کے اولیاء پر ہے۔ (رج اول)

۱۷۹۔

حرمتِ یربائے رضاعت

(رج اول) ۳۳۷۔۳۳۸۔

رمضان

اس مہینے کے روزے رکھنے کا

حکم۔ (رج اول) ۱۲۲۔۱۲۳۔

اس جہت میں نزول قرآن کی ابتدا

ہوئی۔ (رج اول) ۱۴۲۔

روح۔ (روح انسانی کے لیے دیکھو ان)

بمعنی وحی۔ (رج دوم) ۵۲۴-۵۲۵۔

۶۳۹-۶۴۰۔ (رج چہارم) ۳۹۸۔

۵۱۶۔

انسان میں روح پھونکے جانے کا

مطلب۔ (رج چہارم) ۴۱۔

حضرت مریم کے رحم میں اللہ نے

براہ راست اپنی طرف سے روح

پھونک دی۔ (رج ششم) ۳۴۲-۳۵۔

(مزید دیکھو مریم علیہ السلام)

روح بمعنی حضرت جبریل علیہ السلام۔

(رج ششم) ۸۶-۲۳۱-۲۳۲۔

۴۰۶۔ (مزید دیکھو جبریل علیہ السلام)

روح القدس

اس کا مطلب۔ (رج دوم) ۵۷۲۔

(رج پنجم) ۴۶۲۔

اس سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام

کی مدد کی گئی۔ (رج اول) ۱۹۲۔

روح منہ کا مطلب (رج اول) ۴۲۸۔

اس کے بارے میں عیانیوں کا

غلط تصور۔ (رج اول) ۴۲۸۔

روزہ

اس کا اصل مقصد۔ (رج اول)

۱۴۱۔

اس کے احکام میں تدریج (رج اول)

۱۴۱۔

نزول قرآن کی نعمت پر اظہار

تشکر کا ذریعہ۔ (رج اول) ۱۴۳۔

روزہ داری اہل ایمان کی صفت

ہے (رج ششم) ۲۹۔

سحری و افطار کے اوقات کی حد بندی

(رج اول) ۱۴۵۔

سحری و افطار میں یکجا شدت احتیاط

(رج اول) ۱۴۶۔

حالت سفر کے لیے روزے کے

احکام (رج اول) ۱۴۲۔

رات کے وقت بیویوں کے

ساتھ شب باشی کی اجازت

(رج اول) ۱۴۴۔

حالت اعتکاف میں بیویوں سے

شب باشی کی ممانعت (رج اول)

۱۴۶-۱۴۷۔

منطقہ شمالی و جنوبی میں اس کا نظام

اوقات (رج اول) ۱۴۶۔

— ”سیاحت“ کا لفظ روزے کے

یہ کس معنی میں استعمال ہوتا ہے۔

(رج ششم) ۲۹۔

— روزہ بطور فدیہ (بیلہ حج)

(رج اول) ۱۵۴۔

— ”ظہار“ کا کفارہ روزے مقرر کئے گئے

(رج پنجم) ۳۴۳۔

— روزہ بطور کفارہ اور ان کا حکم

(رج اول) ۳۸۳-۵۰۱-۵۰۵۔

(رج پنجم) ۳۴۴۔

— **رہبانیت**

— مذہبی لوگوں کا ایک غلط رجحان۔

(رج اول) ۴۹۸۔

— رہبانیت اللہ نے فرض نہیں کی

اور یہ ایک بدعت ہے۔ (رج پنجم)

۳۴۴۔

— رہبانیت ایک انتہا پسندی ہے

(رج پنجم) ۳۴۶۔

— رہبانیت کی ایجاد کے اسباب

(رج پنجم) ۳۴۷-۳۴۸۔

— عیسائیوں میں رہبانیت کی تاریخ

اور اس کا ارتقاء (رج پنجم) ۳۴۵ تا

۳۴۳۔

— رہبانیت یونانی افکار کا نتیجہ اور

اس کے بڑے بڑے ائمہ۔ (رج پنجم)

۳۴۶۔

— رہبانیت کا آغاز مصر سے ہوا۔

(رج پنجم) ۳۴۷۔

— اسلام میں رہبانیت نہیں ہے۔

(رج دوم) ۱۲۔ (رج سوم) ۲۸۲۔

۶۵۵-۶۶۱۔ (رج پنجم) ۳۴۴-۳۴۵۔

— امت مسلمہ کی رہبانیت جہاد فی سبیل اللہ

ہے۔ (رج پنجم) ۳۴۴-۳۴۵۔

— کوئی رہبانی مذہب خدا کی طرف

سے نہیں ہو سکتا۔ (رج دوم) ۲۳۔

— رہبانیت کی خصوصیات (رج پنجم)

۳۴۳ تا ۳۴۴۔

— گندگی رہبانیت کا ایک حصہ بھی

جاتی تھی۔ (رج پنجم) ۳۴۸۔

— رہبانیت نے ازدواجی زندگی کی

بالکل نفی کر دی۔ (رج پنجم) ۳۴۸۔

۳۴۹۔

— رہبانیت میں تمام رشتہ داریاں

منقطع ہو جاتی ہیں۔ (رج پنجم) ۳۴۹ تا

۳۴۲۔

— رہبانیت میں رشتہ داروں سے

- محبت گناہ اور ان پر مظالم بہت
 بڑی نیکی سمجھی جاتی ہے (رج پنجم)۔ ۳۳۱
- ترک دنیا کے پردے میں کس طرح
 دنیا سمیٹی گئی۔ (رج پنجم) ۳۳۲۔
- ربانیت فطرت سے لڑائی ہے
 اس لیے اس نے بری طرح شکست
 کھائی۔ (رج پنجم) ۳۳۲۔
- رہن —
 رہن بالقبض کا معاملہ (رج اول) ۲۲۱۔
- شے مر ہونے سے مالی فائدہ اٹھانا
 سود ہے۔ (رج اول) ۲۲۲۔
- ریا —
 خدا و آخرت پر ایمان نہ ہونے کی
 علامت (رج اول) ۲۰۴۔ ۳۵۳۔

ز

- زبور —
 کچھ اس کے بارے میں (رج دوم)۔
 ۶۲۴۔ (رج سوم) ۱۸۹۔ ۱۹۱۔
- زچہ —
 اس میں تحریف۔ (رج اول) ۲۲۴۔
- زقوم —
 کچھ اس کے بارے میں (رج چہارم)۔
 ۵۷۱۔
- زکوٰۃ —
 جہنم کا درخت۔ (رج چہارم) ۲۸۹۔
- کچھ اس کے بارے میں (رج اول)۔
 ۹۰۔ ۱۰۳۔ (رج دوم) ۱۸۳۔
- ۲۱۳۔ ۲۵۶۔
 اس کے معنی کی تحقیق (رج سوم)۔
 ۲۶۳۔
- فی سبیل اللہ کی تشریح (رج دوم)۔
 ۲۰۸۔
- وہ ہمیشہ دین الہی کے ارکان میں
 شامل رہی ہے۔ (رج دوم) ۸۴۔
- وہ اللہ ہی کو پہنچتی ہے (رج دوم)۔
 ۲۲۹۔
- یہ تمام انبیاء کے دین میں فرض تھی۔
 (رج سوم) ۶۶۔ ۷۲۔ ۱۷۰۔

شکر نعمت کا فطری تقاضا یہ ہے
کہ آدمی راہِ خدا میں مال صرف کئے۔

(رج دوم) ۴۸۷۔

اللہ کی رحمت و ہدایت کے مستحق
صرف وہی لوگ ہیں جو زکوٰۃ دیں۔

(رج دوم) ۸۴ (رج سوم) ۴۰۹۔

زکوٰۃ بمعنی پاکیزگی (رج سوم) ۶۱۔

زکوٰۃ بمعنی تزکیہ (رج سوم) ۲۶۲۔

۲۶۳۔

یہ تزکیہ نفس کا ایک ذریعہ ہے۔

(رج دوم) ۲۲۹۔

زکوٰۃ۔ مال ادا کرنے کا حکم۔

(رج سوم) ۲۵۵۔ (رج چہارم)

۹۲۔ (رج پنجم) ۳۶۳۔ (رج ششم)

۱۳۴۔ ۴۱۳۔

وہ ایک ذریعہ ہے توبہ کو موثر

بنانے کا (رج دوم) ۲۳۱۔

اس سے مال گھٹتا نہیں بڑھتا

ہے (رج سوم) ۷۵۹۔ ۷۶۰۔

دن میں اس کی اہمیت (رج چہارم)

۷۔

زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد بھی مال

میں سے صدقہ کیا جائے (رج پنجم)

۱۳۹۔

اللہ صدقہ دینے والوں کو جزا

دیتا ہے۔ (رج دوم) ۴۲۷۔

اس کی اہمیت اسلام کے دستور

قانون میں۔ (رج دوم) ۱۷۹۔

اس کی اہمیت اسلام کے حقیقی قانون

میں (رج دوم) ۱۷۷۔

اس کا انتظام اسلامی ریاست کے

بنیادی مقاصد میں سے ہے (رج سوم)

۲۳۴۔ ۴۲۰۔

زکوٰۃ کی تحصیل اسلامی حکومت کے

ذمہ ہے۔ (رج دوم) ۲۲۹۔

اس کا ادا کرنا ایمان لانے والوں

کی لازمی صفت ہے (رج سوم)

۵۵۴۔

زکوٰۃ کی فرضیت کا حکم مدینہ میں

نازل ہوا۔ (رج ششم) ۱۲۴۔

اس کے ادا نہ کرنے کا نتیجہ (رج چہارم)

۴۴۱۔

مانعین زکوٰۃ کے خلاف جنگ کرنے

کے لیے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی

دلیل۔ (رج دوم) ۱۷۷۔

وہ انقلاب عظیم جو زکوٰۃ کی تنظیم نے

..... اس سے حضرت یوسفؑ کی شادی
کی غلط روایت (ج دوم) ۳۹۱۔
۳۲۳۔

زمین

..... اس کی تخلیق و تدبیر میں اللہ کی قدرت
کے کرشمے اور توحید و آخرت کے
دلائل (ج چہارم) ۱۱-۱۲-۱۹۔
۲۲-۲۳-۳۴-۵۰-۱۴۳۔
۱۴۴ تا ۱۸۷-۲۰۰-۲۱۹-۲۲۳۔
۲۳۹-۲۴۰-۲۵۶ تا ۲۵۹۔
۲۴۳-۳۳۱-۳۵۹-۳۶۶۔
۳۸۱-۴۱۷-۴۲۳-۴۴۲ تا
۴۴۵-۴۶۱-۴۸۵-۵۰۴۔
۵۱۵-۵۲۵ تا ۵۲۷-۵۵۱۔
۵۵۲-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۹ تا
۵۸۱-۵۸۳-۵۸۷-۵۸۸۔
۶۰۰- (ج ششم) ۴۹ تا ۵۱-۵۳۔
۵۴-۹۳-۹۴-۱۰۲-۲۰۶۔
۲۰۹ تا ۲۱۱-۲۱۳-۲۱۴-۲۲۵۔
۲۲۷ تا ۲۲۹-۲۴۲-۲۴۵۔
۲۵۸-۵۷۹۔
..... زمین و آسمان میں سے کس کی تخلیق
پہلے کی گئی (ج ششم) ۲۴۲-۲۴۵۔

..... عرب کی زندگی میں برپا کیا (ج دوم) ۲۰۴۔
..... مستحقین زکوٰۃ (ج دوم) ۲۰۵ تا

۲۰۸۔

..... فقیر اور مسکین کی تشریح (ج دوم)

۲۰۵۔

..... کیا مولفۃ القلوب کا حصہ ساقط

ہو چکا ہے؟ (ج دوم) ۲۰۶-۲۰۷۔

..... غلاموں کی آزادی کے لیے مال

زکوٰۃ کا استعمال (ج دوم) ۲۰۷۔

..... قرض داروں کی مدد کے لیے اس

کا استعمال (ج دوم) ۲۰۷۔

..... مسافر نوازی کے لیے زکوٰۃ کا

استعمال (ج دوم) ۲۰۸۔

..... بنی ہاشم پر زکوٰۃ لینا حرام ہے۔

(ج دوم) ۲۰۵۔

..... کیا بنی ہاشم خود آپس میں ایک

دوسرے کو زکوٰۃ دے سکتے ہیں؟

(ج دوم) ۲۰۶۔

..... زکریا علیہ السلام

..... کچھ ان کے بارے میں (ج سوم)

۵۷-۱۸۳۔

..... ان کا مطلوبانہ قتل (ج اول) ۸۱۔

..... زینا

— اس میں پہاڑ کے جانے کی حکمت۔

(ج چہارم) ۱۱۔

— اس میں بلند و بالا پہاڑ جانے گئے اور میٹھا پانی جاری کیا گیا۔ (ج ششم)

۲۱۳-۲۱۴۔

— زمین کو اللہ ہی نے انسان کے

تابع کیلئے اور اس کا رزق بھی

اللہ کی حکمت و قدرت سے پیدا

ہوا ہے۔ (ج ششم) ۴۸۔

— زمین میں انسان کی بقا اور سلامتی

کے موافق حالات سراسر اللہ کے

فضل کی وجہ سے ہیں (ج ششم)

۴۹-۵۱-۵۳۔

— بارش سے زمین کو بھلا دیا گیا اور

اس کے اندر سے طرح طرح کی خوراک

اگائی گئیں۔ (ج ششم) ۲۵۸۔

۲۵۹-۳۰۵۔

— اس پر بارش کے انتظام اور نباتات

کی روئیدگی میں اللہ کی قدرت و

حکمت کے دلائل (ج ششم) ۲۰۹ تا

۲۱۱-۲۲۴ تا ۲۲۹-۲۳۲-۲۳۵۔

— اس پر پیش آنے والے روزمرہ کے

معمولات جن میں توحید کی بے شمار

نشانیوں میں مگر ان کو نظر انداز

کر دیا جاتا ہے۔ (ج ششم) ۲۸ تا ۵۱

— اس کا پانی اگر اس کے اندر اتر

جائے تو کس دیوی یا دیوتا کی بہ حکمت

ہے کہ اسے واپس لاسکے۔ (ج ششم)

۴۰-۵۲۔

— اسے فرش کی طرح بچھایا گیا تاکہ انسان

اس کے کھلے راستوں پر چل سکے (ج ششم)

۱۰۲-۲۲۵-۲۲۵۔

— ہواؤں کا نظام اس حقیقت پر گواہ

ہے کہ اس کائنات میں ایک بالاتر

ہستی اور قیامت برحق ہے (ج ششم)

۲۰۶-۲۰۹ تا ۲۱۱-۵۴۹۔

— انسان کو زمین پر اللہ ہی نے پھیلایا ہے

اور انسان اسی کی طرف سمیٹا جائے گا۔

(ج ششم) ۵۱-۵۲۔

— انسان کو زمین سے عجیب طرح اگایا

گیا۔ اسی زمین میں اسے ولیس کیا

جاتا ہے اور پھر اسی سے یکایک

اس کو نکال کھڑا کیا جائے گا (ج ششم)

۱۰۲-۱۰۳۔

— زمین کو ایسا بنایا گیا کہ وہ زندوں

اور مردوں کو سمیٹ کر رکھنے والی

ننگہ بان اللہ کی ذات ہی ہے۔

(رج ششم) ۵۰-۳۰۳۔

زمین کے مختلف مشرق اور مغرب

ہونے کا مطلب (رج ششم) ۹۳۔

۹۴۔

اللہ ہی رات اور دن کے اوقات

کا حساب رکھتا ہے (رج ششم) ۱۳۲۔

رات کو پردہ پوش اور دن کو محاش

کا وقت بنایا گیا ہے (رج ششم)

۲۲۶-۲۲۵۔

رات اور دن کا آسمان کی طرف

منسوب ہونا (رج ششم) ۲۲۴۔

رات کے شر سے پناہ مانگنے کا مہموم

(رج ششم) ۵۶۳-۵۶۸-۵۶۹۔

زمین میں اللہ کو عاجز نہیں کیا جاسکتا

اور نہ بھاگ کر اسے ہرایا جاسکتا ہے

(رج ششم) ۱۱۷۔

زنا

اس کی تعریف، اس کے جرم ہونے

اور اس کی سزا کے مسئلے میں اسلامی

قانون اور غیر اسلامی قانون کا

اختلاف (رج ششم) ۳۲۰-۳۲۳۔

اس کی ابتدائی سزا (رج اول)

ہے (رج ششم) ۲۱۳-۲۱۴۔

زمین کے بچانے اور پہاڑوں کے

اس پر جائے جانے میں آخرت

کی صداقت کے دلائل ہیں (رج ششم)

۳۲۱-۳۲۲۔

قیامت کے روز زمین اور اس پر

پانی جانے والی چیزوں کی کیا حالت

ہوگی (رج ششم) ۸۷-۸۸-۸۹۔

۱۳۰-۱۳۱-۲۱۱-۲۲۸-۲۶۳۔

۳۳۲-۳۳۰-۲۲۱-۲۳۵۔

۴۳۶۔

قیامت میں سمندر بھاڑے جائیں

گے اور بھڑکا دیے جائیں گے۔

(رج ششم) ۲۶۴-۲۷۳۔

قیامت میں اللہ کے حکم کی پیروی

کرتے ہوئے زمین ہر انسان کے

قول و فعل کی گواہی دے گی (رج ششم)

۲۸۸-۲۸۹-۲۲۰ تا ۲۲۳۔

قیامت میں زمین پھیلا دی جائیگی

اور اس کے اندر جو کچھ بھی ہے اسے

پھینک کر خالی ہو جائے گی (رج ششم)

۲۸۸-۲۲۰۔

اس پر بسنے والی ہر ایک مخلوق کی

۳۳۱-۳۳۲-

— اس کے گناہ اور بدی ہونے پر

ہر ذلے میں عام اتفاق رہا ہے (رج سوم)

۳۱۹-۳۲۰-

— اس کی حرمت (رج سوم) ۳۶۴-

(رج پنجم) ۳۴۵-

— اس کے جرم ہونے کے متعلق اسلامی

قانون کا نقطہ نظر (رج سوم) ۳۲۳-

۳۲۳-

— زنا کے مختلف مدارج معصیت

(رج اول) ۳۴۷-

— قحبہ گری کا سد باب (رج سوم)

۴۰۳-۴۰۴-

— اس کی ممانعت اور معاشرے کو

اس کے اسباب و محرکات سے پاک

رکھنے کا حکم (رج دوم) ۶۱۳-

— منکوحہ لونڈی کے لیے زنا کی سزا

(رج اول) ۳۴۲-

— اس کے انسداد کے لیے اسلام

کی اصلاحی تدابیر (رج سوم) ۳۲۴-

۳۲۵-۴۰۳-۴۰۴-

— اس کے متعلق اسلامی قانون کا تاریخی

ارتقاء (رج سوم) ۳۲۵-۳۲۶-

— زنا کے لیے چار گواہوں کی شہادت

(رج اول) ۳۳۱-

— اس کی سزا (رج سوم) ۳۱۹-

— اس کی سخت سزا کس مصلحت سے

رکھی گئی ہے (رج سوم) ۳۲۵-

— شادی شدہ زانی اور بغیر شادی شدہ

زانی کا فرق (رج سوم) ۳۲۳-۳۲۵-

— شادی شدہ زانی کی سزا ازدو کے

سند ثابتہ (رج سوم) ۳۲۶-۳۲۷-

— قوراء کے قانون میں رجم کی سزا

(رج سوم) ۳۲۲-

— ان لوگوں کے خیال کی غلطی جو رجم

کو قرآن کے خلاف قرار دیتے ہیں

(رج سوم) ۳۲۷-

— اس کے اخلاقی و اجتماعی نقصانات

(رج سوم) ۳۱۹-۳۲۰-

— اسلامی شریعت کھوج لگا لگا کر مجرموں

کو نہیں پکڑنا چاہتی (رج سوم) ۳۲۸-

۳۲۹-۳۳۲-۳۳۳-۳۵۸-

— کیا ذمی زانی کو رجم کی سزا دی جاتی ہے

(رج سوم) ۳۲۹-۳۳۰-

— کس فعل پر جرم زنا کا اطلاق ہوگا

اور کس پر نہیں ہوگا (رج سوم) ۳۲۸-

_____ فعل مباشرت سے کم تر احتلاط کی

صورت میں شریعت کا حکم (رج سوم)

۳۲۸-۳۲۹

_____ کس حالت میں ایک شخص کو زنا کا

مجرم قرار دیا جائے گا (رج سوم) ۳۲۹

۳۳۱

_____ زنا بالجبر کی صورت میں جس پر جبر کیا

گیا ہو وہ سزا کا مستحق نہیں ہے۔

(رج سوم) ۳۳۱-۳۳۳-۴۰۴

_____ زانی اور زانیہ پر صرف اسلامی

حکومت کے تحت ہی حد جاری

کی جاسکتی ہے (رج سوم) ۳۳۱

۳۳۲

_____ حد زنا غیر مسلموں پر جاری ہوگی یا

نہیں (رج سوم) ۳۳۲

_____ زانی کے لیے اقرار جرم شرعاً لازم

نہیں ہے (رج سوم) ۳۳۴

_____ جرم زنا کی خبر حکام تک پہنچانا شرعاً

لازم نہیں ہے (رج سوم) ۳۳۲

۳۳۶

_____ حکومت تک اطلاع پہنچ جانے کے

بعد مجرم کو معاف نہیں کیا جاسکتا

(رج سوم) ۳۳۲

_____ یہ جرم قابل راضی نامہ نہیں ہے۔

(رج سوم) ۳۳۲

_____ عصمت کا معاوضہ مالی تاوان کی

صورت میں ادا نہیں کیا جاسکتا

(رج سوم) ۳۳۲

_____ جرم زنا کی کوئی سزا ثبوت جرم کے بغیر

نہیں دی جاسکتی (رج سوم) ۳۳۳

_____ ثبوت جرم کے بغیر محض شبہ کی بنا

پر کسی کو سزا نہیں دی جاسکتی خواہ

بتہات کتنے ہی قوی ہوں۔

(رج سوم) ۳۳۲-۳۳۳-۳۵۶

_____ ثبوت جرم کی شرائط (رج سوم) ۳۳۳

_____ کیا محض حمل کا پایا جانا عورت کو

مجرم ثابت کرنے کے لیے کافی ثبوت

یا قرینہ ہے (رج سوم) ۳۳۳

_____ اگر گواہوں کی شہادت سے جرم ثابت

نہ ہو تو کیا گواہوں پر قذف کا مقدمہ

قائم کیا جاسکتا ہے (رج سوم) ۳۳۴

_____ ملزم کا اقرار کس صورت میں قبول

کیا جائے گا (رج سوم) ۳۳۵

۳۳۶

_____ اگر ملزم اپنے اقرار سے پھر جائے

(رج سوم) ۳۳۵-۳۳۶

حاملہ عورت پر حد جاری کرنے کا نکل
(رج سوم) ۳۳۶۔

وہ سزا جو بھوت جرم کے بعد زانی
اور زانیہ کو دی جائے گی (رج سوم)
۳۳۷ تا ۳۴۶۔

سزا علی الاعلان دی جانی چاہئے۔
(رج سوم) ۳۴۴۔ ۳۴۵۔

ضرب تازیانہ لگانے کا طریقہ اور
اس کی شرائط (رج سوم) ۳۴۰ تا
۳۴۲۔

محرم کو سزا دینے کے بعد اس کے
ساتھ عزت کا برتاؤ کرنا چاہیے۔
(رج سوم) ۳۴۲۔ ۳۴۳۔

زانی اور زانیہ کا باہم نکاح (رج سوم)
۳۴۶۔

اگر مرد اپنی بیوی کو غیر شخص سے
ملوث دیکھ لے تو کیا اسے قتل
کر سکتا ہے۔ (رج سوم) ۳۵۱۔

جانور سے جماعت کی سزا۔
(رج سوم) ۳۴۳۔

زنا کے مقدمات میں

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور
خلفائے راشدین کے فیصلوں کی

نظیریں۔ (رج سوم) ۳۲۸۔ ۳۲۹۔
۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳ تا ۳۴۱۔
۳۴۶۔ ۳۵۳۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جن امور
پر مسلمان عورتوں سے بیعت لیتے
تھے ان میں یہ بھی تھا کہ وہ زنا
نہ کریں۔ (رج پنجم) ۴۴۵۔

زندگی

اس کا آغاز پانی سے ہوا۔ (رج سوم)
۱۵۶۔

زندگی بعد موت

اس کی وضاحت (رج دوم) ۱۸۔
۵۳۳۔ ۵۳۴۔

یہ ایک وعدہ ہے جسے اللہ پورا
کر کے رہے گا۔ (رج دوم) ۵۴۱۔

(رج پنجم) ۱۲۷۔ ۲۸۳ تا ۲۸۵۔ ۵۳۳۔
اس کے منکر کافر ہیں (رج دوم)۔
۳۲۵۔ (رج چہارم) ۲۸۸۔

وہ محض روحانی نہیں بلکہ ویسی ہی
جسمانی زندگی ہوگی جیسی ہماری موجود
زندگی ہے۔ (رج دوم) ۳۲۹۔

۶۲۲۔ ۶۲۶۔

مرنے کے بعد روح زندہ رہتی ہے۔

— (ج چہارم) ۲۵۲ تا ۲۵۶
قیامت کے روز صور کی آواز پر
سب اٹھ کھڑے ہوں گے۔

(ج چہارم) ۳۸۳۔

— قیامت کے روز مردوں کے
جی اٹھنے کی کیفیت۔ (ج دوم)۔

۵۳۷۔ ۶۲۲۔ (ج سوم) ۱۳۴۔

۱۳۵۔ ۴۲۹۔ (ج چہارم) ۱

۲۶۶ تا ۲۶۷

— قیامت کے روز انسان اسی طرح
زندہ ہو کر زمین سے نکل کھڑے ہوں گے
جیسے بارش سے روئیدگی نکلتی ہے

(ج چہارم) ۲۲۳۔

— قیامت کے روز انسان اپنے موجود

جسم ہی کے ساتھ دوبارہ اٹھایا

جائے گا (ج چہارم) ۴۱ تا ۱۷۷۔

(ج پنجم) ۳۵۶۔

— اس کی عقلی اور اخلاقی ضرورت۔

(ج دوم) ۵۴۱۔

— زندگی بعد موت کے عقلی و نقلی

دلائل۔ (ج پنجم) ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۲۷۔

۱۶۶۔

— اس کے امکان اور وقوع کے

دلائل (ج دوم) ۳۹۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔

۵۰۴۔ ۵۲۲۔ ۵۵۰۔ ۵۵۳۔

۶۲۲۔ ۶۲۶۔ (ج سوم) ۲۰۱۔ ۲۰۷۔

۲۰۳۔ ۲۰۶ تا ۲۰۹۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔

۶۸۸۔ ۶۸۹۔ (ج چہارم) ۲۱۔

۴۳۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۸۰ تا

۲۸۲۔ ۴۶۱۔ ۵۲۷۔

— مرنے کے بعد منافقت کی ردیوں

پر عذاب (ج پنجم) ۲۸۔

— موت اور قیامت کے درمیان

برزخی زندگی کی کیفیت (ج دوم)

۵۳۵ تا ۵۳۸

— مردہ انسان قیامت کے روز زندہ

کیے جائیں گے۔ (ج سوم) ۶۶۔ ۷۶۔

۹۹۔ ۵۰۲۔ (ج چہارم) ۲۲۸۔

— اصحاب کہف کا قصہ اس کے وقوع

کے دلائل میں سے ہے۔ (ج سوم)

۱۶۔

— لوگوں کو ان کے اعمال سے باخبر

کر دیا جائے گا۔ (ج پنجم) ۵۳۵۔

— انسان دنیا میں شتر بے مہار نہیں ہے

اسے ایک دن اپنے خالق کے سامنے

پیش ہونا ہے (ج پنجم) ۵۳۱۔

زید بن حارثہ

ان کے ساتھ حضرت زینب کا
نکاح اسلام کے نظام معاشرت میں
انسانی مساوات کا بہترین مظاہرہ
تھا۔ (ج چہارم، ۶۴-۶۵)

(مزید تفصیل کے لیے دیکھو محمد

آپ کے اخلاقِ کریمانہ)

زینب ام المؤمنین

ان سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا
نکاح (ج چہارم، ۹۴)

یہ نکاح اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہوا
تھا۔ (ج چہارم، ۱۰۱)

اس حکم نکاح کی مصلحت اور وجہ

(ج چہارم، ۱۰۱-۱۰۲)

ان کے ساتھ حضرت زید رضی اللہ عنہ
کا نکاح اسلام کے نظام معاشرت

میں انسانی مساوات کا بہترین

مظاہرہ تھا۔ (ج چہارم، ۶۴-۶۵)

ان سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نکاح

پر متعصبین کے اعتراضات کا جواب

اللہ کی طرف سے (ج چہارم، ۹۸)

۱۰۳

ان کو حضرت زید رضی اللہ عنہ سے نکاح

سخت ناگوار تھا اور صرف نبی صلی اللہ

علیہ وسلم کے حکم کی وجہ سے انہوں

نے قبول کیا تھا۔ (ج چہارم، ۹۸)

۱۰۰

حضرت زید نے کس وجہ سے ان

کو طلاق دی (ج چہارم، ۱۰۰)

(مزید تفصیلات کے لیے دیکھو

”محمد صلی اللہ علیہ وسلم“)

س

سارہ

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بیوی
اسحاق کی والدہ اور یعقوب علیہ السلام

کی دادی (ج پنجم، ۱۴۵)

وہ بائیس بھتیجے لیکن خدا نے انہیں

فضلِ حضور سے فرزندِ علیم عطا کیا

..... احکام سبت کے معاملے میں شریعت
محدیہ اور شریعت یہودیہ کے درمیان
فرق کیوں ہے۔ (رج دوم) ۵۷۹ تا

۵۸۱۔

سبع مثانی

..... اس کا مطلب (رج دوم) ۵۱۷۔

سجدہ

..... اصطلاحی سجدے اور لغوی سجدے

کافرق۔ (رج دوم) ۴۳۲۔

..... کسی کو سجدہ کرنا اس کی عبادت
کرنے کے ہم معنی ہے (رج چہارم) ۴۶۰۔

..... غیر اللہ کو سجدہ کرنے کی ممانعت۔

(رج چہارم) ۴۶۰۔

..... اس خیال کی غلطی کہ پچھلی شریعتوں
اس میں غیر اللہ کو سجدہ کرنا جائز تھا۔

(رج دوم) ۴۳۱۔ ۴۳۲۔

..... اللہ کے آگے سجدہ کرنے کا حکم۔

(رج پنجم) ۲۲۳۔

..... زمین و آسمان کی ہر چیز کا خدا کو

سجدہ کرنا (رج دوم) ۴۵۱۔ ۴۵۵۔

(رج پنجم) ۲۵۰۔

..... سجدہ بمعنی نماز۔ (رج ششم) ۳۹۹۔ ۴۰۲۔

(رج پنجم) ۱۴۳۔ ۱۴۵۔

..... نوے برس کی عمر میں ان کے ہاں

بچہ پیدا ہوا۔ (رج پنجم) ۱۴۲۔ ۱۴۵۔

..... بیٹے کی بشارت پر ان کا تعجب۔

(رج پنجم) ۱۴۵۔

الساعة..... (دیکھو "قیامت")

..... قیامت یا فیصلہ کی گھڑی (رج دوم)

۱۰۵۔ ۴۳۶۔ ۵۱۶۔ ۵۵۸۔

سامری

..... اس کے بارے میں (رج سوم) ۱۱۳ تا

۱۲۱۔

سبا

..... قوم سبا کا حال۔ (رج سوم) ۵۶۸۔

۵۶۹۔ (رج چہارم) ۱۹۱ تا ۱۹۹۔

..... مندر سبا کا قصہ۔ (رج سوم) ۵۶۸ تا

۵۸۱۔

سبت

..... بنی اسرائیل کے لیے اس کے احکام۔

(رج اول) ۸۳۔

..... یہودی شریعت میں اس کا قانون

(رج دوم) ۹۰۔ ۵۸۱۔

..... بنی اسرائیل کی سبت منگنی اور اس

کی سزا۔ (رج دوم) ۹۱۔ ۹۲۔

عالم میں۔ (رج اول) ۵۶۴۔
سکینت

اس کا مفہوم (رج پنجم) ۵۶۰-۵۶۱۔
اللہ مومنوں کے دلوں میں سکینت
نازل فرماتا ہے (رج پنجم) ۵۶۰-۵۶۱۔

سلام

معنی اور تشریح (رج چہارم) ۱۲۲-۱۲۵۔
سلام کا مطلب (رج پنجم) ۱۲۳-۱۲۴۔
نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجنے
کا مطلب (رج چہارم) ۱۲۲-۱۲۵۔
اصحابِ یمن کے لیے سلام (رج پنجم) ۲۹۵۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام اور فرشتوں
کا ایک دوسرے کو سلام کہنا (رج پنجم) ۱۲۴۔

سلسبیل

جنت کا بیھا اور خوشبودار چشمہ
(رج ششم) ۱۹۹۔

سلوی (دیکھو من و سلوی)

سیلمان علیہ السلام

قصہ سیلمان علیہ السلام (رج سوم) ۷۳ تا
۱۷۷-۵۶۰-۵۸۱ (رج چہارم)

کفار آخرت میں اللہ کو سجدہ کرنا
چاہیں گے مگر نہ کر سکیں گے (رج ششم) ۶۵۔

آیاتِ سجدہ (رج ششم) ۲۹۱-۲۹۲۔
۲۹۹۔

قرآن میں کتنے سجدے ہیں (رج دوم) ۱۱۵۔

سجدہ تلاوت، اس کی حکمت اور
اس کے احکام۔ (رج دوم) ۱۱۵-۱۱۶۔
(رج سوم) ۲۱۲-۲۵۲-۲۵۳-۲۶۰۔
۵۷۰ (رج پنجم) ۲۲۳-۲۲۴۔

سب سے پہلی سورۃ جس میں سجدہ
کی آیت نازل ہوئی (رج پنجم) ۱۸۸۔
آیت سجدہ پڑھنے اور سنتے والا صرف
رکوع بھی کر سکتا ہے۔ (رج چہارم) ۳۲۶۔
سورۃ نجم سن کر کفار کا بے ساختہ
سجدہ میں گر جانا (رج پنجم) ۱۸۸-۲۲۴۔

سحر (دیکھو "جادو")

سدرۃ المنتہی

اس کی حقیقت (رج پنجم) ۲۰۰۔

سرقہ (دیکھو "قانون اسلامی")

سکراتِ موت

ظالموں کی حالت سکراتِ موت کے

پرندے شامل تھے۔ (رج سوم) ۵۶۲۔

۵۶۳-۵۶۶-۵۶۸-۵۷۵-۵۷۶۔

ان کو پرندوں کی بولیاں سکھائی گئی

تھیں۔ (رج سوم) ۵۶۲-۵۶۶ تا ۵۷۱۔

ان کے لیے ہوا کے مسخر ہونے کا مطلب

(رج سوم) ۱۷۶-۱۷۷۔

ان کے سامنے گھوڑوں کے پیش کیے

جلنے کا واقعہ اور اس کی حقیقت۔

(رج چہارم) ۳۳۲ تا ۳۳۵۔

ان کی آزمائش (رج چہارم) ۳۳۳۔

۳۳۵ تا ۳۳۸۔

ان کی کرسی پر ایک جبد لاڈالنے

کا واقعہ اور اس کی حقیقت (رج چہارم)

۳۳۵ تا ۳۳۸۔

بکریوں کے مقدمہ میں ان کا فیصلہ۔

(رج سوم) ۱۷۳-۱۷۴۔

وادی نمل میں ان کا پہنچنا اور چوٹیوں

کا کلام سننا۔ (رج سوم) ۵۶۳ تا

۵۶۶۔

بداد کے غائب ہونے اور سب

کی خبر لانے کا واقعہ (رج سوم) ۵۶۶

۵۷۱۔

حضرت سلیمان علیہ السلام اور ملکہ سبا۔

۱۷۹ تا ۱۸۹۔ ۳۳۳ تا ۳۳۹۔

ان کے حالات۔ (رج سوم) ۵۶۲۔

ان کا زمانہ اور مدت سلطنت۔

(رج دوم) ۵۹۷۔

ان کی دعوت کیا تھی (رج سوم)

۵۷۲-۵۷۳۔

ان پر جادوگری کا جھوٹا الزام۔

(رج اول) ۹۷۔ (رج سوم) ۱۲۔

ان سے بنی اسرائیل کی عداوت۔

(رج چہارم) ۱۸۰-۱۸۱۔

ان کی والدہ پر بنی اسرائیل کی تہمت

(رج چہارم) ۳۲۷-۳۲۹۔

ان پر اللہ تعالیٰ کی وہ خاص عنایت

جن میں ان کا کوئی شریک نہیں ہے

(رج چہارم) ۳۳۹۔

وہ غیر معمولی قوتیں جو اللہ نے انہیں

عطا فرمائی تھیں۔ (رج چہارم) ۳۳۸۔

۳۳۹۔

ان کا بحری بیڑا۔ (رج دوم) ۸۹۔

ان کے لیے جنوں کا مسخر کیا جانا۔

(رج سوم) ۱۷۶-۱۷۸۔ (رج چہارم)

۱۷۹-۱۸۹ تا ۱۹۱۔ ۳۳۹۔

ان کے لشکروں میں جن اور

— ان کے بعد سلطنت کی ابتداء (رج دوم)

۵۹۷ - ۵۹۸

— ان کے عمل سے تصاویر اور مجسموں

کے جواز پر استدلال غلط ہے۔

(رج چہارم) ۱۸۰ - ۱۸۱

سماع مونی

— اس کی حقیقت (رج چہارم) ۶۰۳

سنت

— سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم قیامت تک کے

لیے سند ہے (رج اول) ۳۶۹

— اسلامی قانون میں اس کی اہمیت

(رج اول) ۳۶ - ۳۷ - (رج سوم) ۳۲۷

— حدیث کی روایات قرآن کی تشریح کے طرح

کرتی ہیں (رج سوم) ۱۸ - ۲۲ - ۵۲ تا

۵۵ - ۸۲ - ۸۸ تا ۹۰ - ۱۲۲ تا

۱۲۹ - ۱۴۳ - ۱۸۶ - ۱۸۷ - ۱۹۹ -

۲۱۴ تا ۲۱۸ - ۲۲۳ - ۲۲۷ تا

۲۳۰ - ۳۳۱ تا ۳۳۳ -

۳۳۵ تا ۳۳۷ - ۳۳۹ - ۳۴۰ تا

۳۴۱ - ۳۴۲ - ۳۴۶ - ۳۵۶ تا

۳۵۹ - ۳۶۳ - ۳۶۷ - ۳۶۸

۳۸۰ تا ۳۸۹ - ۳۹۲ تا ۳۹۶

۳۹۹ - ۴۰۳ - ۴۰۶ - ۴۰۷ -

(رج سوم) ۵۶۸ تا ۵۸۱

— ان کے لیے ملکہ سیا کا تخت آنا

لایا جانا (رج سوم) ۵۷۲ تا ۵۷۸

— انہوں نے یہ تخت کس غرض سے

منگوایا تھا (رج سوم) ۵۷۵ - ۵۷۹

— اس علم الکتاب کی نوعیت جس کے

زور سے یہ تخت لایا گیا (رج سوم)

۵۷۲ -

— وہ جن کس قسم کا تھا جس نے چند

گھنٹوں کے اندر تخت لادینے کا

دعویٰ کیا تھا (رج سوم) ۵۷۵ -

۵۷۶ -

— ان کی سیرت کے اثرات ملکہ سیا

پر (رج سوم) ۵۷۹ - ۵۸۱

— یہودیوں کے گندے الزامات حضرت

سلیمان علیہ السلام پر (رج سوم)

۵۸۲ - (رج چہارم) ۳۳۶

— مزید تفصیلات دیکھو بنی اسرائیل -

اپنے انبیاء پر ان کے گھناؤنے الزامات

— اُن کے بعد امت اسرائیل کا انتشار

(رج اول) ۸۱ -

— ان کے بعد بنی اسرائیل کا بگاڑ (رج چہارم)

۳۰۲ تا ۳۰۵

- ۲۵۳-۲۶۷-۲۶۸-۵۰۴
 ۵۶۸-۵۹۸-۶۲۹-۶۸۴
 ۷۰۴-۷۴۱-۷۵۲-۷۵۳
 (مزید تفصیلات کے لئے
 دیکھو "حدیث")
- سَوَاءُ اَلْبَیْلِ**
 اس اصطلاح کی مکمل توضیح (رج اول)
 ۲۵۲ تا ۲۵۴
 یہود کا سَوَاءُ اَلْبَیْلِ سے بھٹکنا (رج اول)
 ۲۸۵
 اہل کتاب کا سَوَاءُ اَلْبَیْلِ سے بھٹکنا
 (رج اول) ۲۹۲
- سود**
 لفظ "ربوہ" کی تحقیق (رج اول) ۲۱۰
 اس کی حرمت (رج اول) ۲۱۱-۲۱۷
 اس کا خلاف عقل ہونا (رج اول) ۲۱۱
 اس کا خلاف انصاف ہونا (رج اول)
 ۲۱۱-۲۱۲
 تجارت اور سود کا فرق (رج اول)
 ۲۱۱ تا ۲۱۳
 صدقہ اور سود کا تقابل (رج اول)
 ۲۱۳
 سود خوری میں یہودیوں کی مثال
- نہیں ملتی (رج پنجم) ۳۷۱-۳۷۲
 ۳۷۴
 سود خور کا حشر (رج اول) ۲۱۱
 اس کی مذمت (رج سوم) ۷۵۸ تا
 ۷۶۰
 اس کا شرعی حکم (رج اول) ۲۱۳
 اس کے روحانی معاشی اور اخلاقی
 نقصانات (رج اول) ۲۱۳ تا ۲۱۶
 ۲۸۸
 پچھلے سودی معاملات کی تسخیر
 (رج اول) ۲۱۷
 سود فوج داری جرم قرار دیا جاتا ہے
 (رج اول) ۲۱۸
 زمین میں سود کی صورت (رج اول)
 ۲۲۲
 اس کے دور رس مفاسد (رج اول)
 ۲۸۷
 توراۃ میں اس کی ممانعت (رج اول)
 ۲۲۲

ش

شہاد (دیکھو شہادت)

شبِ برات

نصف شعبان کی رات کے متعلق

یہ غلط فہمی کہ وہی قمتوں کے فیصلے

کرنے کی رات ہے۔ (رج چہارم)

۵۶۰

شبِ قدر

معنی و مفہوم (رج ششم) ۴۰۲۔

۴۰۳۔ ۴۰۵

وہ رات جس میں قرآن نازل ہوا۔

(رج چہارم) ۹۵۹۔ ۵۶۰

قرآن کو شبِ قدر میں نازل کیا گیا

جو رمضان المبارک کی برکتوں والی

رات ہے (رج ششم) ۴۰۲ تا ۴۰۶۔

رمضان المبارک کی کون سی رات

شبِ قدر ہے (رج ششم) ۴۰۵۔

۴۰۶

کسی خاص رات کا تعین کیوں نہ

نہ کر دیا گیا۔ (رج ششم) ۴۰۶۔

شبِ قدر کے ہزار مہینوں سے بہتر

ہونے کا مطلب (رج ششم) ۴۰۶۔

۴۰۷

شبِ قدر شام سے صبح تک خیر ہی

خیر ہے۔ (رج ششم) ۴۰۶۔ ۴۰۷۔

فرشتے اور حضرت جبریل علیہ السلام

شبِ قدر میں اللہ کے اذن سے

ہر حکم لے کر اترتے ہیں۔ (رج ششم)

۴۰۷۔ ۴۰۸

شبِ قدر میں عبادت کی فضیلت

(رج ششم) ۴۰۶۔

شبِ قدر سے متعلق ایک شبہ

کا ازالہ۔ (رج ششم) ۴۰۶۔

ش

معنی و مفہوم۔ (رج ششم) ۵۶۸۔

مختلف شرور سے اللہ کی پناہ

مانگنے کی تلیقین۔ (رج ششم) ۵۶۳ تا

۵۶۴۔

تمام مخلوقات کے شر سے اللہ کی

شراب

— اس کے بارے میں پہلا حکم

• (رج اول) ۱۶۷۔

— تدریجی امتناع کے تحت دوسرا حکم

• (رج اول) ۳۵۲۔

— اس کی حرمت کا قطعی حکم (رج اول)

• ۵۰۲۔

— اس کی حرمت کے متعلق ابتدائی اشارات

• (رج دوم) ۵۵۱۔

— اس کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وسلم

کے تفصیلی احکام (رج اول) ۵۰۲۔

• ۵۰۳۔

— شراب نوشی شیطانی کام ہے۔

• (رج اول) ۵۰۲۔ ۵۰۳۔

— اس کے فوائد سے اس کے نقصانات

زیادہ ہیں۔ (رج اول) ۱۶۷۔

— اس کے نقصانات (رج چہارم) ۲۸۷۔

— جنت کی شراب اور دنیا کی شراب

کافرق (رج چہارم) ۲۸۶۔ ۲۸۷۔

— شرح صدر

— معنی و مفہوم (رج ششم) ۳۷۸۔

• ۳۷۹۔

— آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو شرح صدر

پناہ مانگنے کا مفہوم (رج ششم) ۵۶۳۔

• ۵۶۸۔ ۵۶۷۔

— مومن ہر شر اور ہر خطرہ سے اللہ کی

پناہ مانگتے ہیں اور اللہ سے بے نیاز

ہو کر صرف اپنے آپ پر بھروسہ

نہیں کرتے۔

• (رج ششم) ۵۶۳ تا ۵۶۷۔

— رات کے شر سے پناہ مانگنے کا مفہوم

• (رج ششم) ۵۶۳۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔

— جادو گروں کے شر سے اللہ کی پناہ

مانگنے کی تلقین (رج ششم) ۵۶۳۔

• ۵۶۸۔ ۵۶۹۔

— حاسد کے شر سے پناہ مانگنے کی تلقین

• (رج ششم) ۵۶۳۔ ۵۷۰۔

— شیاطین جن و انس کی وسوسہ اندازیوں

کے شر سے پناہ مانگنے کی تلقین۔

• (رج ششم) ۵۷۱ تا ۵۷۴۔

— اللہ تعالیٰ نے کسی مخلوق کو شر کے

لیے پیدا نہیں کیا ہے (رج ششم)

• ۵۶۷۔

— مختلف قسم کے شرور سے نجات

پانے کے منہوں طریقے (رج ششم)

• ۵۵۸۔ ۵۵۹۔

نظریہ شرک ایک بھوٹ اور حقیقت

کے خلاف اعلان جنگ (رج اول)

۱۹۳-۱۹۴-۳۵۸ (رج دوم)

۳۴۵-۴۶۲ (رج سوم) ۶۲۲-

۶۸۴- (رج چہارم) ۳۵۸-۳۵۷

ناقابل معاف جرم عظیم (رج اول)

۳۵۸-۳۹۷ (رج سوم) ۳۱-۸۰

(رج چہارم) ۴۷۸-۴۷۹

شرک بہت بڑی بے وقوفی ہے۔

(رج سوم) ۱۱۶-

اس کی بنیاد محض تیس و گمان پر ہے

(رج اول) ۵۶۸ (رج دوم) ۲۹۶-

(رج پنجم) ۱۹-۲۰۸

وہ نمک حرامی اور احسان فراموشی ہے۔

(رج سوم) ۷۲۰-۷۵۶ (رج پنجم)

۲۵۵-

وہ حقیقت کے خلاف ہے (رج سوم)

۲۴۷-

وہ انسان کی فطرت کے خلاف ہے۔

(رج سوم) ۷۵۲-۷۵۳

شرک کا جوہر (رج اول) ۲۵۵-

خدا کے سوا دوسروں کو پکارنا شرک

ہے (رج چہارم) ۲۳۹-۲۴۱-۲۴۲

عطا کیا گیا (رج ششم) ۳۷۸-۳۷۹

لغس مطمئن رکھنے والوں کو شرح

صدر نصیب ہوتا ہے (رج ششم)

۳۳۳-

کیا شرح صدر شوق صدر کا ہم معنی ہے

(رج ششم) ۳۷۹-۳۸۰

شرع

معنی اور تشریح (رج چہارم) ۴۸۶-

تشریح کا حق اللہ کے سوا کسی کو

نہیں ہے (رج چہارم) ۴۹۸-

۴۹۹-

وہ اللہ تعالیٰ کی میزان ہے جو انصاف

قائم کرنے کے لیے نازل کی گئی ہے

(رج چہارم) ۴۹۷-

شرک

اس کی حقیقت اور تشریح (رج دوم)

۷-۱۰ تا ۱۱-۱۸۹-۱۹۰-۲۷۵-

۲۷۶-۳۱۷-۴۸۷-۵۱۸-

۵۵۶-۵۵۸-۶۲۵ (رج سوم)

۲۶-۲۷-۳۱-۵۰-۲۰۷-

۲۰۸-

شرک ایک بے اصل چیز ہے۔

(رج پنجم) ۱۸۲-۱۸۳

- خدا کے سوا دوسروں کو مدد کے لیے
پکارنا باطل ہے۔ (رج چہارم) ۲۴۱۔
غیر اللہ سے دعا مانگنا شرک ہے۔
(رج چہارم) ۲۱۸۔ ۲۲۰۔ ۲۲۲۔
سراسر جہالت اور باطل ہے۔
(رج دوم) ۷۵۔ (رج پنجم) ۱۹۰۔
وہ اللہ کی ناشکری اور ظلم ہے۔
(رج دوم) ۸۰۔ ۸۱۔ ۳۱۸۔ ۴۰۱۔
۴۸۳۔ (رج سوم) ۲۵۰۔ (رج چہارم) ۱۵۔
۲۷۰۔ ۳۵۴۔ ۳۵۸۔ ۵۳۰۔
شرک کس معنی میں ظلم ہے (رج اول)۔
۵۲۰۔ ۵۵۹۔ ۵۸۳۔
اس کا آغاز کذب اور کیسے ہوا۔
(رج اول) ۱۸۔ (رج سوم) ۷۵۴۔
۷۵۷۔
انسان کے متبلائے شرک ہونے کے
اسباب۔ (رج دوم) ۳۲۹۔ ۳۵۰۔
۴۳۶۔
مشرکین کی اصل گمراہی کیا ہے (رج چہارم)۔
۲۲۔
شرک کا اطلاق کن کن چیزوں پر
ہوتا ہے۔ (رج سوم) ۲۸۵۔ ۲۸۶۔
صفات الہی اور حقوق اللہ میں
- دوسروں کو شامل کرنا۔ (رج اول) ۱۳۱۔
۵۸۲۔
قریبیہ پر غیر اللہ کا نام لینا۔ (رج اول)۔
۱۳۵۔ ۴۴۰۔
دوسروں کو عالم الغیب ماننا (رج سوم)۔
۲۹۸۔
خواہش نفس کو خدا بنا لینا۔ (رج سوم)۔
۴۵۲۔ ۴۵۳۔
مشرکاتہ خال گیری۔ (رج اول) ۴۴۲۔
۵۰۲۔
استانوں کے چڑھاوے (رج اول)۔
۴۴۱۔ ۵۰۲۔
اللہ کے سوا دوسروں کو ولی بنا لینا۔
شرک ہے۔ (رج چہارم) ۴۸۰۔
قبر پرستی سخت گمراہی ہے۔ (رج سوم)۔
۱۷۔ ۱۸۔
بت پرستی ایک گندگی ہے۔ (رج سوم)۔
۲۲۲۔
اللہ کی نعمتوں میں شرکاء کا حصہ لگانا۔
(رج اول) ۵۸۲۔ ۵۸۵۔
مشرکانہ خیالات کی بنیاد پر قتل اولاد۔
(رج اول) ۵۸۵۔
غیر اللہ کے بنائے ہوئے دین و آئین

کو کھلے دل سے مانتا۔ (رج اول) ۵۸۶

(رج چہارم) ۴۷۶ - ۴۹۸ - ۵۰۰

انسان شیطان کے اغوا سے شرک

میں مبتلا ہوتا ہے۔ (رج سوم) ۵۶۹

۵۷۰

شرک کی چار صورتیں۔ ذات میں شرک

صفات میں شرک۔ اختیارات میں

شرک۔ حقوق میں شرک

(رج اول) ۵۹۷ - ۵۹۸ (رج چہارم)

۵۳

توسل اور شفاعت کے مشترکات تصورات

(رج دوم) ۲۷۶ - ۲۷۷ - ۵۵۶

۵۵۷ - ۵۶۲ (رج چہارم) ۵۵۲

(نیز دیکھو شفاعت)

مذہب شرک کے تین اجزاء (رج دوم)

۱۰۹

شرک کے خلاف قرآن کے دلائل

(رج دوم) ۴۶ - ۸۰ - ۱۱۰

۲۷۶ - ۲۷۷ - ۲۷۸ - ۲۷۹

۲۸۲ - ۲۸۳ - ۲۸۴ - ۲۸۵

۳۱۶ - ۳۱۷ - ۳۱۸ - ۳۱۹

۳۵۰ - ۳۶۶ - ۳۶۹ - ۳۷۰

۴۰۳ - ۴۳۷ - ۴۵۰ - ۴۵۱

۴۶۱ - ۴۶۲ - ۴۶۳ - ۴۶۴

۵۳۱ - ۵۳۲ - ۵۳۳ - ۵۳۴

۵۴۶ - ۵۴۷ - ۵۴۸ - ۵۴۹

۶۱۷ - ۶۱۸ - ۶۱۹ - ۶۲۰

۶۳۲ - ۶۳۳ - ۶۳۴ - ۶۳۵

۶۹ - ۷۰ - ۷۱ - ۷۲

۲۰۷ - ۲۰۸ - ۲۰۹ - ۲۱۰

۲۹۲ - ۲۹۳ - ۲۹۴ - ۲۹۵

۴۵۹ - ۴۶۰ - ۴۶۱ - ۴۶۲

۵۹۸ - ۵۹۹ - ۶۰۰ - ۶۰۱

۶۹۲ - ۶۹۳ - ۶۹۴ - ۶۹۵

۷۵۰ - ۷۵۱ - ۷۵۲ - ۷۵۳

۷۶۰ - ۷۶۱ - ۷۶۲ - ۷۶۳

۲۲۲ - ۲۲۳ - ۲۲۴ - ۲۲۵

۲۱۰ - ۲۱۱ - ۲۱۲ - ۲۱۳

۲۲۶ - ۲۲۷ - ۲۲۸ - ۲۲۹

۲۵۳ - ۲۵۴ - ۲۵۵ - ۲۵۶

۳۰۵ - ۳۰۶ - ۳۰۷ - ۳۰۸

۳۷۶ - ۳۷۷ - ۳۷۸ - ۳۷۹

۴۲۵ - ۴۲۶ - ۴۲۷ - ۴۲۸

۵۵۱ - ۵۵۲ - ۵۵۳ - ۵۵۴

۵۶۲ - ۵۶۳ - ۵۶۴ - ۵۶۵

۶۱۸ - ۶۱۹ - ۶۲۰ - ۶۲۱

۶۱۸ - ۶۱۹ - ۶۲۰ - ۶۲۱

۶۱۸ - ۶۱۹ - ۶۲۰ - ۶۲۱

۶۱۸ - ۶۱۹ - ۶۲۰ - ۶۲۱

۶۱۸ - ۶۱۹ - ۶۲۰ - ۶۲۱

۶۱۸ - ۶۱۹ - ۶۲۰ - ۶۲۱

۶۱۸ - ۶۱۹ - ۶۲۰ - ۶۲۱

— وہ نہ کسی کی اولاد ہے نہ کوئی اس کی

اولاد۔ (رج چہارم) ۵۳۰ تا ۵۳۳۔ (رج ششم)

— ہر شرک اللہ کی کسی نہ کسی صفت کا

انکار کرتا ہے۔ (رج پنجم) ۲۶۲۔

— صرف پتھر کے بت پوجنا ہی شرک نہیں

ہے بلکہ اولیا اور انبیاء کو مدد کے لیے

پکارنا بھی شرک ہے۔ (رج دوم) ۵۳۳۔

— مشرکین کے اس فلسفہ کا ابطال کر اپنے

معبودوں کو سجدہ کر کے وہ دراصل

ان کے خالق کو سجدہ کرتے ہیں (رج چہارم)

۲۶۱۔ ۲۶۰۔

— شرک کا ہر عقیدہ دراصل اللہ پر کسی

نقص کا الزام ہے۔ (رج چہارم) ۲۵۸۔

— مشرکین اللہ کی بہ نسبت اپنے معبودوں

سے زیادہ محبت کرتے ہیں (رج چہارم)

۳۲۶۔ ۳۲۷۔

— مشرکین کے معبودان کی مدد کرنے کی

جگائے خود ان کی خدمت کے محتاج

ہیں۔ (رج چہارم) ۲۷۱۔

— ان کے معبودوں کو کچھ تپہ نہیں کہ ان

کی عبادت کی جارہی ہے (رج دوم)

۲۸۱۔

انسان جس کی بھی بے چون و چرا

اطاعت کرے اس کو وہ دراصل

اپنا معبود بناتا ہے۔

(رج چہارم) ۵۸۹۔

— اللہ کے ہاں کسی کو ذریعہ تقرب سمجھ کر

اس کی بندگی کرنا بھی شرک ہے۔

(رج چہارم) ۳۵۷۔ ۶۱۷۔

— اللہ کی طرف اولاد منسوب کرنے والوں

کے عقیدے کی تردید (رج چہارم)

۳۵۷۔ ۳۵۸۔

— اللہ کے لیے اولاد تجویز کرتے کا شرک

(رج اول) ۵۶۸۔

— مشرک دوسروں کو اللہ کا مد مقابل یا

ہمسرہ ٹھہراتا ہے (رج اول) ۵۷۷۔

(رج چہارم) ۳۶۲۔

— مشرکین خواہشات نفس کے پیرو ہوتے

ہیں۔ (رج پنجم) ۲۰۸۔

— شیطان کی اطاعت بھی شرک ہے۔

(رج اول) ۵۷۷۔

— آخرت میں مشرکین خود اپنے معبودوں

کا انکار کریں گے۔ (رج سوم) ۷۳۷۔

۷۳۸۔ (رج چہارم) ۴۲۷۔ ۴۶۶۔

۴۶۷۔

— ان کے معبود اور اولیا کبھی انھیں خدا
کے عذاب سے نہ بچا سکے۔ اور نہ سفارش
کر سکیں گے۔ (رج دوم) ۳۶۶۔ (رج سوم)
۴۳۷۔ (رج چہارم) ۵۸۳۔
— ۵۸۲

— وہاں مجربین ان سفارشیوں کو کہیں
نہ پائیں گے جن کے بھروسہ پر وہ اللہ
کی نافرمانیاں کرتے تھے۔ (رج چہارم)
۴۶۷۔

— شرک کی فطرت ہی یہ ہے کہ اس میں
کبھی لوگ متفق نہیں ہو سکتے (رج چہارم)
۳۵۷۔ ۳۵۸۔

— مشرک اپنے کسی عمل پر اجر کا مستحق نہیں
ہو سکتا۔ (رج چہارم) ۳۸۲۔
— آخرت میں ثابت ہو جائے گا کہ ان کے
تمام عقائد باطل تھے۔ (رج دوم) ۲۸۱۔
۳۶۸۔

— شرک کے ساتھ کوئی عمل صالح
نہیں ہو سکتا۔ (رج چہارم) ۳۸۲۔
— ان کے تمام اعمال ضائع ہو جائیں گے۔
(رج دوم) ۱۸۲۔
— آخرت میں مشرکین کو کوئی جائے پناہ
نہ ملے گی۔ (رج چہارم) ۴۶۷۔

— اللہ کے مقابلہ میں کوئی کسی کی مدد
نہیں کر سکتا۔ (رج ششم) ۴۹ تا ۵۱۔
۵۳۔ ۱۰۵۔

— اللہ کا کوئی ہمسر نہیں ہے (رج ششم)
۵۳۵۔ ۵۴۳۔

— اللہ کی شان اس سے بہت اعلیٰ وارفع
ہے کہ کوئی اس کی بیوی یا اس کا
بٹیا ہو۔ (رج ششم) ۱۱۴۔

— اللہ کا کوئی شریک نہیں جو دنیا پرست
لوگوں کو آخرت میں دل پسند انجام
کی ضمانت دے سکے۔
(رج ششم) ۶۲۔ ۶۵۔

— آخرت میں ان کے معبود خود ان سے
برأت کا اظہار کریں گے۔ اور انھیں
بھوٹا قرار دیں گے۔ (رج دوم) ۵۶۳۔
(رج سوم) ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ (رج چہارم)
۶۰۳۔

— خدا کا عذاب دیکھ لینے کے بعد مشرکین
اپنے معبودوں کا انکار کرتے ہیں۔
(رج چہارم) ۴۷۱۔

— مشرکین کو خدا سے واحد کا ذکر ہمیشہ
ناگوار ہوتا ہے۔ (رج دوم) ۶۲۰۔
— آخرت میں مشرکین سے کسی چیز کی

باز پرس ہوگی۔ (رج اول) ۵۳۰۔

(رج سوم) ۶۵۳ تا ۶۵۷۔ ۶۵۹۔

۶۶۰۔

مشرکین کا کوئی مددگار نہیں (رج سوم)

۲۵۰۔

مصیبت کے وقت مشرکین کا شرکاء کو

کو چھوڑ کر خدا کے واحد کے سامنے

گزر گزانا۔ (رج اول) ۵۳۹۔ ۵۴۷۔

ایسی بھاڑ پھونک کی ممانعت جس میں

شرک ہو۔ (رج ششم) ۵۵۸۔ ۵۵۹۔

اہل شرک کے لیے صحرا میں بھٹکنے کی

مثال۔ (رج اول) ۵۵۰۔

مشرکانہ عقائد کے تحت جانوروں کے

کان چیر کر ان کو دیوتاؤں کے نام پر

پن کرنا۔ (رج اول) ۳۹۸۔

اللہ نے کوئی بحیرہ، سائبہ، و صیلہ

اور عام مقرر نہیں کیے (رج اول) ۵۹۱۔

اللہ کے لیے بیٹیاں تجویز کرنے والوں

کی حاکمیت۔ (رج چہارم) ۵۳۰۔

مشرکین عرب کی ذہنیت۔ (رج دوم)

۶۲۱۔

مشرکین عرب خود مانتے تھے کہ ان کا

اور ان کے معبودوں کا خالق اللہ

ہی ہے۔ (رج چہارم) ۵۵۲۔

وہ مانتے تھے کہ اللہ ہی کائنات

کا خالق ہے۔ (رج چہارم) ۲۲۔ ۳۷۳۔

۳۷۴۔ ۵۲۵۔

وہ مانتے تھے کہ رزق دینے والا

اللہ ہے۔ (رج چہارم) ۲۰۰۔ ۲۰۱۔

وہ مانتے تھے کہ کائنات کا مالک

پروردگار اللہ ہی ہے (رج چہارم)

۵۶۱۔

مشرکین عرب کا جنوں کو اللہ کا

شریک ٹھہرانا۔ (رج اول) ۵۶۷۔

(رج ششم) ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۵۔

مشرکین عرب کافریتوں کو اللہ کی

بیٹیاں قرار دینا۔ (رج چہارم) ۳۱۱۔ ۳۱۲۔

۵۲۱۔ ۵۳۰۔ ۵۳۲۔

مشرکین اللہ کی ہستی کے منکر نہیں

ہیں۔ (رج سوم) ۴۸۸۔ ۵۲۰۔

مشرکین اللہ کی قدر نہیں پہنچاتے۔

(رج سوم) ۲۵۱۔ (رج چہارم) ۲۸۲۔

اللہ کے بجائے دوسروں کو اپنا

ولی بنا کر آدمی اللہ کی رحمت سے

محروم ہو جاتا ہے۔ (رج چہارم) ۴۸۱۔

۴۸۳۔

— مشرکین کے تصور معبود اور اسلام
کے تصور الہ کا فرق۔ (رج سوم) ۲۸۶۔

۳۸۷۔
— نظریہ شرک کے خلاف حضرت ابراہیم
علیہ السلام کی جدوجہد (رج اول)۔

۵۵۲۔ ۵۵۳۔
— مشرکین عرب کا شرک کس نوعیت کا

تھا۔ (رج دوم) ۱۰۷ تا ۱۱۰۔ ۲۷۵۔

۲۷۶۔ ۲۸۲۔ ۳۱۶۔ ۳۲۲۔ ۳۵۱۔

۵۳۳۔ ۵۴۶ تا ۵۴۸۔ ۵۵۶۔

۶۲۱ (رج سوم) ۲۹۵ تا ۲۹۷۔ ۳۶۴ تا

۳۶۶۔ ۵۸۹۔ ۵۹۲۔ ۵۱۸ تا ۵۲۰۔

۷۵۱۔

— شرک کے لیے اللہ نے کوئی سند

نازل نہیں کی۔ (رج دوم) ۲۲۰۔ ۲۶۰۔

۲۹۸۔ (رج سوم) ۲۵۰۔ ۷۵۶۔

(رج چہارم) ۲۳۹۔

— کسی بنی اور کسی کتاب الہی نے شرک

کی تعلیم نہیں دی۔ (رج چہارم) ۵۲۱۔

۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ (رج ششم)

۳۱۱۔ ۴۱۳۔ ۵۱۵۔

— اس کو اختیار کرنے میں آدمی کا اپنا

نقصان ہے۔ (رج چہارم) ۲۱۹۔

— انسان کو کسی کی خاطر بھی شرک نہ

کرتا چاہیے۔ (رج سوم) ۶۸۰ تا ۶۸۰۔

(رج چہارم) ۱۶۰۔

— انبیاء علیہم السلام کی اس سے شدید

نفرت۔ (رج سوم) ۱۱۳ تا ۱۲۱۔

— مشرکین محض اندھے مقلد ہیں (رج دوم)

۲۸۵۔ ۳۵۱۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔

— اس بات کا ثبوت کہ مشرکین کے اپنے

تحت الشوری میں شرک کا لطلان اور

توحید کا اعتقاد موجود ہے (رج دوم)

۲۷۸۔

— مشرکین کے معبودوں کی اقسام (رج سوم)

۷۳۷۔ ۷۳۸۔ (رج چہارم) ۲۸۳۔

۶۰۳۔

— ان کے معبود کوئی طاقت نہیں رکھتے

(رج سوم) ۲۵۱۔

— مشرکین کے معبود بھی ان کے ساتھ

جہنم میں ڈالے جائیں گے۔ (رج سوم)

۱۸۷۔

— مشرکین کا باپ دادا کی غلط رسموں

پر چلنا۔ (رج پنجم) ۲۰۸۔

— شرک کی ممانعت۔ (رج پنجم) ۱۵۲۔

۴۴۵۔

_____ انسانی زندگی پر شرک کے اثرات -

(ج چہارم) ۳۷۰ - ۳۷۱ -

_____ شرک اجتماعی قوت کو کمزور کرنا ہے۔

(ج اول) ۲۹۳ -

_____ اس کی وجہ سے دنیا میں فساد برپا

ہوتا ہے۔ (ج سوم) ۷۶۰ - ۷۶۱ -

_____ نوع انسانی میں پر و متہوں اور پادریوں

کی پیدائش کیسے ہوئی۔ (ج دوم)

۳۵۰ -

_____ مشرک سوسائٹیوں کا نظام فکر۔ (ج اولیٰ)

۱۹۸ - ۱۹۹ -

_____ اعتقادی شرک اور علمی شرک (ج اول)

۳۷۸ - (ج دوم) ۲۸۲ - ۲۸۳ -

(ج سوم) ۳۱ - ۶۹ -

_____ شرک خفی اور اس کے نقصانات (ج دوم)

۳۱۷ -

_____ شرک کا انجام بد۔ (ج چہارم) ۲۸۳ تا

۲۸۵ - ۳۰۵ - ۳۹۷ -

_____ مشرکین کا انجام دنیا اور آخرت میں ۔

(ج اول) ۵۸ - (ج دوم) ۸۲ - ۱۸۲ -

۲۸۷ - ۵۳۵ - ۶۱۷ - (ج چہارم)

۲۲۷ - ۲۲۱ - ۲۲۷ تا ۲۵۲ -

۵۳۴ - (ج پنجم) ۲۷ -

_____ شرک کی نامعقولیت۔ (ج چہارم) ۲۷۹ -

_____ کائنات کے نظام میں شرک کی کوئی

جگہ نہیں۔ (ج اول) ۶۰۶ -

_____ اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہ کرنی چاہیے

(ج چہارم) ۲۲۲ -

_____ ماں باپ کو حق نہیں ہے کہ وہ اولاد

کو شرک پر مجبور کریں۔ (ج سوم)

۶۷۸ - ۶۷۹ -

_____ مشرکین کا سرپرست شیطان ہوتا ہے

(ج دوم) ۵۷۱ -

_____ مشرکین کس معنی میں ناپاک ہیں (ج دوم)

۱۸۶ - ۱۸۷ -

_____ مشرکین بذریعہ خلایق ہیں (ج ششم)

۴۱۵ - ۴۱۶ -

_____ ہر قسم کے مجبودان غیر اللہ کی عبادت

کی ممانعت۔ (ج ششم) ۵۰۴ -

_____ مساجد میں مشرکین کے داخلہ کا مسئلہ۔

(ج دوم) ۱۸۷ -

_____ مشرک کے لیے دعائے مغفرت جائز

نہیں۔ (ج دوم) ۲۲۱ - (ج سوم)

۵۰۵ - ۵۰۶ -

_____ مشرکین کے لیے جنت حرام ہے۔

(ج اول) ۲۹۰ -

شُرک کے اخروی نتائج (ج سوم)

۳۱۔ ۱۸۷۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۲۰

۵۲۲۔ (ج چہارم) ۲۰۹۔ ۲۱۱

شُرک کے اخلاقی اور روحانی نتائج

(ج سوم) ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۲۳۔ ۷۵۶

۷۵۷۔ ۷۶۱

مشرکین کو فہمائش کہ شرک سے باز

آکر راہِ راست اختیار کر لیں تو ان

پر نعمتوں کی بارش ہوگی (ج ششم)

۱۰۰۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹

اہل کتاب اور مشرکین میں اصطلاحی

اور قانونی فرق (ج ششم) ۲۱۲

جنوں میں بھی انسانوں کی طرح شرک

پائے جاتے ہیں (ج ششم) ۱۱۲

شرعیات

وہ بنیادی پابندیاں جو حیلہ شرائع الہیہ میں

عائد کی گئی ہیں (ج اول) ۵۹۷ تا

۵۹۹

شرعیات کا عطا کرنا اللہ کی مہربانی پر

(ج دوم) ۲۹۲

شرائع الہیہ میں تضاد نہیں ہے

(ج دوم) ۵۸۰

اختلاف شرائع کے اسباب (ج دوم)

۵۷۹

شرعیات میں بعض قیود بعض قوموں

پر سزا کے طور پر بھی عاید کی گئی ہیں

(ج دوم) ۵۷۸ تا ۵۸۱

یہودی شریعت اور شریعتِ محمدیہ میں

فرق کی وجہ (ج دوم) ۵۸۰۔ ۵۸۱

انبیاء کی شریعتیں مختلف رہی ہیں مگر

دین سب کا ایک ہی ہے (ج سوم)

۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۹۔ ۲۵۰

(مزید تفصیلات دیکھو اسلام "دین اور نبوت")

شعار اللہ

لفظ شعار کی تشریح (ج اول) ۲۳۸

شعار اللہ کی توہین کا مطلب (ج اول)

۲۳۸

ان کا احترام تقویٰ کا تقاضا ہے (ج سوم)

۲۲۲۔ ۲۲۲

ان کے احترام کی وجہ (ج اول) ۲۳۹

احرام شعار اللہ میں سے ہے (ج اول)

۲۳۹

صفا و مردہ شعار اللہ میں سے ہیں

(ج اول) ۱۲۷

قرہانی کے جائز بھی شعار اللہ میں

سے ہیں (ج سوم) ۲۶۸

شعر

بنی صلی اللہ علیہ وسلم کا مزاج شاعری
سے کوئی مناسبت نہیں رکھتا تھا۔

(رج سوم) ۵۴۸-۵۴۷

شعر کی اخلاقی کمزوریاں (رج سوم)

۵۴۷-۵۴۶

کس قسم کے شعراء قرآن کی مذمت

سے مستثنیٰ ہیں (رج سوم) ۵۴۹-۵۴۶

شعبیہ علیہ السلام

آپ کا قصہ (رج دوم) ۵۸۲ تا ۵۸۱

۵۸۹ تا ۵۸۸ (رج سوم) ۵۳۱ تا ۵۳۰

۵۳۲-۵۳۱

آپ کی سیرت (رج دوم) ۳۶۱-۳۶۰

۳۶۲

کیا وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے

خسر تھے (رج سوم) ۶۲۷-۶۲۸

اپنی قوم میں آپ کی حیثیت (رج دوم)

۳۶۴

وہ بیک وقت دو قوموں کی طرف

بھیجے گئے تھے (رج سوم) ۵۳۱-۵۳۲

آپ ہی کی قوم کا نام "اصحاب الایمہ"

تھا (رج دوم) ۵۱۵

شفاعت

مجرمین کے لیے اس کا غیر مفید ہونا۔

(رج اول) ۱۰۸

اللہ کے اذن کے بغیر کسی کی مجال

نہیں کہ کسی کے بارے میں سفارش

کر سکے (رج اول) ۱۹۲ (رج چہارم)

۳۸-۱۹۹-۲۰۰

قیامت کے روز مجرموں کی طرف سے

کوئی وکالت نہ کر سکے گا (رج اول)

۳۹۵

آخرت میں خدا کی بندگی سے گریز

کرنے والوں کا کوئی حامی و مددگار

اور شفاعت کرنے والا نہ ہوگا (رج اول)

۴۳۰ (رج سوم) ۶۹۰-۶۹۲

اپنی امت کے لیے حضرت عیسیٰ کی عاجز

لطیف شفاعت (رج اول) ۵۱۸

آخرت میں کوئی ایسا ذی اقتدار نہ ہوگا

کہ کسی کی حمایت و نصرت اور سفارش

کر سکے (رج اول) ۵۴۳

مشرکین کے معبودان کی کوئی سفارش

نہ کریں گے (رج سوم) ۷۳۷

ان کے معبودان کو الٹا مجرم ٹھہرائیں

گے (رج سوم) ۴۴۲-۴۴۳

آخرت میں حمایت، سفارش، فدیہ کا

بے کار ہونا۔ (رج اول) ۵۵۰۔
 آخرت میں صرف وہی شفاعت کریگا
 جس کو خدا اجازت دے گا۔ (رج سوم)
 ۱۴۶۔ ۱۵۵۔ (رج ششم) ۲۳۱۔
 ۳۳۲۔

صرف اس کے حق میں شفاعت کی جائے گی جس کے حق میں خدا اجازت دیگا۔
 (رج سوم) ۱۴۶۔ ۱۵۵۔

آخرت میں متوقع سفارشیوں کا کھوجنا
 (رج اول) ۵۶۵۔

حساب کے لیے ہر ایک کی حاضری
 تنہا ہوگی۔ (رج اول) ۵۶۵۔

بلا اجازت شفاعت کا حق کسی کو
 نہ ہونے کی وجہ (رج سوم) ۱۲۶۔ ۱۲۷۔
 ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۲۵۲۔

شفاعت کا مشترکانہ عقیدہ اور اس کا
 ابطال۔ (رج دوم) ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۹۔
 ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۶۲۔ (رج سوم)
 ۲۵۲۔ (رج چہارم) ۲۵۴۔ ۲۵۵۔
 ۲۰۱۔ ۵۵۲۔

اسلامی عقیدہ شفاعت۔ (رج دوم)
 ۲۶۲۔

شفاعت کے متعلق اسلامی عقیدے

اور مشترکانہ عقیدے کا فرق (رج دوم)
 ۳۵۶۔ ۳۶۸۔ (رج چہارم) ۴۶۱۔
 اپنے بیٹے کے حق میں حضرت نوح
 علیہ السلام کی شفاعت رد کر دی گئی۔
 (رج دوم) ۳۴۲۔

قوم لوط کے حق میں حضرت ابراہیم
 علیہ السلام کی شفاعت قبول نہ
 ہوئی۔ (رج دوم) ۳۵۵۔

آخرت میں مشرکین کا عقیدہ شفاعت
 غلط ثابت ہو جائے گا۔ (رج دوم)
 ۳۵۔ ۳۳۲۔ ۳۶۸۔ (رج سوم)
 ۵۰۷۔ ۵۰۸۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا گیا
 کہ اگر تم ستر دفعہ بھی منافقوں کے
 لیے دعائے مغفرت کرو گے تو اللہ
 انہیں معاف نہ کرے گا۔ (رج دوم)
 ۲۱۹۔ (رج پنجم) ۵۲۰۔

تمام ملائکہ مل کر بھی سفارش کریں تو مجرمین
 کو عذاب سے نہیں بچا سکتے۔ (رج پنجم)
 ۲۰۹۔

قیامت کے روز نہ انسان کے پاس
 خود اپنا کوئی زور ہوگا اور نہ کوئی اس
 کی مدد کرنے والا ہوگا۔ (رج ششم) ۳۵۱۔

اس روز کسی کے لیے کچھ کرنا کسی کے بس میں

نہ ہوگا۔ (رج ششم) ۲۷۵-۲۷۶۔

کون لوگ ہیں جن کے حق میں کوئی شفا

کام نہ آئے گی (رج ششم) ۱۵۴-۱۵۵۔

اس روز آخری فیصلے کا اختیار صرف اللہ کے

ہاتھ میں ہوگا۔ (رج ششم) ۲۷۵۔

شک

خدا، آخرت اور رسالت کے منکر

زیادہ تر شک کی بیماری میں مبتلا

ہوتے ہیں۔ (رج ششم) ۱۵۰-۱۵۱۔

شکار

شکار کے قاعدے۔ (رج اول) ۴۴۵۔

۴۴۶۔

شکاری جانوروں سے مراد (رج اول)

۴۴۵۔

سمندری شکار کی حلت (رج اول) ۵۰۶۔

حالت احرام میں شکار کی حرمت۔

(رج اول) ۴۴۵-۵۰۵-۵۰۶۔

حالت احرام میں شکار کرنے کا کفارہ

(رج اول) ۵۰۵۔

شکر

اس کے معنی۔ (رج دوم) ۴۷۳۔ (رج چہارم)

۱۴-۲۵-۴۱-۴۲-۱۸۹-۱۹۳۔

۱۹۴-۲۷۱-۵۰۶

شکر کے رویہ کی تشریح (رج اول) ۴۱۲۔

اسلام میں اس کی اہمیت (رج دوم) ۴۷۲۔

(رج چہارم) ۲۵-۱۹۳-۱۹۴-۵۰۶۔

اللہ اس کو پسند کرتا ہے کہ انسان شکر

کار رویہ اختیار کرے۔ (رج چہارم) ۳۶۱۔

اللہ کی نعمتوں سے متمتع ہونے کا لازمی

اور فطری تقاضا شکر ہے۔ (رج دوم)

۱۰-۵۲۹۔ (رج چہارم) ۳۸۲-۴۲۲۔

۵۸۳۔

کفران کی ضد ہے (رج اول) ۱۲۹۔

شکر اور ایمان کا تعلق (رج اول) ۴۱۲۔

شکر کا انعام۔ (رج دوم) ۴۷۲۔

اللہ کے شاکر ہونے کا مفہوم (رج اول)

۴۱۲۔

خدا کا شکر بندے ہی کے لیے مفید

ہے، خدا اس کا محتاج نہیں (رج سوم)

۵۷۷-۵۷۸۔ (رج چہارم) ۱۲-۱۴۔

ناشکری کیا ہے (رج چہارم) ۲۱۹۔

اللہ کی نعمتیں کھا کر اللہ ہی کی بندگی

سے منہ موڑنا ناشکری ہے۔ (رج چہارم)

۲۵۶-۲۵۸۔

شکر اللہ کی ناشکری ہے (رج دوم)

۴۰۱۔ (رج چہارم) ۵۳۰۔

کفر اللہ کی ناشکری ہے (رج چہارم) ۳۶۱۔

اللہ کی دی ہوئی طاقتوں کو اس کی منتا کے

خلاف استعمال کرنا ناشکری ہے (رج سوم) ۲۹۴۔

شرعیات الہی کو قبول نہ کرنا اور خود اپنا قانون

ساز بننا، اللہ کی ناشکری ہے۔

(رج دوم) ۲۹۴۔

محسن کے احسان کا شکر دوسروں کو

ادا کرنا دراصل محسن کے احسان کا اٹکا

ہے۔ (رج دوم) ۵۴۷۔ ۵۵۶۔ ۵۶۱۔

۵۶۲۔ ۶۳۱۔

شیطان انسان کو ناشکر بنانا چاہتا ہے۔

(رج دوم) ۱۳۔

ناشکری کی سزا انسان کو کیسے دی جاتی

ہے (رج چہارم) ۱۹۲۔ ۱۹۳۔

اللہ کی دی ہوئی نعمتوں کا صحیح شکر یہ

ہے کہ ان سے صحیح کام لیا جائے۔

(رج دوم) ۵۵۹۔ ۵۶۰۔

اللہ کی دی ہوئی نعمتوں کا صحیح شکر

یہ ہے کہ اسی کی بندگی کی جائے۔

(رج دوم) ۴۸۷۔ ۴۹۰۔

اللہ کی دی ہوئی نعمتوں کا صحیح شکر یہ

ہے کہ اس کی آیات سے سبق لیا جا

(رج دوم) ۳۹۔

اللہ کی دی ہوئی نعمتوں کا صحیح شکر

یہ ہے کہ اس کی اور اس کے رسول

صلی اللہ علیہ وسلم کی پکار پر لبیک

کہا جائے۔ (رج دوم) ۱۳۹۔

اللہ کی دی ہوئی نعمتوں کا صحیح شکر

یہ ہے کہ جو کچھ اللہ دے اس پر مطمئن

رہا جائے (رج دوم) ۷۸۔

انسان کم ہی شکر گزار ہوتا ہے۔ (رج ششم)

۵۱۔ ۵۲۔

انسان کو سیدھا راستہ بتا دیا گیا ہے

اب خواہ شکر کرنے والا بنے یا کفر

کرنے والا۔ (رج ششم) ۱۸۶۔ ۱۸۸۔ تا

۱۹۰۔

شوری

اسلامی نظام زندگی میں شوری کی

اہمیت، اس کا حکم اور اس کے تقاضے

(رج چہارم) ۵۰۸۔ ۵۱۰۔ تا

شہاب

وہ شعلہ جو شیطان کا بیجا کرتا ہے

(رج دوم) ۵۰۱۔ ۵۰۲۔

شہادت (یعنی شہادت حق)

شہادت علی الناس کے کام میں امت

کاتب اور گواہ کو ستایا نہ جائے۔
(رج اول) ۲۲۱۔

لله في الشرائع انصاف کے ساتھ گواہی

دینے کا مطالبہ (رج اول) ۲۰۵، ۲۰۶۔
زنا کے لیے چار گواہوں کی شہادت۔

(رج اول) ۳۳۱۔

وصیت کے لیے نصاب شہادت۔

(رج اول) ۵۱۱۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کس معنی میں شاہد

ہیں (رج چہارم) ۱۰۵-۱۰۹۔

آخرت میں لوگوں کے اعمال پر کس

طرح شہادت قائم کی جائے گی (رج چہارم)

۱۰۶-۱۰۷-۲۶۸-۲۶۹-۳۸۳۔

۳۸۳-۴۱۴-۴۴۹-۴۵۱ تا ۵۱۴۔

۵۹۲۔

اللہ اور فرشتوں کی گواہی قرآن کے

معلق (رج اول) ۲۲۶۔

شہید

اس کا انسان کے لیے شفا ہونا۔

(رج دوم) ۵۵۲۔

شہید، شہداء

شہید کے معنی (رج پنجم) ۳۱۶۔

ان کی تعریف (رج اول) ۳۷۰۔

کا جائزین رسول ہونا (رج اول) ۱۱۹۔

شہادت علی الناس کے وسیع تقاضے۔

(رج اول) ۱۱۹-۱۲۰۔

اس کام کے لیے اللہ تعالیٰ مخلصین کو

آزمائے گا (رج اول) ۲۹۰۔

شہادت (یعنی جانی قربانی) (دیکھو شہید)

شہادت (یعنی گواہی)

شہادت کا قانون (رج اول) ۲۲۰۔

۵۱۲۔

شہادت کی ذمہ داری (رج اول) ۱۱۷۔

شہادت سے انکار ممنوع ہے۔

(رج اول) ۲۲۰۔

شہادت کا چھپا گناہ ہے (رج اول)

۲۲۲۔

معاملات میں شہادت کی اہمیت۔

(رج اول) ۳۲۴۔

شہادت کے معتبر ہونے کے لیے

اخلاق و سیرت کا لحاظ (رج اول)

۲۲۰-۵۱۱۔

قانون شہادت میں عورت کی گواہی

(رج اول) ۲۲۰۔

قانون شہادت میں غیر مسلم کی گواہی۔

(رج اول) ۲۲۰۔

ان کا اجر عظیم (رج اول) ۲۹۸- (رج سوم)

۲۲۵-۲۲۶- (رج پنجم) ۱۹-۲۰۱-

اہل ایمان کو شہید کہا گیا ہے (رج پنجم)

۳۱۵-

جانی قربانی کی غیر معمولی لذت (رج اول)

۳۰۳-

شہید بمعنی گواہ (رج ششم) ۳۰۳-

شہید کے لیے جنت کی بشارت (رج چہارم) ۲۵۲-

راہِ خدا میں جان دینے کے معنی (رج اول) ۱۲۶-

اللہ شہیدوں کی قربانیاں رائیگاں

نہیں جانے دیتا (رج پنجم) ۱۸-۱۹-

شہداء کی روحیں جنت المادویٰ میں کھی

جاتی ہیں (رج پنجم) ۲۰۱-

شہداء کے لیے آخری الغامات و مدارج

(رج اول) ۳۰۲-

شیطان (شیطین)

لفظ شیطان کے معنی (رج اول) ۵۲-

شیطان کی حقیقت (رج اول) ۶۵-

اس کا مادہ تخلیق (رج دوم) ۱۲-۵۰۳-

(رج سوم) ۲۹- ۳۱-۱۳۱- (رج چہارم)

۳۲۸-

اس کی خصوصیات (رج دوم) ۷-۱۵-۱۹-

وہ فرشتوں میں سے نہیں بلکہ جنوں میں

تھا (رج سوم) ۲۹ تا ۳۱-

شیطین جن (رج چہارم) ۲۰۹-۲۱۰-

شیطین جن کون ہیں (رج اول) ۶۶-

الشیطان سے کیا مراد ہے (رج اول) ۶۵-

الشیطان اور ابلیس ایک ہی شخصیت ہے

(رج سوم) ۱۳۱-۱۳۲-

شیطان آدم علیہ السلام کو جنت سے

نکلواتا ہے (رج اول) ۶۶-۶۷-

وہ انسان کا کھلا اور ازلی دشمن ہے

(رج اول) ۶۷-۱۳۳-۱۶۰-۵۹۰-

(رج دوم) ۱۳-۱۵-۱۸-۳۸۵-

۵۰۵-۵۰۸-۶۲۳- (رج سوم)

۳۰-۱۲۹-۱۳۵- (رج چہارم)

۲۲۰-۲۶۶-۲۶۷-۳۲۸-

۳۲۹-۵۲۸-

اس کا انسان سے حسد (رج دوم) ۶۲۸-

انسان کے بارے میں اس کا چیلنج

(رج اول) ۳۹۸-

انسان کی فضیلت غلط ثابت کرنے کے

لیے خدا کو چیلنج دیتا ہے (رج دوم) ۱۳-

۶۲۸-

اس کو قیامت تک انسانوں کو بہکانے

کی مہلت دی جاتی ہے (رج چہارم) ۳۲۹-

وہ انسان کا بدترین ساتھی ہے۔ (رج چہارم)۔

- ۹۷

وہ بزدل اور گھبراہٹ پھیلاتا ہے۔

(رج اول) ۲۹۷۔ (رج دوم) ۱۳۳

وہ انسانوں کے لیے ان کے برے

اعمال مزین کر دیتا ہے۔ (رج سوم)

۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰

وہ خدا کا نافرمان ہے۔ (رج سوم) ۶۹

وہ انفاق فی سبیل اللہ سے روکنے

کے لیے افلاس کا خوف دلاتا ہے۔

(رج اول) ۲۰۷

منکرین حق پر شیاطین مسلط کر دیے

جاتے ہیں۔ (رج سوم) ۷۹

وہ باطل سے خوف دلاتا ہے۔ (رج اول)

۳۰۴

وہ انسان کو جہنم کا مستحق بنانا چاہتا ہے۔

(رج چہارم) ۲۰۱۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱

وہ مسلمانوں میں بغض و عداوت ڈالنا

چاہتا ہے۔ (رج اول) ۵۰۴

وہ آدمی کو قیامت پر ایمان لانے

سے روکتا ہے۔ (رج چہارم) ۵۴۸

شراب، جوا، آستانے اور پانے

گندے شیطانی کام ہیں۔

وہ انسان کا بدترین ساتھی ہے۔ (رج چہارم)۔

۵۳۸

اس کا تکبر (رج دوم) ۱۲۱۔ ۵۰۵

اس کا حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ

کرنے سے انکار۔ (رج دوم) ۱۲۱۔ ۵۰۵

۶۲۸

خدا کا ناشکر (رج دوم) ۶۱۰

اس کو انسانوں پر کوئی اقتدار عطا

نہیں کیا گیا ہے۔ (رج چہارم) ۳۴۰

اس کی پہنچ عالم بالا تک نہیں ہے۔

(رج چہارم) ۲۷۹۔ ۲۸۰

اس کی پرواز غیر محدود نہیں ہے۔

(رج دوم) ۵۰۰۔ ۵۰۱

اس کو غیب دانی کے ذرائع حاصل

نہیں صرف فرشتوں سے سن گن لینے

کی کوشش کرتا ہے۔ (رج دوم) ۵۰۱

برائی اور بے حیائی کا داغی (رج اول)

۱۳۳ (رج دوم) ۱۲۱۔ ۱۹ (رج سوم)

۲۹۹۔ ۳۷۱

انبیاء کرام کے کام میں رخنہ ڈالنے کی

کوششیں۔ (رج سوم) ۲۳۷

وہ پیغمبر کو دھوکا نہیں دے سکتا۔

(رج چہارم) ۲۰۰

— اس کا سبز باغ دکھانا۔ (رج اول) ۳۹۹۔

— اس کو قیامت تک کے لیے مہلت دی جاتی ہے کہ اپنے اس عزم کو پورا کرے۔

(رج دوم) ۱۳۰ - ۵۰۶ - ۶۲۸۔

— انسان کو گمراہ کرنے کے لیے اس کی چالیں

(رج دوم) ۱۶ - ۱۴۹ - ۲۸۲ - ۵۰۶۔

۵۲۹ - ۶۲۹ - (رج چہارم) ۱۹۴۔

۲۲۰۔

— وہ کس طرح انسان کو دنیا پرستی میں مبتلا

کرتا ہے (رج دوم) ۱۰۰ - ۱۰۱۔

— شیطان کس طرح انسان کو کفر پر آمادہ

کرتا ہے (رج پنجم) ۳۰۸۔

— وہ آدمی کو آدمی سے لڑانا چاہتا ہے۔

(رج دوم) ۶۲۳۔

— شیطان اپنے پیروکاروں پر مسلط ہو جاتا

ہے (رج پنجم) ۳۶۵۔

— وہ ایمان نہ لانے والوں اور گمراہوں

کا سر پرست ہے (رج دوم) ۱۹ - ۱۴۹۔

— سرکش انسانوں کے لیے لفظ شیطان کا استعمال

(رج اول) ۵۴۔

— اس کی پیروی انسان کے لیے تباہ کن ہے۔

(رج اول) ۱۶۰ - (رج سوم) ۳۷۱ - (رج چہارم) ۳۲۹۔

— شیاطین کی اطاعت شرک ہے (رج اول) ۵۷۷۔

(رج اول) ۵۰۲ - ۵۰۳۔

— شیطان کا گمراہی کو خوشناتنا (رج اول)

۵۴۰۔

— وہ بھلاوے میں ڈالتا ہے (رج اول)

۵۴۹۔

— فضول خرچی کرنے والے اس کے بھائی

ہیں (رج دوم) ۶۱۰۔

— شیاطین جن دانش کی دعوت انبیاء

سے دشمنی (رج اول) ۵۷۲۔

— شیاطین کا خوش آئند باتیں القا کرنا۔

(رج اول) ۵۷۳۔

— شیاطین کی باتوں کے خوش آئند ہوتے

کا مفہوم (رج اول) ۵۷۳۔

— وہ حضرت ایوب علیہ السلام کو آزمائش

میں مبتلا کرتا ہے (رج چہارم) ۳۴۰۔

— شیاطین کا اپنے ساتھیوں پر شکوک و

اعتراض القا کرنا (رج اول) ۵۷۷۔

— خدائی طاقت کا مقابلہ کرنے سے ڈرتا

ہے (رج دوم) ۱۴۹ - ۱۵۰۔

— اس کی چالیں کمزور ہوتی ہیں (رج اول)

۳۷۳۔

— انسان کو بہکانے کا عزم کرتا ہے (رج دوم)

۵۰۶ - ۱۱۔

اس کی بندگی نہ کی جائے۔ (رج سوم) ۶۹۔

اس کی رفاقت بہت بری رفاقت ہے

(رج اول) ۳۵۳۔

شیطان کی پیروی کرنے والے انسانوں کا کردار

(رج سوم) ۵۴۲-۵۴۵۔

اس کی پیروی کرتے والوں کا برا انجام (رج سوم)

۲۰۰-۲۰۱۔

قیامت کے روز شیطان اپنے دوستوں کا

ساتھ چھوڑ دے گا۔ (رج سوم) ۴۴۷۔

وہ اپنے لشکروں سمیت جہنم میں ڈالا جائیگا۔ (رج سوم) ۵۰۷۔

آخرت میں انسان اس کی پیروی کرتے

پر پھٹتے گا۔ (رج چہارم) ۵۳۸۔

آخرت میں شیاطین اور ان کے پیرو

انسان یکساں متلائے عذاب ہوں گے

(رج چہارم) ۵۳۸-۵۳۹۔

اس کی پیروی کرنے والا دراصل خدا

کے بجائے اس کی عبادت کرتا ہے

(رج چہارم) ۲۶۶-۲۶۷۔

اس کو مبعود بناتے کا مفہوم (رج اول)

۳۹۸۔

وہ اپنی گمراہی کے لیے خدا کو ملزم ٹھہراتا

ہے۔ (رج دوم) ۱۳-۱۴-۵۰۶۔

قیامت کے روز بارگاہ ربانی میں

اس کا عذر (رج پنجم) ۱۱۹-۱۲۰۔

شیاطین جن سے آخرت میں جواب طلبی

اور ان کے لیے دوزخ کی دائمی سزا۔

(رج اول) ۵۸۰۔

شیطان کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ مہیا

کی گئی ہے۔ (رج ششم) ۴۳۔

مردود بارگاہ اور قیامت تک کے لیے

اس پر لعنت (رج دوم) ۵۰۶۔

انسان پر اس کو کس قسم کے اختیارات

دیئے گئے۔ (رج دوم) ۱۳-۱۴-۵۰۷۔

۵۰۸-۶۲۹-۶۳۰۔

جنت میں انسان سے اس کا پہلا معرکہ

اور اس کے نتائج۔ (رج دوم) ۱۴-۱۵۰۔

۱۷۔

اس کے وعدے محض دھوکہ ہیں۔ (رج دوم)

۶۲۹۔

اس کی رہنمائی قبول کرنے سے آدمی اپنی

فطرت سے منحرف ہو جاتا ہے (رج دوم) ۸۔

اس کی پیروی آدمی کو لازماً گمراہ کر دیتی

ہے۔ (رج دوم) ۲۲۔

شیطان کی پارٹی۔ (رج پنجم) ۳۶۵۔

شیطان کسی طرح اپنے پیروکاروں سے

بری الذمہ ہو جاتا ہے۔ (رج پنجم) ۴۰۸۔

اس کے اغوا کے باوجود اس کے پیرو اپنی

گمراہی کے خود ذمہ دار ہیں (رج دوم) ۲۸۲-۵۰۷

وہ آخرت میں کس طرح اپنے پیروں

کو ملزم ٹھہرائے گا۔ (رج دوم) ۲۸۱-

۲۸۲-

اس کا ادراس کے پیروں کا باہمی

تعلق کس قسم کا ہے (رج دوم) ۶۲۹-

اس کی فتنہ پردازوں کو اللہ نے کھرے

اور کھوٹے کا فرق کھول دینے کا ذریعہ

بنایا ہے۔ (رج سوم) ۲۳۸-۲۳۹-

کیسے لوگوں پر اس کا بس چلتا ہے۔

(رج دوم) ۵۷۱-۶۳۰ (رج چہارم)

۵۳۸- (رج پنجم) ۲۷-۳۶۵-

کیسے لوگ اس کے دھوکے سے محفوظ

رہتے ہیں (رج دوم) ۵۰۶-۵۰۷-۵۷۱-

۶۳۰- (رج چہارم) ۳۴۹-

دعوتِ حق کو ناکام کرتے کے لیے اس کی

چالیں۔ (رج دوم) ۱۱۰-۶۳۳- (رج چہارم)

۲۵۹-

آسمان کے تارے کس معنی میں شیطانوں

کو مار بھگاتے کا ذریعہ ہیں۔ (رج ششم)

۲۲۰-۲۲۳-

قرآن کسی شیطان مردود کا قول نہیں ہے

(رج ششم) ۲۷۰-

اس کو سب سے زیادہ ناگوار یہ ہے کہ

آدمی قرآن کی رہنمائی سے فائدہ اٹھائے

(رج دوم) ۵۷۱-

شیاطین کا حضرت سلیمان علیہ السلام کے

لیے منخر کیا جانا۔ (رج سوم) ۱۷۶-۱۷۸-

(رج چہارم) ۳۳۹-

شیطان کا چھوکر پاؤں لاکر دنیا (رج اول)

۲۱۱-

اس کے فریب سے بچنے کے لیے اللہ

ہی سے پناہ مانگنی چاہیے۔ (رج چہارم)

۲۵۸-۲۵۹ (رج ششم) ۵۷۱-

۵۷۲-۵۷۳-

ص

صاحبین

کچھ ان کے بارے میں (رج سوم)

۲۱۰

صالح علیہ السلام

ان کا قفقہ (رج دوم) ۴۷ تا ۵۰۔ ۳۴۹

۳۵۳ (رج سوم) ۵۲۱ تا ۵۲۶۔ ۵۸۱

۵۸۶

ان کی تعلیم (رج دوم) ۴۷۔ ۳۴۹

نبوت سے پہلے اپنی قوم میں ان کی

حیثیت (رج دوم) ۳۵۰

ان کے ساتھ قوم ثمود کا رویہ (رج پنجم)

۲۳۶۔ ۲۳۷

ثمود کی تباہی کے بعد جزیرہ ٹائے سینا

میں ان کا قیام (رج دوم) ۴۷۔ ۳۵۲

ان کی تکذیب اس بنا پر کی گئی کہ ایک

بشر بھلا کیسے پیغمبر ہو سکتا ہے (رج پنجم)

۲۳۶

ان کا معجزہ (رج دوم) ۴۸۔ ۳۵۲

ان کی اوٹنی ثمود کے لیے ایک آزمائش

تھی (رج پنجم) ۲۳۷

قوم صالح (رج دوم) ۳۶۲

صالحین

ان کی تعریف (رج اول) ۳۷۰

(دیکھو، صلی صالح)

صبر

لفظ صبر کے معنی (رج اول) ۱۳۷۔ ۷۳

۲۳۸۔ ۲۹۳ (رج دوم) ۷۰۔ ۷۱

۱۴۸۔ ۳۱۸۔ ۳۲۶۔ ۴۵۶۔ ۵۷۰

۵۸۷ (رج سوم) ۴۷۱۔ ۶۴۹

۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۷۱۷ (رج چہارم)

۲۵۔ ۵۰۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۱۹۳

۱۹۴۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۴۵۸

۴۵۹۔ ۵۰۶۔ ۶۲۱

صبر کا وسیع اور جامع مفہوم (رج ششم)

۱۹۸۔ ۳۲۴

صابر واء کے دو معنی (رج اول) ۳۱۴

صبر جمیل کیا ہے (رج دوم) ۳۸۹

۴۲۶

— اسلام میں اس کی اہمیت (رج دوم)

۴۵۶ - ۴۴۲ (رج سوم) - ۷۶ - ۸۶

۴۷۱ - ۶۶۳ - ۶۶۴ - ۷۱۷

(رج چہارم) ۲۵ - ۲۹ - ۵۰ - ۹۵ - ۹۶

۱۹۳ - ۱۹۴ - ۲۱۵ - ۲۲۸

۴۵۸ - ۵۰۶ - ۵۱۲ - ۶۲۱

— باطل کا مقابلہ کرنے میں صبر کی اہمیت

(رج اول) ۲۹۳

— دعوت حق میں اس کی اہمیت (رج چہارم)

۱۷

— آزمائش کے مراحل کے لیے اس کی

ضرورت (رج اول) ۳۰۹

— اس کی اخلاقی اہمیت (رج دوم) ۱۵۷

۱۵۸ - ۳۲۶

— اس کی برکات اور نتائج (رج دوم)

۷۲ - ۲۲۸ - ۲۵۷ (رج چہارم)

۲۵۸ - ۲۵۹

— اللہ صابروں کے ساتھ ہے (رج دوم)

۱۴۸ - ۱۵۸

— اہل صبر کے لیے اللہ کی نصرت (رج اول)

۱۲۶ - ۱۹۰ - ۲۸۶

— اہل حق کے لیے صبر شرط کامیابی ہے

(رج اول) ۷۳ - ۱۲۶ - ۱۹۰ - ۲۸۳

۲۹ - ۵۳۵ (رج دوم) ۳۰۹

۳۲۵ - ۳۷۱ - ۴۷۷ - ۵۱۶

۵۸۲ - ۵۸۷ - ۶۰۳

— مومن کی پوری زندگی صبر کی زندگی

ہے (رج ششم) ۱۹۸ - ۳۲۲

— اہل معاشرہ کا ایک دوسرے کو صبر

کی تلقین کرنا خیران سے بچاؤ کا موجب

ہے (رج ششم) ۳۲۳ - ۳۲۲

۴۲۹ - ۴۵۲

— انبیاء کو دعوت حق کے مصائب صبر

سے بھیلنے کی تلقین (رج ششم) ۶۷

۶۸ - ۸۷ - ۸۸ - ۱۲۲ - ۱۲۵

۲۰۰ - ۲۰۱

— رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو صبر کرنے

کی تلقین (رج ششم) ۸۷ - ۱۲۲

۱۲۵ - ۲۰۱

— آپ کو حضرت یونس علیہ السلام کی

سی بے صبری سے بچنے کی تلقین

(رج ششم) ۵۷ - ۶۷ - ۶۸

— عدم تحمل اور بجا اشتعال شیطان کی اکسا

کا نتیجہ ہوتا ہے (رج چہارم) ۲۵۸

۲۵۹

— صبر کا اجر (رج دوم) ۵۷۰ - ۵۷۶

(ج چہارم) ۳۶۳-۳۶۴-

صبغۃ اللہ

اللہ کا رنگ اللہ کی بندگی کرنے

سے چڑھتا ہے۔ (ج اول) ۱۱۶-

صحابہ کرام

ان کی فضیلت۔ (ج سوم) ۲۵۴-

ان کی روش کی مثال (ج ششم) ۵۱-

ان کے اخلاقی فضائل۔ (ج سوم)

۲۶۰ تا ۲۶۹ - ۳۶۵ - ۳۶۶ -

۲۶۱ تا ۲۷۰-

اسلام میں صحابہ کرام کی تنظیم و تکریم

کا صحیح تصور۔ (ج ششم) ۱۲ - ۱۳ -

۵۵۲-

ان کا خلوص اور ان کی جاں نثاریاں

(ج چہارم) ۵۷ - ۶۰ تا ۶۳ - ۸۱ تا

۸۳ - (ج پنجم) ۳۴ - ۳۵ -

۳۸ - ۴۰۷-

ان کی صداقت ایمانی پر قرآن کی فیصلہ کن

شہادت۔ (ج دوم) ۱۶۳ - (ج سوم)

۵۲ تا ۵۵ - ۶۹-

ان کے مقبول بارگاہ اور جنتی ہونے

پر قرآن کی شہادت (ج دوم) ۲۲۸ -

ان کے اوصاف حمیدہ پر اللہ تعالیٰ

کی شہادت (ج پنجم) ۶۳ تا ۶۵

وہ جانتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

کا ساتھ دینے کے کیا معنی ہیں۔

(ج دوم) ۱۲۰ - ۱۲۱ -

ان کی جماعت کا نظم و ضبط اور بلند ترین

اخلاقی معیار جو کامیابی کا ذریعہ بنا۔

(ج دوم) ۲۴۵ تا ۲۴۸ - (ج پنجم)

۳۷ - ۴۵ - ۴۶ - ۶۱ -

ان کے اوصاف توراۃ اور انجیل میں

(ج پنجم) ۶۳ تا ۶۵ -

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی انتہائی

عقیدت کا منظر جس نے دشمنوں کو

مرعوب کر دیا۔ (ج پنجم) ۳۷ - ۴۰ -

ان کی سیرت کا انقلاب محمد صلی اللہ

علیہ وسلم کی صداقت کا ثبوت ہے

(ج سوم) ۲۶۰ - ۲۶۸ - ۲۶۹ -

۲۷۵ - ۲۸۷ - ۳۶۵ - ۳۶۶ -

۴۶۱ تا ۴۶۹ - ۵۴۴ تا ۵۴۷ -

ان کی قربانیاں جنگ یدرہ میں (ج دوم)

۱۲۲ تا ۱۲۶ -

ان کی قربانیاں جنگ تبوک کے

موقع پر۔ (ج دوم) ۱۷۰ -

قرآن کی حفاظت کے لیے ان کا

اتہام۔ (رج دوم) ۱۶۶۔
صحابہ مافوق البشر مخلوق نہ تھے (رج پنجم)

۵۰۲۔

صحابہ بشری کمزوریوں سے مبرا نہ تھے۔

(رج پنجم) ۲۲۵ - ۲۲۶ - ۵۰۳۔

۵۰۴۔

صحابہ بدر کی بخشش اور اس کا مطلب

(رج پنجم) ۲۲۷۔

صحابہ دنیا پر آخرت کو ترجیح دیتے تھے۔

(رج پنجم) ۵۰۳ - ۵۰۴۔

ان لوگوں کی غلطی جو صحابہ میں سے

بعض کو یمن اور بعض کو غیر یمن

قرار دیتے ہیں۔ (رج پنجم) ۶۵۔

صحابہ سے بغض رکھنے اور ان پر

سب وستم کرنے والے قرآن کی

مخالفت کرتے ہیں (رج پنجم) ۲۰۴۔

۲۰۵ - ۵۰۳۔

ان کی عقیدت میں غلو کرنا بھی درست

نہیں۔ (رج پنجم) ۵۰۳ - ۵۰۴۔

صحابہ کی مغفرت کا تذکرہ بھی قرآن

حدیث میں موجود ہے اور ان کی

نغزشوں کے واقعات بھی بیان

کیے گئے ہیں۔ (رج پنجم) ۵۰۳۔

بعض ائمہ کی یہ رائے کہ صحابہ کرام کی

شان میں گستاخی کرنے والے کا

قے میں حصہ نہیں ہے۔ (رج پنجم) ۲۰۵۔

ان میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کے اتباع اور نیکیاں کمانے کا غیر معمولی

جذبہ۔ (رج ششم) ۱۳۲ - ۱۳۳۔

صحابہ کرام کس طرح قرآن کی تشریح

کرتے ہیں۔ (رج ششم) ۱۸ - ۱۹۔

۲۹ - ۶۵ - ۸۶ - ۹۰ - ۱۰۱۔

۱۱۵ - ۱۱۹ - ۱۲۹ - ۱۳۲ - ۲۵۰۔

۲۹۶ - ۳۱۳ - ۳۶۵ - ۴۰۲ - ۴۰۶۔

صحیفہ

کتاب اور صحیفہ کا فرق (رج چہارم)

۲۳۱۔

قرآن ہر قسم کی آلودگیوں سے پاک

صحیفوں پر مشتمل ہے جن میں یا نکل

راست اور درست باقی لکھی

ہوئی ہیں۔ (رج ششم) ۲۱۳ - ۲۱۴۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت

موسیٰ علیہ السلام کے صحیفوں کا حوالہ

(رج ششم) ۳۱۵ - ۳۱۶۔

پاکیزہ، بلند مرتبہ اور مکرم صحیفے جن میں

قرآن درج ہے (رج ششم) ۲۵۵۔

یہ صحیفے معزز اور نیک کاتبوں کے ہاتھوں میں رہتے ہیں۔ (رج ششم)

۲۵۵ - ۲۵۶

صدقہ

صدقہ کا مفہوم۔ (رج پنجم) ۳۱۵۔
زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد بھی مال میں سے اتفاق فی سبیل اللہ صدقہ

ہے۔ (رج پنجم) ۱۳۹ - ۱۴۰۔

نجوی پر صدقہ کا حکم اور بعد میں اس کی تسخیر۔ (رج پنجم) ۳۶۳۔

صدقہ دینے والے مومن مردوں اور عورتوں سے اجر کا وعدہ (رج پنجم)

۳۱۵۔

مزید تفصیل کے لیے دیکھو اتفاق

فی سبیل اللہ اور زکوٰۃ

صدیق، صدیقین

ان کی تعریف۔ (رج اول) ۳۷۰ (رج دوم)

۴۰۷۔

صدیق کے معنی کی تشریح۔ (رج پنجم)

۳۱۶۔

اہل ایمان صدیقین ہیں۔ (رج پنجم)

۳۱۵۔

صراطِ مستقیم

اس کا مفہوم۔ (رج اول) ۴۵ - ۴۵۲ تا ۴۵۵۔

وہ آیات الہی کے ذریعہ واضح ہوتی ہے۔ (رج اول) ۲۷۷۔

اس کے نشانات خوب واضح کر دیئے گئے ہیں۔ (رج اول) ۵۸۰۔

اللہ کا مطالبہ کہ ان اس کے بتائے ہوئے سیدھے راستے پر چلے۔

(رج اول) ۶۰۱۔

کسی کو صراطِ مستقیم پر لے آنا اللہ کے اختیار میں ہے۔ (رج اول) ۵۳۸۔

صف

اللہ کی نشانی ہے۔ (رج اول) ۱۲۷۔

صفات الہی

ربوبیت و رزاقی۔ (رج اول) ۴۳۔

۱۶۲ - ۲۲۳ - ۲۲۶ - ۲۲۸ - ۲۲۹۔

۲۶۵ - ۲۸۶ - ۵۱۶ - ۵۲۸۔

۵۵۱ - ۶۰۵۔

حیات۔ (رج اول) ۱۹۳ - ۲۳۱۔

رحمت۔ (رج اول) ۴۳ - ۶۷ - ۷۶۔

۱۱۲ - ۱۴۰ - ۱۵۰ - ۱۵۷ - ۱۷۲۔

۲۲۵ - ۲۶۵ - ۲۷۱ - ۲۸۷۔

۲۹۸ - ۳۳۱ - ۳۳۹ - ۳۴۳۔

۳۴۱ - ۳۴۲ - ۳۴۳ - ۳۴۴ - ۳۴۵

۳۴۶ - ۳۴۷ - ۳۴۸ - ۳۴۹ - ۳۵۰

۳۵۱ - ۳۵۲ - ۳۵۳ - ۳۵۴ - ۳۵۵

۳۵۶ - ۳۵۷ - ۳۵۸ - ۳۵۹ - ۳۶۰

۳۶۱ - ۳۶۲ - ۳۶۳ - ۳۶۴ - ۳۶۵

۳۶۶ - ۳۶۷ - ۳۶۸ - ۳۶۹ - ۳۷۰

۳۷۱ - ۳۷۲ - ۳۷۳ - ۳۷۴ - ۳۷۵

۳۷۶ - ۳۷۷ - ۳۷۸ - ۳۷۹ - ۳۸۰

۳۸۱ - ۳۸۲ - ۳۸۳ - ۳۸۴ - ۳۸۵

توبہ قبول کرنا۔ (رج اول) ۶۷ - ۶۸ - ۶۹ - ۷۰ - ۷۱

نہی کرنا اور معاف کرنا۔ (رج اول) ۱۰۱ - ۱۰۲ - ۱۰۳ - ۱۰۴ - ۱۰۵

۱۰۶ - ۱۰۷ - ۱۰۸ - ۱۰۹ - ۱۱۰

۱۱۱ - ۱۱۲ - ۱۱۳ - ۱۱۴ - ۱۱۵

۱۱۶ - ۱۱۷ - ۱۱۸ - ۱۱۹ - ۱۲۰

۱۲۱ - ۱۲۲ - ۱۲۳ - ۱۲۴ - ۱۲۵

۱۲۶ - ۱۲۷ - ۱۲۸ - ۱۲۹ - ۱۳۰

۱۳۱ - ۱۳۲ - ۱۳۳ - ۱۳۴ - ۱۳۵

۱۳۶ - ۱۳۷ - ۱۳۸ - ۱۳۹ - ۱۴۰

۱۴۱ - ۱۴۲ - ۱۴۳ - ۱۴۴ - ۱۴۵

۱۴۶ - ۱۴۷ - ۱۴۸ - ۱۴۹ - ۱۵۰

۱۵۱ - ۱۵۲ - ۱۵۳ - ۱۵۴ - ۱۵۵

۱۵۶ - ۱۵۷ - ۱۵۸ - ۱۵۹ - ۱۶۰

۱۶۱ - ۱۶۲ - ۱۶۳ - ۱۶۴ - ۱۶۵

۳۹۴ - ۳۹۵ - ۳۹۶ - ۳۹۷ - ۳۹۸

۳۹۹ - ۴۰۰ - ۴۰۱ - ۴۰۲ - ۴۰۳

۴۰۴ - ۴۰۵ - ۴۰۶ - ۴۰۷ - ۴۰۸

۴۰۹ - ۴۱۰ - ۴۱۱ - ۴۱۲ - ۴۱۳

حساب لینا، جزا و سزا دینا اور انتقام

لینا۔ (رج اول) ۴۳ - ۴۴ - ۴۵ - ۴۶ - ۴۷

۴۷۱ - ۴۷۲ - ۴۷۳ - ۴۷۴ - ۴۷۵

۴۷۶ - ۴۷۷ - ۴۷۸ - ۴۷۹ - ۴۸۰

۴۸۱ - ۴۸۲ - ۴۸۳ - ۴۸۴ - ۴۸۵

۴۸۶ - ۴۸۷ - ۴۸۸ - ۴۸۹ - ۴۹۰

خلق، ایجاد، صورت گیری۔ (رج اول)

۱۰۵ - ۱۰۶ - ۱۰۷ - ۱۰۸ - ۱۰۹

۱۱۰ - ۱۱۱ - ۱۱۲ - ۱۱۳ - ۱۱۴

۱۱۵ - ۱۱۶ - ۱۱۷ - ۱۱۸ - ۱۱۹

علم و خیر۔ (رج اول) ۶۱ - ۶۲ - ۶۳ - ۶۴ - ۶۵

۱۱۶ - ۱۱۷ - ۱۱۸ - ۱۱۹ - ۱۲۰

۱۲۱ - ۱۲۲ - ۱۲۳ - ۱۲۴ - ۱۲۵

۱۲۶ - ۱۲۷ - ۱۲۸ - ۱۲۹ - ۱۳۰

۱۳۱ - ۱۳۲ - ۱۳۳ - ۱۳۴ - ۱۳۵

۱۳۶ - ۱۳۷ - ۱۳۸ - ۱۳۹ - ۱۴۰

۱۴۱ - ۱۴۲ - ۱۴۳ - ۱۴۴ - ۱۴۵

۱۴۶ - ۱۴۷ - ۱۴۸ - ۱۴۹ - ۱۵۰

۱۵۱ - ۱۵۲ - ۱۵۳ - ۱۵۴ - ۱۵۵

- ۲۰۱ - ۲۰۲ - ۲۲۳ - ۲۳۳
 ۲۲۲ - ۲۲۴ - ۲۲۹ - ۲۶۱ - ۲۶۵
 ۲۸۲ - ۲۸۶ - ۲۸۷ - ۳۰۱
 ۳۱۰ - ۳۲۶ - ۳۶۱ - ۳۹۵
 ۴۰۳ - ۴۱۳ - ۴۲۵ - ۴۲۶
 ۴۵۸ - ۴۵۹ - ۴۶۹ - ۴۷۰
 ۵۱۸ - ۵۲۸ - ۵۳۷ - ۵۴۵
 ۵۴۸ - ۵۵۲ - ۵۵۸ - ۵۶۶
 ۵۶۸ - ۵۸۳
 حاکمیت، اقتدار، پادشاهی، رج اول
 ۱۰۲ - ۱۰۵ - ۱۱۲ - ۱۹۴ - ۱۹۵
 ۳۱۰ - ۳۵۸ - ۴۳۸ - ۴۸۰
 ۵۱۸ - ۵۵۲
 کارساز، ولی دمدگار، وکیل (رج اول)
 ۱۰۲ - ۳۵۷ - ۳۷۶ - ۴۰۴ - ۴۲۹
 ۵۶۸
 حکمت (رج اول) ۶۴ - ۱۱۲ - ۱۶۰
 ۱۶۸ - ۱۷۴ - ۱۸۳ - ۲۲۳
 ۲۳۹ - ۲۶۱ - ۲۸۷ - ۳۲۸
 ۳۳۲ - ۳۴۱ - ۳۴۳ - ۳۶۱
 ۳۸۳ - ۳۹۳ - ۴۰۴
 ۴۲۰ - ۴۲۶ - ۴۲۷ - ۴۶۹
 ۵۱۸ - ۵۲۸ - ۵۵۲ - ۵۶۰
- ۵۸۱ - ۵۸۸
 نگرانی، بصیر (رج اول) ۱۰۳ - ۱۷۹
 ۱۸۲ - ۲۰۵ - ۲۳۸ - ۲۴۱ - ۲۹۸
 ۳۰۰ - ۳۱۹ - ۳۲۸ - ۳۶۲
 ۳۷۸ - ۴۰۵ - ۴۰۹ - ۵۱۷
 واضح (رج اول) ۱۰۵ - ۱۸۸ - ۲۰۳
 ۲۰۷ - ۲۶۵ - ۴۰۴ - ۴۸۳
 یحیی (رج اول) ۱۱۶ - ۱۴۰ - ۱۷۱
 ۱۷۲ - ۱۸۵ - ۲۲۶ - ۲۴۸ - ۲۸۵
 ۳۶۲ - ۴۰۵ - ۴۱۳ - ۴۹۲
 ۵۲۷ - ۵۷۵
 شاکر و قدردان (رج اول) ۱۲۸
 ۱۲
 مالک (رج اول) ۱۱۸ - ۱۹۴
 ۲۲۲ - ۲۴۳ - ۲۷۹ - ۲۸۷
 ۳۰۶ - ۳۱۰ - ۴۰۴ - ۴۲۷ - ۴۲۹
 ۴۵۸ - ۴۵۹ - ۴۷۰ - ۵۲۶
 بادی و فضل (رج اول) ۱۶۳ - ۲۰۵
 ۲۰۹ - ۳۸
 فریادرس (رج اول) ۱۴۴
 فنیدہ کرنے اور حساب لینے والا
 (رج اول) ۱۵۸ - ۳۷۸ - ۴۱۰
 مدبر، قیوم، منتظم، فعال (رج اول)

۱۹۳ - ۲۳۱ - ۲۲۳ - ۲۵۷ -

۲۷۹ - ۵۶۷ تا ۵۶۸ -

عیوب نقائص اور کمزوریوں سے

پاک - (رج اول) ۱۹۴ - ۲۲۹ -

۵۶۸ -

بے نیاز - (رج اول) ۲۰۴ - ۲۰۷ -

۲۷۵ - ۲۰۴ -

بزرگی، برتری، علو، کبریائی - (رج اول)

۱۹۵ - ۳۵۰ - ۵۶۸ -

تمام خوبیوں کا جامع، لائق ستائش

(رج اول) ۲۰۷ - ۲۰۷ - ۲۰۷ - ۵۲۳ -

۵۴۱ -

اس کے وعدوں کا اٹل ہونا - (رج اول)

۲۳۶ - ۳۹۹ -

مارنے اور جلانے والا - (رج اول)

۲۹۷ - ۵۲۴ - ۵۳۷ - ۵۶۵ -

۵۸۰ - ۵۸۲ -

انصاف کرنے والا، ظلم سے پاک -

(رج اول) ۳۰۷ - ۵۷۴ -

لامکانیت، معیت - (رج اول) ۳۹۵ -

صلوٰۃ - (دیکھو نماز)

صلوٰۃ

بمعنی دعائے رحمت - (رج دوم) ۲۲۷ -

۲۲۹ - (رج چہارم) ۱۰۴ - ۱۰۵ - ۱۲۳ -

۱۲۴ -

بمعنی رحمت و مہربانی - (رج چہارم) ۱۰۴ -

۱۰۵ - ۱۲۳ - ۱۲۴ -

بمعنی درود - (دیکھو درود)

صلح حدیبیہ

اس کے اثرات اور نتائج (رج دوم)

۱۶۷ -

حدیبیہ کی مہم کیسے اور کن حالات

میں ہوئی - (رج پنجم) ۳۴ - ۳۸ تا ۳۸ -

۵۷ -

کفار مکہ کا اس کو علانیہ توڑنا (رج دوم)

۱۵۲ -

اس مہم میں کس قدر عظیم مصالحتیں پیش

آئیں - (رج پنجم) ۳۵ - ۳۶ - ۳۷ تا ۳۷ -

بیعت رضوان کن حالات میں ہوئی -

(رج پنجم) ۳۸ -

صلح کی شرائط (رج پنجم) ۳۸ -

شرائط صلح پر صحابہ کرام کی بے چینی

(رج پنجم) ۳۹ - ۴۰ -

اس صلح نے کس طرح اسلام کی انقلاب

انگیز فتح کا دروازہ کھولا (رج پنجم)

۴۰ تا ۴۳ - ۵۲ -

اللہ نے اسے کھلی فتح قرار دیا (چشم)

۴۳-۵۶-۶۲

اس کو فتح کا ذریعہ بنانا سراسر اللہ

کا فضل تھا۔ (رج پنجم) ۴۳ تا ۴۵

اس موقع پر اللہ نے مسلمانوں کے دلوں

پر کسی سکنت نازل کر کے اسے

کامیابی کا ذریعہ بنایا۔ (رج پنجم) ۴۵

۴۶-۵۶-۶۱

اس موقع پر منافقین کا طرز عمل (رج پنجم)

۳۴-۳۵-۴۰-۵۰-۵۱

اس موقع پر مسلمان عورتوں نے

کس صبر کا مظاہرہ کیا۔ (رج پنجم)

۴۶-۴۷

بیعت رضوان کی اہمیت (رج پنجم)

۴۹-۵۵-۵۶

اس مسئلہ کی تحقیق کہ جس درخت کے

نیچے بیعت رضوان ہوئی تھی کیا حضرت

عمر رضی اللہ عنہ نے اسے کٹوا دیا۔

(رج پنجم) ۵۵-۵۶

صلح حدیبیہ پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے

مسلل فتوحات کی بشارت (رج پنجم)

۵۶-۵۷

اللہ کا فیصلہ کہ فتح خیبر کی مہم میں صرف

ان لوگوں کو شریک کیا جائے جنہوں

نے حدیبیہ کی مہم میں حضور صلی اللہ

علیہ وسلم کا ساتھ دیا تھا۔ (رج پنجم)

۵۲-۵۳-۵۶

اللہ نے کس مصلحت کے تحت حدیبیہ

کے موقع پر جنگ روک دی۔ (رج پنجم)

۵۶-۵۸-۵۹

اگر اس موقع پر جنگ ہوتی تو مسلمان

یقیناً غالب آتے۔ (رج پنجم) ۵۷-۵۸

کفار مکہ کا یہ بہت بڑا جرم تھا کہ انہوں

نے مسلمانوں کو عمرہ نہ کرنے دیا۔

اور اس پر وہ سزا کے مستحق تھے۔

(رج پنجم) ۵۸

کفار نے محض حمیت جاہلیہ کی بنا پر

عمرہ سے مسلمانوں کو روکا۔ (رج پنجم)

۶۰

اس مہم پر جانے کے لیے اللہ نے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب

میں ہدایت فرمائی تھی۔ (رج پنجم) ۶۱

صلح حدیبیہ کی شرط کہ اہل مکہ میں سے

جو مسلمان ہو کر مدینہ جائے گا اسے

واپس کیا جائے گا اور مدینہ سے

جو کافر مکہ آئے گا اسے واپس نہ کیا

نفعِ صور کی کیفیت (ج دوم ۲۹۳)

(ج سوم) ۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴ (ج چہارم)

۲۶۲-۲۶۵-۳۸۲-۳۸۳

نفعِ صور انسانوں کو جمع کرنے کے لیے (ج سوم)

نفعِ صور کن کن مواقع پر ہوگا (ج سوم) ۱۹۹

قیامت سے پہلے صور پھونکا جائے گا

(ج پنجم) ۱۱۷

اس کی آواز کان بہرے کر دینے

والی ہوگی (ج ششم) ۲۵۹

جس روز صور پھونکا گیا وہ بڑا سخت

دن ہوگا (ج ششم) ۱۲۶

صور میں ایک پھونک باری جائیگی

اور انسان فوج در فوج نکل آئیں گے

(ج ششم) ۲۲۸

جائے گا (ج پنجم) ۲۳۲

اس شرط کے الفاظ و معانی کی مفصل

تحقیقات (ج پنجم) ۲۳۲ تا ۲۳۶

صلح نامہ کے الفاظ سے عورتیں مستثنیٰ

ہوتیں (ج پنجم) ۲۳۵

صلہ رجمی

اس کی تشریح اور معاشرے میں اس

کی اہمیت (ج دوم) ۵۶۵-۵۶۶

صلیب

قدیم زمانے میں صلیب دینے کا

طریقہ (ج سوم) ۱۰۶

صور

کچھ اس کے بارے میں (ج سوم)

۳۰۰

ض

ضبط ولادت

اس کی وضاحت (ج دوم) ۶۱۲

۶۱۳

ضلالت

ضلالت بمعنی نادانستگی (ج سوم)

۲۸۲-۲۸۳

ضلال بعید کیا ہے (ج دوم) ۲۷۰

۲۷۹ (ج سوم) ۲۰۸

اس کو اختیار کر کے آدمی خود اپنا ہی

نقصان کرتا ہے (ج دوم) ۳۱۸

۵۰۶ - ۵۰۷ (رج دوم) - ۵۰۷
باطل عقیدہ اختیار کرنے کے نتائج۔

۴۸۶ (رج دوم) - ۴۸۶
خواہش نفس کی پیروی کرنے والا سب
سے بڑا گمراہ ہے۔ (رج سوم) ۶۴۴۔

جو اللہ سے ہدایت نہ پائے اسے
کوئی ہدایت نہیں دے سکتا (رج دوم)

۶۴۵ - (رج چہارم) ۳۷۳ - ۴۰۸۔

۵۱۲ - ۵۱۳ - ۵۸۹۔

۶۰۵ (رج چہارم) ۳۷۵۔

گمراہ کرتے والا ان تمام لوگوں
کے گناہ میں شریک ہے
جو اس کی وجہ سے گمراہ ہوں (رج دوم)

۵۳۴۔

گمراہی قبول کرنے والے کی ذمہ داری
گمراہ کرنے والے سے کم نہیں ہے۔

(رج دوم) ۲۹۔

آدمی اپنی گمراہی کا خود ذمہ دار ہے۔

اسباب ضلالت

دوسری کوئی زندگی نہیں جہاں اپنے اعمال کا

حساب دینا ہو۔ (رج دوم) ۴۴۶۔

آخرت کا انکار اور اس کی وجہ سے اپنے آپ

کو غیر ذمہ دار سمجھ لینا۔ (رج دوم) ۵۳۳۔

۵۳۴ - ۶۱۹ - ۶۲۰۔

یہ توقع کہ ہم خواہ کچھ کریں، اللہ

کے ہاں کچھ سفارشیں ہمیں بچالیں گے

(رج دوم) ۹۳ - ۳۶۸۔

دوسروں کو اللہ کا ہم سمجھ بٹھینا۔

(رج دوم) ۴۸۷۔

خدا کی آیات سے تغافل (رج دوم)

اندھی تقلید۔ (رج دوم) ۲۰ - ۴۵۔

۹۷ - ۲۸۵ - ۳۰۳ - ۳۵۱ - ۳۶۰۔

۳۶۹ - ۳۷۰ - ۴۷۶۔

اللہ کی صفات کا صحیح تصور نہ ہونا۔

(رج دوم) ۳۴۹ - ۳۵۰۔

اللہ کو بھول جانا۔ (رج دوم) ۱۱۵۔

اللہ کی رہنمائی چھوڑ کر شیاطین کی

رہنمائی قبول کرنا۔ (رج دوم) ۲۲۔

اللہ کے حضور جواب دہی سے غافل ہو جانا

(رج دوم) ۳۴۱۔

یہ خیال کہ ہم کو مرکز میں مل جانا ہے

— اپنی گمراہی اور غلط کاری کے لیے عقیقہ

جبر کی آڑ لینا۔ (رج دوم) ۱۳۱-۱۴-۵۲۹

۵۴۰۔

— دین کے معاملے میں سرے سے بخیل ہی

نہ ہونا۔ (رج دوم) ۳۴۔

— اپنے اعمال کے بجائے دوسروں کو

اپنی بد قسمتی کا ذمہ دار ٹھیرانا۔ (رج دوم)

۷۲۔

— ظاہر حیات دنیا سے فریب کھانا اور

دنیا پرستی میں گم ہو جانا۔ (رج دوم) ۳۴۱۔

۳۲۷-۳۲۹-۳۳۴-۲۹۲۔

۵۰۶-۶۱۹-۶۲۰۔

— خوش حالی میں مگن ہو جانا۔ (رج دوم)

۲۷۰۔

— یہ خیال کہ دنیا کی نعمتیں مقبول بارگاہ

الہی ہونے کی اور خستہ حالی

مغضوب ہونے کی یقینی علامات۔

(رج دوم) ۲۷۵-۳۳۴۔

— یہ خیال کہ راست بازی و دیانت

اختیار کرنے سے آدمی کی دنیا

برباد ہو جاتی ہے۔ (رج دوم) ۵۷۔

— کفار کے غلبے اور شان و شوکت کو

دیکھ کر دھوکا کھانا۔ (رج دوم) ۳۰۸۔

۴۳۶-۷۹-۷۸-۷۳

— خدا کی دی ہوئی آزادی انتخاب و ارادہ

کا غلط استعمال۔ (رج دوم) ۵۲۸۔

— خدا کی دی ہوئی ہدایت سے منہ موڑنے

کا نتیجہ۔ (رج سوم) ۱۳۴۔

— علم کو چھوڑ کر قیاس و گمان کی پیروی کرنا

(رج دوم) ۲۸۵۔

— خدا کے دیئے ہوئے واس اور اس

کی بخشی ہوئی عقل سے کام نہ لینا۔

(رج دوم) ۸۰-۱۰۲-۱۳۷-۳۱۴۔

۲۵۱-۲۵۵-۲۵۸۔

۳۵۹-۶۳۲۔

— احمقانہ تصور تازخ اور تازخ کے تبرک

حقائق سے غفلت برتنا۔ (رج دوم) ۵۹۱۔

۶۲-۲۴۶-۲۹۲۔

— اپنے ضمیر کو فریب دنیا۔ (رج دوم) ۲۷۷۔

۲۷۸۔

— حق کے خلاف خدا اور بہت دھرمی

(رج دوم) ۶۲ تا ۶۷-۶۷-۷۲-۷۳۔

۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳۔

— اشکیار اور غرور نفس (رج دوم) ۱۲۔

۲۵-۳۰-۷۳-۷۸-۷۹-۸۳۔

۵۳۳۔

گمراہ قوموں کے سیاسی و ذہنی

غلبے کا اثر۔ (ج دوم) ۷۲-۷۵

یہ خیال کہ بشر نبی نہیں ہو سکتا اور

نبی بشر نہیں ہو سکتا۔ (ج دوم) ۲۲-

۲۵-۲۶۱-۳۳۳-۳۳۳-۵۴۳

۶۴۴

انبیاء علیہم السلام کی تعلیمات کو کھلا دینا۔

(ج دوم) ۹۰-

آیات الہی کا علم رکھنے کے باوجود

خواہشات نفس کی پیروی کرنا (ج دوم)

۱۰۰-۱۰۱-

خدا کے قانون میں حیلہ بازیاں کرنا۔

(ج دوم) ۱۹۲-

اسباب ضلالت کا جامع بیان۔

(ج دوم) ۲۸۷-۲۸۸-۳۶۱-

۲۶۹-۲۷۰-۲۷۵-۶۴۴-

(ج سوم) ۱۷-۱۸-۲۶-۳۱-

۲۹-۷۲-۷۷-۷۸-۱۳۹-

۱۴۲-۱۸۹ تا ۱۹۲-۲۰۶-

۲۳۵-۲۳۶-۲۵۲-۲۵۹-

۲۶۰-۲۶۳-۲۷۵-۲۷۷-

۲۷۸-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۳ تا

۲۸۵-۲۹۸-۴۴۰-۴۴۱-

۴۵۲-۴۵۳-۴۸۴-۵۱۳-

۵۱۶-۵۲۳-۵۲۴-۵۳۳-

۵۹۶-۶۵۰-۶۶۱-۶۶۲-

۶۶۴-۷۵۵-۷۵۶- (ج چہارم)

۸ تا ۱۰-۲۰-۲۱-۲۵ تا ۲۸-

۴۲-۱۳۴-۱۷۶-۱۹۴-

۱۹۵-۲۰۴ تا ۲۰۶-۲۰۹ تا

۲۵۳-۲۶۲ تا ۲۶۴-۲۶۶ تا

۲۶۸-۲۹۰-۳۱۱-۳۲۷-

۳۶۰-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۷-

۴۰۴-۴۰۸ تا ۴۱۰-۴۲۳-

۴۲۶ تا ۴۲۸-۴۳۱-۴۵۱-

۴۵۲-۴۶۴-۴۶۷ تا ۴۶۹-

۴۷۱-۴۷۶-۴۹۷-۵۰۴-

۵۱۴-۵۱۵-۵۲۱-۵۳۲ تا

۵۳۸-۵۴۴-۵۴۵-

۵۵۷-۵۶۱-۵۶۲-۵۷۶-

۵۸۰-۵۸۲-۵۸۹-۵۹۰-۶۰۱-

۶۰۲-۶۰۶-۶۰۸-۶۱۷-

۶۱۸- (ج ششم) ۵۳-۱۴۱-

۱۵۵-۱۵۶-۱۶۵-۱۷۱-

۲۰۳-۲۳۰-۲۴۷-۲۷۴-

۲۷۵-۲۸۰-۲۸۱-۲۹۰-

۳۱۵ - ۳۱۶ - ۳۵۵ - ۳۶۲

۳۹۷ - ۴۲۲ - ۴۵۸ - ۴۵۹

کیسے لوگ گمراہ ہیں۔ (ج چہارم)

۱۲ - ۶۲۰

اللہ کیسے لوگوں کو گمراہی میں ڈالتا

ہے۔ (ج چہارم) ۴۰۸ - ۴۰۹

۴۲۷ - ۵۱۲ - ۵۱۳ - ۵۳۸

۵۸۹

کیسے لوگ ہدایت سے محروم رہتے

ہیں۔ (ج چہارم) ۴۱۰ - ۴۲۹

اللہ کے کسی کو گمراہی میں پھینک

دینے کا مطلب۔ (ج چہارم)

۲۲۱ - ۲۲۲ - ۵۸۹

اللہ جانتا ہے کہ کون ہدایت پر

ہے اور کون ضلالت پر (ج ششم)

۶۰

تمام گمراہیوں کی جڑ کیا ہے۔ (ج ششم)

۴۶ - ۳۰۹

اہل ضلالت کے دلوں پران کے

برے اعمال کا زنگ چڑھ جاتا ہے

(ج ششم) ۲۸۱ - ۲۸۲

جس طرح سورج اور چاند دن اور

رات اور زمین و آسمان ایک

دوسرے سے متضاد ہیں اسی

طرح نیکی اور بدی بھی متضاد ہیں

(ج ششم) ۳۲۸ - ۳۵۰

۳۵۱

گمراہوں کے لیے دنیا میں بھی رسوائی

ہے۔ (ج سوم) ۲۰۶

خدا اور رسول کی نافرمانی صریح ضلالت

ہے۔ (ج چہارم) ۹۸

دلیل کے بغیر محض دوسروں کی تقلید

میں کوئی عقیدہ اختیار کرنا ضلالت

ہے۔ (ج چہارم) ۵۵۲ - ۵۵۳

برائی کو خوبی سمجھنا انتہائی گمراہی

ہے۔ (ج چہارم) ۲۲۱ - ۲۲۲

اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے

اور جسے چاہتا ہے ضلالت دگرہی

میں مبتلا کرتا ہے۔ (ج ششم)

۱۵۲

اس کی پیشیت علم و حکمت پر مبنی ہے۔

(ج ششم) ۲۰۳

ضلالت کا انجام بد۔ (ج چہارم) ۳۲۷

قرآن سن کر ایمان لانے والے جنوں نے

اپنی گمراہی کی کیا وجہ بیان کی تھی (ج ششم)

۱۱۳ - ۱۱۵ (مزید دیکھو ہدایت)

(رج ششم) ۱۶۶۔

انسان کی ناشکری پر اس کا ضمیر
گواہ ہے۔ (رج ششم) ۴۲۹۔
۴۳۰۔

قیامت اور جزا و سزا کے برحق
ہونے پر انسان کے ضمیر کی قسم۔
(رج ششم) ۱۶۲ تا ۱۶۴۔

ضمیر انسان کو ضمیر عطا کیا گیا جو ہر
برائی سے پہلے ٹوکتا ہے اور برائی
کرتے کے بعد ملامت کرتا ہے
(رج ششم) ۱۶۳ - ۱۸۸۔

۱۸۹۔
انسان خواہ ہزار معذرتیں پیش کئے
اس کا ضمیر اسے خوب جانتا ہے۔

ط

صرف اللہ کی بندگی پر ہی انسان
کی نجات منحصر ہے۔ (رج چہارم)
۳۶۵۔

طاعت سے کفر کرنا ایمان کا اولین لازم
ہے (رج پنجم) ۴۲۸۔

اس سے معاملات میں رجوع کرنا
منافی ایمان ہے۔ (رج اول) ۳۶۶۔
اس کی راہ میں لڑنا کفر ہے (رج اول)
۳۷۳۔

طالوت

طالوت کا لشکر لے کر نکلنا (رج اول) ۱۸۹۔

طاعت

لفظ طاعت کے معنی اور تشریح
(رج اول) ۳۶۷۔ (رج چہارم) ۳۶۵۔
اس کی مختلف اقسام۔ (رج اول)
۱۹۷۔

بندگی کے رویہ سے انحراف کا
تیسرا مرتبہ۔ (رج اول) ۱۹۶۔
اللہ پر ایمان لانے کے لیے طاعت
سے انکار ضروری ہے۔ (رج اول)
۱۹۷ - ۳۶۷۔

طاعت کی بندگی سے اجتناب اور

رج اول ۱۷۷۔

_____ ہاتھ لگانے سے قبل طلاق دینے
کی صورت۔ (رج اول) ۱۸۱۔
_____ یہ بالکل آخری چارہ کار ہے (رج اول)
۳۳۳۔

طواف

_____ کچھ اس کے بارے میں (رج سوم)
۲۱۸-۲۲۱۔

طوی

_____ طوی کی مقدس وادی جہاں حضرت
موسیٰ علیہ السلام سے کلام کیا گیا۔
(رج ششم) ۲۴۰-۲۴۱۔

طور سینا

_____ کچھ اس کے بارے میں (رج سوم)
۲۷۲۔ (رج پنجم) ۱۶۲۔
_____ بنی اسرائیل پر اس کا اٹھایا جانا (رج اول)
۸۳۔

_____ بنی اسرائیل کو فرمان دینے کا واقعہ۔

(رج اول) ۴۱۶۔

طہارت و پاکیزگی

_____ حیض کی نامہیت۔ (رج اول) ۱۶۹۔
_____ حالت حیض میں مفارقت کی ممانعت
(رج اول) ۱۶۹۔

_____ بادشاہت کے لیے تقرر (رج اول)
۱۸۷ تا ۱۸۹۔

_____ زمانہ اور مدت سلطنت (رج دوم)
۵۹۷۔

طلاق

_____ مطلقہ عورتوں کے لیے عدت کا

حکم۔ (رج اول) ۱۷۲-۱۷۳۔

_____ طلاق کا صحیح طریقہ۔ (رج اول) ۱۷۲۔

_____ رجعت۔ (رج اول) ۱۷۳-۱۷۴۔

_____ طلاق سے گانہ پر قطعی نقطہ۔

(رج اول) ۱۷۶۔

_____ سازشی حلالے کی حیثیت۔ (رج اول)

۱۷۶۔

_____ علیحدگی کی صورت میں شریعتی رویہ

کی تلقین۔ (رج اول) ۱۷۲۔

_____ طلاق کو ضرر رسانی کا ذریعہ نہ

بنایا جائے۔ (رج اول) ۱۷۶۔

_____ علیحدگی کی صورت میں بچوں کی رضا

کا معاملہ۔ (رج اول) ۱۷۸۔

_____ مطلقہ عورت جب عدت گزار لے

تب اپنی مرضی سے نکاح کرنے میں

اس کے لیے رکاوٹ نہ ڈالی جائے۔

حالت حیض کے متعلق مشرکین اور — تیمم (رج اول) ۳۱۶ - ۳۵۵ -
 یہود کا طریقہ (رج اول) ۳۲۵ - ۳۵۶ -
 غسل جنابت (رج اول) ۳۵۴ - ۳۵۸ - وضو (رج اول) ۳۲۸ -

ظ

ظلم، ظالم، ظالمین — ظلم بمعنی قصور و گناہ (رج سوم) ۱۸۳ -
 ظلم کے معنی اور حقیقت (رج چہارم) ۵۵۹ - ۶۲۱ -
 غیر اللہ کے بنائے ہوئے دین و آئین کو ماننا ظلم ہے (رج چہارم) ۲۹۸ تا ۵۱۰ -
 گناہ اور خدا کی نافرمانی ظلم ہے (رج دوم) ۱۲ -
 ۱۵ - ۸۸ - ۸۹ - ۹۱ - ۱۳۸ - ۳۵۹ - ۳۶۵ - ۳۹۲ - ۴۲۰ - ۴۲۴ - ۴۲۸ -
 ۵۶۲ - ۵۷۹ - نقصیب اور ضد کی بنا پر حق کو نہ ماننا اپنے
 اور آپ ظلم کرنا ہے (رج دوم) ۲۸۸ - ۳۶۶ - ۵۲۸ -
 حق کو ٹھیلنا ظلم ہے (رج دوم) —
 ۳۳۶ - (رج سوم) ۷۲۱ - قرآن کو انسانی تصنیف کہنا ظلم ہے -
 (رج سوم) ۲۳۵ - اللہ کے نبیوں کو ٹھیلنا ظلم ہے -
 (رج دوم) ۲۵ - ۲۱۳ - ۳۳۴ - ۳۵۳ -
 ظلم، ظالم، ظالمین — ظلم کے معنی اور حقیقت (رج چہارم) ۱۵۷ -
 ۲۸۲ - ۲۸۳ - ۳۰۱ - ۴۰۰ - ۴۶۵ - ۴۶۶ - ۵۸۷ - ۵۸۸ -
 ۶۰۸ - ۶۰۹ - ۶۱۳ - (رج پنجم) ۱۵۷ -
 قرآنی اصطلاح میں ظلم سے کیا مراد ہے (رج اول) ۶۶ -
 مساجد میں عبادت سے روکتا اور ان کو ویران کرنا ظلم ہے (رج اول) ۱۰۴ -
 خدا کے دیئے ہوئے علم کو چھڑ کر دوسروں کی پیروی کرنا ظلم ہے -
 (رج اول) ۱۲۲ - حقیقت کو ٹھیلنا ظلم ہے (رج سوم) ۵۶۰ -
 (رج چہارم) ۲۳۷ -

— شرک کس بنا پر ظلم عظیم ہے (رج چہارم) ۱۵۔

— اللہ ظالموں کو ناپسند کرتا ہے۔

(رج اول) ۲۵۹۔ (رج چہارم) ۵۱۱۔

— ظالم کون لوگ ہیں (رج چہارم)

۵۱۲۔ (رج پنجم) ۲۳۲۔ ۲۳۳ (رج ششم) ۵۴۴۔ ۵۴۸۔

— اللہ کا انکار کرنے والے ظالم ہیں۔

(رج سوم) ۲۲۲۔ ۴۱۲۔

— حقیقت کے خلاف عقیدہ رکھنے والے

ظالم ہیں۔ (رج سوم) ۱۶۸۔ (رج چہارم)

۱۲۔

— حق کے خلاف معاندانہ روش رکھنے

والے ظالم ہیں۔ (رج سوم) ۲۳۸۔

— جو اللہ کے قانون کے مطابق فیصلہ

نہ کریں وہ ظالم ہیں۔ (رج اول) ۲۴۵۔

— اللہ پر بہتان لگانے والے اور آیات

الہی کو ہٹلانے والے سب سے بڑھ کر

ظالم ہیں۔ (رج اول) ۵۲۹۔ ۵۹۱۔

(رج دوم) ۳۰۔ ۶۳۔ ۱۰۱۔ ۱۵۱۔

۲۴۴۔ ۲۸۴۔ (رج سوم) ۱۲۔

۶۰۶۔ ۶۹۶۔ (رج چہارم) ۳۴۲۔

— اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۳۶۵۔ ۴۷۸۔ ۵۱۵۔ (رج سوم)

۲۳۵۔ ۲۴۴۔ ۲۵۱۔ ۵۸۵۔

۷۰۱۔

— خدا کے قانون کی خلاف ورزی کرنا

اپنے اوپر آپ ظلم کرنا ہے (رج دوم)

۱۹۲۔

— معجزہ دیکھ لینے کے باوجود ایمان

لانے سے انکار کرنا ظلم ہے (رج دوم)

۶۲۶۔

— کبر نفس کی بنا پر ایمان لانے سے

انکار کرنا ظلم ہے۔ (رج چہارم) ۶۰۶۔

— کسی دلیل کے بغیر کوئی اور عقیدہ اختیار

کرنا اور اس کی تبلیغ کرنا ظلم ہے۔

(رج چہارم) ۲۳۹۔ ۲۴۰۔

— خدا کی ناشکری کرنا ظلم ہے (رج چہارم)

۱۹۳۔

— گمراہی پر سٹ دھرتی ظلم ہے (رج چہارم)

۳۶۸۔

— اللہ کے سوا دوسروں کو اپنا ولی

بنانا ظلم ہے۔ (رج چہارم) ۲۸۱۔

— دوسروں کا مذاق اڑانا اور ان کے

برے نام رکھنا اور ان پر طعن کرنا

ظلم ہے۔ (رج پنجم) ۸۵۔

کرتے والے ظالم ہیں۔ (رج سوم) ۱۵۵
 رسولوں کی دعوت پر ایمان نہ لانے
 والے ظالم ہیں۔ (رج دوم) ۲۷۱-۲۹۱
 (رج سوم) ۲۷۶-۲۷۹
 خدا کی زمین پر اپنی ملکیت کا دعویٰ
 کرنے والے ظالم ہیں (رج سوم) ۶۳۹
 خدا کی ہدایت کو چھوڑ کر خواہشات نفس
 کی پیروی کرنے والے ظالم ہیں (رج سوم)
 ۲۲۲-۷۵۱
 نبوت کا بھوٹا دعویٰ کرنے والا ظالم
 ہے۔ (رج دوم) ۲۵۱-۲۷۲
 فواحش کا ارتکاب کرنے والے ظالم
 ہیں۔ (رج سوم) ۶۹۶
 جھوٹی بات گھڑ کر اللہ کی طرف منسوب
 کرنے والا ظالم ہے۔ (رج دوم) ۳۳۱
 رہبر بنی کرنے والے ظالم ہیں۔ (رج سوم)
 ۶۹۶
 اللہ کی نعمتوں کا جواب کفر و شرک سے
 دینے والے ظالم ہیں۔ (رج دوم) ۲۸۸
 ۲۹۱- (رج سوم) ۲۶۶
 عقیدہ باطل اختیار کرنے والے ظالم
 ہیں۔ (رج دوم) ۲۸۶
 اللہ کی آیات سے منہ موڑنے والے

(رج اول) ۲۷۱-۲۸۱-۵۹۱- (رج دوم)
 ۱۸۳-۲۳۳- (رج چہارم) ۶۰۶
 ظالموں پر خدا کی لعنت ہے (رج دوم)
 ۳۳۱-۳۳۲
 ظالم اللہ کی رحمت سے محروم ہیں۔
 اور ان کے لیے فلاح نہیں ہے۔
 (رج اول) ۵۳۰- (رج دوم) ۳۹۲
 (رج سوم) ۶۳۶- (رج چہارم) ۲۸۱
 ۲۸۲
 ظالموں کا کوئی دلی و مددگار نہیں
 ہے۔ (رج چہارم) ۲۸۲
 آیات الہی پر نکتہ چینی کرنے والے
 ظالم ہیں۔ (رج اول) ۵۲۹
 اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو سرپرست
 بنانے والے ظالم ہیں۔ (رج سوم) ۳۰
 (رج چہارم) ۵۳۸-۵۳۹
 شرک کرنے والے ظالم ہیں۔ (رج اول)
 ۵۵۹- (رج دوم) ۸۰-۸۱-۳۱۸
 ۲۸۳- (رج سوم) ۲۲۲-۵۸۰
 ۷۵۱ (رج چہارم) ۲۰۹
 اللہ کے سوا دوسروں کی بندگی کرنے
 والے ظالم ہیں۔ (رج سوم) ۲۴۱
 خدائی میں شریک ہونے کا دعویٰ

۲۰۷ - ۲۸۷ - ۲۸۸ - ۵۳۹

۷۰۱ - ۷۳۵

جان بوجھ کر حق سے منہ موڑنے

والے ظالموں کا انجام (رج چہارم)

۵۱۲ - ۵۱۳

لوگوں پر ظلم کرنے والوں کا انجام

(رج چہارم) ۵۱۲ - ۵۱۳

۷۷ - ۱۲۷ - ۱۵۰ - ۲۱۷

۲۳۵ - ۲۳۶ - ۲۷۹ - ۷۳۹

۶۵۳ - ۶۵۴ - (رج چہارم)

۵۰۰ - ۵۳۹ - ۵۴۸ - (رج پنجم)

۱۵۶ - ۲۰۹ - (رج ششم) ۲۰۳

اللہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں

ہے (رج سوم) ۲۹۰ - ۶۰ - ۱۲۷

ع

عاد

کچھ ان کے بارے میں (رج دوم)

۲۱۳ - ۳۳۵ - ۴۷۵ - (رج سوم) ۲۳۴

۲۵۱ - ۶۹۹ - (رج چہارم) ۳۲۲

۴۰۸ - ۴۴۷

ان کا قصہ اور حالات (رج سوم) ۲۷۷ - ۲۷۹

۵۱۷ تا ۵۲۰ (رج چہارم) ۶۱۳ تا ۶۱۷

ان کا علاقہ اور تاریخ (رج دوم) ۴۴۱ (رج سوم) ۷۰۰

قوم نوح کے بد خلیفہ بنائے گئے (رج دوم) ۴۵۱

ان کی اصل گمراہی کیا تھی (رج دوم)

۴۶۰ - ۴۶۵

قوم عاد نے پیغمبروں کو جھٹلایا

(رج پنجم) ۱۱۴ - ۲۳۵

حضرت ہود علیہ السلام کے ساتھ

ان کا معاملہ اور انجام (رج دوم) ۴۴۱

۴۷۷ - ۳۴۶ تا ۳۴۹

ان پر نازل عذاب کی وجہ (رج چہارم)

۴۴۸

ان کے عذاب کی کیفیت (رج چہارم)

۴۴۸ - ۴۴۹ - (رج پنجم) ۱۲۹

۲۳۵ - ۲۳۶ - (رج ششم) ۷۳ - ۳۲۹

عاد ارم اپنے وقت کی بے نظیر قوم

تھی (رج ششم) ۳۲۸ تا ۳۳۰

انہوں نے آخرت کا انکار کیا اور

رسول کو ٹھیلایا۔ (رج ششم) ۷۲۔

انھوں نے زمین میں فساد عظیم برپا

کیا۔ (رج ششم) ۳۲۹

عالم شہ ام المؤمنین

آپ پر بعض اہل تشیع کا بی طعن (رج چہارم)

۷۳۔

جنگ جمل میں شرکت پر ان کا

افسوس۔ (رج چہارم) ۹۰۔

عبادت

اس کا سہ گونہ مفہوم اور تشریح

(رج اول) ۴۴۔ (رج دوم) ۱۹۰۔ ۲۶۳۔

(رج چہارم) ۳۵۵۔ (رج پنجم) ۱۵۵۔

اس کی حقیقت۔ (رج دوم) ۶۲۵۔

اس کا وسیع مفہوم۔ (رج سوم) ۲۸۰۔

(رج ششم) ۹۹۔ ۴۱۳۔ ۴۷۷۔ ۵۳۰۔

اس کا صحیح طریقہ۔ (رج دوم) ۲۱۔ ۲۲۔

اللہ کی عبادت کرنے کا مطلب۔

(رج چہارم) ۳۵۶۔ (رج ششم) ۵۰۵۔

عبادت بمعنی اطاعت (رج چہارم)

۲۶۶ تا ۲۶۸۔

صرف اللہ کی عبادت ہونی چاہیے۔

(رج اول) ۴۴۔ ۵۷۔ ۱۱۷۔ ۲۶۲۔

۳۵۱۔ ۴۹۲۔ ۵۶۸۔ (رج دوم)

۴۰۔ ۴۲۔ ۴۷۔ ۵۴۔ ۱۹۰۔

(رج سوم) ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۲۷۳۔

۲۷۷۔ (رج چہارم) ۶۱۵۔ (رج پنجم)

۲۲۳۔

اللہ ہی کی عبادت کیوں۔ (رج پنجم)

۱۵۵۔

طاغوت کی عبادت موجب لعنت ہے۔

(رج اول) ۴۸۵۔

اللہ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق

نہیں۔ (رج پنجم) ۲۴۰۔

غیر اللہ کی عبادت ممنوع ہے (رج اول)

۹۰۔ ۵۴۵۔

مخالفتوں اور مشکلات میں اللہ کی

عبادت ہی طاقت و بہت دیتی ہے۔

(رج ششم) ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔

۳۸۴۔ ۳۹۹۔

اللہ کی عبادت انسان کی فطرت کا

تقاضا ہے۔ (رج چہارم) ۲۷۹۔

خالق کی بندگی کرنا سراسر عقل و فطرت

کا تقاضا ہے۔ (رج چہارم) ۲۵۳۔

اللہ کے سوا کسی اور کی بندگی کرنا

جہالت ہے۔ (رج چہارم) ۳۸۱۔

صرف اللہ کی بندگی ہی سیدھا راستہ

ہے۔ (رج چہارم) ۲۶۷ - ۵۴۸۔
 اللہ کے سوا دوسروں کی بندگی کرنے
 والے جہنم میں داخل ہوں گے (رج چہارم)
 ۴۱۸۔

عبادت کا تحقق صرف وہ ہے جو نفع
 نقصان کا اختیار رکھتا ہو۔ (رج اول)
 ۴۹۲۔

کسی کو سجدہ کرنا اس کی عبادت کرنے
 کا ہم معنی ہے۔ (رج چہارم) ۴۶۰۔
 انسان جس کی بھی بے چون و چرا
 اطاعت کرے اس کو وہ اپنا معبود
 بناتا ہے۔ (رج چہارم) ۵۸۹۔

حضرت مسیح علیہ السلام کی دعوت
 اللہ ہی کی بندگی کی طرف تھی۔ (رج اول)
 ۲۵ - ۲۹۰ - ۵۱۷۔

کسی کی بے چون و چرا اطاعت کرنا
 اس کی عبادت ہے۔ (رج اول)
 ۳۹۸ - (رج سوم) ۶۵۶۔

کسی کو قانون ساز مان کر اس کے
 امر و نہی کی بے چون و چرا پیروی کرنا
 اس کی عبادت کرنا ہے۔ (رج دوم)
 ۱۸۹ - ۱۹۰ - (رج سوم) ۶۹۔

حضرت یعقوب علیہ السلام اپنی اولاد

سے عہد لیتے ہیں کہ وہ صرف اللہ
 کی عبادت کریں گے۔ (رج اول) ۱۱۳۔
 دعا اور عبادت ہم معنی ہیں۔ (رج چہارم)
 ۴۱۸ - ۴۲۰ - ۴۲۴۔

عبادت بمعنی اطاعت قانون (رج اول)
 ۱۳۴۔

اہل کتاب کو قرآن کی دعوت کہ صرف
 اللہ کی بندگی کرو۔ (رج اول) ۲۶۲۔
 اللہ کی عبادت سے منہ موڑنا موجب عذاب
 ہے۔ (رج اول) ۴۳۰۔

عبادت گزار آدمی اللہ تعالیٰ سے
 غافل نہیں ہو سکتا۔ (رج ششم) ۲۸۔
 قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اعلیٰ الاعلا
 اس بات کا مظاہرہ کروادے گا کہ
 کون دنیا میں عبادت گزار تھا اور

کون نہ تھا۔ (رج ششم) ۶۵ - ۶۶۔
 اطاعت غیر اللہ کے لیے لفظ عبادت کے
 استعمال کی مثالیں (رج چہارم) ۲۰۹ تا ۲۱۱۔

انسان کو ایک ہی اللہ کی عبادت کا حکم دیا گیا
 ہے۔ (رج دوم) ۱۹۰ (رج چہارم) ۳۸۲ - ۴۴۷۔
 ہر مشرک کا نہ عبادت اور ہر معبود غیر اللہ کی
 نفی۔ (رج ششم) ۵۰۳ تا ۵۰۵۔

مشرکین اور جہلا کی عبادت اور اسلامی

عبادت کا اصولی فرق (رج دوم) ۲۲

شب قدر میں عبادت کی فضیلت۔

(رج ششم) ۴۰۶

عبداللہ بن ابی

وہ منافقین کا سردار اور یہودیوں کا

طرف دار تھا۔ (رج پنجم) ۳۷۹

ہجرت سے قبل اس اور خزرج اس

کی سیادت پر رضامند ہو گئے تھے

(رج پنجم) ۵۰۸، ۵۰۹

اس کی شاندار شخصیت۔ (رج پنجم) ۵۱۸

اس کا کردار (رج سوم) ۴۰۳، ۴۰۴

اس کی منافقت کا ظہور (رج پنجم) ۵۰۹

اس نے یہود کی حمایت کے لیے زور

لگایا۔ (رج پنجم) ۳۷۸، ۳۷۹

اس کی اسلام دشمنی اور فتنہ پروری۔

(رج سوم) ۳۱۰، ۳۱۲، ۳۱۴، ۳۶۷

(رج پنجم) ۵۱۲، ۵۱۳

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مقابلہ میں

یہودیوں سے اس کا ساز باز (رج پنجم)

۵۱۰

اس کی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے

بدتمیزی۔ (رج پنجم) ۵۰۹

جنگ احد میں اس کی غداری (رج پنجم)

۵۰۹

اس کی منافقانہ حرکتوں کی وجہ سے

مدینہ میں اس کی تذلیل ہوئی (رج پنجم)

۵۱۰

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے قتل

کرنے کا مشورہ دیا۔ (رج پنجم) ۵۱۳

اس کے بیٹے کا خلوص اور ایمان

صادق۔ (رج پنجم) ۵۱۴

عبداللہ بن عبد اللہ بن ابی ریحابی

وہ صادق الایمان صحابی تھے جنھوں

نے اپنے باپ کی طرف سے حضور

صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں

گستاخیاں دیکھ کر آنحضور صلی اللہ علیہ

وسلم سے درخواست کی کہ انھیں

اپنے باپ کو قتل کرنے کی اجازت

دی جائے۔ (رج پنجم) ۵۱۴

عثمان غنی رضی اللہ عنہ

صلح حدیبیہ کے موقع پر ان کو یہ شرف

حاصل ہوا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

خود ان کی طرف سے بیعت فرمائی۔

(رج پنجم) ۴۹۰

عدت

بصورت وفات (رج اول) ۱۷۹، ۱۸۰

بصورت طلاق۔ (دیکھو طلاق)

عدل

معنی اور تشریح۔ (رج چہارم) ۲۹۵۔

۲۹۶۔

اس کی تشریح اور معاشرے میں اس

کی اہمیت۔ (رج دوم) ۵۶۵۔ (رج پنجم)

۲۵۱۔

پوری کائنات عدل کے اصول پر تخلیق

کی گئی ہے۔ (رج پنجم) ۲۵۱۔

اللہ تعالیٰ عدل کرنے والوں سے

محبت کرتا ہے۔ (رج پنجم) ۴۳۲۔ ۴۳۳۔

عذاب الہی

اس کی کیفیت۔ (رج دوم) ۵۶۲۔ (رج چہارم)

۳۶۸۔ ۳۶۹۔ (رج پنجم) ۱۱۹۔ ۱۶۶۔

۲۴۰۔ ۲۶۵۔ ۲۸۲۔ ۲۸۴۔

۳۱۴۔ ۳۵۹۔ ۴۰۹۔ (رج پنجم)

۴۲۲ تا ۴۴۳۔ ۱۰۵۔ ۲۴۳۔

۳۵۶۔ ۴۴۰۔ ۴۴۲۔

عذاب الہی کی شدت۔ (رج دوم)

۲۹۱۔ ۵۰۹۔ (رج سوم) ۲۰۰۔ (رج چہارم)

۳۷۷۔

اللہ کی پکڑ بڑی شدید ہے۔ (رج ششم)

۲۹۹۔

بیمبستگی کا عذاب۔ (رج دوم) ۲۹۱۔

عذاب کو فتنہ کہا گیا ہے۔ (رج پنجم)

۱۳۷۔

عذاب کے لیے مختلف الفاظ کا استہلال

(رج پنجم) ۱۵۰۔

قائم رہنے والا عذاب۔ (رج اول) ۴۶۸۔

وہ ہے جسے ڈرنے کے لائق چیز۔

(رج اول) ۵۲۸۔ (رج دوم) ۶۲۶۔

(رج سوم) ۲۹۸۔

عذاب ظالموں پر ہی آتا ہے۔ (رج اول)

۵۴۱۔

کس قسم کے لوگوں کے لیے ہے۔

(رج اول) ۹۱۔ ۹۲۔ ۱۰۱۔ ۱۰۵۔

۱۳۰۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۹۔ ۱۵۵۔

۱۶۱۔ ۲۳۳۔ ۲۳۶۔ ۲۴۱۔

۲۵۹۔ ۲۶۶۔ ۲۷۸۔ ۳۰۷۔

۳۳۳۔ ۳۵۲۔ ۴۲۳۔ ۴۹۱۔

۵۵۰۔ ۵۷۹۔ (رج دوم) ۱۹۱۔

۲۰۹۔ ۲۱۲۔ ۲۱۹۔ ۲۲۲۔

۲۲۸۔ ۲۶۳۔ ۲۹۱۔ ۲۹۹۔

۳۲۳۔ ۳۳۲۔ ۴۶۳۔ ۴۷۰۔

۴۸۳۔ ۵۳۵۔ ۵۴۹۔

۵۶۳۔ ۵۶۹۔ ۵۷۲۔ ۵۷۸۔

۵۳ - ۱۱۸ - ۱۱۹ - ۲۱۲ - ۲۹۱

۳۰۰ - ۳۲۹ - ۴۰۰

— اس کے مقابلے میں کوئی تدبیر کارگر

نہیں ہوتی۔ (رج سوم) ۲۴۵۔

— اس سے بچ کر کوئی بھاگ نہیں سکتا۔

(رج سوم) ۳۳۔

— اس کے آنے کے بعد پھر جہالت نہیں

ملتی۔ (رج سوم) ۵۳۹۔ (رج چہارم) ۵۱۔

۳۱۹ - ۳۲۲

— خدا کا عذاب دیکھ کر ایمان لانا نافع نہیں

ہوتا۔ (رج چہارم) ۵۱۔ ۴۳۱۔

— عذاب دیکھ لینے کے بعد ایمان کے

نافع ہونے کی واحد مثال۔ (رج چہارم)

۳۰۹

— مجرموں سے عذاب الہی کو پھیرا نہیں

جاسکتا۔ وہ بہت دردناک ہے۔

(رج اول) ۴۵۹۔ (رج دوم) ۲۹۱۔

۳۲۵ - ۳۳۶ - ۳۵۵ - ۴۳۸

(رج پنجم) ۱۱۹ - ۱۲۱ - ۱۳۵ - ۱۳۶

۱۶۶ - ۱۶۷ - ۲۴۰ - ۲۶۲ - ۲۶۵

۲۸۲ - ۲۸۴ - ۳۵۵ - ۳۵۶

۳۸۲ - ۵۳۲ - ۵۳۸ تا ۵۴۱

۵۴۹

۶۰۳ - (رج سوم) ۹ - ۲۴ - ۷۰

۷۸ - ۷۹ - ۹۵ - ۱۰۲ - ۱۴۹

۱۵۰ - ۲۰۰ - ۲۰۱ - ۲۰۶ - ۲۴۵

۲۸۸ - ۳۶۶ - ۳۶۹ - ۳۷۰

۳۷۳ - ۴۲۷ - ۴۴۴ - ۴۵۱

۴۵۲ - ۴۶۶ - ۵۱۹ - ۵۲۰

۵۳۸ - ۵۴۰ - ۵۴۱ - ۵۵۵

۶۵۶ - ۶۵۷ - ۶۹۰ - ۷۳۸

(رج چہارم) ۹ - ۱۰ - ۲۰ - ۲۱

۴۵ - ۴۹ تا ۴۹ - ۷۵ - ۱۲۳

۱۳۶ - ۱۴۵ - ۱۴۶ - ۲۰۵ تا

۲۰۹ - ۲۲۱ - ۲۲۴ - ۲۳۷

۲۴۶ - ۲۴۷ - ۲۸۵ - ۳۱۷

۳۶۴ - ۳۶۸ - ۳۶۹ - ۳۷۷

۳۸۴ - ۴۵۲ - ۴۵۳ - ۴۶۷

۴۶۸ - ۴۹۷ تا ۵۰۰ - ۵۰۳

۵۰۴ - ۵۱۲ - ۵۱۳ - ۵۲۵

۵۳۹ - ۵۴۸ - ۵۵۰ - ۵۷۱

۵۸۱ تا ۵۸۳ - ۶۱۲ - ۶۱۳

۶۱۵ - ۶۲۱ - (رج پنجم) ۵۳ -

۵۴ - ۱۱۹ - ۱۶۶ - ۲۴۰ - ۲۶۵

۲۸۲ - ۳۵۵ - ۳۵۶ - ۴۸

۵۳۲ - (رج ششم) ۴۸ تا ۵۰

عذاب دنیا خیر دار کرنے کے بعد

نازل کیا جاتا ہے۔ (رج اول) ۵۸۲۔

(رج دوم) ۲۶۹ - ۲۷۰ - ۲۷۸ -

۲۶۱ - ۲۹۷ - ۵۲۸ -

اللہ کا عذاب ضرور وقوع پذیر ہوگا

اسے روکا نہیں جاسکتا۔ (رج پنجم) ۱۲۳۔

عذاب آخرت کی تفصیل۔ (رج اول)

۵۵۰۔ (رج دوم) ۲۶ - ۲۹ - ۳۰ -

۱۵۱ - ۲۰۵ -

عذاب دنیا کی حکمت اور مختلف

صورتیں۔ (رج اول) ۵۲۸ - (رج دوم)

۸ - ۲۲ - ۵۰ - ۵۳ - ۵۷ - ۶۱ -

۷۲ - ۸۲ - ۹۲ - ۱۲۳ -

۱۵۱ - ۱۸۱ - ۱۸۶ - ۱۹۲ -

۲۰۱ - ۲۰۲ - ۲۲۱ - ۲۲۸ -

۲۷۰ - ۳۰۰ - ۳۰۹ - ۳۱۰ -

۳۳۷ - ۳۴۱ - ۳۵۳ - ۳۵۷ -

۳۵۹ - ۳۶۵ - ۳۶۸ - ۵۱۱ -

۵۱۲ - ۵۲۲ - ۵۲۵ -

دنیا میں قوموں پر عذاب آنے کی

وجہ۔ (رج دوم) ۷ - ۲۱ - ۲۳ - ۲۹ -

۵۲ - ۵۹ - ۶۱ - ۷۲ - ۸۹ -

۹۲ - ۱۰۲ - ۱۳۸ - ۱۴۲ -

۱۵۱ - ۱۹۲ - ۲۶۹ - ۲۷۱ -

۲۹۱ - ۳۱۲ - ۳۱۵ - ۳۲۰ -

۳۳۷ - ۳۳۸ - ۳۴۳ - ۳۴۹ -

۳۵۲ - ۳۵۸ - ۳۵۹ - ۳۶۵ -

۳۶۷ - ۳۷۲ - ۳۷۳ - ۳۷۸ -

۴۶۱ - ۴۷۲ - ۴۷۳ - ۴۹۷ -

۴۹۸ - ۵۳۵ - ۵۴۰ - ۵۴۲ -

۵۴۵ - ۶۰۵ - ۶۰۶ - ۶۲۶ -

(رج سوم) ۳۳ - ۸۶ - ۱۸۵ -

۱۸۶ - ۲۳۲ - ۲۳۶ - ۲۳۹ -

۲۸۱ - ۵۳۹ - ۶۸۵ - ۶۸۶ -

۷۱۵ - (رج چہارم) ۵۰ - ۱۹۲ -

۱۹۳ - ۲۱۱ - ۲۳۱ - ۲۴۱ -

۲۵۵ - ۲۵۶ - ۲۹۰ - ۲۹۱ -

۳۰۶ - ۳۱۹ - ۳۲۲ - ۳۶۹ -

۳۷۸ - ۳۸۰ - ۳۹۳ - ۴۰۱ -

۴۰۴ - ۴۰۸ - ۴۱۲ - ۴۱۳ -

۴۲۸ - ۴۳۱ - ۴۴۷ - ۴۴۹ -

۵۲۵ - ۵۳۳ - ۵۳۴ - ۵۶۵ -

۵۶۸ - ۶۱۶ - ۶۱۷ - (رج ششم)

۵۰ - ۷۲ - ۷۳ - ۱۰۵ -

۲۲۰ - ۲۲۳ - ۳۲۹ - ۳۳۰ -

۳۵۷ - ۳۵۷ -

اس سے کوئی بچا نہیں سکتا۔ (رج دوم)

۳۴۱ - ۳۶۳ - ۴۸۱ - (رج سوم)

۵۲۸ - ۵۲۹ - ۵۴۱ - ۵۴۲ -

۶۹۶ - ۶۹۷ (رج چہارم) ۳۶۵۱ -

۳۶۶ - ۴۰۸ - ۵۱۳ - ۶۲۰ -

(رج پنجم) ۱۲۲ - ۱۵۶ - (رج ششم)

۴۹ - ۵۰ - ۵۳ - ۱۰۵ -

اللہ کے عذاب سے کیسے لوگ بچتے

ہیں۔ (رج چہارم) ۴۴۹ -

کسی کے مرتبہ کی بلندی اس کو عذاب

سے نہیں بچا سکتی۔ (رج چہارم) ۸۷ -

۸۸ -

کسی قوم کے لیے عذاب کا فیصلہ

ہو جائے تو پھر اسے ٹالا نہیں

جاسکتا۔ (رج ششم) ۹۹ -

دنیا میں عذاب کیسے لوگوں پر آتا

ہے۔ (رج چہارم) ۳۲۲ - ۴۳۱ -

۴۴۷ تا ۴۴۹ - ۵۴۱ - ۵۴۵ -

۵۴۶ -

بڑے عذاب سے پہلے چھوٹے

چھوٹے عذاب بطور تنبیہ آتے ہیں۔

(رج دوم) ۴۶۱ -

صرف ایمان اور اللہ کی کتاب کی

پیروی ہی اس کے عذاب سے بچنے

کی واحد صورت ہے۔ (رج چہارم)

۳۸۰ - ۶۱۹ - (رج پنجم) ۱۴۶ -

۴۷۷ - ۴۷۸ -

برائی سے محتنب رہ کر اصلاح

کی کوشش کرنے والے عذاب سے

بچ جاتے ہیں۔ (رج پنجم) ۱۴۷ - ۱۴۸ -

بدی کو روکنے والے جب تک موجود

ہیں اس وقت تک اللہ قوموں کو

مہلت دیتا ہے۔ (رج پنجم) ۱۴۶ -

لوگوں کے مبتلائے عذاب ہونے

کی اصل وجہ۔ (رج چہارم) ۳۹۶ - ۴۹۸ -

اللہ اس قوم پر عذاب نازل کرتا ہے

جو اپنے آپ کو اس کا مستحق بنا لیتی ہے۔

(رج چہارم) ۴۰۸ -

آیات الہی سے انکار کرنے والے

عذاب بھگت کر رہیں گے۔ (رج اول)

۵۴۱ -

دنیا میں عذاب دینے سے قبل

مجرمین پر خوش حالی کا دور (رج اول)

۵۴۰ -

حق کے مخالفوں کے لیے وہ رسوا کن

عذاب ہے جو ٹپکنے والا نہیں (رج چہارم)

۳۷۴-۳۷۵-

کسی فدیہ سے نہیں مل سکتا۔ (رج اول)

۲۷۲-۳۶۸-۵۵۰-

اگر لوگ ایمان اور شکر کی روش پر چلیں
تو اللہ خواہ مخواہ عذاب دینے والا نہیں

ہے۔ (رج اول) ۲۱۲-

وہ ایسی چیز نہیں ہے کہ انسان اس کا مطالبہ

کرے۔ (رج سوم) ۵۳۹-

وہ عذاب جو دنیا میں آزمائش کے

طور پر ڈالا جاتا ہے۔ (رج چہارم) ۵۱۲-

۵۶۳-

دوسرا عذاب کیسے لوگوں کے لیے ہے

(رج چہارم) ۸۷-۸۸۔ (رج ششم) ۳۲۲-

گمراہ قوموں کی ہلاکت۔ (رج پنجم) ۱۲۲-

۲۳۳-۲۳۹-۵۳۲-

دنوی سزا آخرت کی سزا سے نہیں

بچا سکتی۔ (رج اول) ۲۶۶-

عذاب لانا کسی نبی کے بس میں نہیں

ہوتا۔ (رج اول) ۵۴۵-

جس نے بھی حق کو ہٹلایا اس نے

خدا کے عذاب کا مزا چکھا (رج اول)

۵۹۵-

گمراہ لوگوں کے لیے دنیا ہی میں عذاب

ہے۔ (رج دوم) ۲۶۳-

ایصالِ ثواب کی طرح ایصالِ عذاب

ناممکن ہے۔ (رج پنجم) ۲۱۷-

عذابِ سوم سے کیا مراد ہے (رج پنجم) ۱۷۱-

عذاب کس قسم کی باتوں پر آیا کرتا ہے۔

(رج پنجم) ۵۸۰-

عذاب بمعنی قیامت (رج ششم) ۸۶-

۹۱-۲۳۲-

عذابِ آخرت کن کے لیے ہے۔ (رج ششم)

۸۶-۱۷۵-۲۰۳-۲۳۰-۲۴۳-

خدا کا عذاب ایسے رخ سے آتا ہے جہاں

آدمی کا وہم و گمان بھی نہیں جاسکتا۔

(رج دوم) ۵۳۵-۵۴۵۔ (رج چہارم)

۳۶۹-

نبی کے ہٹلانے پر عذاب کب نازل

ہوتا ہے۔ (رج دوم) ۱۴۲-۳۳۷-

منافقین دانا جہنم میں رہیں گے۔

(رج پنجم) ۳۶۵-۵۲۰-

عذاب سے متنبہ کرنے کے اخلاقی

نواہذ۔ (رج دوم) ۲۳۶-

دنوی عذابوں سے سبق حاصل کرنے

کی تلقین۔ (رج ششم) ۴۹-۵۰-۲۷۲-

۷۲-

منافقین کے لیے عذاب قیامت

کا ذکر۔ (رج پنجم) ۳۱۲-۳۱۳-۳۵۹

۳۶۵-۳۰۸-۴۰۹-۵۲۰

عذاب الہی سے بے فکر نہ ہونا

چاہیے۔ وہ اچانک آتا ہے۔

(رج دوم) ۴۳۶- (رج سوم) ۵۳۹

(رج چہارم) ۳۸۰- (رج ششم) ۹۱

اُس جیسا عذاب دینے والا کوئی

نہیں ہے۔ (رج ششم) ۳۳۲

اللہ کے گھات لگائے رہنے

کا مطلب۔ (رج ششم) ۳۲۹-۳۳۰

آخرت کا عذاب دنیوی عذابوں

سے بڑا ہوگا۔ (رج ششم) ۶۳-

۲۳۰

ہر گمراہ قوم کے لیے عذاب کا ایک

وقت مقرر کر دیا گیا ہے۔ (رج ششم)

۸۲-۸۶ تا ۸۸

معذب قوموں کا دنیوی عذاب

ہی پر کام تمام نہیں ہو جاتا بلکہ

ان کی رو میں فی الفور عذاب

نار میں مبتلا کر دی جاتی ہیں۔

(رج ششم) ۱۰۵-۲۲۳-۵۲۵

عذاب سے اپنے آپ کو محفوظ

سمجھنے والوں کو تنبیہ کہ تم بھول گئے ہو

کہ تمہاری ابتدا کتنی حقیر ہے۔ (رج ششم)

۹۳-

مومن کی خوبی یہ ہے کہ وہ نیک اعمال

کرتے ہوئے بھی کافر کی طرح خدا کے

عذاب سے بے خوف نہیں ہوتا۔

(رج ششم) ۹۱-۱۹۷

اللہ جب چاہے ایک باغی قوم کی

جگہ اس سے بہتر لوگ لے آئے۔

(رج ششم) ۹۳-۹۴

وہ جب کسی قوم پر عذاب وارد کرتا ہے

تو اسے اپنے اس فعل کے کسی برے

نتیجہ کا خوف نہیں ہوتا۔ (رج ششم) ۳۵۱

اسے جب کسی قوم پر عذاب بھیجا ہوتا

ہے تو عالم بالا کے حفاظی انتظامات

سخت کر دیئے جاتے ہیں۔ (رج ششم)

۱۱۷ تا ۱۱۷

عذاب بھیجنے سے پہلے تمام محبت کے

لیے اللہ رسولوں کو بھیجتا ہے۔ (رج ششم)

۹۸

رسولوں کو ٹھیلانے اور ان کی دعوت

رد کر دینے والوں کو اللہ بڑی سختی

سے پکڑتا ہے۔ (رج ششم) ۷۳-۲۹۹

قوم لوط پر کیسے عذاب آیا (رج پنجم)

۱۴۶-۲۳۹

قوم نوح پر عذاب کی کیفیت (رج پنجم)

۲۳۲

آل فرعون پر عذاب کی کیفیت

(رج پنجم) ۲۳۹

قوم عاد پر عذاب (رج پنجم) ۲۳۶

قوم ثمود پر عذاب (رج پنجم) ۲۳۶-۲۳۸

یہود پر دنیا و آخرت میں عذاب

(رج پنجم) ۳۸۴-۴۰۸

عذاب قبر (دیکھو بروزخ)

عرب

جاہلیت میں ان کی حالت، ان کی

رسمیں اور اخلاقی برائیاں (رج دوم)

۱۸-۱۴۲-۱۴۴-۱۹۲-۱۹۳

(رج چہارم) ۲۴۶-۲۴۷ (رج پنجم) ۲۶

۲۴ (رج ششم) ۳۲۵-۳۳۰

۳۳۲-۳۵۶-۴۵۸-۴۵۹-۴۸۲

۴۸۳-۵۲۰-۵۲۱

ان کے جاہلانہ خیالات (رج دوم) ۲۱

۲۴۵-۲۴۶ (رج چہارم) ۳۱۱

ان کے جاہلانہ عقائد (رج چہارم) ۵۲۱

۵۳۰-۵۳۲-۵۳۳

ان کا طریقہ عبادت (رج دوم) ۱۴۳

ان کے اخلاقی اور مذہبی تصورات

(رج سوم) ۲۶۲-۲۶۵

ان میں شرک و بت پرستی کا آغاز

کب ہوا (رج چہارم) ۳۴۱

وہ اپنی رسموں کو خدا کے دین کی تعلیم

سمجھتے تھے (رج دوم) ۲۰۱-۲۱

ان کا تقلید آباؤی پر اصرار (رج دوم) ۲۰

قوم نوح کے وہ بت جن کی پرستش بعد

میں مشرکین عرب نے بھی شروع کر دی

(رج ششم) ۱۰۳-۱۰۴

محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے عرب عقیدہ

توحید اور دین توحید سے بالکل نا آشنا

نہ تھے (رج چہارم) ۳۶-۳۷-۱۹۴

حضرت ابراہیم علیہ السلام اہل عرب میں

توحید کی تعلیم محفوظ کر گئے تھے مگر انھوں

نے اسے چھوڑ کر بت پرست قوموں

کی پیروی اختیار کی (رج چہارم) ۵۳۴

۵۳۵

زمانہ جاہلیت میں دین ابراہیمی کے آثار

باقیہ (رج سوم) ۲۶۵

مشرکین عرب اللہ کے بارے میں کیا

عقائد رکھتے تھے (رج ششم) ۵۲۵-۵۲۶

— مشرکین عرب خود جانتے تھے کہ رزق

دینے والا اللہ ہے۔ (رج چہارم) ۲۰۰۔

۲۰۱۔

— وہ مانتے تھے کہ کائنات کا خالق

اللہ ہی ہے۔ (رج چہارم) ۳۴۳، ۳۴۴۔

۵۲۵۔

— وہ مانتے تھے کہ ان کا اور ان کے

معبودوں کا خالق بھی اللہ ہی ہے۔

(رج چہارم) ۵۵۳۔

— وہ اللہ ہی کو کائنات کا مالک و

پروردگار تسلیم کرتے تھے۔ (رج چہارم)

۵۶۱۔

— وہ فرشتوں کی ہستی اور ان کی صفات

کے منکر نہ تھے۔ (رج ششم) ۲۳۹۔

— وہ فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں قرار دیتے

تھے۔ (رج چہارم) ۳۱۱، ۳۱۲، ۵۲۱۔

۵۳۰ تا ۵۳۲۔

— وہ جنوں کو خدا کا شریک ٹھہراتے تھے۔

(رج ششم) ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۵۔

— کفار عرب کسی آسمانی کتاب کو ماننے

کے لیے تیار نہ تھے۔ (رج چہارم) ۲۰۲۔

— نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے

عرب میں کون کون انبیاء آئے تھے۔

(رج سوم) ۵۳۵۔ (رج چہارم) ۲۲۶۔

— آپ کی آمد سے پہلے وہ خود ایک نبی

مانگ رہے تھے۔ (رج چہارم) ۲۲۰۔

۲۲۱۔ ۳۱۳۔

— قدیم عرب معاشرے میں صرف عقائد و

اخلاق ہی کی برائیاں نہ تھیں بلکہ وہ

طہارت و نظافت کے ابتدائی تصور

سے بھی عاری تھے۔ (رج ششم) ۱۴۳۔

— قدیم عرب کی تجارت جس پر عالمی طاقتوں

کی نظر تھی۔ (رج ششم) ۲۶۲، ۲۶۳۔

— عورتوں کے متعلق جاہلیت میں اہل عرب

کا نقطہ نظر۔ (رج دوم) ۵۴۷، ۵۴۸۔

(رج چہارم) ۵۳۰۔

— عرب میں پھیلی ہوئی عام بدامنی۔ (رج ششم)

۲۲۸ تا ۲۳۰، ۴۷۸، ۵۶۸۔

— ان کالہکیموں کو زندہ دفن کرنے کا بے رحمانہ

طریقہ۔ (رج ششم) ۲۶۲ تا ۲۶۷۔

— اس معاملہ میں برقی جانے والی ثقافت

کا واقعہ جو احادیث میں بیان ہوا ہے۔

(رج ششم) ۲۶۵۔

— خود عربوں میں اس غیر انسانی فعل کی

قباحت کا احساس موجود تھا۔ (رج ششم)

۲۶۵۔ ۲۶۶۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دل

بعثت سے پہلے عربوں کی حالت دیکھ

دیکھ کر کڑھتا تھا۔ (رج ششم) ۳۷۸۔

۳۸۰۔

اسلام نے لڑکیوں کو زندہ دفن

کرنے کی رسم کا عرب سے بالکل خاتمہ

کرا دیا۔ (رج ششم) ۲۶۶۔ ۲۶۷۔

آغاز حکومت اسلامی میں بدوؤں کی

حالت (رج دوم) ۲۲۶۔

عرب سے جہالت دور کرنے کے لیے

اسلامی حکومت کی کوششیں۔ (رج دوم)

۲۵۱۔

وہ ہمہ گیر انقلاب جو اسلام نے عرب

میں برپا کیا۔ (رج دوم) ۲۰۲۔ ۲۰۳۔

مزید تفصیلات کے لیے دیکھو محمدؐ

عرش

عرش عظیم۔ (رج دوم) ۲۵۵۔ (رج سوم)

۱۵۳۔ ۲۹۵۔ ۲۶۰۔ (رج چہارم) ۳۸۵۔

۳۹۸۔ ۵۵۱۔

اللہ عرش کا مالک ہے۔ (رج ششم) ۲۹۹۔

اللہ کے عرش پر متوی ہونے کا مطلب

(رج دوم) ۳۶۔ ۲۶۲۔ (رج سوم) ۸۷۔

(رج چہارم) ۳۸۔ (رج پنجم) ۳۰۳۔

قرآن میں استوار علی العرش کا مضمون

بار بار کس لیے بیان کیا گیا ہے (رج دوم)

۳۶۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔

اس کے پانی پر ہونے کا مطلب۔

(رج دوم) ۳۲۲۔

قیامت کے روز آٹھ فرشتوں کا عرش

کو اٹھائے ہوئے ہونا۔ (رج ششم) ۷۴۔

۷۵۔

عرفات۔ (دیکھو "ج")

عزیز علیہ السلام

یہود کا ان کو ابن اللہ کہنا۔ (رج دوم)

۱۸۹۔

بنی اسرائیل کی تاریخ میں ان کا مرتبہ

(رج دوم) ۱۸۹۔

شرعیّت موسیٰ کی تجدید کے لیے

ان کے کارنامے۔ (رج دوم) ۵۹۹۔ ۶۰۰۔

عکرمہ رضی اللہ عنہ۔ (ابن ابی جہل)

قبول اسلام کا واقعہ (رج اول) ۵۳۹۔

علم

قرآن کی نگاہ میں حقیقی علم کیا ہے۔

(رج سوم) ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔

(رج چہارم) ۲۳۲۔

علم کی ایک خاص قسم علم من الکتاب

اور اس کی نوعیت۔ (رج سوم) ۵۷۶۔

اللہ نے انسان کو علم قرآن سے نوازا۔

(رج پنجم) ۲۲۸۔

اس نے انسان کو علم بیان کی توفیق

بخشی۔ (رج پنجم) ۲۲۸ تا ۲۵۰۔

انسان کو وہ ذرائع اور قوتیں دی

گئی ہیں جن سے وہ علم حاصل کرتا ہے۔

اور پھر نتائج اخذ کرتا ہے۔ (رج ششم)

۱۸۶-۱۸۷۔

انسان اصل میں بے علم ہے، جو علم بھی

اسے حاصل ہوتا ہے اللہ کے دینے سے

حاصل ہوتا ہے۔ (رج ششم) ۳۹۷-۳۹۸۔

انسان کو صاحب علم ہی نہیں بنایا گیا

بلکہ قلم کا استعمال سکھا کر اس کی علمی قابلیت

کو بھلنے بھولنے کا موقع فراہم کیا گیا

ہے (رج ششم) ۳۹۷-۳۹۸۔

کسی معاملہ میں رائے قائم کرنے کا صحیح

علمی طریقہ۔ (رج ششم) ۱۰۹-۱۱۰۔

علم رکھنے والے ہی خدا سے ڈرتے ہیں

(رج چہارم) ۲۳۲۔

علم کے بغیر لوگوں کی رہنمائی کرنا بڑی

غلطی ہے۔ (رج چہارم) ۹-۱۰۔

بے جانے بوجھے کسی کو معبود ماننا بیخفا

غلط ہے۔ (رج چہارم) ۱۶۔

علم کے بغیر خدا کے بارے میں جھگڑنا

کرنا غلط ہے۔ (رج چہارم) ۲۰-۲۱۔

باپ دادا کی اندھی تقلید گمراہی کی

موجب ہے۔ (رج چہارم) ۲۰-۲۱۔

اصل علم حقیقت کا علم ہے اور اس سے

محرومی جہالت ہے (رج چہارم) ۳۶۳۔

علم کے بغیر کوئی عقیدہ اختیار کرنا صحیح

نہیں ہے (رج چہارم) ۲۱۱-۵۷۷۔

دلیل کے بغیر محض قیاس و گمان پر کوئی

عقیدہ اختیار کرنا غلط ہے۔ (رج چہارم)

۵۹۰-۶۰۱-۶۰۲۔

علمی دلیل کے بغیر محض دوسروں کی

تقلید میں کوئی عقیدہ اختیار کرنا غلط

ہے۔ (رج چہارم) ۱۶-۱۷-۲۰-۲۱۔

۲۹۰-۲۱۱-۵۲۱-۵۳۲-۵۳۳۔

۵۳۵-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۷۔

غبنی حقائق کا علم صرف وحی کے ذریعہ

سے حاصل ہو سکتا ہے (رج چہارم) ۲۱۱۔

۲۱۸۔

قیامت کا علم اللہ کے لیے مخصوص ہے

یہ کسی مخلوق کو نہیں دیا گیا (رج ششم)

۵۲-۲۲۷۔

رسولوں کے لائے ہوئے علم کے
مقابلے میں اپنے دنیوی علوم پر گن رہا
تباہی کا موجب ہے۔ (رج چہارم) ۲۳۱
انسان کو وہ علم حاصل نہیں ہے جس
سے وہ خدا کی رہنمائی کے بغیر خود اپنے
لیے صحیح راہ حیات متعین کرے (رج چہارم)
-۵۶۰-

علم غیب علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ
(دیکھو غیب)

ان کا اور ان کے گھر والوں کا عظیم
اخلاق۔ (رج ششم) ۸۰ تا ۱۸۳
باغیوں کے خلاف ان کی جنگ عین
قرآن کے حکم پر مبنی تھی۔ (رج پنجم) ۷۷
فقہائے اسلام نے مسلمانوں کی
باہمی جنگ اور بغاوت کے متعلق
قانون الہی کے اسوہ سے اخذ کیا ہے۔
(رج پنجم) ۷۸-۸۱-۸۲
انہوں نے صحیح توبہ کے کیا لوازم بیان
کئے ہیں۔ (رج ششم) ۳۱-

عمران
کچھ ان کے بارے میں۔ (رج ششم)
-۳۳-

امراتہ عمران کے دو مفہوم۔ (رج اول)

۲۴۶-۲۴۷

امزید دیکھو حضرت مریم علیہا السلام

عمر فاروق بن خطاب

ان کا اسلام سے پہلی مرتبہ متاثر ہونا
(رج ششم) ۷۰

ان کے ایمان لانے کا واقعہ (رج سوم)
-۵۲-۸۴-

آپ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
کو عبداللہ بن ابی کو قتل کرنے کا

مشورہ دیا تھا۔ (رج پنجم) ۵۱۳
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج
مطہرات کو ان کے مصعب کا اجال
دلانے کے لیے ان کی کوششیں (رج ششم)

۲۳-۲۴-۲۶-۲۷

ان کا یہ اعزاز کہ ایسا کم ہی ہوا کہ
انہوں نے ایک بات کہی ہو اور
اللہ نے اس کی تصدیق نہ فرمائی ہو۔
(رج ششم) ۲۷-

آپ نے فتنے کے مسئلہ پر شوریٰ طلب
کی اور اہم فیصلے کیے۔ (رج پنجم) ۳۹۹
-۴۰۴-

عمر

اس کے احکام۔ (رج پنجم) ۶۱-۶۲-

(مزید دیکھو "ج")

عمل صالح

اس کے معنی اور تشریح (ج دوم)

۲۵۰ (ج سوم) ۶۷۸ (ج چہارم)

۶۱۱-

ایمان کے ساتھ اس کا تعلق اور

لزوم (ج چہارم) ۱۰ (ج پنجم) ۲۰-۱۰

۲۱-۶۵-۵۴۰ (ج ششم) ۴۵۳

(مزید دیکھو "ایمان")

اس کے نتائج (ج چہارم) ۱۰

اس کا انجام نیک (ج دوم) ۲۵

عمل صالح کے بغیر نجات نہیں ہو سکتی۔

(ج پنجم) ۱۶۹

وہی عمل صالح ہے جو خالصتہً للہ

اور قواعد شرعیہ کے مطابق کیا جائے

(ج پنجم) ۲۱۷

اللہ اور رسول کی اطاعت کے

بغیر کوئی عمل خیر نہیں ہے اور نہ

اجر کا مستحق ہے (ج پنجم) ۳۰

اعمال صالحہ سے سابقہ گناہ معاف

ہو سکتے ہیں (ج پنجم) ۵۴۰

صالحین کی صفات (ج دوم) ۳۲۶

مؤمنین صالحین کا انعام (ج ششم)

۲۹۱-۲۹۹-۳۸۸-۳۸۹-۴۱۵

اعمال صالح ایمان کے ساتھ خیران

سے بچنے کے موجب ہیں (ج ششم)

۲۴۹-۲۵۳

(مزید دیکھو "ایمان")

عورت

عرب جاہلیت میں اس کی حیثیت۔

(ج دوم) ۵۴۷-۵۴۸ (ج چہارم)

۵۳۰

اسلامی نظام معاشرت میں اس

کی حیثیت اور مرتبہ (ج اول) ۱۷۰

۱۷۳-۱۷۷-۱۸۰-۱۸۳-۳۲۵

۳۲۶-۳۳۳-۳۲۹ (ج چہارم)

۹۲ تا ۱۲۱-۱۲۲-۱۳۱-۱۳۲

اس سے شوہر کی اطاعت کا مطالبہ کہاں

تک ہے (ج اول) ۳۴۹

اس کے اخلاقی فرائض (ج اول) ۱۷۳

معاشرت میں اس کے حقوق (ج اول)

۱۸۰

اس کے معاشی حقوق (ج اول) ۳۲۲

قانون شہادت میں اس کی گواہی۔

(ج اول) ۲۲۰

باجیا اور بے جا عورتوں کا فرق

(ج پنجم) ۲۶۸-

نیکی میں اس کا اجر مردوں کے برابر

ہے۔ (ج چہارم) ۹۲-۹۶ تا ۹۸-۱۱۱

اس کا جہاد کیا ہے۔ (ج چہارم) ۹۰-

عورتوں کے لئے زیور کے استعمال

کا جواز۔ (ج چہارم) ۵۳۱-۵۳۲-

عورت کے اوصاف حمیدہ۔ (ج پنجم)

۲۶۸-

بہترین مسلمان عورت اور بیوی کے

صفات۔ (ج اول) ۳۲۹-۳۴۰ (ج ہشتم)

۲۸۰-۲۹

حبثت میں عورتوں کا قابل رشک

کردار۔ (ج پنجم) ۲۶۸-

ہجرت کرنے والی عورتوں کے متعلق

احکام۔ (ج پنجم) ۲۳۶-

طلاق و عدت کے معاملہ میں حیض اور

طہر کے متعلق عورت کا بیان ہی معتبر

سمجھا جائے گا۔ (ج پنجم) ۲۳۶-

عورتوں کو مردوں کی تمام امائیں

محفوظ رکھنے کا حکم۔ (ج پنجم) ۲۴۸-

عورتوں کی بیعت کا طریقہ اور وہ

امور جن پر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم

نے ان سے بیعت کی۔ (ج پنجم) ۲۴۵-

۲۴۹-۲۵۰-

عہد

اللہ کے عہد کے تین مفہوم۔ (ج اول)

۶۰۰-

نظری عہد کی توضیح۔ (ج اول)

۶۰۰-

نظری عہد کا تقاضہ یہ ہے کہ انسان

اللہ کے بتائے ہوئے سیدھے راستے

پر چلے۔ (ج اول) ۶۰۱-

عہد کی تین قسمیں اور ان کا حکم۔ (ج دوم) ۵۶۹ تا ۵۹۱

قرآن میں اس کا وسیع مفہوم۔ (ج دوم)

۶۲-

وہ عہد جو آغاز آفرینش میں تمام نوع

انسانی سے لیا گیا تھا۔ (ج دوم) ۹۵ تا

۹۹-۱۱۵۔ (ج سوم) ۱۱۵-

عہد جو انبیاء سے لیا گیا۔ (ج اول) ۲۷۸-

وہ عہد جو بنی اسرائیل سے لیے گئے۔

(ج اول) ۹۰-۹۵-۳۰۹-۳۱۰-

۲۵۱-

مشیاق طور جو بنی اسرائیل سے لیا گیا۔

(ج اول) ۲۱۶-

عیسائیوں سے بھی عہد لیا گیا اور

انہوں نے بھی عہد شکنی کی۔ (ج اول)

مسلمان اگر عہد شکنی کریں تو دوسرے
گنہگار ہوں۔ (رج دوم) ۵۶۹۔
عیسیٰ علیہ السلام

ان کا قصہ۔ (رج چہارم) ۵۴۶ تا ۵۴۸۔
آپ کی معجزانہ پیدائش۔ (رج اول) ۲۵۱۔

۲۱۷۔ (رج سوم) ۱۸۴-۱۸۵-۲۸۰۔
۲۸۱۔ (رج چہارم) ۵۴۶۔ (رج ششم)

۳۴۔ ردیکھو "مریم"
معجزانہ پیدائش کی وجہ سے آپ الہ
نہیں قرار پاسکتے۔ (رج اول) ۲۵۰۔
۲۵۸۔

آپ کی ابتدائی پرورش کہاں ہوئی۔
(رج سوم) ۲۸۱۔

آپ کے بے باب پیدا ہونے کے
دلائل۔ (رج سوم) ۵۹-۶۳ تا ۶۶۔

آپ کو باب کے بغیر پیدا کرنے کی
مصلحت۔ (رج سوم) ۶۶-۶۷۔

آپ کو اللہ کا فرمان کیوں کہا گیا۔
(رج اول) ۲۲۹۔

آپ کی مدد کے لیے روح القدس۔
(رج اول) ۹۲-۱۹۲۔

آدم علیہ السلام سے آپ کی وجہ تشبیہ
(رج اول) ۲۵۹۔

۲۵۵۔

"سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا" کا عہد۔ (رج اول)

۲۲۹۔

وہ عہد جو ایمان لاتے ہی خدا اور

بندے کے درمیان قائم ہو جاتا ہے۔

(رج دوم) ۲۳۵-۲۳۹۔

اللہ کے ساتھ عہد باندھنے کا مطلب

(رج دوم) ۲۵۵۔

اللہ کے عہد کو تھوڑی قیمت پر بیچنے

کا مطلب۔ (رج دوم) ۵۶۹۔

مسلمانوں کو اللہ کے عہد پر کاربند

رہنے کی تاکید۔ (رج اول) ۲۲۹۔

اللہ سے کیے ہوئے عہد کی باز پرس

ضرور ہونی ہے۔ (رج چہارم) ۴۳-۴۵۔

۴۸۔

عہد شکنی بدترین گناہ ہے اور اس کی

سزا۔ (رج اول) ۲۶۶-۲۵۵۔ (رج دوم)

۱۵۲۔

قوی مفاد کی خاطر عہد شکنی کرنا سخت قبیح

فعل ہے۔ (رج دوم) ۵۶۷۔

عہد شکنی کے لیے مذہبی بہانے خدا

کے نزدیک مقبول نہیں ہیں۔ (رج دوم)

۵۶۸۔

— آپ کے بارے میں اہل کتاب کا غلو۔

رج اول، ۲۲۷۔

— عیسائیوں کا آپ کو خدا قرار دینا۔ (رج اول)

۲۵۷۔

— آپ اور آپ کی والدہ اللہ تعالیٰ کی

بے اختیار رعیت ہیں۔ (رج اول) ۲۵۸۔

— آپ کی حیثیت خدا کا رسول ہونے

سے زائد کچھ نہیں۔ (رج اول) ۲۹۱۔

— آپ اور آپ کی والدہ ماجدہ کی نسبت

رج اول، ۲۹۱۔

— بنی اسرائیل نے ان کا انکار کیوں کیا۔

رج چہارم، ۱۶۵۔

— ان کی مخالفت کرنے والے اور ان کی

حقیقت میں غلو کرنے والے دونوں گروہ

ظالم اور مستحق عذاب ہیں۔ (رج چہارم)

۵۲۸۔

— آپ کے خلاف بنی اسرائیل کی زیادتی۔

رج اول، ۸۱۔ ۲۱۷۔

— آپ کو انجیل دی گئی۔ (رج پنجم) ۳۲۴۔

— انجیل میں آپ کے اقوال تو حید پر مشتمل ہیں

رج اول، ۲۲۸۔

— آپ کی طرف منسوب انجیل یونانی بولنے

والوں کی نگہی ہوئی ہیں۔ (رج پنجم) ۴۲۳۔

— آپ کے کلمۃ اللہ ہونے اور مریم پر

بکھجے جانے کا مفہوم (رج اول) ۲۲۷۔

— ”رُوحِ مَنَّة“ کا مطلب (رج اول) ۲۲۸۔

— آپ دینِ موسیٰ کی تجدید کے لیے بھیجے

گئے۔ (رج پنجم) ۲۵۹۔

— آپ توراۃ کے مصدق تھے۔ (رج اول)

۲۵۳۔ ۲۷۵۔ (رج پنجم) ۲۵۸۔ ۲۵۹۔

— آپ وہی دین لائے تھے جو موسیٰ اور

دوسرے انبیاء کا دین تھا۔ (رج اول)

۲۵۳۔

— حضرت یحییٰ آپ کی آمد سے پہلے زمین

تیار کرتے ہیں۔ (رج سوم) ۶۱۔

— آپ کے فضائل (رج اول) ۹۲۔ (رج ۱۳)

۲۸۹۔

— آپ کے خاص معجزات۔ (رج اول) ۲۵۲۔

رج چہارم، ۵۲۶۔ ۵۲۷۔

— آپ تورات اور انجیل کی تعلیم دینے

آئے تھے۔ (رج اول) ۲۵۲۔

— وہ بنی اسرائیل کے لیے نمونہ بنائے گئے

تھے۔ (رج چہارم) ۵۲۶۔

— آپ توراۃ کی بشارتوں کے مصداق

تھے۔ (رج پنجم) ۴۵۹۔

— آپ کا مقام عبودیت ہے۔ (رج اول) ۴۳۰۔

آپ سے پہلے عبرانی زبان رخصت

ہو چکی تھی۔ اور اہل فلسطین سریانی زبان

بولتے تھے۔ (رج پنجم، ۴۶۳۔)

آپ کی اصل دعوت۔ (رج اول، ۲۵۲۔)

۴۹۰۔ ۵۱۷۔ (رج سوم، ۶۶ تا ۶۸۔)

بائبل میں آپ کی دعوت کے آثار۔

(رج اول، ۲۵۵۔)

آپ کے خلاف علمائے یہود کی چالیں۔

(رج سوم، ۳۲۲۔)

آپ کے بارے میں عیسائیوں کے

غلط عقائد کا ابطال۔ (رج سوم، ۶۷۔)

اللہ کی طرف سے آپ کو منکرین پر فوقیت

دینے کا وعدہ (رج اول، ۲۵۷۔)

ان کے معاملہ میں عیسائیوں اور یہودیوں

کا اختلاف۔ (رج چہارم، ۵۴۸۔)

عیسائیوں کے ایک خیالی عیسیٰ (رج

تصنیف کرنے کی داستان۔ (رج اول،

۴۹۲ تا ۴۹۶۔)

آپ کے سارے معجزات اللہ کے

اذن سے ظاہر ہوئے۔ (رج اول، ۵۱۲۔)

عیسائیوں کا ان کو ابن اللہ کہنا اور اس

کی تردید۔ (رج دوم، ۱۸۹۔ (رج پنجم، ۴۷۰۔)

ابن اللہ کے عقیدے کی تردید (رج دوم،

۲۹۸۔ ۲۹۹۔)

آپ کی دہشتیں گونیاں جو آپ نے

بعثت محمدی کے بارے میں کی تھیں۔

(رج پنجم، ۴۶۲۔ ۴۶۳۔)

آپ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کی

بشارت دی۔ (رج پنجم، ۴۶۱ تا ۴۶۶۔)

آپ کے بارے میں اسلام کا عقیدہ

(رج سوم، ۵۵۔)

آپ کی دعوت وہی تھی جو محمد صلی اللہ

علیہ وسلم نے دی۔ (رج اول، ۲۶۰۔)

(رج چہارم، ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔)

بنی اسرائیل کے کفر پر آپ کا منہ انصاف

الی اللہ کی عام پکار بلند کرنا اور حواریوں

کی مکمل حمایت کا اعلان۔ (رج اول، ۲۵۶۔)

(رج پنجم، ۴۷۹۔)

آپ پر حواریوں کا ایمان لانا۔ (رج اول،

۲۵۶۔ ۵۱۴۔)

آپ کے پیروکاروں کے دلوں میں

ترس اور رحم ڈالا گیا۔ (رج پنجم، ۳۲۲۔)

شیطان کے ذریعہ آپ کی آزمائش۔

(رج اول، ۴۹۲۔)

آپ کا بنی اسرائیل سے خطاب۔ (رج پنجم،

۴۵۸۔ ۴۶۱۔)

آپ پر آخرت میں اللہ تعالیٰ کی جرح
(رج اول) ۵۱۶۔

آخرت میں آپ کا صفائی کا بیان۔
(رج اول) ۵۱۷۔

اپنی امت کے لیے آپ کی عاجزانہ
لطیف شفاعت۔ (رج اول) ۵۱۸۔

ان کے دور میں بنی اسرائیل کی اخلاقی
و مذہبی اور سیاسی حالت۔ (رج دوم)

۶۰۰ تا ۶۰۲

عیسائی

مسیح کے ابتدائی پیرو عیسائی نہیں بلکہ
مسلم تھے۔ (رج اول) ۲۵۶۔

لفظ "نصاری" کی تشریح (رج اول) ۲۵۶
ان کا یہ زعم کہ ہم اللہ کے بیٹے اور
چیتے ہیں۔ (رج اول) ۲۵۸۔

ابن اللہ کے عقیدے کی تردید (رج دوم)
۲۹۸-۲۹۹۔

ان کا عقیدہ تثلیث کفر ہے۔ (رج اول)
۲۹۱۔

حضرت عیسیٰ نے ان کو توحید کی دعوت
دی تھی نہ کہ تثلیث کی۔ (رج اول) ۵۱۷۔

ان کی گمراہیاں۔ (رج دوم) ۱۸۷-۱۸۹-۱۹۰۔
عیسائیوں میں سے اکثر فاسقین تھے (رج پنجم)

آپ کی امت نے رہبانیت خود ایجاد
کر لی تھی۔ (رج پنجم) ۳۲۲۔

آپ کا اٹھایا جانا۔ (رج اول) ۲۵۸۔
آپ کی موت کے قبل تمام اہل کتاب

کے آپ پر ایمان لانے کا مفہوم۔ (رج اول)
۲۲۱۔

واقعہ صلیب سے پہلے آپ کا اٹھایا
جانا۔ (رج اول) ۲۱۹۔

واقعہ رفع کی غیر معمولی نوعیت (رج اول)
۲۲۰۔

آپ کے قتل ہونے اور صلیب دیئے
جانے کی تردید (رج اول) ۲۱۸۔

حضرت عیسیٰ کے اٹھالیے جانے کے بعد
ان کے دین کا حلیہ بگاڑ دیا گیا۔ (رج پنجم)
۳۲۵ تا ۳۳۲۔

"توقی" کا مفہوم۔ (رج اول) ۲۵۷-۲۶۱۔
وہ قیامت کی نشانی کس معنی میں تھے۔

(رج چہارم) ۵۴۷۔
ان کی آمد ثانی کا مسئلہ اور اس کے بارے

میں قادیانیوں کی غلط تاویلات (رج چہارم)
۱۵۰ تا ۱۵۴-۱۶۹

آسمانی خوان کے لیے آپ کی دعا،
(رج اول) ۵۱۵۔

۳۲۵

عیسائیوں نے رہبانیت کی بدعت خود

ایجاد کر لی۔ (رج پنجم، ۳۲۵)

عیسائیوں میں رہبانیت کیسے پھیلی۔

رج پنجم، ۳۲۶ - ۳۲۷

ان سے عہد کیا گیا اور انھوں نے عہد شکنی

کی۔ (رج اول، ۴۵۶)

ان کو قانون الہی کے مطابق فیصلہ کرے

کا حکم دیا گیا۔ (رج اول، ۴۷۶)

عیسائیوں کے سامنے قرآن کی تین

تصریحات۔ (رج اول، ۲۶۰)

عیسائیوں میں صالحین بھی تھے جن کو

اللہ نے اجر دیا۔ (رج پنجم، ۳۲۵)

اسلام اور مسلمانوں کے ساتھ ان کے

سیلم الفطرت عنصر کا رویہ۔ (رج اول، ۴۹۸)

عیسائیوں اور یہودیوں میں فرق۔

رج پنجم، ۴۶۹

عیسانیت

اس کی ابتدا کب اور کیسے ہوئی۔ (رج پنجم)

۴۶۹-۴۷۰

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بہت بعد

پیدا ہوئی۔ (رج اول، ۲۶۲)

حضرت مسیح علیہ السلام کے بعد پیدا ہوئی

رج اول، ۱۱۵

عیسانیت کا ارتقاء۔ (رج پنجم، ۴۷۰)

عقیدہ تثلیث۔ (رج اول، ۴۲۸-۴۹۱)

ابتدائی پیروان مسیح کے عقائد (رج سوم)

۱۱۴-۱۱۶-۱۱۷

بعد میں مسیحیت میں کس طرح گمراہیاں

پیدا ہوئیں۔ (رج سوم، ۱۷۰-۱۸۰)

اس کی بنیادی گمراہی۔ (رج اول، ۲۴۶)

رج چہارم، ۱۵۵-۵۴۸

عیسیٰ علیہ السلام کی معجزانہ پیدائش کی

وجہ سے عیسائیوں کا بنیادی ملاحظہ

رج اول، ۲۵۰

عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق عقیدہ الوہیت

پیدا ہونے کے اسباب۔ (رج اول، ۲۵۷)

رج چہارم، ۵۴۶-۵۴۷

واقعہ صلیب کے متعلق عیسائیوں کے

اختلافات۔ (رج اول، ۴۱۹)

اس میں عقیدہ آخرت پر مضبوط دلائل

موجود نہیں ہیں۔ (رج سوم، ۱۷۰)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام دوبارہ دنیا

میں آکر اس کی تردید کریں گے۔ (رج چہارم)

۱۵۵

زنا کے بارے میں عیسائیوں کا تاہل

مسلمانوں کی ہمدردی کے وجوہ (رج سوم)

۴۳۰۔

اس کے باطل ہونے پر قرآن کا ایک

لطیف استدلال (رج اول) ۱۱۵۔ ۱۱۷۔

عیسائیوں کا حضرت عیسیٰ علیہ السلام

کی تعلیم سے انحراف (رج چہارم) ۵۴۷۔

۵۴۸۔

مسیحی فلسفہ پر رپورٹرز چارلس اینڈرسن

اسکاٹ "کاتبصرہ" (رج اول) ۴۹۲ تا

۴۹۵۔

مسیحی کلیسا کے عقیدے پر رپورٹرز جارج

ولیم ناکس کی بحث (رج اول) ۴۹۵۔

اور اس کے وجوہ (رج سوم) ۳۲۲۔ ۳۲۳۔

کفارے کا عقیدہ اور اس کی تردید

(رج اول) ۴۲۹۔

اس میں حضرت مریم کو مادر خدا قرار

دینے کا عقیدہ کب سے شروع ہوا۔

(رج اول) ۵۱۶۔ (رج سوم) ۱۷۱۔

الوہیت مسیح کے عقیدہ کا نشو و ارتقاء

(رج اول) ۴۹۵۔ ۴۹۶۔

انسان کے فطری گنہگار ہونے کا عیسائی

نظریہ غلط ہے (رج سوم) ۷۵۲۔ ۷۵۳۔

عیسائیوں کے شرک سے مشرکین عرب

کا استدلال (رج چہارم) ۵۴۶۔

آغاز اسلام میں عیسائیوں کے ساتھ

غ

نبی کے بارے میں سوئے ظن کا نتیجہ

(رج اول) ۲۹۹۔

دنیا طلبی کا لایا ہوا وبال (رج اول) ۲۹۴۔

عین حالت جنگ میں مسلمانوں پر

غنودگی کا غلبہ (رج اول) ۲۹۶۔

مسلمانوں کو رنج پر رنج دینے سے

غزوہ احد

کچھ اس کے بارے میں (رج پنجم) ۲۵۲۔

معرکہ احد کی تفصیلات (رج اول)

۲۸۴۔ ۲۸۵۔

سورہ آل عمران سے اس کا تعلق

(رج اول) ۲۲۸۔

مقصود ان کو سبق دینا تھا۔ (رج اول)

۲۹۵۔

اس موقع پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بددعا اور اس پر گرفت۔ (رج اول)

۲۸۷۔

تحریک اسلامی کی تاریخ میں غزوہ

احد کا مقام۔ (رج اول) ۲۲۹۔ ۲۳۰

شکست کے زیر اثر عام مسلمانوں

کی فکری الجھن۔ (رج اول) ۳۰۰۔

احد کی مصیبت کی ذمہ داری (رج اول)

۳۰۱۔

اس کے اثرات مابعد۔ (رج چہارم) ۵۴

اس پر منافقین اور یہود کی خوشیاں

(رج پنجم) ۳۷۸

جنگ احد کے بعد تقسیم میراث کے

سوال کا پیدا ہونا۔ (رج اول) ۳۱۶۔

احد کی ہزیمت کا رد عمل دشمنوں میں۔

(رج اول) ۳۱۷۔ ۳۷۱۔

احد کی ہزیمت کا رد عمل مسلمانوں میں

(رج اول) ۲۳۵۔

غزوہ احزاب

اس کا زمانہ اور حالات۔ (رج سوم)

۳۰۶۔ ۳۰۷۔

اس کے اسباب اور تاریخ۔ (رج چہارم)

۵۲۔ ۶۱۔

اس پر قرآن کا تبصرہ۔ (رج چہارم) ۵۷۱۔

۸۳۔

اس تبصرہ کا زمانہ نزول۔ (رج چہارم)

۷۶۔ ۷۷۔

اللہ کے وہ مخفی لشکر جنہوں نے اس

جنگ میں مسلمانوں کی مدد کی۔ (رج چہارم)

۶۲۔ ۷۵۔ ۷۶۔

غزوہ بدر

اس کے اسباب۔ (رج دوم) ۱۲۲۔

۱۲۳۔

اس کی اہمیت۔ (رج دوم) ۱۲۴۔

۱۳۲۔ ۱۳۶۔

کفار کن ارادوں کے ساتھ آئے

تھے۔ (رج دوم) ۱۲۴۔ ۱۳۶۔ ۱۳۹۔

کس شان کے ساتھ آئے تھے۔ (رج دوم)

۱۲۸۔ ۱۲۹۔

ان کے لشکر کی تعداد۔ (رج دوم) ۱۲۳۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ کے

لیئے نکلنے کا فیصلہ کن حالات میں

کیا تھا۔ (رج دوم) ۱۲۴۔

آپ کا مقصد جنگ۔ (رج دوم) ۱۲۶۔

اللہ کے پیش نظر کیا مقصد تھا (رج دوم)

۱۳۲-۱۴۶

جنگ کے لیے نکلتے وقت مسلمانوں کی کیفیت اور ان کی تیاری (رج دوم)

۱۲۴-۱۳۱-۱۴۶

مسلمانوں کی تعداد (رج دوم) ۱۲۵ جنگ کی ابتدا کس طرح ہوئی (رج دوم)

۱۳۱

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا (رج دوم)

۱۲۶

کفار مکہ کے ساتھ شیطان تھا مگر خدا کا عذاب دیکھ کر بھاگ گیا (رج دوم)

۱۴۹-۱۵۰

اہل ایمان کی آزمائش (رج دوم) ۱۳۵

مسلمانوں کی مدد خدا نے کس طرح

کی (رج دوم) ۱۳۲-۱۳۳-۱۴۷

بہاجرین و انصار کی جاں نثاری

(رج دوم) ۱۲۴ تا ۱۲۶-۳۲۱

منافقین کا رویہ (رج دوم) ۱۲۶

۱۵۰-۱۵۲

مدینہ کے یہودیوں کا طرز عمل

(رج دوم) ۱۵۲

قرآن کی پیشین گوئی پوری ہوئی (رج پنجم)

۲۴۱

قریش کی طاقت پر پہلی کاری ضرب

(رج دوم) ۱۲۷

اس میں مسلمانوں کی فتح یہود مدینہ

کے لیے سواہن روح بن گئی (رج پنجم)

۳۷۷

قریش کی شکست ان کے حق میں خدا

کا عذاب تھی (رج دوم) ۱۳۶-۱۴۳

۱۴۶

مقتول کافروں کا انجام (رج دوم) ۱۵۰

مال غنیمت کی تقسیم پر مسلمانوں میں

اختلاف اور اس کا فیصلہ (رج دوم)

۱۲۸-۱۴۶

مسلمانوں کی ایک غلطی جس پر عتاب

فرمایا گیا (رج دوم) ۱۵۹-۱۶۰

اس میں قیدیوں سے فدیہ لینے پر

اللہ کے عتاب کی اصل وجہ (رج پنجم) ۱۲

۱۱ قیدیوں کا عفو عام سے استثناء

(رج اول) ۱۵۲

جنگ کے اثرات و نتائج اور ان پر

قرآن کا تبصرہ (رج دوم) ۱۲۷

اسیران جنگ سے خطاب (رج دوم) ۱۶۰

تحریک اسلامی کی تاریخ میں جنگ بدر

— اس کا فیصلہ کن حالات میں کیا گیا۔

(رج دوم) ۱۶۹-۱۷۰-۱۹۶۔

— وہ خطبہ جو جنگ پر ابھارنے کے

لیئے نازل ہوا۔ (رج دوم) ۱۹۳۔

— نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دلیرانہ پالیسی

(رج دوم) ۱۶۸ تا ۱۷۰۔

— ان سچے مسلمانوں کی کیفیت جو جنگ

پر نہ جاسکے۔ (رج دوم) ۲۲۳-۲۲۴۔

— منافقین کا رویہ۔ (رج دوم) ۱۶۹-۱۷۰۔

۱۹۶ تا ۲۰۱۔ ۲۱۰-۲۱۶ تا ۲۱۹۔

۲۲۲-۲۲۴-۲۲۵-۲۳۱ تا

۲۳۴۔

— ”مسجد ضرار“ اور ابو عامر راہب کی

سرگرمیاں۔ (رج دوم) ۱۶۹-۱۷۰-۲۳۱ تا

۲۳۴۔

— اطرافِ مدینہ کے بدوؤں کی روش

(رج دوم) ۲۲۶-۲۲۷۔

— لڑائی نہ ہونے کی اصل وجہ (رج دوم)

۱۷۱۔

— اس موقع پر اسلامی معاشرہ کی کیا

کمزوریاں ظہور میں آئیں اور انھیں

دور کرنے کے لیے کیا تدابیر عمل میں

لائی گئیں۔ (رج دوم) ۲۵۱۔

کا مقام (رج اول) ۲۳۹۔

— واقعہ بدر میں دعوت کا سبق (رج اول)

۲۳۶-۲۳۷۔

— واقعہ بدر ثانیہ۔ (رج اول) ۳۰۴۔

غزوہ بنی نضیر

— کچھ اس کے بارے میں (رج پنجم) ۳۷۰۔

غزوہ بنی قریظہ

— اس کی تاریخ۔ (رج چہارم) ۵۲-۵۸۔

۶۰ تا ۶۳۔

— بنی قریظہ کے خلاف جنگ کے وجوہ۔

(رج چہارم) ۵۸-۶۰-۶۲-۶۳۔

غزوہ بنی المصطلق

— کچھ اس کے بارے میں (رج پنجم) ۵۰۸۔

— اس کا زمانہ اور حالات (رج سوم)

۳۰۶-۳۰۷-۳۰۹-۳۱۰۔

غزوہ تبوک

— اس کے اسباب (رج دوم) ۱۶۸۔

۱۶۹۔

— اس کی اہمیت (رج دوم) ۱۶۹۔

۱۷۰-۱۹۵۔

— اس کے حالات۔ (رج دوم) ۱۶۶ تا ۱۷۱۔

— اس کے اثرات عرب کی سیاست پر

(رج دوم) ۱۶۸ تا ۱۷۱۔

وہ خطبہ جو جنگ کے بعد نازل ہوا۔

(رج دوم) ۲۱۵۔

جنگ سے پیچھے ہٹھیر جانے والوں پر

عتاب۔ (رج دوم) ۲۱۹۔ ۲۲۰

ان اہل ایمان کا معاملہ جو نفس کی

کمزوری کے سبب سے جنگ میں

نہ گئے۔ (رج دوم) ۲۲۹ تا ۲۳۱۔

۲۲۲ تا ۲۲۶۔

جنگ سے واپسی پر ان لوگوں سے

باز پرس جو پیچھے رہ گئے تھے۔ (رج دوم)

۲۲۲۔

منافقین سے باز پرس۔ (رج دوم) ۲۲۲

قصور وار مومنین سے باز پرس (رج دہ)

۲۲۲۔

حضرت کعب رضی اللہ عنہ بن مالک

کا سبق آموز واقعہ۔ (رج دوم) ۲۲۵ تا

۲۲۹۔

غزوہ حنین

آخری معرکہ جس میں کفار عرب کی

طاقت ہمیشہ کے لئے ٹوٹ گئی۔

(رج دوم) ۱۶۴۔

اس میں مسلمانوں کی ابتدائی شکست

کے اسباب۔ (رج دوم) ۱۸۵۔ ۱۸۶۔

اس میں اللہ نے مسلمانوں کی کس طرح

مدد کی۔ (رج دوم) ۱۸۵۔ ۱۸۶۔

اس کے اثرات اسلام کی اشاعت پر

(رج دوم) ۱۸۶۔

غزوہ موتہ

اس کے اثرات و نتائج۔ (رج دوم) ۱۶۸۔

۱۷۱۔

غضب

اللہ کا غضب کن لوگوں پر ہے۔

(رج سوم) ۱۱۲۔ ۱۱۴۔ (رج پنجم) ۴۴۔

غلامی

اسلامی نظام معاشرت میں غلامی

کی حیثیت۔ (رج چہارم) ۶۴۔ ۶۵۔

اس کو کن حالات میں کن وجوہ سے

جائز رکھا گیا ہے۔ (رج چہارم) ۱۱۹۔

غلاموں کے متعلق احکام۔ (رج سوم)

۳۸۸۔ ۳۹۴۔ ۳۹۹ تا ۴۰۴۔

انسان کی گردن غلامی سے چھڑانا

بہت بڑی نیکیوں میں سے ہے۔

(رج ہشتم) ۳۴۱۔ ۳۴۲۔

اسلام میں غلامی کا مسئلہ کس طرح

حل کیا گیا۔ (رج دوم) ۲۰۴۔ (رج سوم)

۳۹۹۔ ۴۰۲۔ (رج پنجم) ۱۴۰۔ ۱۵۰۔

غلاموں کی خرید و فروخت کن حالات
اور کن وجوہ سے جائز رکھی گئی ہے۔

(رج چہارم) ۱۱۹۔

کوئی ایسی لونڈی فروخت نہیں کی
جاکتی جس سے مالک کے ہاں اولاد

پیدا ہو چکی ہو۔ (رج پنجم) ۲۸۔۲۷۔

لونڈی سے بر بنائے ملک تمتع کی

اجازت۔ (رج اول) ۳۲۱۔۳۲۲۔

۳۳۹۔۳۴۰۔ (رج سوم) ۲۶۳۔۲۶۵۔

(رج چہارم) ۱۱۳۔۱۱۴۔ (رج ششم) ۹۱۔

تمتع کی اجازت کسی تعداد کی قید سے

مفتید نہیں ہے اور اس کے وجوہ۔

(رج چہارم) ۱۱۸۔۱۱۹۔

منکوحہ لونڈی کے لیے زنا کی سزا۔

(رج اول) ۳۴۲۔

غلمان

غلمانِ جنت کی تشریح۔ (رج پنجم) ۱۴۰۔

۱۴۱۔ (مزید دیکھو "جنت")

غنیمت

کچھ اس کے بارے میں۔ (رج چہارم)

۷۹۔۸۴۔

غیب

اس کے معنی۔ (رج اول) ۵۰۔

ایمان بالغیب کا مطلب (رج اول) ۵۰۔

اللہ کے سوا کسی کو غیب کا علم نہیں۔

(رج پنجم) ۱۸۱۔

اس کے دلائل کہ اللہ کے سوا کوئی

عالم الغیب نہیں ہے۔ (رج سوم)

۵۹۵ تا ۵۹۸۔

غیر اللہ کی طرف علم غیب کی نسبت

دراصل خدائی میں اس کو شریک کرنے

کی تمہید ہے۔ (رج سوم) ۵۹۶۔

اللہ کے سوا کسی اور کو عالم الغیب ماننا

شرک ہے۔ (رج سوم) ۲۹۸۔

نبی کے عالم الغیب ہونے کی صریح

تردید (رج اول) ۵۴۲۔

اللہ عالم الغیب ہے اور وہ رسولوں

کو وہی غیب کا علم دیتا ہے جو فرشتوں

رسالت کی انجام دہی کے لیے ضروری

ہوتا ہے۔ (رج اول) ۳۰۵۔۳۰۶۔

(رج ششم) ۱۲۱۔۱۲۲۔

غیب کا جو علم اللہ رسول کو دیتا ہے

رسول اسے بندوں تک پہنچانے

میں کسی بخل سے کام نہیں لیتا (رج ششم)

۲۷۰۔

جب رسول کو یہ علم بھیجا جاتا ہے تو

کا خاتمہ۔ (رج اول) ۵۲۵۔
 آخرت میں حقیقت بالکل بے نقاب
 ہوگی۔ (رج اول) ۵۳۲۔
غیبت

اس کے معنی اور بہتان اور غیبت

کافرق۔ (رج چہارم) ۱۲۸
 اس کے متعلق شرعی احکام۔ (رج پنجم)

۸۷ - ۹۰ تا ۹۴

غیبت کے حرام ہونے کی اصل وجہ

(رج پنجم) ۹۴۔
 جو شخص غیبت کا مرتکب ہو وہ اس
 گناہ سے کس طرح پاک ہو سکتا ہے۔
 (رج پنجم) ۹۳ - ۹۴۔

اس امر کی پوری نگرانی کی جاتی ہے
 کہ وہ رسول تک بے کم و کاست
 پہنچے اور رسول ٹھیک ٹھیک حق
 رسالت ادا کرے۔ (رج ششم) ۱۲۱۔
 ۱۲۲۔

غیب کی کنجیاں صرف اللہ کے پاس
 ہیں۔ (رج اول) ۵۲۶۔

قیامت کا وقت وہ علم غیب ہے
 جو اللہ نے کسی کو نہیں دیا۔ (رج ششم)

۵۲ - ۲۴۷۔

امور غیب کے بارے میں اللہ اور
 رسول پر اعتماد کرو۔ (رج اول) ۳۰۶۔
 پردہ غیب الٹنے پر مہلت اصلاح

ف

خدا سے عہد کر کے پھر جانا فسق ہے
 (رج اول) ۲۶۹۔

جس ذبیحہ پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو اس
 کا کھانا فسق ہے۔ (رج اول) ۵۷۷۔
 جو اللہ کے قانون کے مطابق
 فیصلہ نہ کریں وہ فسق ہیں۔

فاسق - فاسقین

فسق کے معنی۔ (رج اول) ۶۰۔

فاسقین کی صفات۔ (رج اول) ۶۰۔

فسق کی چند صورتیں۔ (رج اول) ۲۴۳۔

فسق بندگی کے رویہ سے انحراف کا

پہلا مرتبہ ہے۔ (رج اول) ۱۹۶۔

رج اول (۴۷۶)۔

اللہ کی آیات سے فاسق ہی
انکار کرتے ہیں۔ (رج اول)
— ۹۷ —

اللہ فاسقین کو ہدایت
نہیں دیتا۔ (رج اول)
— ۵۱۳ —

فتنہ

لفظ فتنہ کے معنی (رج اول) ۱۵۰۔
فتنہ قتل سے زیادہ سنگین ہے (رج اول)
— ۱۵۰ —

فتنہ خونریزی سے بدتر ہے (رج اول)
— ۱۶۵ —

لفظ فتنہ کا استعمال غلبہ باطل کے معنی
میں (رج اول) ۱۵۱۔ (رج دوم) ۱۶۳۔
بمعنی شرارت (رج دوم) ۱۹۸۔

بمعنی ظلم و ستم (رج دوم) ۳۰۵۔ ۶۳۲۔
اللہ کے فتنے میں ڈالنے کا مفہوم۔
رج اول (۴۷۲)۔

خیالین کے فتنے میں ڈالنے سے
ہوشیار رہنے کی تاکید (رج اول)
— ۴۸۰ —

فتنہ طرازیوں کی مشابہات سے غیر متنبی

وہی (رج اول) ۲۳۵۔

ظالموں کے لئے اہل ایمان کے فتنہ
بننے کا مطلب۔ (رج دوم) ۳۰۶۔ ۳۰۷۔
فتنہ اجتماعی اور اس کے نتائج (رج دوم)
— ۱۳۷۔ ۱۳۸ —

وہ فتنہ کیا ہے جس کو مٹانے کے لئے
اسلام میں جنگ کا حکم دیا گیا ہے۔
(رج دوم) ۱۲۴۔ ۱۲۵۔

فحشاء

سختی اور تشدد (رج دوم) ۵۶۶۔
فردوس

اس کے معنی کی تحقیق (رج سوم) ۲۶۸۔
اس کی کیفیت (رج سوم) ۵۰۔
اس کے متحن کون لوگ ہیں (رج سوم)
— ۵۰۔ ۲۶۸ —

فرشتے

فرشتے کے معنی (رج اول) ۶۲۔
رسول بمعنی فرشتہ (رج دوم) ۲۵۔ ۲۷۸۔
۳۵۳۔ (رج سوم) ۷۱۔ (رج چہارم) ۵۵۱۔
ان کی حقیقت اور ان کا کام (رج چہارم)
— ۲۱۸۔ ۲۷۸۔ ۲۸۱۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔
ان کی صفات (رج دوم) ۱۱۵۔ (رج سوم)
— ۱۵۲۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵ —

وہی لانے پر مامور ہوتے ہیں۔ (رج دوم)

۵۲۲۔ (رج سوم) ۲۵۲۔ (رج چہارم)

۵۱۶۔

اپنی مرضی سے کوئی وحی نہیں لاسکتے

(رج سوم) ۷۵۔

فرشتے فرائض کی انجام دہی میں کوئی

کو تاہی نہیں کرتے۔ (رج اول) ۵۲۷۔

وہ احکام الہی بجالانے میں ایک

دوسرے پر سبقت کرتے ہیں۔ (رج ششم)

۲۳۸۔

وہ کبھی اللہ کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے

اور جو حکم بھی انھیں دیا جاتا ہے اسے

بجالاتے ہیں۔ (رج ششم) ۲۹-۳۰۔

فرشتے اللہ کے پیغامات میں کسی کمی

بیشی کی مجال نہیں رکھتے۔ (رج ششم) ۱۲۲۔

کائنات کے نظام میں فرشتوں کی حیثیت

(رج اول) ۶۲-۶۳-۶۵-۹۸۔

وہ احکام الہی کے مطابق کائنات کے

معاملات کا انتظام کرتے ہیں۔ (رج ششم)

۲۳۸۔

انسان کی خلافت پر فرشتوں کے اعتراض

کی حقیقت (رج اول) ۶۲۔

آدم کے آگے ان کو سجدہ کرنے کا حکم

یہ پیدائشی راستہ نہیں۔ (رج اول)

۵۹۶۔

وہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں۔ (رج چہارم)

۳۹۴۔

وہ اللہ کے مقرب ہیں۔ (رج چہارم)

۴۶۱۔

اللہ کے بندے ہیں۔ (رج چہارم)

۵۳۱۔

ان کے علم کی حقیقت (رج اول) ۶۲۔

وہ اللہ کے آگے سربسجود ہیں۔ (رج دوم)

۵۲۵۔

وہ بندگی سے سرتابی نہیں کر سکتے۔

(رج دوم) ۵۴۵۔

وہ خدا سے ڈرتے ہیں۔ (رج دوم)

۵۴۵۔

احکام کی بے چون و چرا تعمیل کرتے

ہیں۔ (رج دوم) ۵۴۶۔

نیکی کے گواہ ہوتے ہیں۔ (رج دوم)

۶۳۵۔

وہ اللہ کی حمد و تسبیح کرتے ہیں اور

اس کی ہمت سے لرزتے ہیں۔

(رج دوم) ۴۴۹۔ (رج چہارم) ۳۹۴۔

۴۶۱-۴۷۸۔

اور اس کا مطلب (رج اول) ۶۲۔

(رج دوم) ۱۰۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۶۲۷۔

رج سوم ۲۹۔ (رج چہارم) ۳۲۸۔
توحید پر فرشتوں کی شہادت کی اہمیت
(رج اول) ۲۳۹۔

فرشتوں کا حضرت ذکریا علیہ السلام کو
نماز میں خوش خبری سنانا۔ (رج اول)
۲۴۹۔

فرشتوں کا حضرت مریم کو بشارت دینا۔
(رج اول) ۲۵۰۔ ۲۵۱۔

موت کے وقت روح قبض کرنے والے
فرشتے جو دُوب کر روح قبض کرتے
ہیں۔ (رج ششم) ۲۳۸۔

مشرکین عرب کا ان کو خدا کی بیٹیاں
قرار دینا۔ (رج چہارم) ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۵۲۱۔
۵۳۲۔

ہر آدمی پر نگرانی کرنے والے فرشتے مقرر
ہیں۔ (رج اول) ۵۴۷۔ (رج دوم) ۲۳۸۔
۲۴۹۔

وہ ایمان لانے والوں کے حق میں
دعا کے خیر کرتے ہیں۔ (رج چہارم) ۳۹۴۔
۳۹۶۔

وہ زمین والوں کی باغیانہ جہارتیں

دیکھ کر اللہ سے درگزر کی درخواست
کرتے ہیں۔ (رج چہارم) ۴۷۸۔ ۴۷۹۔
وہ دنیا و آخرت میں کس کس طرح
اہل ایمان کی رفاقت کرتے ہیں۔

(رج چہارم) ۴۵۴۔ ۴۵۵۔
ان کا روح قبض کرنے کے لیے آنا۔
(رج اول) ۳۸۶۔ ۵۴۷۔ (رج دوم)
۲۵۔ ۱۵۰۔

فرشتوں کے علی الاعلان نمایاں صورت
میں آنے کی دو صورتیں۔ (رج اول) ۵۲۱۔
(رج دوم) ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۵۱۰۔

مجرموں کے سامنے فرشتے عذاب لے کر
ہی آتے ہیں۔ (رج سوم) ۲۴۵۔ ۲۴۶۔
وہ اپنی عبادت کرنے والوں سے
اظہارِ بیزاری کریں گے۔ (رج چہارم)
۲۰۸۔ ۲۰۹۔

ان کے متعلق مشرکین کے عقائد (رج دوم)
۲۵۰۔ ۵۴۸۔ ۶۱۷۔ (رج چہارم) ۲۰۸۔
۲۰۹۔

خدائی میں ان کا کوئی حصہ نہیں بلکہ وہ
محض بندے ہیں۔ (رج سوم) ۱۵۲۔ ۱۵۳۔
۱۵۵۔ ۲۵۲۔

مشرکین ان کو خدائی میں کیوں شریک

ٹھہراتے تھے۔ (رج سوم) ۱۵۵۔
فرشتے ظالموں کی جان کیسے لیتے ہیں

(رج اول) ۵۶۵۔

معزز اور نیک فرشتے جو قرآنی صحیفوں

کے کاتب ہیں۔ (رج ششم) ۲۵۵۔

عرش کے حامل فرشتے (رج چہارم) ۳۹۴۔

قیامت کے روز آٹھ فرشتوں کے عرش

کو اٹھانے کا مطلب۔ (رج ششم) ۷۵۔

عرش کے گرد و پیش رہنے والے فرشتے۔

(رج چہارم) ۳۹۴۔

فرشتے اور حضرت جبریل علیہ السلام

اللہ کے حضور ایک ایسے دن میں پڑھ

کر جاتے ہیں جس کی مقدار پچاس ہزار

برس ہے۔ (رج ششم) ۸۶-۸۷۔

اللہ نے اس امر کا سخت اہتمام کیا کہ

فرشتے رسول تک اور رسول بندوں تک

اللہ کے پیغامات بلا کم و کاست پہنچا دیں

(رج ششم) ۱۲۱-۱۲۲۔

فرشتے میدان حشر میں صف بستہ اللہ

کے حضور کھڑے ہوں گے۔ (رج ششم)

۲۳۱-۲۳۲۔

انہیں فرشتے جہنم کے کارکن بنائے گئے

(رج ششم) ۱۴۹۔

جہنم کا منتظم فرشتہ۔ (رج چہارم) ۵۵۰۔

معزز فرشتے جو ہر انسان کا نامہ اعمال

لکھ رہے ہیں۔ (رج دوم) ۲۷۸۔ (رج چہارم)

۵۵۱۔ (رج ششم) ۲۷۲ تا ۲۷۶۔

فرشتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کے ساتھی اور مددگار ہیں۔ (رج ششم)

۲۵-۲۶۔

وقوع آخرت پر فرشتوں کی قسم کن

معنوں میں کھائی گئی ہے (رج ششم)

۲۳۶-۲۳۸-۲۳۹۔

قیامت کے روز فرشتوں کی فوجیں نمودار

ہوں گی۔ (رج سوم) ۴۴۶۔

ان کا پارٹ معرکہ حق و باطل میں۔

(رج اول) ۲۸۶۔

آخرت میں وہ عرش کے گرد حمد و تسبیح

کریں گے۔ (رج چہارم) ۳۸۵۔

ان کا ان فی شکل میں آنا۔ (رج دوم)

۳۵۳-۳۵۴-۳۵۶ تا ۳۵۸-۵۱۰۔

۵۱۱-۵۱۲۔ (رج سوم) ۶۲-۶۳۔

۶۹۷۔

ان کے کرنے کے کام۔ (رج ششم) ۲۵۔

۲۶-۸۶-۸۷-۸۸-۱۲۱-۱۲۲-۱۴۹۔

۲۳۱-۲۵۵-۲۷۶ تا ۲۷۸-۲۸۲۔

۳۹۹-۲۰۲

فرشتے اور حضرت جبریل علیہ السلام اللہ

کے اذن سے شب قدر میں ہر حکم لے کر

اترتے ہیں (رج ششم) ۲۰۶-۲۰۷

قرآن لانے والا فرشتہ (رج دوم) ۵۷۲

جنگ بدر میں ان کا مسلمانوں کی مدد

کے لیے آنا (رج دوم) ۱۳۲ تا ۱۳۴

وہ اہل جنت کا استقبال کریں گے۔

(رج دوم) ۴۵۷ (رج سوم) ۱۸۸

فرشتے اور جن کا فرق (رج سوم) ۳۰

ان کی مخالفت کفر ہے (رج اول) ۹۷

(مزید دیکھو "ملائکہ")

فرعون

اس کے معنی (رج دوم) ۶۲

کچھ اس کے بارے میں (رج سوم)

۹۱، ۹۳ تا ۱۰۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۷۰۰

قصہ فرعون (رج ششم) ۲۰ تا ۲۲۳

-۳۰۰

قصہ فرعون و موسیٰ علیہ السلام (رج چہارم)

۲۰۲ تا ۲۰۴، ۵۶۵ تا ۵۶۹

میخوں والا فرعون (رج چہارم) ۳۲۲

(رج ششم) ۳۲۹-۳۳۰

اس کا اہل مصر سے یہ کہنا کہ میں تمہارا

سب سے بڑا رب ہوں (رج ششم)

۲۲۲-۲۲۳

وہ خود دوسرے معبودوں کی پرستش

کرتا تھا (رج ششم) ۲۲۳

کیا وہ اللہ کی مستی کا منکر تھا (رج سوم)

۶۳۸-۶۳۷-۶۳۸

وہ نہ اللہ کی مستی کا منکر تھا اور نہ رب العالمین

ہونے کا دعویٰ کرتا تھا (رج ششم) ۲۲۳

وہ کس معنی میں خدائی کا دعویٰ کرتا تھا

(رج سوم) ۹۶-۹۷-۶۳۶-۶۳۷

وہ سیاسی معنوں میں الہ اور رب اعلیٰ

ہونے کا دعویٰ کرتا تھا (رج ششم) ۲۲۳

وہ بندگی کے حدود توڑ کر خالق و مخلوق دونوں

کے مقابلہ میں سرکش ہو گیا تھا (رج ششم) ۲۲۱

وہ اللہ کو دیکھنے کے لیے ایک بلند عمارت بنا

کا حکم دیتا ہے (رج چہارم) ۲۰۹-۲۱۰

مصر کے سب بادشاہ فرعون ہی تھے (رج دوم) ۲۸۲

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہم عصر فرعون کون کون

تھے (رج دوم) ۶۲-۷۱ (رج سوم) ۸۳-۶۳۲-۶۳۳

بنی اسرائیل پر اس کے مظالم (رج اول) ۷۵

(رج دوم) ۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵

۷۲-۷۳ (رج سوم) ۹۵-۶۱۳ تا

۶۱۸

اس کا بنی اسرائیل کے لڑکوں کو
قتل کرنے کا حکم دینا (رج چہارم) ۴۰۳
قوم فرعون کی اصل گمراہی کیا تھی (رج دوم)
۶۴ - ۳۶۵

مصر کا قدیم مذہب اور فرعون کے
مذہب سے اس کے اختلافات۔

(رج سوم) ۱۰۱ - ۱۰۲

اس کی قوم ایک ظالم قوم تھی (رج ششم)
۳۳۳

اس کی قوم پر بلاؤں کا نزول (رج دوم)
۴۲ - ۴۳

حضرت موسیٰ علیہ السلام کا براہین
دلائل کے ساتھ اس کے پاس آنا۔

(رج پنجم) ۱۲۷

فرعون نے موسیٰ علیہ السلام کو جھٹلایا
(رج پنجم) ۱۱۲

فرعون کا انکار حق (رج پنجم) ۱۱۲
۱۲۷ - ۱۲۸ - ۲۳۹

اس کا حضرت موسیٰ علیہ السلام پر
جادوگری کا الزام لگانا (رج پنجم) ۱۲۷
۱۲۸

اس کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے
قتل کا ارادہ کرنا (رج چہارم) ۴۰۲

اس کے وہ الزامات جو اس نے قتل
کی سزا دینے کے لیے حضرت موسیٰ
علیہ السلام پر لگائے تھے (رج چہارم)
۴۰۴ - ۴۰۵

اسے خوف لاحق ہوا کہ حضرت موسیٰ
علیہ السلام کی دعوت سے مصر میں
سیاسی انقلاب نہ برپا ہو جائے۔

(رج دوم) ۶۶ - ۳۳۳ (رج سوم) ۴۸۹

اس کی سیاسی چالیں (رج دوم) ۶۹
۷۰ - (رج چہارم) ۴۰۲ تا ۴۰۶

اس کی مہٹ دھڑی (رج دوم) ۶۷ - ۷۲
۷۳ - ۳۰۱ - ۶۴۷ - ۶۴۸ (رج سوم)
۵۶۰ - ۵۶۱

حضرت موسیٰ کو نیچا دکھانے کے لیے
اس کی چالیں کس طرح الٹی پڑیں۔

(رج سوم) ۹۷ - ۹۸ - ۱۰۰ تا ۱۰۷
۲۹۲ - ۲۹۳

اس کو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ہاتھ
ڈالنے سے کیا چیز روک رہی تھی۔

(رج چہارم) ۴۰۵

اس کی اپنی قوم کا ایک مومن بھرے
دربار میں حضرت موسیٰ علیہ السلام
کی حمایت کرتا ہے (رج چہارم) ۴۰۵ تا

۴۱۲۔

اس کے حق میں حضرت موسیٰ علیہ السلام

کی بددعا۔ (رج دوم) ۳۰۸

فرعون اور اس کی قوم پر اللہ کی سخت

گرفت (رج پنجم) ۳۹۔

فرعون اور اس کے لشکر کی غرقابی۔

(رج اول) ۴۵۔ (رج دوم) ۱۵۱۔ (رج پنجم)

۱۴۸۔ ۲۳۹۔

ڈوبتے وقت اس کا ایمان لانا۔ (رج دوم)

۳۰۹۔

اللہ نے اس کی لاش کو عبرت بننے

کے لیے محفوظ کر دیا۔ (رج دوم) ۳۱۰۔

فرعون اور آل فرعون کا انجام۔ (رج پہلا)

۴۱۲۔ ۴۱۳۔

اس کے انجام میں ڈرنے والوں کے

لیے عبرت ہے۔ (رج ششم) ۲۴۳۔

اس کی تباہی کے بعد کسی تناس پر

آنسو نہ بہا سکے۔ (رج پنجم) ۱۴۸۔ ۱۴۹۔

وہ اپنی پوری قوم کی گمراہی کا ذمہ دار

ہے۔ (رج پنجم) ۱۱۴۔ ۱۱۵۔

قیامت کے روز اس کی قوم اسی کی

قیادت میں جہنم کی طرف جائے گی۔

(رج دوم) ۳۶۵۔ ۳۶۶۔

اس نے رسول کی نافرمانی اور آخرت

کے انکار کی سزا پائی۔ (رج ششم) ۴۳۔

اس کی طرف ایک رسول گواہ بنا کر

بھیجا گیا جسے اس نے جھٹلایا اور اللہ

نے اسے سختی کے ساتھ پکڑ لیا۔ (رج ششم)

۱۳۱۔

اس نے دنیا میں فساد عظیم برپا کیا تھا

اس لیے عذاب کا کڑا اس پر برسایا

گیا۔ (رج ششم) ۳۲۹۔

اس کے لیے وہی سزا نہیں جو دنیا میں

مل گئی بلکہ آخرت میں بھی عذاب جہنم

ہے۔ (رج ششم) ۲۴۳۔

اس کی مومن بیوی کی دعا۔ (رج ششم) ۳۴۴۔

اس کے ساتھ ازدواجی تعلق اس کی

مومن بیوی کے لیے نقصان دہ نہ ہوا۔

(رج ششم) ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۳۴۴۔

اہل ایمان کے معاملہ میں فرعون کی بیوی

کی مثال۔ (رج ششم) ۳۴۴۔ ۳۴۵۔

فرقان

حضرت موسیٰ علیہ السلام کو عطا کیا جاتا

ہے۔ (رج اول) ۴۶۔

قرآن کی صفت۔ (رج اول) ۱۴۲۔

یعنی کسوٹی (رج اول) ۲۳۳۔

فرقہ بندی

اہل کتاب میں یہ فرقہ اس رہنمائی سے منہ موڑنے کے باعث رونما ہوا جو اللہ کی طرف سے ان کے پاس آئی تھی۔
(رج ششم، ۴۱۳ تا ۴۱۵)

(دیکھو "تفرقہ و اختلاف")

فساد فی الارض

فساد فی الارض کیا ہے۔ (رج دوم)

۳۸۔ ۴۵۷۔ (رج پنجم، ۳۸۶ تا ۳۸۸)

وہ شہر کی وجہ سے برپا ہوتا ہے۔

(رج سوم، ۷۰-۷۱)

قرآن کے نزدیک زمین میں فساد

برپا کرنے سے کیا مراد ہے۔ (رج اول)

۶۰

ایک فساد پھیلانے والا انسانی کردار۔

(رج اول، ۱۵۹)

مفسدین کون ہیں۔ (رج دوم، ۶۴)

۷۷-۲۸۷-۳۱۰-۳۶۰

خدا کی بندگی اور اس کے قوانین کی

اطاعت سے نکل جانا فساد ہے۔ (رج سوم)

۶۶۵

حق ظاہر ہو جانے کے بعد اس کو ماننے

سے انکار کرنا فساد ہے۔ (رج سوم، ۵۶۰)

رہبر فی فساد ہے۔ (رج سوم، ۶۹۵)

کفر ایک فساد ہے۔ (رج دوم، ۵۶۳)

غلیہ کفر فساد ہے۔ (رج دوم، ۱۶۳)

راہ حق سے روکنا فساد ہے۔ (رج دوم)

۵۶۳

ناپ تول میں کمی کرنا فساد ہے۔ (رج سوم)

۵۳۳

فواحش کا ارتکاب فساد ہے۔ (رج سوم)

۶۹۵

شہر بے مہارین کر رہنا فساد ہے۔ (رج سوم، ۵۶۳)

ہر طرح کے ناروا تنہکندوں سے ناجائز مقاصد

پورے کرنا فساد ہے۔ (رج سوم، ۵۸۴)

دولت سنبھالنا اور اسے روک رکھنا فساد ہے۔

(رج سوم، ۶۶۱-۶۶۲)

حکومت پاکر خدا کے مقابلہ میں خود مختاری

اختیار کرنا فساد ہے۔ (رج سوم، ۶۱۳)

ملک گیری اور مفتوح قوموں میں ذلیل

اخلاق پیدا کرنا فساد ہے۔ (رج سوم، ۵۷۳)

اسلامی حکومت کا تختہ الٹنے کی کوشش

کرنا فساد ہے۔ (رج اول، ۴۶۶)

رعایا کو مختلف طبقوں میں تقسیم کرنا اور بعض

کو اٹھانا اور بعض کو دباننا فساد ہے۔ (رج سوم)

۶۱۳

_____ اللہ کو مفسدین ناپسند ہیں (رج اول)

۴۸۷۔

_____ اس کی ممانعت۔ (رج دوم) ۳۸-۴۹

۵۵۔

_____ بندگی کے رویہ میں فساد کے تین مراتب

(رج اول) ۱۹۶۔

_____ زمین کو فساد سے بچانے کے لیے اللہ کی

تدبیر۔ (رج اول) ۱۹۱۔

_____ اسے روکنے کی کوشش نہ کرنے کے

نتائج۔ (رج دوم) ۳۷۲۔

_____ مفسدین کی پیروی نہ کرنی چاہیے (رج دوم)

۷۷۔

_____ ان کے کام کو اللہ سدھرنے نہیں دیتا۔

(رج دوم) ۳۰۴۔

_____ خدا اور آخرت سے بے خوف ہونے

کا لازمی نتیجہ۔ (رج ششم) ۳۲۸۔

_____ دنیا میں کسب کرنے اور فساد پھیلانے

والوں کا انجام۔ (رج ششم) ۳۲۹ تا ۳۳۱

_____ فتنی

_____ اس کے معنی اور حقیقت۔ (رج سوم) ۳۰۔

_____ ناسفین کون ہیں۔ (رج دوم) ۶۲-۷۸۔

۷۹-۹۰-۱۷۸-۱۸۵-۲۰۱۔

۲۱۹-۲۲۵۔ (رج چہارم) ۴۷-۴۲۵

۴۴۶۔ (رج پنجم) ۴۱۰۔

_____ کفر اختیار کرنے والا فاسق ہے (رج سوم)

۴۱۷۔

_____ فواحش کا ارتکاب فاسق ہے (رج سوم)

۶۹۸۔

_____ رہبر فاسق ہے۔ (رج سوم) ۶۹۸۔

_____ ان کو ہدایت نہیں دی جاتی۔ (رج دوم)

۱۸۵-۲۱۹۔ (رج پنجم) ۲۵۷۔

_____ ان سے اللہ ہرگز راضی نہ ہوگا۔ (رج دوم)

۲۲۵۔

_____ ان کو دنیا میں کیا سزا دی جاتی ہے۔

(رج دوم) ۶۲-۷۸-۷۹-۹۰ تا ۹۲

۲۸۲۔

_____ اہل کتاب نے فسق کی راہ اختیار کی۔

(رج پنجم) ۳۱۴۔

_____ ان کا انجام بد (رج چہارم) ۴۷-۶۱۳۔

۶۲۱۔

_____ فسق اور تقویٰ میں فرق۔ (رج پنجم) ۳۸۰۔

_____ فقہ۔ (دیکھو اصول فقہ)

_____ اس کے معنی (رج دوم) ۲۵۱۔

_____ راج الوقت مفہوم کی غلطی اور اس کا اثر

مسلمانوں کے نشور و نین اور دینی تعلیم پر۔

(رج دوم) ۲۵۲۔

فلاح

معنی و مفہوم (رج ششم) ۳۱۵

اس کا مفہوم قرآن کی زبان میں (رج دوم)

۲۷۴ - (رج سوم) ۲۶۰ - ۲۶۸ - ۲۸۴

(رج چہارم) ۸ -

کن کاموں کے نتیجے میں حاصل ہوتی ہے

(رج سوم) ۲۵۲ - ۲۹۳ - (رج ششم)

۳۴۸ - ۳۵۱ - ۳۵۳ تا ۳۵۵

ان کے لیے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر

لازم ہے (رج اول) ۲۷۸ -

کس قسم کے لوگ فلاح پانے والے

ہیں (رج اول) ۵۱ - ۳۱۴ (رج دوم)

۸۶ - ۹ - ۲۲۲ - ۳۹۲ - (رج سوم)

۲۵۸ - ۲۶۰ - ۲۱۵ - ۶۵۷ - ۷۵۸

(رج چہارم) ۷ - ۸ - (رج ششم) ۳۰۹ -

۳۱۵ -

اس کے لیے تقویٰ لازم ہے (رج اول)

۲۸۸ -

فلاح پانے کے لیے ایمان کے ساتھ

تقویٰ اور جہاد کی اہمیت (رج اول)

۲۶۷ -

فلاح پانے کے لیے گندے شیطانی

کاموں سے بچنا ضروری ہے (رج اول)

۵۰۲ -

کیسے لوگ اسے نہیں پا سکتے (رج دوم)

۲۷۴ - ۲۹۹ - ۳۰۲ - ۵۷۸ (رج سوم)

۱۶ - ۱۰۴ - ۲۸۵ تا ۲۸۷ - ۳۰۳ -

۶۳۶ - ۶۶۴ -

ظالموں کے لیے فلاح نہیں ہے -

(رج اول) ۵۳۰ - ۵۸۳ -

فلاح پانے کا راستہ (رج دوم) ۴۵ -

۱۴۸ -

فلک (رج دوم) ۲۶۱ -

معنی اور تشریح (رج چہارم) ۲۶۱ -

آسمان اور فلک کا فرق (رج چہارم)

۲۶۱ -

فواش

اس کے معنی مع تشریح (رج اول) ۵۹۸ -

فوز

فوزِ عظیم کیا ہے (رج دوم) ۲۱۴ - ۲۲۲ -

۲۲۸ - ۲۳۹ - ۲۹۵ -

فائزین کون ہیں (رج دوم) ۱۸۴ -

ق

قادیانی نبوت

— اس کے بعض دلائل اور ان کا جواب —

— (ج دوم) ۲۷۴ - ۲۷۵ —

قارون

— کچھ اس کے بارے میں (ج سوم) —

— ۷۰۰ - (ج چہارم) ۴۰۲ —

— اس کا قصہ (ج سوم) ۶۶۰ تا ۶۶۴ —

قائیات

— مسلمان عورتوں کی تعریف (ج اول) —

— ۳۴۹ —

قانون اسلامی

— فلسفہ قانون (ج سوم) ۳۷۰ - ۳۷۱ —

— ۳۷۶ —

اصول قانون اور اصولی احکام

— شارع اور حاکم صرف اللہ تعالیٰ ہے —

— (ج چہارم) ۴۸۳ - ۴۸۴ - ۴۸۶ —

— ۴۸۷ - ۴۹۸ - ۴۹۹ —

— جملہ معاملات میں قرآن ہی قانونی —

— مرجع ہے (ج اول) ۴۷۷ - ۴۷۹ —

— ۴۸۰ —

— قانونی اور اخلاقی حیثیات کا فرق (ج اول) —

— ۲۱۳ —

— حلال و حرام کے حدود مقرر کرنے کا خدا —

— سوا کسی کو حق نہیں (ج دوم) ۱۸۹ - ۱۹۰ —

— ۲۹۲ تا ۲۹۴ - ۵۷۸ (ج ششم) ۱۰ - ۱۵ - ۲۰ —

— اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ حلال و حرام کی قیود —

— (اور جملہ قوانین عین مبنی بر حکمت ہیں) (ج ششم) —

— ۱۸ - ۲۰ - ۲۱ —

— اسلامی شریعت حلال و حرام کے درمیان —

— واضح حد کھینچتی ہے۔ ان کے حدود کو مبہم —

— نہیں چھوڑتی (ج چہارم) ۱۸۸ - ۱۸۹ —

— حیلہ کے معنی (ج دوم) ۱۹۳ —

خدا کے قانون میں حیل بازی کر کے

نا جائز کو جائز کر لینا ایک کافرانہ فعل

ہے۔ (رج دوم) ۱۹۲

اسلامی قانون میں حیلوں کے جواز

کی صحیح نوعیت۔ (رج چہارم) ۳۴۰ تا

۳۴۲

نا جائز حیلوں سے گناہ کو قانونی شکل

دے کر آدمی قاضی کی گرفت سے بچ

سکتا ہے مگر خدا کی گرفت سے نہیں

بچ سکتا۔ (رج چہارم) ۳۴۲

ظالموں اور مجرموں کی مدد جائز نہیں۔

(رج سوم) ۶۲۳ - ۶۲۴

کسی حکم سے پہلے جو کام اس کے خلاف

ہوا ہو، اس پر گرفت نہیں۔ (رج اول)

۳۳۵ - (رج چہارم) ۱۳۱ - ۱۳۲

کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے فعل

کی ذمہ داری اپنے اوپر نہیں لے سکتا۔

(رج سوم) ۶۸۲ - ۶۸۳ - (رج چہارم) ۲۲۷

۲۲۸ - (رج پنجم) ۲۱۴ - ۲۱۵ - ۳۶۴

جرم پر آمادہ کرنے والا بھی مجرم ہے (رج سہ)

۶۸۳

ایک غیر قانونی فعل کسی قانونی فعل کو

غیر قانونی نہیں بنادیتا۔ (رج سوم) ۳۴۵

بغاوت کے سوا کوئی جرم آدمی کو جائز

سے خارج نہیں کرتا۔ (رج سوم) ۳۴۵

کسی کے اعمال بد کی سزا سے کوئی شخص

اسے نہیں بچا سکتا۔ (رج پنجم) ۳۶۴

ظالم حکومتوں کی ملازمت کا مسئلہ (رج سوم)

۶۲۳ - ۶۲۴

نیکی کاروں کے لیے انعام اور ظالموں

کے لیے سزا لازمی امر ہے۔ (رج پنجم) ۱۴۳

ہر شخص کو بے گناہ سمجھا جائے گا جب تک

اس کے جرم کا کوئی ثبوت نہ ہو۔ (رج سوم)

۳۶۷ - ۳۷۰

گمان علم کی جگہ نہیں لے سکتا۔ (رج دوم)

۲۸۵

محض شک اور گمان کی بنا پر کسی کے

خلاف کارروائی کرنا درست نہیں۔

(رج دوم) ۲۳۲ - ۶۱۶

نادانستہ فعل پر گرفت نہیں ہے گرفت

صرف دانستہ اور بالارادہ کیے ہوئے

فعل پر ہے۔ (رج چہارم) ۷۰

سبب باب ذرائع کا قاعدہ۔ (رج سوم)

۳۷۶

کسی کو ایوان لائے پر مجبور نہیں کیا جاسکتا

(رج دوم) ۳۱۳

جس شخص سے زبردستی گناہ کرایا جائے

وہ قابل معافی ہے۔ (رج دوم) ۵۷۲

مجبوری کی حالت کے شرائط اور

حدود۔ (رج دوم) ۵۷۸

ہر شخص پر صرف اس کے ذاتی عمل

کی ذمہ داری ہے۔ (رج چہارم) ۳۶۱

(رج پنجم) ۲۱۴، ۲۱۵، ۳۶۲

بدل اصل زیادتی سے بڑھ کر نہ ہونا

چاہیے۔ (رج دوم) ۵۸۲

انسان کی قدر و قیمت بحیثیت انسان

کے ہے نسل اور قوم کے نہیں (رج پنجم)

۳۸۵

قانون کا اندھا دھند استعمال غلط

نتائج پیدا کرتا ہے۔ (رج پنجم) ۵۱۴

۵۱۵

مفتوحہ ممالک تمام مسلمانوں کی اجتماعی

ملکیت قرار دیئے گئے (رج پنجم) ۴۰۱

کسی مسلمان کو خدا اور رسول کے مقابلہ

میں آزادی رائے استعمال کرنے کا

حق نہیں ہے۔ (رج چہارم) ۹۷، ۹۹

شرعیات میں وہ سنت معتبر ہے جو

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آخر میں

مقرر فرمائی ہو اور جس پر صحابہ رضی اللہ عنہ

کامل ہو۔ (رج چہارم) ۱۸۶

کسی شخص، گروہ یا قوم کے خلاف کسی

غیر معتبر خبر کی بنا پر بلا تحقیق کوئی کارروائی

نہ کی جائے۔ (رج پنجم) ۷۳، ۷۴

اللہ کے باطنی جن اشیا پر قابض

ہیں ان کا قبضہ ایسا ہی ہے جیسے کوئی

خائن ملازم اپنے آقا کا مال دبا بیٹھے

(رج پنجم) ۳۸۹

کسی فعل کی ظاہری صورت پر فیصلہ

نہیں کیا جائے گا بلکہ قرائن و شواہد

کو بھی مدنظر رکھنا ہوگا۔ (رج پنجم) ۴۲۶

قانون اسلام کے خلاف جو بھی کام

ہوگا خواہ کسی نے کیا ہو، حرام ہے۔

(رج پنجم) ۴۲۷

اسلامی ریاست میں رہتے ہوئے

خدا اور رسول کی مخالفت کرنا واجب القتل

جرم ہے۔ (رج پنجم) ۵۱۴

حق اللہ اور حق آدمی کا فرق۔ (رج سوم)

۳۵۰، ۳۵۱

نبی کے احکام بحیثیت نبی اور بحیثیت

انسان میں اصولی فرق (رج چہارم) ۶۱

تھوٹ اور تورے کا فرق۔ تورے کا محل

اور اس کے شرائط (رج دوم) ۲۲۵

ازدواجی معاملات

ازدواجی زندگی کی اصل روح (رج سوم)

۴۴۳۔

نکاح

کچھ اس کے بارے میں (رج اول)

۶۸۔ ۱۸۰۔ ۳۲۰۔ ۳۳۵ تا ۳۳۹۔

۳۴۱۔ ۳۴۶۔

نکاح کے اصطلاحی معنی (رج چہارم) ۱۰۹۔

منہ بولے رشتے سے کوئی حرمت قائم

نہیں ہوتی (رج چہارم) ۶۳۔ ۶۴۔

۱۰۱۔ ۱۰۲۔

اہل کتاب عورتوں سے نکاح کرنا مسلمانوں

کے لیے پسندیدہ نہیں ہے (رج چہارم)

۱۱۰۔

چچا، ماموں، پھوپھی اور خالہ کی بیٹیاں

حلال ہیں (رج چہارم) ۱۱۴۔

ارتداد کی صورت میں عائلی قوانین کے

مسائل (رج پنجم) ۴۴۱۔

زوجین مرتد ہو جائیں تو ان کے نکاح

کامسکہ (رج پنجم) ۴۴۲۔

شوہر مرتد ہو جائے تو نکاح کامسکہ (رج پنجم)

۴۴۳۔

عورت مرتد ہو جائے تو نکاح کامسکہ

(رج پنجم) ۴۴۳۔ ۴۴۴۔

مومن عورتیں کافر مردوں کے لیے کسی

صورت میں حلال نہیں (رج پنجم) ۴۳۳۔

۴۳۷۔ ۴۳۹۔

مسلمان مرد اور کتابی عورت کے نکاح

کامسکہ (رج پنجم) ۴۳۸۔

عورت مسلمان ہو جائے اور خاوند کافر

ہو یا اہل کتاب میں سے ہو تو وہ اس

کے نکاح میں نہیں رہ سکتی (رج پنجم) ۴۳۹۔

ایلا

کچھ اس کے بارے میں (رج اول) ۱۷۱۔

۱۷۲۔

ظہار میں ایلا کے احکام کب جاری

ہوں گے (رج پنجم) ۳۵۲۔

طلاق

کچھ اس کے بارے میں (رج اول)

۱۷۲ تا ۱۷۵۔

طلاق کی اقام (رج پنجم) ۵۵۴۔ ۵۵۸۔

_____ طلاق کب اور کیسے دی جائے (رج پنجم)

۵۵۳ تا ۵۶۳۔

_____ شریعت طلاق کا کلی حق مرد کو دیتی ہے۔

(رج چہارم، ۱۱۱۔)

_____ طلاق میں جلد بازی ممنوع ہے (رج پنجم)

۵۵۳۔

_____ یکبارگی تین طلاقیں کی ممانعت (رج پنجم)

۵۵۴۔ ۵۵۶۔

_____ یکبارگی تین طلاقیں دنیا اللہ کی نافرمانی

اور شیطان کی اطاعت ہے (رج پنجم)

۵۵۶۔

_____ بیک وقت تین طلاق دینے والوں کو

حضرت عمر رضی اللہ عنہ مارا کرتے تھے۔

(رج پنجم، ۵۵۷۔)

_____ تین طلاقیں کے بعد رجوع کا حق نہیں

رہتا۔ (رج پنجم، ۵۵۵۔)

_____ تین سے زائد طلاقیں ظلم و زیادتی ہے

(رج پنجم، ۵۵۶۔)

_____ حیض میں طلاق دنیا ممنوع ہے (رج پنجم)

۵۵۵۔

_____ حیض میں طلاق دینے کے فقہی مسائل

(رج پنجم، ۵۶۰۔)

_____ بدگی اور حرام طلاق بھی واقع ہو جاتی ہے

_____ مگر فاعل گنہگار ہوتا ہے۔ (رج پنجم)

۵۵۸۔ ۵۶۵۔ ۵۶۸۔

_____ مطلقہ کا نان نفقہ خاوند کی مویشی

حالت کے مطابق مقرر ہوگا۔ (رج پنجم)

۵۷۹۔

_____ مطلقہ کا اپنے بچہ پر دوسری عورتوں

سے زیادہ حق ہے (رج پنجم، ۵۷۹۔)

۵۸۰۔

_____ دودھ پلانے والی مطلقہ کے ساتھ

باہمی گفت و شنید سے اجرت ملے

ہو جاتی چاہیے۔ (رج پنجم، ۵۷۷ تا ۵۷۹)

_____ مرد عورت میں سے کسی ایک کے مسلمان

ہونے اور دوسرے کے کافر ہونے

کی صورت میں احکام نکاح و طلاق۔

(رج پنجم، ۴۲۱۔ ۴۳۸ تا ۴۴۴۔)

_____ دار الکفر میں عورت مسلمان ہو جائے

اور خاوند کافر ہے تو فرقت واقع

ہو جائے گی۔ (رج پنجم، ۴۴۰۔)

_____ شوہر اور بیوی میں اختلاف دین کے

ساتھ اختلاف دار بھی واقع ہو جائے

کی صورت میں فقہی قانون (رج پنجم)

۴۴۲ تا ۴۴۴۔

_____ طلاق قبل نکاح کے مسئلے میں فقہاء

دار الکفر سے اگر صلح ہو تو ان مسلمان
اور کافر عورتوں کے مہر کا فیصلہ کر لینا
چاہیئے جن کے شوہر دوسرے مذہب
میں ہوں۔ (رج پنجم) ۴۳۷۔

عدت

کچھ اس کے بارے میں۔ (رج اول)

۱۴۳ - ۱۴۶ - ۱۴۹

وہ مصالح جن کی بنا پر عدت لازم کی
گئی ہے۔ (رج چہارم) ۱۱۰ - ۱۱۱۔

عدت کا مسئلہ۔ (رج پنجم) ۵۶۳

خلوت سے پہلے طلاق دینے کی صورت

میں عدت نہیں ہے (رج چہارم) ۱۱۰۔

(رج پنجم) ۵۷۰۔

خلوت سے پہلے شوہر کے مرجانے کی

صورت میں عدت ساقط نہیں ہوتی۔

(رج چہارم) ۱۱۰۔

عدت عورت پر شوہر کا حق ہے (رج چہاک

۱۰۱ - ۱۰۲۔

عدت صرف شوہر کا ہی حق نہیں ہے

بلکہ حق النسا اور حق اولاد بھی اس میں

شامل ہے۔ (رج چہارم) ۱۱۰۔

حاملہ مطلقہ کی عدت وضع حمل ہے (رج پنجم)

۵۷۰ - ۵۷۱۔

کے اختلافات۔ (رج چہارم) ۱۱۱ - ۱۱۲

خلوت سے پہلے طلاق کی صورت میں

مہر اور مستعہ طلاق کا حکم۔ (رج چہارم) ۱۱۱

طلاق کے نفاذ کو کسی پنجائیت یا عدت

کے ساتھ معلق کرنا خدائی تشریع کی حکمت

کے بالکل خلاف ہے۔ (رج چہارم) ۱۱۱۔

۱۱۲۔

مسلمان مرد کے لیے اپنی کافر عورت کو

روکے رکھنا ممنوع ہے (رج پنجم) ۴۳۷

مہر

کچھ اس کے بارے میں (رج اول) ۱۸۱

۳۲۲ - ۳۳۳ - ۳۳۵ - ۳۴۱ - ۳۴۷

کیا باپ کی خدمت بیٹی کا مہر قرار پکتی

ہے۔ (رج سوم) ۶۳۱۔

منکوحہ عورت کا مہر کسی حالت میں ساقط

نہیں ہوتا۔ (رج سوم) ۳۵۸۔

مسلمان مرد کی اہل کتاب بیوی کے مسا

میں بھی طلاق، مہر، عدت وغیرہ کے

وہی احکام ہیں جو مسلمان بیوی کے

مقابلہ میں ہیں (رج چہارم) ۱۱۰۔

زوجین میں سے کسی ایک کے مسلمان

اور دوسرے کے کافر ہوتے کی صورت

میں مہر کی ادائیگی کا مسئلہ۔ (رج پنجم) ۴۴۴

ظہار کے متعلق اسلامی قوانین (رج نمبر)

۳۴۵ تا ۳۵۵۔

شروط ظہار (رج نمبر) ۳۴۷۔

صریح ظہار (رج نمبر) ۳۴۹۔

ظہار کی تکرار کے احکام (رج نمبر) ۳۴۷۔

عروں کے ہاں ظہار طلاق سے سخت سمجھا

جاتا تھا۔ (رج نمبر) ۳۴۰۔

ظہار نا پسندیدہ اور جھوٹی بات ہے

(رج نمبر) ۳۴۱۔

ظہار گناہ ہے لیکن اس سے نکاح

نہیں ٹوٹتا (رج نمبر) ۳۴۱۔

ظہار کا سب سے پہلا واقعہ (رج نمبر)

۳۴۲۔

ظہار سے بیوی حرام نہیں ہوتی (رج نمبر)

۶۹۔ ۷۰۔

ظہار سے طلاق کب واقع ہوتی ہے

(رج نمبر) ۳۴۹۔

بیوی کو کس سے تشبیہ دینا ظہار ہے۔

(رج نمبر) ۳۴۸۔ ۳۵۰۔

کون سی تشبیہ ظہار میں نہیں آتی (رج نمبر)

۳۵۰۔

کس شخص کا ظہار قابل اعتبار ہے۔

(رج نمبر) ۳۴۵۔

ظہار کا کفارہ ادا کرنے سے قبل مباشرت

حرام ہے (رج نمبر) ۳۴۳۔

ظہار کا کفارہ (رج نمبر) ۳۴۲۔ ۳۴۵۔

ایک ظہار کا کفارہ ادا کر رکھنے کے بعد پھر

ظہار کیا جائے تو اس کا بھی کفارہ دینا

ہوگا۔ (رج نمبر) ۳۴۵۔

کیا عورت ظہار کر سکتی ہے؟ (رج نمبر) ۳۴۶۔

کیا غیر عورت سے بھی ظہار ہو سکتا ہے؟

(رج نمبر) ۳۴۷۔

کیا ظہار میں مرد عورت کو بالکل نہیں

چھو سکتا۔ (رج نمبر) ۳۵۲۔

ظہار کے سلسلے میں عود کیا ہے (رج نمبر)

۳۵۱۔

نشے کی حالت میں ظہار کرنے والے

کا حکم (رج نمبر) ۳۴۵۔

ذمیوں کے ظہار کے متعلق احکام (رج نمبر)

۳۴۶۔

ظہار کے بعد طلاق دینے کے بارے

میں احکام (رج نمبر) ۳۵۲۔

ظہار میں ایلاء کے احکام کب جاری

ہوں گے۔ (رج نمبر) ۳۵۲۔

اسلامی قانون میں کفو کی حقیقت (رج نمبر)

نقد ازواج کا جواز ناگزیر شخصی ضرورت
کے ساتھ مقید نہیں ہے۔ (ج ۱۱۶)
بیوی کو اپنے اوپر حرام کر لینے کے مسئلہ
پر تفصیلی بحث۔ (ج ۱۹-۲۰)

رضاعت کی زیادہ سے زیادہ مدت
جس کے بعد دودھ پینے سے حرمت
رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔ (ج ۱۱۶)
۶۱۰-۶۰۹-۱۶

اسلام میں قانون سازی

خلافت راشدہ میں قانون سازی
کا طریق کار۔ (ج پنجم) ۲۷-۲۸-۲۹
اجماع امت اور اجتہاد کی قانونی حیثیت

(ج پنجم) ۳۹۹
کوئی اجماع یا تکیس واجتہاد کتاب سنت
سے آزاد نہیں ہو سکتا۔ (ج پنجم) ۷۱
فقہائے اسلام نے قرآن و سنت
اور اسلام کے اصول عامہ سے کس طرح
قانون اسلامی مدون کیا ہے (ج پنجم)
۱۲ تا ۱۸-۷۸ تا ۸۳-۹۲ تا ۹۳-۹۴
۳۴۵ تا ۳۵۵-۳۹۰ تا ۳۹۹-
۴۲۴-۴۲۸-۵۵۴ تا ۵۸۰

قانون سازی کا مطلق اختیار اللہ کے سوا
کسی کو نہیں ہے۔ (ج دوم) ۱۸۹-۱۹۰
۲۹۲-۲۹۳-۵۴۴-۵۴۸- (ج چہارم)
۴۹۸-۴۹۹

اسلام میں قانون سازی کا طریقہ
(ج پنجم) ۱۲
احکام الہی کے خلاف قانون سازی
اللہ اور رسول کے خلاف جنگ ہے
(ج پنجم) ۳۵۵-۳۵۶
اسلامی قانون کا اولین ماخذ کتاب اللہ
ہے اور اس کے بعد سنت رسول اللہ
(ج پنجم) ۷۱

بین الاقوامی قانون صلح و جنگ

بین الاقوامی معاہدات کا ضابطہ
(ج اول) ۳۸۱

..... معاہدات کے احترام کا حکم۔ (رج دوم)،

-144-149-147-151-152

-410-049 6544

_____ معاہدات کی پابندی کے لیے لازمی

شرط. راج دوم ۱۷۸.

— معاہدہ شکنی کرنے والوں کے ساتھ

معاهدات کی پابندی نہیں کی جاتی۔

(رج دوم) ۱۷۷-۱۷۸- (رج پنجم) ۳۷۸.

معادہ توڑنے والوں کے ساتھ کیا

معارضہ کیا جائے۔ (ج دوم) ۱۵۲-۱۵۳

-1A1-1A-14P-14P

—غیر مسلموں سے اسلامی ریاست کے

مصابہ کے (ج پنجم) ۳۷۴ - ۳۷۵۔

_____ بین الاقوامی قانون کے چند اہم نکات

(رج پنجم) ۳۴ تا ۳۸

_____ النبی مہتمم کا طریقہ (ج دوم) ۱۷۲-۱۷۳ تا ۱۷۶

— الٹی میٹیم کی مدت گزرنے سے پہلے کوئی

مہنگی کارروائی نہ کی جائے (دسم ۱۷۶۱ء)

وہ استثنائی صورتیں جن میں اختتام

معادہ کا لٹس دیئے بغیر جی کا لٹس

لی جاسکتی ہے۔ (رج دوم) ۱۵۴۔

— دورانِ خلب میں دشمن قوم کے افراد

کومتامن کی حیثیت ہے داخل ہونے

نی اجازت دنیا۔ (بج دوم) ۱۷۷

الرد من حرام مہیوں کی حرمت کا لحاظ

نہ لڑے جو مسلمان بھی نہ لڑیں گے۔

۱۹۲- (ج دوم)

— اسیران جناب. (رج دوم) ۱۵۹

— دین الکریم کی درخواست لہرے لو

عدا لے بھروسے پر بیوں لہری جائے۔

(ع د م ۱۵۶ -

قانون جنگ

— جنگ کا حکم (ج اول) ۱۴۹-۳۸۶

(رج سوم) ۳۰۳ تا ۳۳۲

— جنگ کا مقصد (بج اول) - ۱۵۔

- ۲۷۲ - ۲۹۰

— جنگ کے حدود (ج اول) ۱۵۱ —

3AD - 3AN - 3AI

اسلامی قانون جنگ کا ارتقاء (ع ۱۰م)

-198

جنگ کی اجازت کے متعلق پہلا حکم
کن حالات میں نازل ہوا۔ (رج سوم)

۱۹ تا ۱۹۸۱۔

جنگ میں کس قسم کی چالیں جائز ہیں

(رج چہارم، ۶۱-۶۲۔)

جنگ کی اخلاقی اور انتظامی اصلاح

(رج دوم، ۱۲۹۔)

مسلمانوں کی آپس کی لڑائی کے متعلق

احکام۔ (رج پنجم، ۷۶-۸۳۔)

دوسروں کی زیادتی کا انتقام لینے کے

بارے میں حدود و قواعد (رج چہارم،

۵۱۱-۵۱۲۔)

اسیران جنگ کے بارے میں احکام

(رج پنجم، ۱۱ تا ۱۸۔)

اسیران جنگ کے فدیہ کا مسئلہ (رج دوم،

۱۵۹۔)

اگر دشمن اسلام قبول کر لے تو اس کے

خلاف جنگ منہ کر دی جائے (رج دوم،

۱۷۷۔)

وہ کم سے کم شرائط جن کے بغیر یہ نہیں

مانا جاسکتا کہ دشمن نے اسلام قبول

کر لیا ہے (رج دوم، ۱۷۷-۱۷۹۔)

اگر جنگ میں کافروں کے ساتھ وہ

مسلمان بھی زد میں آ رہے ہوں جو

ان کے قبضہ میں ہوں تو ایسی صورت

میں کیا کیا جائے (رج پنجم، ۵۹-۶۰۔)

جنگ میں مسلمانوں کو کس طرح دشمن کا

مقابلہ کرنا چاہیے۔ (رج پنجم، ۴۵۶۔)

جنگی ضروریات کے لئے دشمن کے

علاقے میں جو تخریبی کارروائی کی جائے

وہ فساد فی الارض کی تعریف میں نہیں

آتی۔ (رج پنجم، ۳۷۹۔)

درخت کاٹنا اور کھیتیاں تباہ کرنا کس

قسم کے حالات جنگ میں درست ہے

(رج پنجم، ۳۸۷ تا ۳۸۹۔)

کفار کے لیے جاسوسی کرنا کسی حال میں

جائز نہیں ہے۔ (رج پنجم، ۴۲۷۔)

مسلمان جاسوس کے لیے کیا قانون ہے۔

(رج پنجم، ۴۲۷۔)

کیا جاسوس کو موت کی سزا دی جاسکتی ہے (رج پنجم، ۴۲۷۔)

اموال غنیمت کی حیثیت اور ان کی تقسیم کا قاعدہ

(رج دوم، ۱۲۸-۱۲۹-۱۳۵-۱۳۶۔)

مال غنیمت میں اللہ اور رسول کے حصے اور

ذوی القربی کے حصے سے کیا مراد ہے (رج دوم، ۱۳۶۔)

جزیہ کا حکم اور اس کی تشریح (رج دوم،

۱۷۲-۱۸۸۔) (رج پنجم، ۱۵۔)

کرنا ممنوع ہے (ج پنجم) ۸۲۔

دشمنوں کے سر کاٹ کر انھیں گشت

دستوری قانون

— حدود شرعیہ میں کمی اور بیشی کرنے کا اختیار

ریاست کو نہیں ہے (ج سوم) ۳۲۲۔

— حدود شرعیہ کو نافذ کر کے کا اختیار صرف

ریاست کو ہے (ج سوم) ۳۳۱۔

— اسلامی قوانین کے مقابلے میں دوسرے

قوانین بنانا اور انھیں افضل سمجھنا کفر ہے۔

(ج پنجم) ۳۵۶-۳۵۷۔

— کس قسم کے لوگ اطاعت کے مستحق نہیں

ہیں (ج سوم) ۲۳-۲۵۷-۵۲۳۔

۵۲۳

— اسلامی معاشرے کی رکنیت کی شرطیں

(ج دوم) ۱۷۹۔

— نماز اور زکوٰۃ کی اہمیت اسلام کے

دستوری قانون میں (ج دوم) ۱۷۷-۱۷۹۔

— قانونی مسلمان اور حقیقی مسلمان کی جلیسیوں

کافرق (ج دوم) ۲۲۲-۲۳۶-۲۳۷۔

— اسلامی حکومت کی دستوری بنیادیں (ج اول)

۳۶۳-۳۶۴

— اسلامی ریاست کا مقصد (ج سوم) ۲۳۲

— آئین اسلامی کی بنیادی دفعہ یہ ہے کہ

سب سے پہلے یہ دیکھا جائے کہ اس میں

اللہ اور رسول کا کیا حکم ہے (ج پنجم)

۷۰-۷۱۔

— اسلام میں اقتدار اعلیٰ صرف اللہ کے

لیے ہے۔ (ج پنجم) ۳۳-۴۱۳۔

— حاکمیت صرف اللہ تعالیٰ کی ہے (ج دوم)

۲۸۲-۲۸۳ (ج چہارم) ۶۰۹۔

۲۸۶-۲۸۷

— اللہ کے سوا کسی کی غیر مشروط اطاعت

نہیں ہو سکتی۔ (ج پنجم) ۲۲۶۔

— حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جو بھی حکم دیں

وہ خدا کا حکم ہو گا اس لیے وہ بھی واجب اطاعت

ہو گا۔ (ج پنجم) ۲۲۷-۲۲۸۔

— قانون کی نگاہ میں سب برابر ہیں۔

(ج سوم) ۳۲۲۔

— مسلمانوں کی عدلیہ اور مقننہ کو لازمًا خدا

اور رسول کے احکام کی پابندی کرنی چاہیے۔

(ج چہارم) ۹۹۷-۹۹۸

..... اسلامی ریاست کے فرائض (رج سوم)

۳۱۶ - ۳۱۷ - ۳۲۰ (رج چہارم) ۳۲۶ - ۳۲۷

۳۲۷ - ۳۲۸

..... اسلامی ریاست حجروں کو معاف کرینا

اختیار نہیں رکھتی (رج سوم) ۱۵۱ - ۳۱۹

۳۳۲ - ۳۳۳ - ۳۳۴

..... ذمیوں کے ساتھ اسلامی ریاست کے

برتاؤ کی اصل حیثیت (رج سوم) ۶۱۳ - ۶۱۴

..... اسلامی ریاست کے واجبات میں وہ

اہل ایمان شامل نہیں ہیں جو دارالاسلام

کی رعایا نہ ہوں (رج دوم) ۱۶۳ - ۱۶۴

..... اسلامی ریاست کن مسلمانوں کی "ولی"

ہے اور کن کی نہیں ہے (رج دوم)

۱۶۰ - ۱۶۱

..... اسلامی ریاست کے تمام باشندے اس

کی اخلاقی ذمہ داریوں میں شریک ہیں

(رج دوم) ۱۶۲ - ۱۶۳

..... شوری کا حکم اس کی اہمیت اور اس

کے تقاضے (رج چہارم) ۵۰۸ - ۵۱۰

..... اہل ایمان کی سیاسی حیثیت (رج دوم) ۱۶۱ - ۱۶۲

نفاق اور کفر کے شعبہ کے باوجود وہ

لوگ قانونی حیثیت سے مسلمان ہی شمار

ہوں گے جن کا کفر یا نفاق ثابت نہ

ہو جائے (رج دوم) ۲۲۲ - ۲۲۳

..... ہجرت کے اثرات و نتائج دستوری قانون

میں (رج دوم) ۱۶۰ - ۱۶۱

دمزیہ تفصیلات کے لیے دیکھو اسلامی

ریاست "اور" قرآن - سیاسی نظام کے

مستقل اس کی رہنمائی"

چوری

..... چور کی سزا کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم

کی تصریحات (رج اول) ۲۶۹ - ۲۷۰

..... چور کی سزا قطعید ہے (رج اول)

۲۶۸ - ۲۶۹

بنیادی انسانی حقوق

..... بنی زندگی کے تحفظ کا حق (رج سوم)

۳۷۶ - ۳۷۷ - ۳۷۸ (پہلی)

شہ کی بنا پر کسی کو قید کرنے کی گنجائش

نہیں (رج پنجم، ۴۲۵۔)

غریبوں کا یہ حق ہے کہ ان کی روٹی کا

بند و لبت کیا جائے (رج ششم، ۷۷۔)

۱۵۴-۱۹۶-۱۹۷-۳۳۱-۳۴۱۔

۴۸۱-۴۸۳۔

قیدی کا یہ حق ہے کہ اس کی ضروریات

کی کفالت کی جائے (رج ششم، ۱۹۶-۱۹۷۔)

یتیموں کی خبر گیری اور ان کی عزت

اور حقوق کی حفاظت معاشرے کے فرائض

ہے (رج ششم، ۱۹۶-۳۳۱-۳۳۲۔)

۳۴۱-۳۷۳-۴۸۱-۴۸۲۔

تحفظ خود اختیاری کا حق (رج سوم، ۳۷۷۔)

انسانی جان کی حرمت (رج سوم، ۴۶۴۔)

مراسلت کی رازداری کا حق (رج سوم،

۳۷۷۔)

عزت کے تحفظ کا حق (رج پنجم، ۴۸۲ تا

۹۰-۸۷۔)

قانون کی نگاہ میں سب کو یکساں

ہونا چاہیئے۔ (رج سوم، ۳۴۴-۶۱۳۔)

رعیت کے درمیان امتیازی سلوک

ناروا ہے (رج سوم، ۶۱۳-۶۱۴۔)

صفائی کا موقع دیئے بغیر کسی کو سزا

نہیں دی جاسکتی۔ (رج پنجم، ۴۲۵۔)

زنا

زنا کی ابتدائی سزا (رج اول، ۳۳۱۔)

زنا کے لئے نصاب شہادت (رج اول، ۳۳۱۔)

محرمات سے زنا کا ارتکاب فوجداری

جرم ہے (رج اول، ۳۳۶۔)

منکوحہ لونڈیوں کے لئے زنا کی سزا

(رج اول، ۳۴۲-۳۴۳۔)

رجم کی طرف ایک لطیف اشارہ۔

(رج اول، ۳۴۳۔)

مزید دیکھو "زنا"

سود

سود فوجداری جرم ہے (رج اول،

۲۱۸۔)

(مزید دیکھو "سود")

شراب

(مزید دیکھو: شراب)

— شراب نوشی کی سزا۔ رج اول، ۵۰۳

قانون شہادت

قرنیہ نہ پایا جائے تو اسے درست

تسلیم کیا جائے گا۔ (رج پنجم، ۴۳۶)

— شہادت وہی معتبر ہے جو علم پر مبنی ہو۔

(رج چہارم، ۵۵۲۔ ۵۵۳)

— عدالتوں کے لیے شہادتوں سے حاصل

شدہ معلومات پر فیصلہ کرنا درست ہے

(رج پنجم، ۴۳۶)

— ایمان کا لازمی تقاضہ یہ ہے کہ شہادت

کسی اخفایا کمی بیشی کے بغیر ٹھیک ٹھیک

ادا کی جائے (رج ششم، ۹۲)

— ملزم کے اقرار جرم کی حیثیت (رج سوم،

۳۳۵۔ ۳۳۶)

— کوئی شخص اپنے عقیدے اور ایمان کے متعلق

بیان دے اسے تسلیم کیا جائے (رج پنجم،

۴۳۶)

— طلاق و عدت کے معاملہ میں حیض و

مہر کے متعلق عورت کا اپنا بیان ہی

معتبر ہے (رج پنجم، ۴۳۶۔ ۴۳۷)

— شہادت کا قانون (رج اول، ۲۲)

۲۲۱

— شہادت کا ضابطہ (رج اول، ۵۱۲)

(رج پنجم، ۴۳۶)

— شہادت بالقرائن (رج دوم، ۲۹۴)

— زنا کے لیے نصاب شہادت (رج اول،

۳۳۱۔ (رج سوم، ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۶۷)

— وصیت کے لیے نصاب شہادت (رج اول،

۵۱۱)

— جرم قذف میں صفائی کی شہادت۔

(رج سوم، ۳۵۱۔ ۳۵۲)

— قذف کے سزا یافتہ کی شہادت قابل

قبول نہیں۔ (رج سوم، ۳۵۲)

— جرم زنا کے لیے کس قسم کا ثبوت درکار

ہے۔ (رج سوم، ۳۳۳)

— کس صورت میں کسی بیان کو حلفیہ بیان

کہا جائے گا (رج پنجم، ۵۱۷)

— حلفیہ بیان کے خلاف اگر کوئی صریح

نہ ہو تو عقیدے کی وجہ سے ناسق ہونے کی
 بنا پر اس کی گواہی رد نہ کی جائے (رج پنجم، ۴۲)
 قاضی اپنی شہادت کی بنا پر فیصلہ نہیں
 کر سکتا۔ (رج سوم، ۳۳۳)
 گواہوں کا صاحب عدل ہونا رج اول
 ۵۱۱۔

بغایت فسق ہے، اس لیے باعنی کی
 شہادت قبول نہیں (رج پنجم، ۸۳)
 ناسق کی گواہی قابل قبول نہیں جب تک
 دوسرے معتبر ذرائع سے تحقیق نہ کر لی
 جائے (رج پنجم، ۴۲-۴۲)
 کفرار کے لحاظ سے اگر کوئی شخص ناسق

ضابطہ عدالت و قضا

تضا کا اسلامی طریقہ۔ (رج اول، ۲۹۵)
 ۳۹۶۔
 عدالتی فیصلے کا دار و مدار طاہری شہادتوں
 پر ہو گا۔ (رج اول، ۱۲۸)
 قاضی اپنے ذاتی علم کی بنا پر رد و اقرار مقدمہ
 کے خلاف فیصلہ نہیں دے سکتا۔
 (رج سوم، ۳۳۳)
 مقدمات میں جویری یا اسیرین سے مدد
 لینا۔ (رج سوم، ۳۵۰)
 عدالت کے سمن پر حاضر نہ ہونا جرم ہے
 (رج سوم، ۴۱۴)
 عدالت کے غلط فیصلہ پر مقبول تنقید کی
 جا سکتی ہے (رج سوم، ۳۴۰)
 فیصلہ میں ایمان داری سے غلطی کرنا قابل
 مواخذہ نہیں ہے۔ (رج سوم، ۱۴۲)
 عدالت کی طرف سے بچوں کے تقرر کا
 قانون۔ (رج اول، ۲۵۱)
 حاکم عدالت اپنے فیصلے پر نظر ثانی کر سکتا
 ہے۔ (رج چہارم، ۶۱۰)
 اسلامی عدالت کو یہود مدنیہ کے مقدمات
 سننے نہ سننے کا اختیار دیا گیا۔
 (رج اول، ۴۴۲)

فوجداری قانون

اسلام کا نظریہ سبزا۔ (رج سوم، ۳۴۴)
 ارتداد کی سزا پر اجماع (رج دوم، ۱۴۹)۔
 (رج چہارم، ۱۴۵)
 ۳۴۵۔

ازداد پر مجبور کیا جانے والا شخص قابل
مواخذہ نہیں ہے۔ (رج دوم، ۵۴۲۔)

۵۴۵۔

جرم زنا کے متعلق قانون (رج سوم،
۲۶۵۔ ۳۱۹ تا ۳۲۵)

عمل قوم لوط جرم ہے (رج سوم، ۲۶۵)

عمل قوم لوط کی سزا (رج دوم، ۵۱ تا ۵۴)

قتل نفس کی حرمت (رج دوم، ۶۱۴)

خودکشی بھی قتل نفس ہے (رج دوم، ۶۱۴)

وہ پانچ صورتیں جن میں آدمی کی جان

لی جاسکتی ہے (رج دوم، ۶۱۴)

قذف کا قانون (تہمت زنا، رج سوم،

۳۲۶ تا ۳۵۵)

بیوی پر شوہر کے الزام زنا کے متعلق

قانون (رج سوم، ۳۵۵ تا ۳۶۳)

اگر مرد اپنی بیوی کو غیر شخص سے ملوث

دیکھ لے تو کیا وہ اسے قتل کر سکتا ہے

(رج سوم، ۳۵۹)

کسی شخص پر بھڑانا الزام لگانا مستلزم سزا

ہے۔ (رج چہارم، ۱۲۳۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹)

قصاص اور انتقام کے متعلق ہدایات

(رج سوم، ۲۲۶)

قصاص کا مطالبہ کا حق اولاً وابتداءً

اولیائے مقتول کو پہنچتا ہے (رج دوم،
۶۱۴۔)

قصاص لینی مدعیوں کا اپنا کام نہیں
بلکہ قصاص دولتنا عدالت کا کام ہے۔

(رج دوم، ۶۱۵)

قصاص میں حد سے تجاوز کرنا ممنوع

ہے (رج دوم، ۶۱۵)

جانور سے حجامت کی حرمت اور

اس کی سزا (رج سوم، ۲۶۵۔ ۳۲۳)

جھوٹی شہادت کی حرمت اور اس کی

سزا (رج سوم، ۲۲۲)

مسلم معاشرے میں جو لوگ تو احش

پھیلا میں وہ مجرم ہیں۔ اور ان کو سزا

دی جانی چاہیے۔ (رج سوم، ۳۴۰۔ ۳۴۱)

ازالہ حیثیت عرفی کا قانون (رج سوم،

۳۲۸۔ ۳۲۹)

حد کے مستحق کو معاف کر دینا، حکومت

کے اختیار سے باہر ہے (رج سوم،

۳۳۲)

حد اور تعزیر کا فرق (رج سوم، ۳۲۸)

۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۸

کوئی مجرم توبہ کرنے کی بنا پر سزا سے

بچ نہیں سکتا (رج سوم، ۳۵۲)

— شبہ کا فائدہ ملزم کو دیا جائے گا۔

(ج سوم) ۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰

۳۵۰ تا ۳۶۱۔

— معاف کر دینے میں غلطی کر دینا سزا

دینے میں غلطی کر دینے سے بہتر ہے۔

(ج سوم) ۳۳۴۔

— مجرموں کے درمیان ان کے معاشرتی

مرتبہ کے لحاظ سے امتیاز کرنا ممنوع ہے۔

(ج سوم) ۳۴۴۔

— مجرموں کو ضرب تازیانہ لگانے کے

متعلق ہدایات (ج سوم) ۳۴۰ تا ۳۴۴۔

— مجرم کو دشمنی کے جذبہ سے نہیں بلکہ خیر خواہی

کے جذبہ سے سزا دینی چاہیے۔ (ج سوم)

۳۴۲-۳۴۳۔

— بوڑھے اور بیمار پر ضرب تازیانہ کی

حد جاری کرنے کا طریقہ (ج چہارم) ۳۴۱۔

— سود فوجداری جرم ہے۔ (ج اول)

۲۱۸۔

— ذمیوں پر اسلام کا فوجداری قانون

کس حد تک نافذ ہوگا (ج سوم) ۳۳۲۔

— کن حالات میں جلا وطنی کی سزا دی

جاسکتی ہے۔ (ج چہارم) ۱۳۱-۱۳۳۔

— جھوٹی افواہیں پھیلانے کی سزا

میں گڑبڑ پیدا کرنے کی کوشش مستلزم

سزا ہے (ج چہارم) ۱۳۱-۱۳۳۔

— حمل کی تحلیل ترین مدت جس سے کم مدت میں اگر کوئی

عورت نکاح کے بعد بچہ جتے تو وہ زانیہ

شمار ہوگی۔ (ج چہارم) ۱۶-۶۱۰-۶۱۱۔

— تفتیش کے دوران میں صحیح صورت حال

معلوم نہ ہو رہی ہو تو بوقت ضرورت

عورت کے کپڑے اتار کر تلاشی لی جاسکتی

ہے (ج پنجم) ۴۲۸۔

— مرتد اور باغی کے درمیان قانونی فرق

(ج چہارم) ۱۴۵۔

دیوانی قانون

عمر (ج سوم) ۴۲۰-۴۲۲۔

— لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے بلوغ کی

قتل انسان

— قتل کے لیے قصاص کا قانون (ج اول)

— مومن کی جان کی حرمت (ج اول) ۳۸۲۔

خون بہا اور اس کی مقدار (رج اول) ۳۸۲
 اسلام میں قتل کے نیچے پانچ وجوہ جواز
 (رج اول) ۵۹۹
 ایک واقعہ قتل پوری انسانیت کو
 خطرے میں ڈالتا ہے (رج اول) ۲۶۵
 توراہ کا قانون قصاص (رج اول) ۴۷۵
 (مزید دیکھو قصاص)

۱۳۸ - ۱۳۹
 قتل کا معاملہ قابلِ راضی نامہ ہے
 (رج اول) ۱۳۸
 مومن کو سہواً قتل کرنے کا کفارہ (رج اول)
 ۳۸۳ - ۳۸۲
 دیت (خون بہا) کا قاعدہ (رج اول) ۱۳۸

معاشرتی قوانین

نقا و پیر اور مجسموں کی حرمت (رج چہارم)
 ۱۸۰ تا ۱۸۹
 عورتوں کو گانے بجانے کی تعلیم دینا
 حرام ہے (رج چہارم) ۹
 عورتوں کے لیے زیور کے استعمال کا
 جواز (رج چہارم) ۵۳۱ - ۵۳۲
 متبغی کو حقیقی اولاد کی حیثیت حاصل
 نہیں ہے (رج چہارم) ۲۳۱ - ۲۳۲ - ۲۹
 کسی شخص کا نسب اس کے حقیقی باپ
 کے سوا کسی دوسرے شخص سے ملانا
 ممنوع ہے (رج چہارم) ۷۰
 والدین کے حقوق (رج چہارم) ۱۵

اسلامی قانون معاشرت کی روح اور
 مقاصد (رج چہارم) ۱۳۱
 اسلام کا نظام معاشرت مساوات کی
 اعلیٰ ترین مثال ہے (رج پنجم) ۳۸۵
 عورتوں کو مردوں کی تمام امانتیں محفوظ
 رکھنے کا حکم (رج پنجم) ۲۲۸
 اولاد پر والدین کی فرماں برداری لازم
 ہے مگر ان کے حکم سے خدا کی نافرمانی
 جائز نہیں (رج سوم) ۶۷۸ تا ۶۸۰
 صالح اہل ایمان کے لیے بدکار مردوں
 اور عورتوں سے شادی بیاہ جائز نہیں
 (رج سوم) ۳۲۵ - ۳۲۶
 مغنیہ عورتوں کا گانا سننا حرام ہے
 (رج چہارم) ۹ - ۱۰

۱۶ - ۲۰۹
 صلہ رحمی کی تعریف (رج پنجم) ۲۷

درمذہب تفصیلات دیکھو پردہ

ستر عورت کے احکام (رج سوم) ۱۶۳۔

استیذان گما احکام (رج سوم) ۲۴۵۔

۳۷۹۔ ۲۲۰ تا ۲۳۳ (دیکھو استیذان)

کفار و مشرکین کے ساتھ کس قسم کے تعلق

رکھے جاسکتے ہیں اور کس قسم کے نہیں۔

رج دوم، ۱۷۷۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۷۔

۲۲۱۔ ۲۲۲

شافعین کے ساتھ معاشرے میں کیا

برتاؤ ہونا چاہیئے۔ (رج دوم) ۲۱۵۔ ۲۲۰۔

۲۲۵۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲

اسلام میں رشتہ داروں کے حقوق

اور قطع رحمی کی حرمت (رج پنجم) ۲۷۶۔

آیت حجاب، اس کا سبب نزول اور

اس کی تشریح۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔

پردے کے احکام کی اصل غرض (رج چہارم)

۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۹۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔

چہرے کے پردے کا حکم (رج چہارم) ۱۲۹۔

۱۳۲۳۔

پردے کے احکام۔ (رج سوم) ۳۷۹ تا

۳۹۶۔ ۲۲۳ (رج چہارم) ۶۵ تا ۹۲۔

۱۱۹ تا ۱۲۲۔ ۱۲۹ تا ۱۳۲۔

معاشی قانون

قانون معیشت کے بارے میں اسلامی

احکام۔ (رج پنجم) ۱۱۵۔

اسلام اشتراکیت کے بنیادی اصولوں

کی نفی کرتا ہے (رج پنجم) ۲۱۵۔

مال جمع کر کے رکھنا اور اسے راہ خدا

میں خرچ نہ کرنا، سخت گناہ ہے۔

(رج دوم) ۱۹۱۔

دولت کی گردش کا حکم اور اس میں

مالداروں کے علاوہ غریب کا حصہ۔

(رج پنجم) ۳۸۹۔ ۳۹۳۔

گردش زر کی مختلف صورتیں (رج پنجم)

۳۹۳۔

دولت پر مال داروں کی اجارہ داری

کا خاتمہ (رج پنجم) ۳۹۳۔

حرام مال کسی کے پاس آجائے تو کیا کرے

(رج سوم) ۷۸۔

کم نانپنا اور کم تولنا حرام ہے (رج دوم)

۵۵۔ ۳۵۹۔

— فے کے حقداروں کی فہرست (رج پنجم)

۳۹۱۔

— فے کی تقسیم کس تناسب سے ہو (رج پنجم)

۳۹۲۔

— فے کے مال سے جہاد کی تیاری پر

خرچ کا مسئلہ (رج پنجم) ۳۹۲۔

— فے کی تقسیم کے احکام خلافت راشدہ

میں (رج پنجم) ۳۹۳ تا ۴۰۰۔

— فے کے مسئلہ پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ

نے شوریٰ طلب کی (رج پنجم) ۳۹۹۔

— فے میں ان مسلمانوں کا بھی حصہ ہے

جو بعد میں آنے والے ہیں (رج پنجم)

۴۰۰۔

— بعض ائمہ کی یہ رائے کہ صحابہ کرام کو برا

کہنے والوں کا فے میں کوئی حصہ

نہیں (رج پنجم) ۴۰۵۔

— اوزان اور پیمانوں کی نگرانی حکومت

کے فرائض میں سے ہے (رج دوم) ۶۱۵۔

— اوزان اور پیمانے ٹھیک رکھنے کا

حکم (رج سوم) ۵۳۲۔ ۵۳۳۔

— جوئے کی حرمت (رج سوم) ۷۲۸۔

— زیور کی زکاة کا حکم (رج چہارم) ۵۳۱۔

— گانے بجانے والی گونڈیوں کی خرید و

فروخت ممنوع (رج چہارم) ۹۔

— وقف املاک اور ان کے احکام

(رج پنجم) ۴۰۳۔ ۴۰۴۔

— فے اسلامی نظام معیشت میں کیا اہمیت

رکھتی ہے (رج پنجم) ۳۸۸۔

— فے کے احکام (رج پنجم) ۳۸۹ تا ۳۹۲۔

— فے اور مال غنیمت کا الگ الگ

حکم (رج پنجم) ۳۸۹ تا ۳۹۲۔

— فے اور غنیمت کے متعلق فقہی حیثیت

(رج پنجم) ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔

قانون وراثت

— قانون وراثت کی دینی اہمیت (رج اول)

۳۳۰۔

— اسلام کا قانون وراثت امتزاجیت

کے بنیادی اصولوں کی نفی کرتا ہے۔

(رج پنجم) ۲۱۵۔

— میراث میں رشتہ دار ہی ایک دوسرے

کے حق دار ہیں۔ (رج چہارم) ۷۱

حق وراثت برائے قرابت (رج اول)

۳۲۴۔ (رج دوم) ۱۶۳

ورثاء کے حصوں میں وصیت کے ذریعہ

کی بخشی نہیں کی جاسکتی۔ (رج اول) ۱۴۰

وراثت پورے ترکہ میں جاری ہوگی۔

(رج اول) ۳۲۴۔

وراثت میں مرد کے ساتھ عورت بھی

حقدار ہے۔ (رج اول) ۳۲۴

اولاد کے حصص (رج اول) ۳۲۵

والدین کے حصص (رج اول) ۳۲۶

متبنی وراثت نہیں ہو سکتا (رج چہارم)

۶۳ - ۶۴

تقسیم میراث اور وصیت و قرض (رج اول)

۳۲۶ - ۳۲۹

بیوی کے ترکہ میں شوہر کا حصہ (رج اول)

۳۲۸۔

شوہر کے ترکہ میں بیوی کا حصہ (رج اول)

۳۲۸۔

مروجہ وفات ٹیکس قانون اسلامی کی

رہنمائی میں (رج اول) ۳۳۱

منہ پورے رشتوں کو قانون وراثت

تسلیم نہیں کرتا۔ (رج اول) ۳۲۸

کلالہ کی تعریف (رج اول) ۴۳۱

کلالہ کا حصہ میراث مختلف صورتوں میں

(رج اول) ۳۲۹ - ۳۳۱ - ۴۳۲۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا کلالہ کے بارے

میں تردد (رج اول) ۴۳۱

مختلف مذاہب کے بیوروں کے

درمیان وراثت کا مسئلہ (رج ہشتم) ۵۰۸

۵۰۹۔

کسی شخص کو حق نہیں ہے کہ دوسرے

وارثوں کو محروم کر کے میت کی پوری

میراث سمیٹ لے۔ (رج ہشتم) ۳۳۱ - ۳۳۲

حمل کی قلیل ترین مدت (رج چہارم) ۱۶۔

۶۱۰ - ۶۱۱

قانون بغاوت

ساتھ دنیا واجب ہے (رج پنجم) ۷۷۶۔

باغیوں کے خلاف جنگ کا مقصد

اس کے مفصل احکام (رج پنجم) ۷۸ تا ۸۳

باغی گروہ کے خلاف برسر حق گروہ کا

اور اس کی غایت درج پنجم ۷۷-۷۸
نظام اسلامی سے بغاوت کی سزا۔

کا مفہوم۔ درج اول، ۲۶۶
باغیوں کے لئے توبہ کی گنجائش درج اول،
۲۶۶-۲۶۷۔

درج اول، ۲۶۶
خدا اور رسول کے خلاف جنگ کرنے

وصیت

قانون وراثت سے قبل وصیت کا حکم

دیا گیا تھا۔ درج اول، ۱۳۹۔

قانون وراثت کے نزول کے بعد وصیت

کے حدود درج اول، ۱۴۰-۱۴۱۔

تقسیم میراث اور وصیت درج اول،

قبلہ

بمعنی مرکز و مرجع درج دوم، ۳۰۷۔

کسی سمت کو قبلہ بنانے کے معنی

یہ نہیں کہ اللہ اسی طرف ہے (ج اول)

۱۱۹۔

تحويل قبلہ اور انقلاب امامت۔

درج اول، ۱۱۹۔

تحويل قبلہ میں آزمائش درج اول، ۱۲۰۔

تحويل قبلہ کا اصل حکم درج اول، ۱۲۱۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا تحويل قبلہ کے

لئے آرزو مند ہونا۔ درج اول، ۱۲۱۔

تحويل قبلہ کی صیقل دوران نماز

۳۲۷ تا ۳۲۹

ضرر رساں وصیوں کی اصلاح درج اول،

۳۲۸-۳۲۹۔

وصیت کے لئے نصاب شہادت۔

درج اول، ۵۱۰۔

بیسے کی گئی۔ درج اول، ۱۲۱۔

قبلہ بننے کے لئے کعبہ کی اولیت

درج اول، ۲۷۴۔

قتال فی سبیل اللہ

اسلام میں جنگ کا مقصد اور بنیادی

نظریہ۔ درج اول، ۱۵۰-۱۵۱-۲۹۰۔

۳۷۲-درج دوم، ۱۲۹-۱۳۹-۱۴۴۔

۱۴۵-۱۴۶-۱۸۸-درج سوم، ۲۳۰۔

۲۳۲۔

اسلامی جنگ کے آداب درج دوم،

۱۴۸۔

اس کی اجازت کا اولین حکم کن حالات

- میں نازل ہوا۔ (رج اول) ۱۴۹ (رج سوم) ۱۹۶ تا ۱۹۸۔
- اس کی مصلحت (رج سوم) ۲۳۲-۲۳۳۔
- اس کے حدود۔ (رج اول) ۱۵۱-۱۵۲۔
- ۳۸۰-۳۸۲-۳۸۵۔
- اس کے ابتدائی احکام کا نزول مدینہ میں ہوا۔ (رج ششم) ۱۲۲-۱۳۳۔
- قتال فی سبیل اللہ کی فضیلت (رج ہفتم) ۲۵۶-۲۵۷۔
- یہ لازمہ ایمان ہے۔ (رج اول) ۳۷۳۔
- (رج دوم) ۱۹۷-۲۳۵-۲۴۹۔
- دین میں جہاد فی سبیل اللہ کی اہمیت (رج دوم) ۲۳۵-۲۴۹-۲۵۰۔
- راہ خدا کی جنگ سے جی چرانا کا فرائض منافقانہ رویہ ہے (رج دوم) ۲۱۹-۲۲۲۔
- حکم جہاد پر منافقین کا ذہنی رد عمل۔ (رج اول) ۳۷۴۔
- حکم قتال پر خیر مخفی۔ (رج اول) ۱۶۲۔
- قتال کے مقابلہ میں جہاد کا وسیع مفہوم (رج اول) ۱۶۶-۲۶۷۔
- قتال فی سبیل اللہ میں صبر و استقامت کی اہمیت (رج اول) ۲۹۳۔
- اللہ کی راہ میں لڑنے کا اجر (رج اول) ۳۷۲-۳۸۵۔
- جن لوگوں کو اسلامی حکومت جنگ کے لیے طلب کرے ان سب پر فوجی خدمت فرض عین ہے (رج دوم) ۱۹۴-۱۹۵۔
- جب جنگ کے لیے طلب کر لیا جائے تو ذاتی سہولت و صعوبت کا خیال کیے بغیر مسلمان کو لڑنا چاہیے۔ (رج دوم) ۱۹۶۔
- ہر وہ شخص لازماً منافق ہی نہیں ہے جو بیک نہ کہے۔ (رج دوم) ۲۲۹۔
- بیک نہ کہنے والے مہنوں کے ساتھ کیا معاملہ کیا جائے (رج دوم) ۲۳۰-۲۴۴ تا ۲۴۹۔
- بنی اسرائیل کا اس سے جی چرانا اور اس کے نتائج۔ (رج اول) ۱۸۴-۲۶۰۔
- اللہ کی راہ میں لڑنے اور کفر کے لیے لڑنے میں فرق (رج اول) ۲۳۶۔
- بڑی بڑی باتیں بنانے والے نیچے ثابت ہوتے ہیں۔ (رج اول) ۳۷۳۔
- جنگ پر نہ جانے کے لیے جائز عذرات کیا ہو سکتے ہیں۔ (رج دوم) ۲۲۳-۲۲۴۔
- جائز عذر بھی صرف اسی کا مقبول ہے جو اللہ و رسول کا سچا و فادار ہو۔ (رج دوم) ۲۲۳۔
- بیجا عذرات کرنے والوں یا بلا عذر

بیٹھے رہ جانے والوں کے ساتھ کیا

مسائلہ کیا جائے۔ (رج دوم) ۲۱۹-۲۲۰

۲۲۳-۲۲۵

مقابلے کے لیے تیار رہنے کا حکم (رج اول)

۳۷۱-۳۷۲ (رج دوم) ۱۵۵

یہ ان لوگوں کا حال ہے جو آخرت

کے بدلے دنیوی زندگی کو فروخت

کر دیں۔ (رج اول) ۳۷۲-۳۷۳

غیر عام اور فرض کفایہ کا فرق (رج اول)

۳۸۶

قصر فی الصلوٰۃ کی اجازت (رج اول)

۳۸۸ تا ۳۹۰

صلوٰۃ خوف۔ (رج اول) ۳۹۰ تا ۳۹۲

بزدلی ایک نجاست ہے جو شیطان آدمی

کے دل میں ڈالتا ہے (رج دوم) ۱۳۳

میدان جنگ سے فرار حرام ہے (رج دوم)

۱۳۳-۱۳۵

فوجی ضروریات پر مال خرچ کرنے میں

نخل نہ کیا جائے۔ (رج دوم) ۱۵۵

کفار کی فوجوں کے سے رنگ ڈھنگ

اختیار کرنے کی ممانعت (رج دوم)

۱۳۸-۱۳۹

دشمن کی فوجی طاقت توڑ دینا وہ

کھف ہے جس پر میدان جنگ میں

فوج کی نگاہ جمی رہتی چاہیے (رج دوم)

۱۵۸ تا ۱۶۰

اسیران جنگ کو اسلام کی تبلیغ (رج دوم)

۱۶۰

دوران جنگ میں دشمن کو تبلیغ کی جاتی

رہے۔ (رج دوم) ۱۷۷

ظالموں اور معاہدہ شکنوں کے خلاف

جنگ کا حکم (رج دوم) ۱۸۰-۱۸۱

اہل کتاب کے خلاف جنگ کا حکم۔

(رج دوم) ۱۸۷-۱۸۸

مرتدین کے خلاف جنگ کا حکم (رج دوم)

۱۷۹

قتل

دیکھو "قانون اسلامی"

قتل انسان

قتل اولاد

اس کی حرمت (رج دوم) ۶۱۲-۶۱۳

(رج پنجم) ۲۲۵

استقاط محل بھی قتل اولاد میں شامل ہے

(رج پنجم) ۲۲۶

قتل

اس کے احکام۔ (رج سوم) ۳۲۶-۳۲۷

قانونِ قذف کا مقصد (ج سوم) ۳۴۷

۳۵۲۔

جرمِ قذف کی سزا۔ (ج سوم) ۳۵۲۔

۳۵۲۔

قذف کے مقدمات کی نظیریں عہدِ نبوی

اور عہدِ خلافتِ راشدہ میں (ج سوم)

۳۵۰۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔

ایک شخص کس حالت میں قذف کا

جرم ہوگا اور کس حالت میں نہیں۔

(ج سوم) ۳۴۸ تا ۳۵۰

قذف کا جرم قابلِ دست اندازی ہوگا

ہے یا نہیں۔ (ج سوم) ۳۵۰۔ ۳۵۱

قابلِ راضی نامہ ہے یا نہیں (ج سوم)

۳۵۰۔ ۳۵۱

حدِ قذف کے مطالبہ کا حق کسے ہے

اور کسے نہیں ہے۔ (ج سوم) ۳۵۱

کسی پر عملِ قوم لوط کا الزام لگانا

قذف ہے یا نہیں (ج سوم) ۳۵۰

اگر زنا کے گواہوں کی شہادت عدالت

میں قابلِ قبول ثابت نہ ہو تو کیا ان

پر قذف کا مقدمہ چلایا جائے گا جرم

۳۳۴۔ ۳۳۵

اگر ایک مرد کسی عورت کے ساتھ زنا

کا اقرار کرے مگر عدالت انکار کر دے

تو کیا مرد کو قذف کا جرم قرار دیا جائے گا

(ج سوم) ۳۳۷۔

تکرارِ قذف کے بارے میں قانونی

حکم۔ (ج سوم) ۳۵۲۔

ایک سے زیادہ آدمیوں پر سہمت

لگانے کی صورت میں قانونی حکم

(ج سوم) ۳۵۵۔ ۳۵۶۔

جرمِ قذف میں صفائی کی شہادت۔

(ج سوم) ۳۵۱۔ ۳۵۲

قاذف کو معاف کر دینے کا حق کسی

کو نہیں ہے۔ (ج سوم) ۳۵۱

جرمِ قذف میں مالی تاوان دلا کر مجرم کو

نہیں چھوڑا جاسکتا۔ (ج سوم) ۳۵۱

قاذف کی توبہ کس چیز پر مؤثر ہے اور

کس پر مؤثر نہیں ہے۔ (ج سوم) ۳۵۲۔

۳۵۳۔

بیوی پر شوہر کی طرف سے سہمت لینا

عامہ کے جانے کی صورت میں قانونی

حکم ردِ بکھو "لعان"

قرآن

لفظ "قرآن" کے معنی۔ (ج دوم) ۳۸۳

(ج پنجم) ۱۰۸

— وہ ایک جگہ ہے خدا کی طرف سے

رج دوم ۲۶۴۔

— وہ سب انسانوں کے خدا کا پیغام ہے

رج دوم ۲۹۴۔

— اس کے بیان کردہ حقائق اہل یکتائی

ہنسی مذاق نہیں ہیں۔ (رج ششم ۳۰۲۔

۳۰۵۔ ۳۰۶۔

— وہ تمام کتب آسمانی کا عطر ہے اور

ان کی تصدیق کے لیے آیا ہے نہ کہ

تردید کے لیے (رج سوم ۱۴۰۔ ۲۸۹۔

۵۳۵۔ ۵۳۷۔ ۷۹۔ ۷۱۰۔

— پہلے آئی ہوئی کتابوں کی تعلیمات کو

وہ مفصل بیان کرتا ہے (رج دوم ۲۸۵۔

۲۸۶۔

— وہ کس مقصد کے لیے آیا ہے (رج دوم)

۶۔ ۲۶۹۔ ۲۹۴۔ ۵۴۹۔ ۵۶۴۔

۶۱۸۔ (رج سوم ۹۔ ۸۱۔ ۸۷۔ ۱۲۸۔

(رج چہارم ۳۵۔ ۳۶۔ ۲۷۰۔ ۳۲۲۔

۳۵۵۔ ۵۵۹۔

— وہ سراسر حق ہے اور حق ہی کے ساتھ

نازل ہوا ہے۔ (رج اول ۲۳۱۔ ۲۹۳۔

۲۷۷۔ ۵۷۵۔ (رج دوم ۳۱۱۔ ۳۱۸۔

۳۳۱۔ ۳۴۱۔ ۲۴۹۔ (رج چہارم ۱۷۵۔

۲۳۳۔ ۳۵۵۔ ۴۹۷۔ ۵۳۵۔

— اس کی صداقت کے دلائل و شواہد

(رج دوم ۹۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۳۷۸۔

۳۷۹۔ ۴۳۲۔ ۴۳۵۔ ۴۳۳۔ ۶۳۸۔

— اس کے کلام الہی ہونے کے دلائل۔

(رج اول ۵۷۔ ۵۸۔ ۲۳۵۔ (رج دوم

۲۷۲۔ ۲۷۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۳۲۸۔

۶۴۲ تا ۶۴۴ (رج سوم ۷۱۔ ۳۱۷۔

۳۱۸۔ ۴۷۶۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۳۹۔

۶۴۲۔ ۷۱۱ تا ۷۱۳۔ ۷۱۴ تا ۷۱۸۔

(رج چہارم ۳۲ تا ۳۶۔ ۴۹۔ ۵۲۳۔

۵۹۸۔ (رج ششم ۷۱۔ ۷۸ تا ۸۱۔

— اس کو اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے۔

(رج دوم ۶۔ ۲۸۵۔ ۳۱۱۔ ۳۲۱۔ ۳۲۸۔

۳۳۱۔ ۳۸۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۹۔ ۴۹۸۔ ۵۴۹۔

۵۷۲۔ ۶۱۷۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۹۔

(رج سوم ۹۔ ۱۲۔ ۸۱۔ ۸۷۔ ۱۲۱۔

۱۲۸۔ ۱۶۳۔ ۳۱۸۔ ۴۰۵۔ ۴۳۱۔

۴۴۸۔ ۴۵۰۔ ۵۳۴۔ ۵۵۶۔

۵۵۷۔ ۷۱۲۔ (رج چہارم ۲۲۔ ۲۵۔

۲۴۵۔ ۳۵۵۔ ۳۷۵۔ ۳۹۱۔

۴۴۱۔ ۴۵۳۔ ۴۸۰۔ ۴۹۷۔

۵۵۹۔ ۵۷۹۔ ۶۰۰۔ (رج پنجم

اس میں کوئی بات حق و صداقت کے
خلاف نہیں ہے جیسے ماننے میں کسی
راستی پسندانہ کوتاہی ہو (رج سوم)
۹۔ (رج ششم) ۸۱

وہ انسان کی فطرت کے مطابق
تعلیم پیش کرتا ہے (رج سوم) ۲۹۱۔ ۲۹۲
اس کا مخصوص انداز بیان (رج اول)

۸۔ ۲۰۔ ۱۱۴۔ ۲۳۴۔ ۲۸۴۔ ۳۳۲
رج دوم ۳۶۷۔ ۳۷۰۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔

۵۸۔ ۱۰۰۔ ۲۸۲۔ ۲۸۸۔ ۳۱۱

۳۱۳۔ ۳۸۰۔ ۴۴۰۔ ۴۹۲۔ ۴۹۶

۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۳۰۔ ۵۳۲۔ ۵۳۵

۵۴۲۔ ۵۵۷۔ ۵۷۲۔ ۵۸۷

رج سوم ۹۹۔ ۱۰۷۔ ۱۱۶۔ ۱۱۹۔

۱۲۲ تا ۱۲۴۔ ۱۲۸۔ ۱۶۲۔ ۱۹۷۔ ۲۳۶

۲۴۶ تا ۲۴۸۔ ۲۷۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۳

۲۶۳۔ ۲۷۵ تا ۲۷۸۔ ۲۸۰۔ ۲۸۳

۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۱۱۔

۶۶۷۔ ۶۷۰۔ ۷۱۹۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔

رج چہارم ۲۸۱۔ ۲۹۰۔ ۱۷۲۔ ۲۰۰

۲۰۱۔ ۲۱۸ تا ۲۲۰۔ ۲۲۳۔ ۳۷۰۔ ۳۹۱

۳۹۳۔ ۴۴۵۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۵۴۶

۵۵۰۔ ۵۶۵ (رج ششم) ۳۰۔ ۳۲۔ ۴۱۔

۲۹۴ (رج ششم) ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔

اس کے نزول کا طریقہ (رج اول) ۲۰

۵۲۰۔ (رج دوم) ۳۷۸۔ ۵۷۲۔ (رج سوم)

۷۵۔ ۱۳۸۔ ۱۲۹۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲

قرآن تہذیب نازل ہوا (رج پنجم) ۱۷۷

۱۷۸۔

اس کے تہذیب نازل ہونے کی حکمت

(رج دوم) ۵۷۳۔ ۶۲۹۔ (رج سوم) ۴۴۸

۴۵۰

وہ ناقابل فہم زبان میں بات نہیں

کرتا (رج سوم) ۹۔ ۲۸۹

وہ صاف اور فصیح عربی زبان میں

نازل ہوا ہے (رج دوم) ۳۸۳۔ ۴۶۴

(رج سوم) ۱۲۸۔ ۴۳۳۔ (رج چہارم)

۴۸۰۔ ۵۲۳۔ ۶۰۸

اس کی مخصوص اصطلاحی زبان (رج اول)

۱۰۔

اس کے عربی زبان میں نازل کیے

جانے کی حکمت (رج چہارم) ۳۶۹۔

۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۵۲۳

اس کی آیات صاف صاف حقیقت

بتانے والی ہیں (رج سوم) ۲۰۹۔ (رج چہارم)

۳۶۹۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۵۳۲۔

۷۲ تا ۷۴ - ۱۱۸ - ۱۲۶ - ۱۴۲ - ۱۶۲ -

۱۸۵ - ۲۲۲ - ۲۵۳ - ۳۳۸ - ۳۵۳

۲۰۴ -

اس کے اسلوب بیان کی خصوصیات

رج اول (۲۱ - ۲۴ تا ۲۶)

اس کے مضامین میں کامل ربط اور

یکسانیت ہے (رج اول) ۹ - ۱۲ -

۱۵ - (چہارم) ۳۶۷ - ۳۶۸ - (رج ششم)

۱۶۸ -

اس کا عام کتابوں سے فرق اور

امتیاز (رج اول) ۱۳ - ۲۰ - ۲۵ -

اس کو سمجھنے میں عام لوگوں کو کس

قسم کی مشکلات پیش آتی ہیں اور کیوں

(رج اول) ۱۶ تا ۱۶ -

اس کو سمجھنے کے لئے تاریخی پس منظر

کو نگاہ میں رکھنے کی اہمیت

(رج اول) ۹ -

وہ اہل ایمان کے لئے معیار فیصلہ اور

شرعیہ قانون ہے (رج اول) ۳۶۶ -

۳۹۳ - ۳۹۴ - ۴۰۰ -

وہ محض کتاب آئین نہیں بلکہ کتاب

ہدایت ہے (رج اول) ۳۶۶ -

اس کا تضاد سے پاک اور کتاب میں

ہونا۔ (رج اول) ۳۷۶ - ۴۲۰ -

اس شبہ کا جواب کہ عربی قرآن غیر عرب

لوگوں کے لئے کیسے ہدایت بن سکتا

ہے (رج چہارم) ۴۲۰ -

وہ کسی شیطان مردود کا قول نہیں ہے۔

(رج ششم) ۲۰۰ -

اس کے منزل من اللہ ہونے پر اللہ

اور فرشتوں کی گواہی (رج اول) ۲۲۱ -

وہ اللہ کی طرف سے روشن دلیل ہے۔

(رج اول) ۲۳۱ - ۲۰۳ -

اسے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ نے نازل

کیا ہے (رج چہارم) ۳۵۵ - ۳۷۵ -

۴۸۰ - ۴۹۰ -

اس کے نزول کی ابتدا (رج اول) ۱۲۲ -

وہ کون سی حالت تھی جس میں قرآن

نازل ہوا۔ (رج چہارم) ۵۵۹ - ۵۶۰ -

اس کو شب قدر میں نازل کیا گیا جو

رمضان المبارک کی ایک بابرکت رات

ہے۔ (رج ششم) ۴۰۴ تا ۴۰۶ -

وہ اس خاص ساعت میں نازل کیا گیا

ہے جب اللہ قسموں کے فیصلے فرماتا

ہے (رج چہارم) ۵۵۶ - ۵۵۹ - ۵۶۰ -

اس کے ایک رات میں نازل کئے

جانے کا مطلب (رج چہارم) ۵۵۹ (رج ششم)

۴۰۴
اس کی آیات کی دو بڑی قسمیں (محکمات

و منشاہات) (رج اول) ۲۳۲
اس کا نزول اللہ کی بہت بڑی رحمت

ہے۔ (رج چہارم) ۲۴۵ - ۲۳۹ - ۵۵۶
۵۵۷ - ۵۵۹ - ۵۶۰

اس کا نزول حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور

آپ کی قوم کے لیے بہت بڑا شرف

ہے۔ (رج چہارم) ۵۶۰

وہ اس سستی کا نازل کردہ ہے جس کے

فیصلوں کو نافذ ہونے سے کوئی طاقت

روک نہیں سکتی (رج چہارم) ۲۴۵

اس کا یہ دعویٰ کہ وہ منزل من اللہ ہے

انسان کے لیے کیا چیلنج پیش کرتا ہے

(رج چہارم) ۳۴

اس کا لانے والا روح القدس ہے۔

(رج دوم) ۵۷۲

وہاں تمام آمیزشوں سے پاک ہے

جن سے دنیا کی دوسری مذہبی کتابیں

آلودہ ہو چکی ہیں (رج ششم) ۴۱۴

”کتاب الہی کے وسیع تر معنی ہیں

اس نام کا استعمال۔ (رج دوم) ۵۱۸ -

قرآن محفوظ کتاب میں ثبت ہے (رج پنجم)

۲۹۰ - ۲۹۱

خدا نے اس کی حفاظت کا ذمہ خود

لیا ہے (رج دوم) ۲۹۸ - ۲۹۹

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس کی حفاظت

کا کس درجہ اہتمام کیا۔ (رج دوم) ۱۶۶

اس کے محفوظ ہونے کے دلائل (رج اول)

۲۸ - ۳۰

اس میں تحریف کیوں ناممکن ہے (رج اول)

۲۸

اس روایت کی حقیقت جس کا سہارا

لے کر مخالفین اسلام قرآن کے

محفوظ ہونے کے بارے میں ترک

پیدا کرتے ہیں۔ (رج ششم) ۵۴۹ تا

۵۵۲

اس کو حفظ کرنے کا طریقہ ابتدا سے

راج ہو گیا تھا۔ (رج اول) ۲۸۱

پہلا مستند نسخہ کس طرح تیار کیا گیا (رج اول)

۲۹

اس کے سات حروف ”پہرنا نزل ہوئے

کا مطلب (رج اول) ۲۹

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں

کن کن لوگوں کے پاس قرآن کے

جزا بصورت تحریر موجود تھے (رج اول)

۲۹۔

اس کی موجودہ ترتیب کس کی دی ہوئی ہے اور کب دی گئی۔ (رج اول) ۲۸۔

رج دوم ۱۶۶-۱۶۷- (رج سوم) ۱۲۸

۱۲۹۔

اس کی موجودہ ترتیب نزولی ترتیب سے مختلف کیوں ہے اور موجودہ

ترتیب کی حکمتیں (رج اول) ۲۶۔

اس میں مضامین کی تکرار کیوں ہے

(رج اول) ۲۵۔ (رج چہارم) ۳۶۷۔

(رج ششم) ۵۰۷-۵۳۱-۵۳۲۔

۵۲۶-۵۲۷۔

اس کو جبریل علیہ السلام اور رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم کا قول کن معنوں میں

کہا گیا ہے (رج ششم) ۷۸-۲۶۸۔

۲۶۹۔

وہ بجائے خود ان مخالفین کے الزامات

کی تردید کے لیے کافی ہے جو آنحضور

صلی اللہ علیہ وسلم کو جھوٹے کہتے تھے اور

کہتے ہیں۔ (رج ششم) ۵۸۔

اس کے ذریعہ لوگوں پر اتمام حجت

(رج اول) ۶۳۔

اس کے ایک بھاری کلام ہونے کا

مطلب۔ (رج ششم) ۱۲۷-۱۲۸۔

انسان کو حق و باطل کا فرق اور ہدایت

کا راستہ بتانے کے لیے قرآن سے

بڑھ کر کوئی ذریعہ نہیں ہے۔ اس لیے

جو اس سے ہدایت نہیں پاتا وہ پھر

گمراہی سے نہیں پاسکتا۔ (رج ششم)

۲۱۷۔

وہ بتایا یہ ہے۔ لوح محفوظ میں ثبت ہر

اور اس میں بالکل راست اور پاک

ہائیں درج میں (رج ششم) ۳۰۰-۳۱۳۔

وہ پاکیزہ اور بلند مرتبہ اور مکرم صحیفوں

میں درج ہے جو معزز اور نیک

کاتبوں کے ہاتھوں میں ہیں (رج ششم)

۲۵۵-۲۵۶۔

وہ اللہ کے سوا کسی کا کلام نہیں ہو سکتا۔

(رج دوم) ۲۸۵۔

جس طرح معجزانہ طور پر وہ نازل فرمایا

گیا۔ اسی طرح آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم

کے حافظے میں اس کو محفوظ بھی کر دیا

گیا۔ (رج ششم) ۳۱۳۔

قرآن کو صحیح صحیح پڑھوا دیئے اور اس

کے مطالب صحیح صحیح سمجھا دیئے کی

نومہ داری اللہ نے خود لی تھی (رج ششم)

۱۶۷ تا ۱۷۱

دنیا کو اس کے مثل بنا کر لانے کا بیج

(رج دوم) ۲۸۶ - ۳۲۸ - ۶۴۱

یہ معجزہ وہ ہے جو نبی صلی اللہ علیہ

وسلم کو دیا گیا (رج دوم) ۱۱۳ (رج سوم)

۱۴۰ - ۲۷۶

کن کن جہنمتوں سے وہ معجزہ ہے

(رج دوم) ۲۸۶ - ۶۴۱ - ۶۴۲

اس کے احکام و تعلیمات کی جو تشریح و

تعبیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمائی وہ اللہ کی طرف سے تھی (رج ششم)

۱۶۷ - ۱۶۹ - ۱۷۰

اس تشریح و تعبیر کو جلتے کا واحد ذریعہ

حدیث و سنت ہے (رج ششم) ۱۷۰

۱۷۱

وہ بالکل سیدھی راہ دکھاتا ہے (رج دوم)

۶۰۳

وہ حصول ہدایت اور دریافت حقیقت

کے کن ذرائع کی نشاندہی کرتا ہے

(رج ششم) ۲۶ - ۱۸۶ - ۱۸۸ تا ۱۹۰

۲۱۷ - ۲۴۱ تا ۲۴۳ - ۲۴۷ - ۲۵۸

۲۷۰ - ۳۰۳ - ۳۰۴

اللہ کا یہ ارشاد کہ جو کچھ تم دیکھتے ہو

اور جو نہیں دیکھتے ہر چیز کی قسم کہ قرآن

کسی شاعر یا کاہن کا قول نہیں ہے۔

(رج ششم) ۷۸ - ۷۹

اس خیال کی تردید کہ وہ صرف عربوں

کے لیے نازل ہوا ہے (رج دوم) ۲۸۲

۳۸۲

کفار مکہ کی سازش کہ اسے جادو کہہ کر

لوگوں کو بہکا یا جائے (رج ششم) ۱۴۰

۱۶۶

وہ اس لیے نازل کیا گیا ہے کہ لوگ

اسے سمجھیں (رج دوم) ۳۸۳ - ۵۴۴

اس میں کس حد کی کے ساتھ مختلف

اوقات اور حالات میں نازل ہونے

والی وجوہ کو مرتب کیا گیا ہے

(رج ششم) ۳۹۵ - ۴۰۲ - ۴۱۰ - ۴۵۶

۴۵۷

اس میں کسی چیز کے متعلق مختلف بیانات

باہم متضاد نہیں ہیں (رج ششم) ۳۲۰

۳۲۱

اس کے ظاہری مطالب سے پیدا ہونے

والے شبہات کا ازالہ (رج ششم) ۴۰۶

۵۰۴ - ۵۰۵ - ۵۰۷ - ۵۵۲ تا ۵۵۶

— متشابہات کی تاویل کے بارے
میں صحیح مسلک (رج ششم) ۴۲-۴۵

۸۶-۸۷-۲۶۹

— قرآن انسان کو بات سمجھانے کے
لیئے انسانی زبان کے معروف الفاظ
اور اندازِ بیان استعمال کرتا ہے (رج ششم)
۴۵-۸۷

— مفسرین قرآن کے درمیان اختلاف
کی نوعیت (رج ششم) ۹۴-۱۲۳-۱۲۸
۲۰۹-۳۲۶-۳۸۶-۴۰۲-۴۲۹

— اس کی تلاوت کے آداب (رج اول)
۳۱-۴۲ (رج دوم) ۵۷۱ (رج سوم) ۵۵۸
۵۸۹- (رج ششم) ۱۲۶-۱۲۷-۱۷۸-۳۹۰

— اس کے سننے کے آداب (رج دوم) ۱۱۳
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح
اس کی تلاوت فرماتے تھے (رج ششم)
۱۲۷

— رات کی خاموش تنہائیاں اس کی تلاوت
کے لیئے نہایت موزوں ہیں (رج ششم)
۱۲۷-۱۲۹

— اس کی تلاوت کے روحانی و اخلاقی
فوائد (رج سوم) ۷۰۳ تا ۷۰۵

— اس کے مفصل ہونے اور اس میں ہر
چیز کی تفصیل ہونے کا مطلب (رج دوم)
۳۴-۳۳۸-۵۶۴

— اس کی تعریف (رج اول) ۹۶-۹۷

۱۲۲- (رج دوم) ۳۴-۱۱۳-۱۱۴

۲۶۰-۲۹۲-۳۲۱-۳۸۳-۴۳۵

۲۳۸-۲۹۷-۵۴۹-۵۶۴

(رج ششم) ۳۰۰

— دنیا کی ہر دولت سے زیادہ قیمتی
(رج دوم) ۲۹۲

— سب سے بڑی نعمت (رج دوم) ۵۱۷

— ماننے والوں کے لیے ہدایت و شفا

اور رحمت (رج دوم) ۳۴-۶۳۸

(رج سوم) ۵۵۴-۶۰۳-۷۱۳ (رج چہارم)

۲۳۳-۴۶۴- (رج ششم) ۱۱۳

— اس سے منہ موڑنے والے خسارے

میں رہیں گے (رج دوم) ۶۳۹

— اندھیرے سے نکال کر اجالے میں

لانے والی کتاب (رج اول) ۴۵۷

— سلامتی کے طریقے بتاتا ہے (رج اول)

۴۵۷

— اہل تقویٰ کے لیے ایک نصیحت (رج پنجم)

۱۲۸- (رج ششم) ۸۱-۲۷۰

— وہ ایک اہل کتاب ہے جس کی کوئی بات
عظمت ثابت نہیں ہو سکتی۔ (رج چہارم)

۴۶۲ - ۴۶۳ - (رج پنجم) ۱۰۸

— یہ پوری کائنات اور اس کی ضرورتوں

پر حاوی ہے۔ (رج پنجم) ۱۶۶ - ۱۷۷

— اس نے ایک قوم کے ذریعے دنیا کے
بہت بڑے حصے کو بدل ڈالا۔ (رج پنجم)

۱۷۶ -

— وسیع اور جامع علوم کا مخزن ہے (رج پنجم)

۱۷۹ -

— خیر و برکت والی کتاب (رج اول) ۵۲۳

۶۰۲ - (رج دوم) ۱۱۴ (رج سوم) ۱۶۳

(رج ششم) ۵۵۸ - ۵۶۰ تا ۵۶۲

— ظالموں کی تنبیہ اور نیکو کاروں کو

نشرت دیتا ہے (رج چہارم) ۶۰۸ -

۶۰۹ - ۶۳۹ - ۶۴۰

— قرآن کس نوعیت کی کتاب ہے (رج سوم)

۴۴۹ - ۴۵۰

— وہ اللہ کے نزدیک بڑی بلند مرتبہ

کتاب ہے۔ (رج چہارم) ۵۲۳ - ۵۲۴

(رج پنجم) ۲۹۰ -

— حکمت سے لبریز کتاب ہے (رج چہارم)

۲۲۵ - ۲۲۶ - ۵۲۳ - ۵۲۴

— وہ حق ہے جس کے مقابلے میں باطل
کی کوئی تدبیر کامیاب نہیں ہو سکتی۔

(رج چہارم) ۲۱۲ -

— غفلت سے چوکاٹنے والی کتاب ہے

(رج چہارم) ۳۱۹

— بڑی برکت والی کتاب ہے (رج چہارم)

۳۳۲ -

— بہترین کلام ہے (رج چہارم) ۳۳۶

— وہ سراسر ہدایت ہے (رج چہارم) ۵۸۳

— وہ بصیرت کی روشنیاں لے کر آیا

ہے۔ (رج چہارم) ۵۸۷

— وہ تمام انسانوں کے لیے برحق کتاب ہے

(رج چہارم) ۳۷۷ -

— وہ ایک نصیحت ہے (رج پنجم) ۲۳۵

(رج ششم) ۶۸ - ۲۷۰ - ۵۰۲

— وہ ایک معجزہ ہے (رج پنجم) ۱۰۸ - ۱۷۵

۱۸۰ -

— وہ آپ ہی اس بات کا ثبوت ہے

کہ وہ اللہ کا کلام ہے (رج چہارم)

۵۵۶ - ۵۵۹

— وہ ایک ہدایت نامہ ہے جو دین کی

صاف شاہراہ دکھاتی ہے۔ (رج چہارم)

۵۷۷ -

— وہ ایمان نہ لانے والوں کے لیے
کانوں کی ڈاٹ اور آنکھوں کی ٹپی

ہے۔ (رج چہارم) ۲۶۳۔

— وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول

ہونے کی دلیل ہے۔ (رج چہارم) ۲۶۵۔

(رج پنجم) ۱۰۹۔

— اس کی آمد اہل عرب کی مسرت کا فیصلہ

کردینے والی ہے۔ (رج چہارم) ۵۰۔

— وہ خدا کے راستے کی طرف رہنمائی کرتا

ہے۔ (رج چہارم) ۱۷۵۔

— وہی نعمت لے کر آیا ہے جو پہلے نبی پر

کودی گئی تھی۔ (رج چہارم) ۵۷۷۔

— اس لیے نازل کیا گیا ہے کہ لوگ

اس پر غور کریں۔ (رج پنجم) ۲۷۔

— اس میں ہر طرح کی مثالیں دے کر

لوگوں کو حقیقت سمجھائی گئی ہے۔

(رج چہارم) ۳۷۹۔

— وہ قیاس و گمان کے بجائے دلیل علی

پر اپنے رویے کی بنیاد رکھنے کی

انسان کو دعوت دیتا ہے۔ (رج سوم)

۹۔ ۱۴۔ ۲۰۰۔ ۲۰۶۔ ۲۹۱۔

— وہ مشاہدے اور تجربے سے حقیقت کو

پہچاننے کی دعوت دیتا ہے (رج دوم)

۱۰۳۔ ۱۰۵۔ ۲۶۳ تا ۲۶۷۔ ۲۹۶۔

۲۹۷۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔

۳۳۸ تا ۳۴۵۔ ۳۵۹۔ ۳۷۲۔

(رج سوم) ۹۹۔ ۲۱۲۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔

۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۵۳ تا ۳۵۶۔ ۳۷۴۔

۳۷۵۔ ۳۷۷۔ ۳۷۹۔ ۳۸۹ تا

۶۰۰۔ ۶۰۶۔ ۶۵۹۔ ۷۳۱ تا ۷۳۵۔

۷۴۲ تا ۷۵۰۔ (رج چہارم) ۲۵۔

۳۲۔ ۱۹۱۔ ۲۵۶ تا ۲۶۲۔ ۲۶۹۔

۲۷۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔

۳۷۵۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۴۲۵۔

۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔

۴۶۸ تا ۴۷۰۔ ۵۰۴ تا ۵۰۶۔ ۵۲۵۔

۵۲۸ تا ۵۳۲۔ ۵۷۶۔ ۵۷۹ تا

۵۸۳۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔

— اس کی پیروی کرنے والے خدا کی تائید

رحمت سے نوازے جائیں گے۔ (رج چہارم)

۵۷۷۔

— اس کی پیروی کا صحیح طریقہ (رج چہارم) ۱۸۰۔

— جو کوئی اس سے متہ موڑے گا اس سے

سخت باز پرس ہوگی (رج سوم) ۱۲۱۔

۱۲۲۔

— اس کو ٹھلانے والوں کا انجام بد۔

رج چہارم، ۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۵۸۲

۵۸۳- (رج ششم) ۸۱-

اس کے خلاف کوشش کرنے والوں

کا انجام بد (رج چہارم) ۲۵۳

اس کو رد کرنے والے تباہی سے

دوچار ہوں گے۔ (رج چہارم) ۵۷۷

کس قسم کے لوگ اس سے ہدایت

حاصل کر سکتے ہیں۔ (رج اول) ۵۰-

۲۳۴- ۲۳۵- (رج سوم) ۵۵۴-

۵۵۵- ۶۰۳- ۶۰۴- ۶۱۳- ۷۱۳-

۷۱۵- (رج چہارم) ۷۱۶- ۵۸۸-

کس قسم کے لوگ قرآن سے گمراہی اخذ

کرتے ہیں۔ (رج اول) ۵۹- ۲۳۴-

۲۳۵-

اس کا مقابلہ شکبار اور استہزاء سے کرنے

والوں کا انجام بد (رج چہارم) ۵۸۱ تا

۵۸۳-

قرآن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

جبریل علیہ السلام کے ذریعہ آیا ہے۔

(رج اول) ۹۶- (رج سوم) ۵۳۴-

بد نصیب ہے وہ جس کا

دل اسے پڑھ کر اور سخت

ہو جائے۔ (رج چہارم)

۳۶۷- ۳۶۸

اللہ سے ڈرنے والے اس

سے کیا اثر لیتے ہیں۔

(رج چہارم) ۳۶۷- ۳۶۸-

اس سے کیسے لوگ

فائدہ اٹھا سکتے ہیں

(رج چہارم) ۲۲۷- ۲۲۸-

۲۳۹- ۲۴۰-

قرآن کا حق و باطل کی کسوٹی ہونا۔

(رج اول) ۲۳۳-

قرآن کے فرامین سے انکار کا نتیجہ (رج اول)

۲۳۳-

اس سے ہدایت کس طرح حاصل ہو سکتی ہے

(رج اول) ۲۳۵-

ناحق شناس دلوں پر قفل چڑھ جاتے

ہیں جس سے وہ قرآن کو نہیں سمجھ

سکتے۔ (رج پنجم) ۲۷۱- ۲۸-

انسان کی حقیقت کے بارے میں اس

کا بیان (رج پنجم) ۹۵ تا ۹۷-

قرآن کے مقابلے میں کوئی کتاب نہیں

لائی جاسکتی۔ (رج پنجم) ۱۰۸- ۱۴۴- ۱۷۵-

انبیاء کے بارے میں اس کی ایک اہم

تقریر (رج اول) ۲۷۱-

چودہ صدیاں گزر جانے کے باوجود

آج تک اس کی آب و تاب میں
کوئی کمی نہیں آئی۔ (رج نمبر ۱۷۵۔)

آسمانی کتب پر اس کے ہمین ہوتے

کا مطلب (رج اول) ۴۷۸

اس کا نزول یہود کے طغیان و کفر

میں اضافہ کا سبب بن گیا (رج اول)

۴۸۶۔

مجرمین کی روش کو نمایاں کرتا ہے۔

(رج اول) ۵۴۵۔

وہ نصیحت اور تنبیہ کا ذریعہ ہے (رج اول)

۵۵۰۔

اس کا نیکی اور بدی کا تصور (رج ششم)

۳۴۸۔ ۳۵۰ تا ۳۵۵

اس کی دعوت پہنچ جاتے کے بعد آدمی

پر خدا کی محبت پوری ہو جاتی ہے۔

(رج دوم) ۶۳۹

اس کی دعوت۔ (رج دوم) ۷۔ ۳۸۔

۶۲۰۔ (رج سوم) ۲۲۳۔ ۲۲۵۔

اس کی دعوت کو روکنے کے لیے

کفار کیا طریقہ اختیار کر رہے تھے۔ (دیکھو

محمدؐ)

اس کی دعوت وہی ہے جو پھیلی تمام

آسمانی کتابوں کی تھی۔ (رج دوم) ۳۱۱۔

صحیح الدافع آدمی اس کی دعوت قبول

کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ (رج دوم) ۳۳۰۔

آخرت کو نہ ماننے والے اس کی ہدایت

سے کیوں محروم رہتے ہیں (رج دوم)

۶۱۹۔ ۶۲۰

مجرمین کو اس کی تعلیم سخت ناگوار

ہوتی ہے۔ (رج دوم) ۴۹۹۔ (رج سوم)

۵۳۸۔ ۵۳۹۔

شیطان کو سب سے زیادہ ناگوار

یہ ہے کہ آدمی اس سے فائدہ اٹھا

(رج دوم) ۵۷۱۔

اہل ایمان اور منافق پر اس کے اثرات

(رج دوم) ۲۵۳۔

وہ انسان کی عقل و فکر سے اسل

کرتا ہے۔ (رج دوم) ۱۰۴۔ ۲۷۲۔ ۲۷۹۔

۲۸۰۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۵۔ ۲۹۶۔

۳۳۳۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔

۴۴۳ تا ۴۴۵۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۵۔

۴۹۴۔ ۵۲۹۔ ۵۳۱۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔

(رج سوم) ۶۹۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۲۔

۱۶۹۔ ۲۳۵۔ ۲۴۹۔ ۲۸۹۔ ۲۹۴۔

۲۹۶۔ ۳۰۳۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۵۳۔

— وہ انبیاء بنی اسرائیل کو خود بنی اسرائیل
کی لگائی ہوئی تہمتوں سے پاک کرتا
ہے۔ (رج دوم ۸۱۔ رج سوم ۱۱۵ تا
۱۱۸۔ ۵۶۲۔ ۵۸۲۔ ۶۲۲۔ ۶۳۰۔

— اس میں قسمیں کس غرض کے لیے کھائی
گئی ہیں۔ (رج چہارم ۲۲۵۔ ۲۷۸۔

۳۱۹۔ ۵۲۳۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۹۔
— وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی کیا حیثیت
بیان کرتا ہے (رج سوم ۲۰ تا ۲۲۔ ۵۰۔
۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۲۳۶۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔

۳۶۶۔ ۴۳۸۔ ۴۴۴۔ ۴۵۹۔
— اس کے نفی ترجمہ کے تقاضے۔ (رج اول ۱۰۱۔
— اس کے نفی ترجمہ کے فوائد و نقصانات

(رج اول ۱۰۱۔
— سورتوں کا نزول کن حالات میں
ہوتا تھا۔ (رج اول ۹۔ ۲۰۔
— اس کی آیات میں مصنوعی ربط بنانے
کی غلطی۔ (رج اول ۱۲۱۔

— اس کی آیات کو سیاق و سباق سے
الگ کر کے دیکھنے کا نقصان۔ (رج اول ۱۲۱۔
— اس کی آیات کو ٹھیک ٹھیک سمجھنے

۲۵۶۔ ۲۸۵۔ ۲۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۱۳۔

۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۹۲۔ ۵۹۵۔ ۶۰۳۔

۶۰۴۔ ۶۵۲۔ ۶۵۹۔ ۶۶۲۔ ۶۹۸۔

۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۱۸۔ ۷۲۰۔ ۷۳۴۔

۷۴۳۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔

۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۶۲۔ ۷۶۵۔ (رج ششم ۱)

۲۶۔ ۶۴۔ ۷۹۔ ۳۲۶۔

— اس میں بہت سے مقامات پر اگرچہ
نظام خطاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے ہے لیکن دراصل مخاطب مسلمان
یا کفار یا عام انسان ہیں۔ (رج ششم ۱
۵۷۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۱۔
۵۰۳۔ ۵۳۵۔ ۵۶۳۔

— اس میں متعدد مقامات پر "انسان"
کا لفظ استعمال کیا گیا ہے مگر مراد انسانوں
کا ایک خاص گروہ ہے (رج ششم ۲۵۶۔
۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۴۹۔
۲۵۱۔

— کتب آسمانی اس کی تائید کرتی ہیں
(رج دوم ۳۱۱۔

— مذاہب کی اصلیت کے متعلق اس
کا بیان (رج دوم ۲۷۶۔) (مزید دیکھو "اسلام"
اور "دین")

کے لیے سیاق و سباق کو نگاہ میں رکھنا

ضروری ہے۔ رج ششم، ۲۳۱-۱۸۰۔

۳۱۳-۳۱۴-۳۳۸-۳۳۹-۳۳۰

اس کو سمجھنے کے لیے کن چیزوں کا

جان لینا ضروری ہے۔ رج اول، ۱۶۔

۲۰۔

اس کی اصل حقیقت اور مابعد الطبعی

پس منظر۔ رج اول، ۱۶-۱۹۔

اس کا مدعا اور ربط کلام کی تشریح۔

رج اول، ۲۰۔

اس کا موضوع اور مرکزی مضمون۔

رج اول، ۱۹۔

قرآن کا کمال ایجاز۔ رج ششم، ۳۳۶۔

دعوتِ اسلامی کے مراحل میں نازل شدہ

سورتوں کی الگ خصوصیات۔ رج اول،

۲۰۔

اس کے مضامین میں وقتی اور مقامی

رنگ اس قدر نمایاں کیوں ہے۔ اور

یہ کہ یہ چیز اس کے دائمی اور عالم گیر

ہدایت ہونے میں قاصر نہیں ہے

رج اول، ۲۱-۳۲۔

بعض صورتیں مکی بھی ہیں اور مدنی بھی

رج سوم، ۱۹۶۔

مکی صورتوں کا انداز بیان۔ رج سوم،

۲۵۸۔

مکی صورتوں کا پس منظر اور ان کی

خصوصیات۔ رج اول، ۲۳-۵۲۱۔

مدنی صورتوں کا پس منظر، اور ان

کی خصوصیات۔ رج اول، ۲۲-۵۲۱۔

مکی صورتوں کی تقسیم بلحاظ زمانہ۔ رج سوم،

۶۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں

اس کی کتابت۔ رج اول، ۲۸۔

وہ تاریخ بنی اسرائیل کے ان اہم ترین

واقعات کو بیان کرتا ہے جسے وہ

خود فراموش کر گئے تھے۔ رج چہارم،

۴۰۴۔ نیز دیکھو "بائبل" اور "تلمود"۔

اس کی روح کو بالینا اس کی منشا کے

مطابق کام کے بغیر ممکن نہیں ہے۔

رج اول، ۳۳۔

"سلوک قرآنی"۔ رج اول، ۳۲۔

نزل وحی کی ابتدا کن آیات سے

ہوئی اور سب سے پہلی مکمل صورت

کون سی ہے۔ رج اول، ۲۲۔

اس کی سب سے آخر میں نازل ہونے

والی صورت۔ رج ششم، ۵۱۲۔

— اس کی آخری آیات کون سی ہیں۔

رج ششم ۵۱۲۔

— سورتوں کے نام رج اول ۲۶۱۔

— اس کی خصوصیات رج اول ۲۹۱۔ ۲۳۰۔

— قرآن کو آسان بنایا گیا ہے رج پنجم،

۲۳۲۔

— قرآن کن معنوں میں آسان ہے رج پنجم،

۲۳۵۔

— قرآن نصیحت کے لیے آسان کر دیا گیا

رج پنجم ۲۳۶۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔

— اس کے اولین مخاطبین رج اول ۵۲۳۔

— سے مطہرین کے سوا کوئی نہیں چھو سکتا۔

رج پنجم ۲۹۰۔ ۲۹۲۔

— قرآن کو بغیر وضو ہاتھ لگانے کا مسئلہ۔

رج پنجم ۲۹۳۔

— کون کون سی حالتوں میں قرآن کو

ہاتھ لگانا جائز نہیں ہے۔ رج پنجم ۲۹۲۔

— اللہ تعالیٰ قرآن کی صورتیں اور آیات

اسی وقت تصنیف نہیں فرماتا تھا جب

بھیس نازل کیا جاتا تھا۔ رج ششم ۲۰۴۔

۲۰۵۔

— اس کے تازہ احکام کا اعلان کس طرح

کیا جاتا تھا۔ رج دوم ۲۵۱۔

— اس کی بعض سورتوں کی فضیلت بیان

کی گئی ہے۔ رج ششم ۲۴۸۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔

۵۳۷۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔

— رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کس طرح

قرآن کی تفسیر و تشریح کی (دیکھو حدیث)

— صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کس طرح

قرآن کی تشریح کرتے ہیں رج ششم،

۱۸۔ ۱۹۔ ۲۹۔ ۶۵۔ ۸۶۔ ۹۰۔ ۱۰۱۔

۱۱۵۔ ۱۱۹۔ ۱۲۹۔ ۱۳۲۔ ۲۵۰۔

۲۹۶۔ ۳۱۳۔ ۳۶۵۔ ۴۰۴۔ ۴۶۰۔

— فقہانے کس طرح قرآن کی تشریح کی ہے

(دیکھو اصول فقہ)

— منکرین کے اس الزام کا جواب کہ قرآن

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سوچ سوچ کر

خود تصنیف فرما رہے ہیں، اگر وہ اللہ

تعالیٰ کی طرف سے ہوتا تو اکٹھا نازل

ہو جاتا۔ رج ششم ۲۰۱۔ ۲۰۲۔

— مکی سورتوں کا زمانہ نزول متعین کرنے

کا طریقہ۔ رج چہارم ۶۱۔ ۳۲۔ ۱۷۲۔

۲۱۶۔ ۲۷۶۔ ۵۵۶۔

— اس کی تفسیر کے صحیح طریقے۔ (رج سوم)

۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۹۰۔ ۲۰۲۔

۲۱۴۔ ۲۳۹۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ (رج چہارم ۲۳۳۔

کے خلاف ہے (ج دوم) ۵۸۹۔

_____ مکی دور کی ابتدائی سورتوں کا مخصوص

انداز بیان (ج ششم) ۳۸۱۔ ۱۶۱۔ ۱۸۲۔

۱۸۳۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔

_____ مکی دور کی آخری سورتوں کا انداز بیان۔

(ج دوم) ۵۱۔ ۲۵۸۔ ۳۲۰۔ ۲۴۸۔

۴۹۶۔ ۵۸۶۔

_____ قرآن کی سورتوں اور آیات کا زمانہ نزول

ستین کرنے کے اصول (ج سوم) ۷۰۔ ۱۰۸۔

۱۰۹۔ ۱۲۲۔ ۱۳۸۔ ۱۶۰۔ ۱۸۲ تا ۲۴۸۔

۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۷۸۔ ۳۸۲۔ ۴۱۸۔

_____ ۲۲۰۔ ۲۸۰۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۵۱۲۔ ۵۲۰۔

۵۳۰ تا ۵۳۲۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔

_____ قرآن کی اصطلاحات کے معانی و مفہومات۔

(ج ششم) ۲۸ تا ۳۱۔ ۶۱۔ ۱۰۰۔ ۱۱۳۔ ۱۵۰۔

۱۹۸۔ ۳۲۲۔ ۳۵۲۔ ۳۶۲۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔

۴۰۳۔ ۴۰۵۔ ۴۱۲۔ ۴۱۶۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔

۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۹۲ تا ۴۹۶۔ ۵۰۳۔ ۵۱۷۔

۵۶۸۔ ۵۷۰۔

_____ قرآن کا طرز استدلال (ج دوم) ۲۱۔ ۲۳۔ ۲۶۔

۳۷۔ ۴۶۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۷ تا ۱۱۰۔ ۱۱۳ تا ۱۱۶۔

۲۶۶۔ ۲۷۲ تا ۲۷۴۔ ۲۷۸۔ ۲۸۲ تا ۲۸۵۔

۲۹۱۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۳۔ ۳۱۶۔ ۳۲۲۔

۳۳۸۔ ۵۴۷۔ ۵۶۲۔ ۵۶۵۔

_____ ۵۸۵۔ ۶۰۷۔ (ج ششم) ۳۹۔ ۸۱۔

۲۱۰۔ ۲۲۹۔ ۳۱۲۔ ۳۲۶۔ ۴۷۱۔

۴۷۲۔

_____ اس کی تفسیر کے غلط طریقے (ج دوم)

۵۵۲۔ ۵۵۵۔ ۶۴۰۔ (ج سوم)

۱۶۹۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۲۔

۲۳۹ تا ۲۴۲۔ ۲۶۲۔ ۲۶۵۔ ۲۸۱۔

۲۸۲۔ ۳۲۷۔ ۴۱۷ تا ۴۱۹۔ ۴۵۹۔

۴۶۰۔ ۵۶۲ تا ۵۶۴۔ ۵۶۸ تا ۵۶۹۔

۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔

_____ ۴۵۸۔ (ج چہارم) ۲۱۳۔ ۳۷۹۔ ۴۲۳۔

۴۲۴۔ ۴۸۸ تا ۴۹۲۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔

۵۱۶۔ ۵۲۳ تا ۵۲۵۔ (ج ششم) ۱۵۱۔

۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۸۶ تا

۳۸۸۔ ۵۰۲۔ ۵۰۷۔ ۵۷۲۔

_____ اس کو سمجھنے کے لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

کی قولی و عملی تشریح ضروری ہے (ج دوم)

۵۴۳۔ ۵۴۴۔ (دیکھو "سنت")

_____ منکرین حدیث کی غلط تاویلات۔

(ج سوم) ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۵۵۔ ۷۵۸۔

_____ حدیث کی کسی بات کا قرآن سے نااند

ہونا یہ معنی نہیں رکھتا کہ وہ قرآن کے

اسلام کی تبلیغ کرنے لگا۔ (رج ششم) ۱۰۸

۱۰۹۔ ۱۱۲ تا ۱۱۸

— اس کو ذکر کس معنی میں کہا گیا ہے۔

رج دوم ۹۹۔ (رج سوم) ۱۲۱۔ ۱۲۴

۱۲۳۔

— وہ کتاب میں کس معنی میں ہے (رج سوم)

۲۷۶۔ ۵۵۲۔

— آغاز اسلام میں اس کی اشاعت کس

طرح ہوئی۔ (رج سوم) ۲۲۹۔

— کفار مکہ اسے جادو کیوں کہتے تھے (رج چہارم)

۲۱۰۔ ۵۳۵۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔

— اس پر کفار مکہ کا اعتراض کہ یہ چونکہ ایک

عرب پر عربی زبان میں نازل ہوا ہے۔

اس لیے کلام اللہ نہیں ہے۔ (رج چہارم)

۲۳۶۔ ۲۶۴۔ ۵۲۳۔

— اس اعتراض کا جواب (رج چہارم) ۲۳۸۔

۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۵۲۳۔

— کفار مکہ کا یہ الزام کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

نے اسے خود تصنیف کر لیا ہے اور۔

اس کا جواب (رج چہارم) ۵۰۲۔ ۵۰۳۔

۶۰۳۔ ۶۰۴۔

— اس کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تصنیف

قرار دینے والے کافر ہیں (رج چہارم)

۳۲۵۔ ۳۲۸۔ ۳۳۶۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔

۳۶۷۔ ۴۲۱ تا ۴۲۵۔ ۴۵۲ تا ۴۵۵۔

۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۹۔ ۴۸۰۔ ۵۲۴۔

۵۲۸۔ ۵۳۰ تا ۵۳۲۔ ۵۳۹۔

۵۴۱۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۳ تا

۵۵۶۔ (رج سوم) ۷۔ ۸۔ ۲۰۳۔

۲۶۹۔ ۲۶۸۔ ۲۵۹۔ ۲۵۸۔ ۲۶۴۔

۲۹۲۔ ۲۹۵۔ ۵۵۳۔ ۵۸۸۔

۵۸۹۔ ۵۹۶۔ ۶۰۰۔ (رج چہارم) ۷۱۔

۱۱ تا ۱۳ (رج ششم) ۶۲ تا ۶۴۔

— کسی واقعہ کو کسی آیت کی شان نزول

قرار دینے کا مطلب (رج چہارم) ۶۰۷۔

(رج ششم) ۱۸۲۔ ۲۷۸۔ ۲۱۸۔ ۲۲۰۔

۲۲۱۔ ۵۳۰ تا ۵۳۲۔

— اس کے نام۔ قرآن۔ (رج سوم) ۱۲۸۔

۲۲۷۔ ۲۸۸۔ ۴۱۲۔ ۵۱۲۔ ۶۰۸۔ ۷۶۷۔

فرقان (رج سوم) ۲۳۱۔ ۲۳۲۔

— کتاب میں (رج سوم) ۴۷۱۔ ۵۵۲۔

۶۱۳۔

— ذکر (رج سوم) ۱۲۱۔ ۱۴۲۔ ۱۵۹۔

۱۶۰۔ ۱۶۳۔ ۲۲۷۔ ۲۷۶۔

— جنوں کا ایک گروہ اس کو سن کر اس

پر ایمان لے آیا اور پھر جا کر اپنی قوم میں

۵۰۲-۵۰۳

— اس پر ایمان نہ لانے اور اس کا انکار

کرنے والے کافر ہیں (ج چہارم) ۲۰۲-

۲۳۷-۲۳۸-۳۸۱- (ج ششم) ۸۱

۳۰۰-

— اس کے برخلاف سرداران قریش کا یہ

استدلال کہ اگر قرآن حق ہوتا تو قوم کے

بڑے لوگ اس پر ایمان لاتے (ج چہارم)

۶۰۸-۶۱۲-

— اس کی کسی ایک بات کا انکار بھی کفر ہے

(ج دوم) ۵۸۹-

— باطل پرستوں کی کوئی چال اس کے منکشف

میں کامیاب نہیں ہو سکتی (ج چہارم)

۴۶۳-۴۶۴-

— تمام انسانوں کو اس کی پیروی کی دعوت

(ج چہارم) ۳۷۹-۳۸۰-

— خدا کے عذاب سے بچنے کی صورت صرف

یہ ہے کہ قرآن کی پیروی کی جائے۔

(ج چہارم) ۳۸۰-

— وہ دولت خرچ کرنے کے کن طریقوں

کی تحسین اور کن کی مذمت کرتا ہے

(ج ششم) ۳۴۱ تا ۳۴۳-

— وہ تزکیہ نفس کے کن ذرائع کی نشاندہی

کرتا ہے (ج ششم) ۱۲۷ تا ۱۲۹ (مزید دیکھو

تزکیہ نفس)

— اس کے تحقیقی مطالعہ کا طریقہ (ج اول)

۳۲-

— اس کی دعوت پر انسان کو بیداری کے

ساتھ کیوں غور کرنا چاہیے (ج چہارم)

۴۶۸-۴۶۹-۶۰۶-۶۰۷-

— وہ دلائل جن کی بنا پر آدمی کو قرآن کی

پیروی کرنی چاہیے (ج چہارم) ۳۲۱-۳۵۵

۳۸۹-۵۵۹-۵۶۰-

— اس پر کیوں ایمان لانا چاہیے (ج چہارم)

۴۳۹-۵۷۹-

— اس کے عالمگیر اور ابدی ہدایت ہونے

کے دلائل (ج اول) ۳۵-

— اس کے مفصل ہدایت نامہ ہونے کا مطلب

اور سنت کے ساتھ اس کا تعلق (ج اول)

۳۶-

— اس کی وارث ہونے والی امت کا

شرف اور اس کا انجام (ج چہارم) ۲۳۳ تا

۲۳۷-

— وہ کس قسم کے تفرقہ اور اختلاف سے

منع کرتا ہے (ج اول) ۳۷-

— اس کے رو سے جائز اور ناجائز اختلاف

جوابات (رج اول) ۵۹-۱۰۱-۱۲۵-

۵۶۹ (رج دوم) ۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-

۲۸۶-۲۶۵-۵۴۱ تا ۵۴۴ (رج سوم)

۱۳-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷-

۱۸۷-۱۳۵ تا ۱۳۷-۲۲۸ تا ۲۵۱

۵۴۱-۵۴۰-

اس کی اصولی تعلیمات (رج اول) ۱۱۲-

توحید کے بارے میں اس کا طرز استدلال

(رج چہارم) ۲۲۲- (نیز دیکھو "توحید")

اس کے دلائل

آخرت پر اس کا طرز استدلال (رج چہارم)

۲۲۲- (نیز دیکھو "آخرت") اس کے دلائل

رسالت محمدی پر اس کا طرز استدلال

(رج چہارم) ۲۲۲- (نیز دیکھو "حضرت محمد")

آپ کی نبوت کے دلائل

اس کا نظریہ حلت و حرمت (رج اول)

۲۲۲-

تاریخ انسانی کے متعلق اس کا نظریہ

(رج اول) ۱۶۲-

قانون بیان کرنے کے ساتھ ساتھ

وہ اخلاقی احساسات کو بھی ابھارتا

ہے (رج اول) ۱۳۸-۴۰۵-

اللہ نے قرآن کی تعلیم بندوں کو دی

(رج پنجم) ۲۲۸-

اس کو ماننے کے لیے ایمان بالآخرت

ضروری ہے (رج اول) ۵۶۲-

اس میں تصرف کلام کا اسلوب (رج اول)

۵۶۹-

وہ اپنے مخاطبین کے لیے آزمائش بن گیا

ہے (رج اول) ۵۶۹-

حامل قرآن ہونے کی عظیم ذمہ داری

(رج پنجم) ۲۱۰-۲۱۱-

اس کے بیان میں تفصیل کا ہونا (رج اول)

۵۷۵-

ماز میں رکوع و سجود کی طرح قرآن کی قرات

بھی فرض ہے (رج ششم) ۱۳۳-

نظام کائنات اور تخلیق کائنات کے

متعلق اس کا بیان (رج دوم) ۳۶-۳۷-

۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴ تا ۲۶۶-

۲۲۸-۲۴۹-۲۸۰-۲۸۸-

۵۰۰ تا ۵۰۳-۵۱۶-۵۲۵-

۵۲۹-۵۳۰-۵۴۵-۶۰۳-

۶۰۴-۶۱۸- (رج سوم) ۱۵۱ تا ۱۵۳

۱۵۵ تا ۱۵۷-۲۲۸-۲۴۰-۲۴۱-

۴۵۳ تا ۴۵۶-۴۶۰-۴۶۱-۴۰۳-

۴۳۰ تا ۴۳۳-۴۴۵-۴۴۶-

۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵

۲۹۸-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳ (ربیع سوم)

۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳

۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹

۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰

۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳

۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰

۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴

۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴

۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹ (ربیع چہارم)

۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵

۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵

۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵

۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵

۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴ (ربیع پنجم)

۲۱-۲۰

اس کا فلسفہ اجتماع (سوشل فلاسفی)

(ربیع پنجم) ۹۵ تا ۹۷

اس کا فلسفہ تمدن و معاشرت (سوشل سائنس)

۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹

۶۱۲-۶۱۳-۶۱۴-۶۱۵-۶۱۶ (ربیع سوم)

۵۲۲

اصلاح معاشرہ کے متعلق اس کا پروگرام

۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲ (ربیع چہارم)

۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵

۱۳۵ تا ۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱

۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲

۲۳۹ تا ۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵

۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴

۲۲۲ تا ۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸

۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹

تخلیق انسان کے متعلق اس کا بیان
(دیکھو "انسان")

مابعد الطبیعی حقائق کے متعلق اس کا

بیان (ربیع دوم) ۱۹ تا ۲۵-۲۶-۲۷

۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶ تا ۹۹

۵۰۴ تا ۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰

۶۲۸

مذاہب کی اصلیت کے متعلق اس

کا بیان (دیکھو "اسلام" اور "دین")

اس کا فلسفہ تاریخ (ربیع دوم) ۷-۸

۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶ تا ۵۸

۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵

۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴

۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰

۳۴۴ تا ۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹

رویکو اسلام

— اس کا فلسفہ اخلاق (رج دوم) ۱۵-۱۶ تا

۳۰-۵۰-۷۹-۸۳-۹۱-۹۲-۱۰۱

۱۳۳-۱۳۷ تا ۱۴۰-۱۵۶ تا ۱۵۸-۲۳۵

۲۶۶ تا ۲۶۸-۲۷۲ تا ۳۷۴-۳۸۱

۵۶۸-۶۰۴-۶۰۵- (رج سوم) ۷-۸

۲۲ تا ۲۸-۱۳۰-۱۳۱-۲۸۳ تا ۲۸۵

۳۴۵-۳۷۴- (رج چہارم) ۱۳۶-۱۳۷

۲۰۶ تا ۲۰۸-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۸

۲۲۹-۲۵۶ تا ۲۶۰-۲۹۸ تا ۵۰۰

۵۴۰-۵۴۱-۵۴۵-۵۴۶-۵۵۲

۵۶۹-۵۷۰-۵۸۷ تا ۵۹۰- (رج پنجم)

۲۱-۲۲- (رج ششم) ۳۹-۴۶-۴۷

۴۸ تا ۴۸۳- (مزید دیکھو اخلاقی تعلیمات)

— اس کی اخلاقی تعلیمات (رج دوم) ۱۲-۳۱

۳۲-۱۸۳-۱۸۴-۲۰۰-۲۰۱

۲۷۴-۳۲۲-۳۵۸-۴۵۸

۵۶۹-۵۷۰-۶۰۷-۶۲۰- (رج چہارم)

۷-۸-۱۸-۲۵-۲۶-۱۰۳ تا

۱۰۵-۱۰۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۳۵

۲۲۳-۳۰۱-۳۲۳-۳۳۶

۳۳۹ تا ۳۴۲-۳۵۰-۳۷۳

۳۷۴-۳۸۱-۳۸۹-۴۵۶ تا

۲۶۰-۲۹۵-۲۹۶-۵۰۷ تا

۵۱۲-۵۲۸-۵۲۹-۵۴۵

۵۴۶-۵۴۹-۵۸۲ تا ۵۸۶

۶۰۹-۶۱۱-۶۱۲- (مزید دیکھو اخلاقی)

— اس کا معیار عزت و شرف (رج ششم)

۳۳۰ تا ۳۳۲-۳۳۶ تا ۳۳۸-۳۴۰

— قرآن کی تفسیر خود قرآن سے (رج ششم)

۱۸-۲۷-۳۳-۴۲-۴۸

۷۸-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰

۹۲-۱۰۰-۱۰۱-۱۰۳ تا ۱۰۵

۱۱۴-۱۲۶-۱۳۱-۱۴۲-۱۴۸

۱۵۶-۱۸۸-۱۹۸ تا ۲۰۱-۲۲۲

۲۲۱ تا ۲۲۵-۲۸۸ تا ۲۹۰

۳۱۱-۳۱۳-۳۲۹-۳۳۳

۳۳۶-۳۴۱-۳۴۳-۳۵۱

۳۵۲-۳۶۱-۳۶۴-۳۶۵

۳۶۸-۳۹۸-۴۰۲ تا ۴۰۵

۴۱۲ تا ۴۱۴-۴۲۰-۴۲۳-۴۲۵

۴۲۴-۴۵۱-۴۵۲-۴۷۱

۴۷۸-۴۹۸-۵۰۲ تا ۵۰۵

۵۰۸-۵۳۵-۵۴۱ تا ۵۴۳

۵۴۸-۵۵۶-۵۶۲-۵۷۷

- ۵۷۳۔
 اس کا علم النفس (رج دوم) ۱۵-۱۶۔
 ۵۹-۶۲-۷۸-۹۷ تا ۹۹-۱۵۷۔
 ۱۵۸-۳۶۲-۴۶۲-۴۶۳-۴۹۹۔
 ۵۷۳-۶۲۰- (رج سوم) ۲۳۵۔
 ۲۳۶-۳۷۴-۳۷۵- (رج چہارم)۔
 ۱۸-۲۵ تا ۲۸-۸۹-۱۷۷-۱۷۸۔
 ۲۲۱-۲۲۲-۳۶۲-۳۷۷-۳۷۸۔
 ۴۶۰-۴۶۴-۴۶۷-۴۶۸-۵۲۵۔
 ۵۴۶-۵۶۱-۵۶۲-۵۸۹-۵۹۰۔
 ۶۱۷ (رج ششم) ۸۹ تا ۹۲-۱۲۴-۱۲۶ تا ۱۲۷۔
 ۱۲۹-۱۳۹-۱۴۲ تا ۱۴۶-۱۶۳۔
 ۱۷۵ تا ۱۷۷-۱۸۶ تا ۱۹۰-۲۳۰-۲۴۷۔
 ۲۵۴-۲۵۵-۲۷۴-۲۸۰۔
 ۲۹۰-۳۰۴-۳۰۵-۳۱۳-۳۱۴۔
 ۳۳۰-۳۳۱-۳۳۳-۳۳۸ تا ۳۳۹۔
 ۳۴۱-۳۵۱ تا ۳۵۴-۳۶۰۔
 ۳۶۳-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۸-۳۷۹۔
 ۳۸۷ تا ۳۸۹-۳۹۷-۴۳۱۔
 ۴۴۲-۴۴۳-۴۵۸-۴۵۹۔
 ۴۸۱ تا ۴۸۶-۵۶۳-۵۶۴۔
 ۵۷۱ تا ۵۷۳۔
 سبایسی نظام کے متعلق اس کی رہنمائی
- (رج سوم) ۵۱۹-۵۲۳-۵۷۳-۶۱۳۔
 ۶۳۶ تا ۶۳۹۔
 اس کا تصور زمان و مکان (رج چہارم)۔
 ۳۸-۳۹۔
 اس میں اسلامی فلسفہ کی بنیادیں (رج دوم)۔
 ۲۹۶-۲۹۷۔
 اس کا فلسفہ معیشت (رج دوم) ۶۱۲۔
 ۶۱۳-۶۳۰-۶۳۱- (رج سوم) ۴۶۳۔
 ۴۶۴-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۲-۵۳۲۔
 ۵۳۳-۶۵۲ تا ۶۵۵-۶۶۰ تا ۶۶۴۔
 ۷۰۷ تا ۷۰۸- (رج چہارم) ۲۰۶ تا ۲۰۸-۳۷۶-۳۷۷-۵۳۸۔
 (رج ششم) ۶۲-۷۷-۷۸-۸۹-۹۰۔
 ۱۳۴-۱۵۴-۱۹۰-۱۹۶-۱۹۷۔
 ۲۷۸ تا ۲۸۱-۳۳۰ تا ۳۳۲۔
 ۳۳۸-۳۴۰-۳۶۰-۳۶۲ تا ۳۶۵۔
 ۴۵۸-۴۵۹ (مزید دیکھو "رزق")۔
 اشتراکیت کے حق میں اس سے ایک
 غلط استدلال (رج دوم) ۵۵۴-۵۵۵۔
 اس میں قصے کس غرض کے لئے بیان
 کیے گئے ہیں (رج دوم) ۴۰-۴۲-۴۳۔
 ۵۸-۶۰-۳۲۱-۳۶۲-۳۷۴۔
 ۴۳۵-۴۳۸-۴۷۸-۴۸۹-۴۹۲۔

۵۹۰-۵۹۱-۶۰۲- (رج سوم) ۸۲۶

۵۶-۱۲۳-۱۶۳-۱۸۳-۱۸۴

۲۵۸-۲۵۹-۲۷۵-۵۳۵

۵۵۲-۵۵۳-۶۷۳-۷۰۱

(رج چہارم) ۱۵-۱۷۲-۲۲۹-۲۷۷

۲۹۳-۳۱۸-۳۳۵-۳۸۸

(رج ششم) ۷۲-۱۰۰-۱۳۱-۲۲۰

۲۲۳-۳۰۰-۳۵۶-۴۶۹

قصے بیان کرنے میں قرآن کا انداز

بیان (رج دوم) ۳۷۹ (رج سوم) ۱۲-۱۵

۱۹-۲۰-۲۸۴-۲۸۵-۲۹۳-۴۹۴

۵۱۶-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۲-۵۷۵

۵۷۱-۶۱۶-۶۱۷

قصہ آدم علیہ السلام و ابلیس بیان کرنے

کا مقصد (رج چہارم) ۳۱۸-۳۵۰

قصہ آدم علیہ السلام و حوا بیان کرنے کا

مقصد (رج دوم) ۱۷-۵۰۷-۵۰۸-۶۲۸

(رج سوم) ۲۹-۳۰-۸۶-۱۲۹-۱۳۱

۱۳۵

قصہ نوح علیہ السلام بیان کرنے کا مقصد

(رج دوم) ۲۰-۲۵۹-۲۶۰-۲۹۹

۳۳۲-۳۳۷- (رج سوم) ۵۱۳-۵۱۶

۶۸۵

قصہ ابراہیم علیہ السلام بیان کرنے کا مقصد

(رج دوم) ۳۵۶-۴۸۶-۵۰۹-۵۱۰

(رج سوم) ۵۶-۷۱۶-۷۱۷-۲۹۹

۵۰۰-۵۰۹-۶۸۹- (رج چہارم) ۲۷۷

۲۹۴-۳۰۱-۵۳۵

قصہ لوط علیہ السلام بیان کرنے کا مقصد

(رج دوم) ۳۵۶-۳۵۸-۵۰۹-۵۱۰

قصہ ہود علیہ السلام بیان کرنے کا مقصد

(رج چہارم) ۶۱۳-۶۱۷

قصہ یوسف علیہ السلام بیان کرنے کا

مقصد (رج دوم) ۳۷۸-۳۷۹-۳۸۶

قصہ فرعون و موسیٰ علیہ السلام بیان کرنے

کا مقصد (رج چہارم) ۳۸۸-۳۸۹-۴۰۵

۴۰۶-۴۱۶-۴۱۷-۵۲۱-۵۲۲-۵۴۰

۵۵۷-۵۶۱

قصہ خضر و موسیٰ علیہ السلام بیان کرنے کا

مقصد (رج سوم) ۷-۸

قصہ موسیٰ علیہ السلام و بنی اسرائیل بیان

کرنے کا مقصد (رج دوم) ۶۳-۲۵۹

۲۶۰-۳۰۲-۴۷۳-۶۰۲-۶۴۷

۶۴۹- (رج سوم) ۸۵-۱۰۹-۱۱۳

۲۸-۲۸۱-۴۹۵-۵۵۲

قصہ ایوب علیہ السلام بیان کرنے کا مقصد

رج چہارم، ۳۴۲۔

_____ قصہ لقمان بیان کرنے کا مقصد۔

رج چہارم، ۶۱۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۷۔

_____ قصہ اصحاب یاسین بیان کرنے کا مقصد۔

رج چہارم، ۲۴۹۔

_____ قصہ صالح علیہ السلام بیان کرنے کا مقصد۔

رج سوم، ۵۸۲ تا ۵۸۵۔

_____ قصہ قارون بیان کرنے کا مقصد۔

رج سوم، ۶۶۰۔ ۶۶۱۔

_____ قصہ شعیب بیان کرنے کا مقصد۔

رج سوم، ۵۳۳۔

_____ قصہ داؤد علیہ السلام و سلیمان علیہ السلام

بیان کرنے کا مقصد (رج سوم، ۱۷۳۔

۵۶۱۔

_____ قصہ داؤد بیان کرنے کا مقصد (رج چہارم،

۱۷۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۰۔

_____ قصہ سلیمان بیان کرنے کا مقصد (رج چہارم،

۱۹۱۔ ۳۳۶۔ ۳۳۹۔

_____ قوم سبا کا قصہ بیان کرنے کا مقصد۔

رج چہارم، ۱۷۲۔ ۱۹۱۔

_____ قصہ یحییٰ علیہ السلام بیان کرنے کا مقصد۔

رج سوم، ۵۵۔ ۵۶۔ ۶۳۔

_____ قصہ ذوالقرنین بیان کرنے کا مقصد۔

رج سوم، ۷۔ ۸۔

_____ قصہ اصحاب کہف بیان کرنے کا مقصد۔

رج سوم، ۶۔ ۷۔ ۲۳۔

_____ قصہ عیسیٰ علیہ السلام بیان کرنے کا مقصد۔

رج سوم، ۵۵۔ ۵۶۔ ۶۷ تا ۶۹ (رج چہارم،

۵۴۶۔

_____ قرآنی قصوں کا مطلب قریش خوب

سمجھتے تھے۔ (رج دوم، ۳۳۷۔

_____ اس کی پیشین گوئیاں جو حرف بحرف

پکی ثابت ہوئیں۔ (رج سوم، ۶۶۵ تا

۶۶۷۔ ۶۶۸ تا ۶۷۰۔ ۷۳۰ تا ۷۳۲۔

رج چہارم، ۵۰۔ ۵۱۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔

۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۸۔ ۳۲۲۔ ۳۲۸ تا

۳۷۰۔ (رج ششم، ۳۶۸۔ ۳۷۲ تا ۳۷۴۔

۳۷۸۔ ۳۸۰ تا ۳۸۲۔ ۴۹۲۔ ۴۹۷۔

۵۲۵۔

_____ بائبل اور تلمود سے اس کے اختلافات

(رج سوم، ۳۵۔ ۳۶۔ ۵۹۔ ۶۰۔

۹۱۔ ۹۲۔ ۹۵۔ ۱۰۹ تا ۱۱۱۔ ۱۱۵ تا

۱۱۸۔ ۱۳۲۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۷۰ تا

۱۷۲۔ ۱۷۹۔ ۱۸۱۔ ۲۸۲۔ ۵۶۲ تا

۵۶۴۔ ۵۸۲۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۲۳ تا

۶۲۶۔ ۶۳۰۔ ۶۳۲۔ ۶۳۵۔ ۶۶۵۔

۶۸۵۔

— اس کے خلاف مغربی مستشرقین کا مقصد

رج چہارم ۱۴ - ۲۰۴

— مستشرقین کے اس الزام کی تردید کہ

وہ بنی اسرائیل سے روایات نقل

کرتا ہے (رج دوم) ۳۹۶ - ۴۳۴۔

قرآنی تمثیلات

— کلمہ طیبہ اور کلمہ خبیثہ کی تمثیل (رج دوم)

۴۸۴ - ۴۸۵۔

— دنیا پرست اور خدا پرست کی تمثیل۔

(رج سوم) ۲۵ - ۲۷۔

— ہدایت سے بے نیاز لوگوں کے لیے

جانوروں اور چرواہے کی تمثیل۔

(رج اول) ۱۳۳۔

— خدا سے بے خوف ہو کر زندگی بسر کرنے

والوں کی تمثیل۔ (رج دوم) ۲۳۴۔

— اللہ کے سوا دوسروں کو ولی و کار ساز

بنانے والوں کی تمثیل (رج سوم) ۴۱۰۔

۴۱۲۔

— خدا کو چھوڑ کر دوسروں سے دعا مانگنے

والوں کی مثال (رج دوم) ۴۵۰۔

— اہل شرک کے لیے صحرا میں بھٹکنے کی

مثال (رج اول) ۵۵۰۔

— مشرکین کے معبودوں کی تمثیل (رج دوم)

۵۵۲ - ۵۵۷ - ۵۵۸۔

— ”روشنی“ اور ”تاریکی“ سے علم، اور جہالت

کا مفہوم (رج اول) ۵۷۸۔

— ”موت“ سے مراد جہالت اور بے شعوری

کی زندگی اور ”زندگی“ سے مراد نیکی

اور بدی کے شعور کی حالت (رج اول)

۵۷۸۔

— کافروں کے اعمال اکارت جانے کی

تمثیل (رج دوم) ۴۷۹۔

— انفاق کے لیے بیج، بالوں، اور دانوں

کی مثال (رج اول) ۲۰۳۔

— منافقوں کے دو گردنوں کی تمثیل۔

(رج اول) ۵۵۔

— ریاکارانہ انفاق کی مثال (رج اول)

۲۰۳۔

— مخلصانہ انفاق کی مثال (رج اول) ۲۰۵۔

— کلمات اللہ کے بے پایاں ہونے کی

تمثیل (رج سوم) ۵۰۔

— اللہ کے نور کائنات ہونے کی تمثیل۔

(رج سوم) ۴۰۵ - ۴۰۷ - ۴۰۸۔

— کفار و منافقین کے نور ہدایت سے

محروم ہونے کی تمثیل۔ (رج سوم) ۷۰۱۔

کا اعتراض اور اس کا جواب (رج اول)

۵۶۹-۵۹

قرآنی دعائیں

کچھ ان کے بارے میں (رج اول) ۴۵

۱۹۰-۲۲۲-۲۲۵-۲۳۵-۲۳۸

۲۲۳-۲۹۳-۳۱۱-۳۱۲

حضرت آدم علیہ السلام و حوا کی دعائے

استغفار (رج دوم) ۱۵

اصحاب کہف کی دعا (رج سوم) ۱۱-۱۲

اہل اعراف کی دعا (رج دوم) ۳۳

حضرت شعیب علیہ السلام کی دعا (رج دوم)

۵۷

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا قبلی کو

قتل کرنے کے بعد (رج سوم) ۶۲۱

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا مصر سے

مدین جاتے ہوئے (رج سوم) ۶۲۵

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا مدین

پہنچ کر (رج سوم) ۶۲۸

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا قرون

کے دربار میں جانے سے پہلے (رج سوم)

۹۲

بنی اسرائیل کی دعا فرعون کے ظلم سے

نجات پانے کے لیے (رج دوم) ۳۰۶

حیث اعمال کی تمثیل (رج اول) ۲۰۶

۲۸۱

صحابہ کرام سے گروہ کی تمثیل (رج پنجم)

۶۴-۶۵

غیبت کرنے والے کی تمثیل (رج پنجم)

۹۲

منافقین مدینہ اور قریش مکہ کی باہمی

مشابہت اور اسلام کے مقابلے میں

ان کی نامرادی کی مثال (رج پنجم) ۴۰۸

منافقین مدینہ اور یہود کی شیطان کے

پیروکاروں سے تمثیل (رج پنجم) ۴۰۸

قرآن کی عظمت کی تمثیل (رج پنجم) ۴۱۱

نبوت کے لیے باران رحمت کی تمثیل

(رج دوم) ۳۹

علم حق رکھنے کے باوجود دنیا پرستی میں

متبلا ہونے والوں کی تمثیل (رج دوم)

۱۰۰-۱۰۱

یہودیوں کی مثال (رج پنجم) ۴۸۹

دنوی زندگی کی تمثیل (رج دوم) ۲۷۹

(رج سوم) ۲۸

کشمکش حق و باطل کی تمثیل (رج دوم)

۴۵۳

چھوٹی چھوٹی چیزوں کی مثالوں پر لعین

ساحرائ مصر کی دعا ایمان لانے کے

بعد راج دوم ۷۰

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بددعا فرعون

کے حق میں راج دوم ۳۰۸

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعائے

استغفار راج دوم ۸۲ تا ۸۳

فرعون کی مومن بیوی کی دعا راج ششم

۳۳۷-۶۳۳

حضرت ایوب علیہ السلام کی دعا بیماری

کی حالت میں راج سوم ۱۷۸

حضرت یونس علیہ السلام کی دعا بھلی

کے پیٹ میں راج سوم ۱۸۳

حضرت نوح علیہ السلام کی دعا استغفار

راج دوم ۳۴۲ راج ششم ۹۹ تا ۱۰۶

حضرت یوسف علیہ السلام کی دعا زمان

مصر کے فتنے سے بچنے کے لئے راج دوم

۳۹۸

حضرت یوسف علیہ السلام کی آخری دعا

راج دوم ۴۳۳

حضرت سلیمان علیہ السلام کی دعا چوٹی

کا کلام سننے کے بعد راج سوم ۵۶۵

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا اپنی قوم

کو دعوت توحید دینے کے بعد راج سوم

۵۰۵ تا ۵۰۳

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا اپنی

اولاد کو مکہ میں آباد کرتے وقت

راج دوم ۲۸۸ تا ۲۹۱

حضرت ابراہیم علیہ السلام اور اسمعیل

علیہ السلام کی دعا راج اول ۱۱۲

حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے

ساتھ قبول کی اللہ سے دعائے مغفرت

اور فتنہ کفار سے بچانے کی استدعا

راج پنجم ۴۳۰

حضرت مریم کی والدہ کی دعا راج اول

۲۲۷

حضرت زکریا علیہ السلام کی دعا نیک

اولاد کے لئے راج اول ۲۲۸

خوان آسمانی کے لئے حضرت عیسیٰ

علیہ السلام کی دعا راج اول ۵۱۵

وہ دعا جو مکی دور کے انتہائی سخت

زمانے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

سکھائی گئی راج دوم ۶۳۷-۶۳۸

مومنین کی دعائے مغفرت اور اہل

ایمان کے لئے باہم بغض نہ رکھنے کی

دعا راج پنجم ۴۰۳

شیطان کی اکساہٹوں سے پناہ مانگنے

قصہ فرعون و موسیٰ علیہ السلام (رج چہارم)

۴۰۲ تا ۴۱۳ - ۵۲۰ تا ۵۲۶ - ۵۶۵

۵۶۹ - (رج ششم) ۲۲۰ تا ۲۲۳ - ۳۰۰

۳۲۹ - ۳۳۰

قصہ خضر و موسیٰ علیہ السلام (رج سوم)

۴۲ تا ۴۰

قصہ الیاس علیہ السلام (رج چہارم) ۳۰۲ تا

۳۰۶

قصہ داؤد علیہ السلام (رج سوم) ۱۴۳ - ۱۴۶

۵۶۰ - ۵۶۱ - (رج چہارم) ۱۴۸ - ۳۲۳ تا

۳۳۱

قصہ سلیمان علیہ السلام (رج سوم) ۱۴۳ تا

۱۴۴ - ۵۶۰ تا ۵۸۱ (رج چہارم) ۳۳۲ تا

۳۳۹

قصہ ایوب علیہ السلام (رج سوم) ۱۴۸ تا

۱۸۰ - (رج چہارم) ۳۳۹ تا ۳۴۲

قصہ یونس علیہ السلام (رج سوم) ۱۸۲ -

۱۸۳ - (رج چہارم) ۳۴۰ تا ۳۴۱ (رج ششم)

۶۸ - ۶۷

قصہ یحییٰ علیہ السلام (رج سوم) ۵۴ تا ۶۴

۱۸۳

قصہ عیسیٰ علیہ السلام (رج سوم) ۶۸ تا ۶۹

۱۸۴ - ۲۸۰ - ۳۲۲ - (رج چہارم) ۵۴۶ تا

۵۲۸ -

قصہ قارون (رج سوم) ۶۶۰ تا ۶۶۲

قصہ اصحاب کہف (رج سوم) ۱۱ تا ۲۱

قصہ قوم ثمود (رج ششم) ۴۲ - ۴۳ - ۳۰۰

۳۲۹ - ۳۳۰ - ۳۵۵ - ۳۵۶

قصہ اصحاب الفیل (رج ششم) ۴۳ تا ۴۴

قصہ اصحاب یاسین (رج چہارم) ۲۸ تا

۲۵۵

قصہ قوم سبا (رج چہارم) ۱۹۱ تا ۱۹۹

قصہ لقمان (رج چہارم) ۱۲ تا ۱۸

قصہ قوم عاد (رج ششم) ۳۲۸ تا ۳۳۰

قربانی

قربانی تمام شرائع الہیہ میں دین کا ایک

حکم ربانی ہے۔ (رج سوم) ۲۲۵

قربانی کا حکم عام (رج سوم) ۲۲۶ تا ۲۳۰

(رج ششم) ۲۹۲ - ۲۹۶

اس کے دینی مصلح (رج سوم) ۲۲۵ تا

۲۳۱

اللہ کو خون اور گوشت نہیں بلکہ تقویٰ

پہنچتا ہے۔ (رج سوم) ۲۲۸

اس کے اپنی جگہ پہنچنے کا مفہوم (رج اول)

۱۵۳

آدم علیہ السلام کے دو بیٹوں کی قربانی کا

واقعہ (رج اول) ۴۶۲

حاجی قربانی سے پہلے بال نہ ترشوائے۔

(رج اول) ۱۵۳۔

قربانی میسر نہ ہونے کی صورت میں حاجی

روزے رکھے (رج اول) ۱۵۴۔

قربانی کے جانوروں پر دست درازی

نہ کی جائے (رج اول) ۴۳۹

حج کے موقع پر جانور ذبح کرنے کے احکام

(رج سوم) ۲۱۹-۲۲۰-۲۲۳

وہ جسے آسمانی آگ کھا جائے۔

(رج اول) ۳۰۷-۳۰۸۔

اونٹ کی قربانی کا طریقہ (رج سوم) ۲۲۷

عبداللہ کی قربانی سنت ابراہیمی کی

یادگار ہے (رج چہارم) ۲۹۶-۲۹۷

جان و مال کی قربانی کس وقت

زیادہ قدر و قیمت کی حامل ہوتی ہے۔

(رج پنجم) ۲۹۹۔

قرض

مقروض سے فیاضانہ معاملہ کی تلقین۔

(رج اول) ۲۱۹۔

دیوالیہ کا قانون (رج اول) ۲۱۹

لین دین کے لئے دستاویزات لکھنے

کی اہمیت (رج اول) ۲۱۹۔

مدت کی تعیین (رج اول) ۲۱۹

روزمرہ کی لین دین میں دستاویز کی

ضرورت نہیں (رج اول) ۲۲۱

دستاویز کے بجائے رہن (رج اول) ۲۲۱

رہن میں سود کی صورت (رج اول) ۲۲۲

متوفی کے ترکہ میں سے پہلے قرض کی

ادائیگی۔ (رج اول) ۳۲۷ تا ۳۲۹

قرعہ اندازی

قرعہ اندازی کی جائز صورت (رج اول)

۴۴۲ (رج سوم) ۳۱۱

مشرکانہ فال گیری (رج اول) ۴۴۲

قریش

ان کی تاریخ، مکہ میں ان کا بسنا، ان کی

تجارت کا چھکنا اور عرب کا سب سے

زیادہ ترقی یافتہ قبیلہ بن جنادرج ششم

۴۷۴-۴۷۵-۴۷۸-۴۷۹

ان کو جو کچھ بھی نصیب ہوا بیت اللہ

کی بدولت ہوا (رج ششم) ۴۷۴ تا ۴۷۸

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر ان کا بیجا خرد

ناز (رج اول) ۵۵۳۔

ابرهہ کے حملے کے وقت انہوں نے

بتوں کو چھوڑ کر صرف اللہ سے مدد مانگی

(رج ششم) ۴۷۶ تا ۴۷۸

— واقعہ فیل کے بعد کئی سال تک وہ

صرف اللہ کی عبادت کرتے رہے

رج ششم ۲۶۸۔

— اللہ تعالیٰ کے بارے میں وہ کیا

عقیدہ رکھتے تھے (رج ششم ۵۳۵)۔

۵۳۶۔

— عرب میں ان کی حیثیت (رج سوم ۶۵۱)

۶۵۲۔

— عرب میں ان کے اثرات (رج دوم)

۱۲۳۔ ۳۵۶۔

— ان کی اصل گمراہی یہ تھی کہ وہ اللہ کے

ساتھ دوسرے الہوں کی عبادت

بھی کرتے تھے (رج ششم ۵۰۳ تا ۵۰۸)

— ان کے مذہبی اور اخلاقی جرائم (رج اول)

۱۰۴۔ ۱۱۱۔ ۱۵۷۔ ۱۶۵

— ان کا مادہ پرستانہ نقطہ نظر (رج دوم)

۲۵۸۔

— ان کے مذہبی اور نسلی دعوؤں پر قرآن

کی ضرب (رج دوم ۱۲۳۔ ۱۸۳)۔

— قرآن کی ان کو تلقین کہ صرف اللہ ہی

ایک رب اور الہ ہے (رج ششم ۵۳۵ تا

۵۴۳)۔

— قرآن کی ان کو دعوت کہ صرف اس خدا

کی عبادت کرو جس کے گھر کی بدولت

تمہیں یہ نعمتیں نصیب ہوئی ہیں (رج ششم)

۲۷۷۔ ۲۷۸۔

— وہ ایک سرکش قوم تھے (رج پنجم ۱۷۳)

۱۷۴۔

— وہ مجرم اور کافر تھے (رج ششم ۵۳)

۶۸۔ ۸۱۔ ۹۲۔ ۱۲۶۔ ۲۸۳۔ ۳۰۰۔

۳۰۵۔ ۵۰۳۔

— وہ صریح گمراہی میں پڑے ہوئے تھے

(رج ششم ۵۳)۔

— ان کی گمراہی کا بنیادی سبب خوفِ آخرت

کا فقدان تھا (رج ششم ۱۲۱۔ ۱۵۵)۔

۱۵۶۔ ۲۰۳۔

— زمانہ جاہلیت میں ان کی اخلاقی پستی

اور ان کے گمراہانہ عقاید (رج چہارم ۵۲۰)

۵۲۱۔ ۵۳۰۔ ۵۳۲۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔

(رج ششم ۲۶۲۔ ۲۶۵)

— دعوتِ اسلامی کے مقابلے میں ان کی

سہٹ دھری (رج سوم ۲۳۸۔ ۲۳۹)

۲۷۲۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸ (رج پنجم ۱۸۳)

— اسلام کو نہ ماننے کے لیے ان کے عذرات

اور وجوہ (رج سوم ۵۱۳ تا ۵۱۶۔ ۶۱۲)

۶۵۰ تا ۶۵۶۔ ۶۶۰ تا ۶۶۲۔ ۶۶۶۔

(رج ششم، ۵۲۸۔)

— وہ سرے سے وحی و رسالت کے منکر تھے

(رج چہارم، ۲۵۱-۲۵۲۔)

— وہ قرآن کو جادو قرار دیتے تھے۔ (رج چہارم)

۲۱۰-۵۳۵-۶۰۳-۶۰۴۔

— ان سردارانِ قریش کی اخلاقی حالت جو

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت میں

پیش پیش تھے۔ (رج چہارم، ۲۲۱-۲۲۲۔)

(رج ششم، ۶۰-۶۱-۱۲۱-۱۲۶ تا ۱۲۸۔)

— وہ قرآن کو سن کر کس طرح متاثر ہوتے

تھے۔ (رج چہارم، ۲۳۲-۲۳۵۔)

— وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شخصیت

کا وزن کیا کچھ محسوس کرتے تھے (رج چہارم)

-۳۱۴

— وہ اپنے دلوں میں آپ کی صداقت

کے معترف تھے۔ (رج چہارم، ۲۳۵۔)

— ان کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مصالحت

کی کوشش۔ (رج چہارم، ۳۱۶-۳۱۴۔)

۲۳۲-۲۳۵۔ (رج ششم، ۵۶-۶۰۔)

-۵۰۱-۵۰۰۔

— قریش کو قرآن سننے سے بڑھتی (رج پنجم،

-۲۲۵۔)

— قرآن سن کر قریش کا صحابہ پر تشدد۔

(رج پنجم، ۲۲۵-۲۲۶۔)

— قرآن سن کر وہ غصے سے آگ بگولہ

ہو جاتے تھے۔ (رج ششم، ۶۸-۱۱۹۔)

— قرآن کے مقابلے میں ان کے ایک

سردار کا متکبرانہ رویہ (رج ششم، ۱۴۵۔)

— مسلمانوں پر ان کے مظالم۔ (رج اول)

۱۰۴۔ (رج چہارم، ۲۵۶-۲۵۸-۲۹۲۔)

— مکہ منظم کے حرم میں جانوروں تک کے لیے

امن تھا مگر قریش نے حضور صلی اللہ

علیہ وسلم پر ہر طرح کے مظالم کو حلال

کر رکھا تھا۔ (رج ششم، ۳۳۹-۳۴۰۔)

— حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے

کسی مداہنت و مصالحت کا امکان

نہ پا کر وہ پوری طرح آپ کی مخالفت

پہل گئے۔ (رج ششم، ۵۴۴-۵۴۸۔)

— وہ کس طرح مسلمانوں کو دیکھ کر ان کا

مذاق اڑاتے تھے۔ (رج ششم، ۲۸۳۔)

-۲۸۴

— قیامت کا ذکر سن کر وہ حضور صلی اللہ

علیہ وسلم کا مذاق اڑاتے تھے۔ (رج ششم،

-۸۴۔)

— ان کے انکارِ آخرت کا جواب (رج ششم،

-۳۲۲-۳۲۱۔)

ان کو تنبیہ کہ جس چیز کا تم مذاق اڑا رہے ہو وہ بڑی سخت چیز ہے۔ (رجح ششم)

۸۲ - ۸۸ - ۸۹

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اولین مخالف قریش کا خوشحال طبقہ تھا۔ (رجح ششم) ۱۳۰

اسلام کے مقابلے میں ان کی سازشیں

(رجح پنجم) ۱۴۲

ان کی قوت کا گھنڈا اور اس کی حقیقت

(رجح پنجم) ۲۴۰

ان کی حق سے گریز کی روش کے لیے

جائزوں کی مثال (رجح ششم) ۵۱ - ۱۵۵

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے تبلیغ شروع

کرتے ہی وہ آوازے کنسے کے لیے

چاروں طرف سے دوڑ پڑتے تھے۔

(رجح ششم) ۹۲ - ۹۳

قرآن کی دعوت کے خلاف ان کا رویہ

(رجح چہارم) ۲۳۶ - ۲۳۷ - ۲۳۸ - ۲۳۹

۵۶۲ - ۵۶۳ - (رجح ششم) ۵۱ - ۶۱ - ۶۸ - ۸۱

۱۳۹ - ۱۴۰ - ۱۴۱ تا ۱۴۹ - ۲۰۲ - ۲۵۶

۲۹۱ - ۳۰۰ - ۳۰۵ - ۳۰۶ - ۳۹۸

سرفرازانِ قریش کا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

کو نبوت کے لائق نہ سمجھنا اور اللہ

کی طرف سے اس کا جواب (رجح چہارم)

۳۲۱ - ۳۲۲

ان کے اندر ایک مصلحت پرست گروہ

بھی تھا جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو

حق پر جاننا تو تھا۔ مگر ساتھ نہیں دے

رہا تھا۔ (رجح چہارم) ۳۸۹

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر چھوٹے اتہامات

(رجح چہارم) ۲۱۱ - ۲۱۲ - ۲۸۰ - ۲۸۱

۲۸۵ - ۲۸۶ - ۲۸۷ - ۲۸۸ - ۲۸۹

(رجح پنجم) ۱۶۰ - (رجح ششم) ۵۶ - ۵۸ - ۶۰

ان کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ الزام

کہ آپ اقتدار کے طالب ہیں اور

اپنی سرداری قائم کرنا چاہتے ہیں (رجح چہارم)

۳۲۰

پیغمبر اسلام پر ان کے چھوٹے الزامات

کا پول کھل گیا۔ (رجح پنجم) ۱۴۲

وہ خود مانتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ

وسلم پر جو الزامات وہ رکھتے ہیں وہ

چھوٹے ہیں۔ (رجح سوم) ۱۴۸ - (رجح چہارم)

۹ - ۱۴۶ - ۲۷۱

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ان کا اعتراض

کہ ادنیٰ لوگ آپ کی دعوت پر جمع

ہوئے ہیں۔ (رجح اول) ۵۲۳

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کا

سوال کہ اپنے رب کا نسب بتائیے۔
رج ششم، ۵۳۰۔

ان سے استفادہ کہ تمہارے پاس کیا
غیب کا علم ہے جس سے تمہیں معلوم
ہو گیا ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ
کے رسول نہیں ہیں (رج ششم، ۶۶-۶۷)
ان کا عقیدہ آخرت پر تعجب اور استہزا

رج ششم، ۲۲۱-۲۲۲-۲۲۵

ان کی تنبیہ کے لئے باغ والوں کی

ایک مثال (رج ششم، ۶۱ تا ۶۳)

ان کی آنکھیں کھولنے کے لئے انھیں

کے ایک سردار کا کردار پیش کیا جاتا ہے۔

رج ششم، ۵۶-۶۲ تا ۶۴

حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کا مطالبہ

کہ ان میں سے ہر شخص کے نام اللہ کی

طرف سے ایک ایک خط آنا چاہیے۔

رج ششم، ۱۵۵-۱۵۶

وہ دنیا سے محبت رکھتے تھے اور آخرت

کے بھاری دن کو نظر انداز کیے ہوئے

تھے۔ (رج ششم، ۲۰۳)

قیامت کی تاریخ پوچھنے پر ان کو جواب

رج ششم، ۵۲-۱۲۱-۲۰۶-۲۱۱-۲۲۰

۲۲۳ تا ۲۲۸

مکئی زندگی کے آخری دور میں حضور صلی اللہ

علیہ وسلم پر ان کے مظالم (رج چہارم، ۱)

۵۹۶-۵۹۷۔

مکہ کا وہ قحط جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم

کی دعا پر رونما ہوا۔ (رج چہارم، ۵۵۶)

۵۶۲ تا ۵۶۴۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ان سے یہ

کہنا کہ جو کلمہ میں لایا ہوں اسے

مان لو تو عرب و عجم تمہارے تابع

ہو جائیں گے۔ (رج چہارم، ۳۱۶-۳۱۷)

حضرت ابراہیم اپنی اولاد کے لئے

تعلیم حق محفوظ کر گئے تھے بعد میں ان

لوگوں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام

کی پیروی چھوڑ کر بت پرست قوموں

کی پیروی اختیار کر لی۔ (رج چہارم، ۵۳۲)

۵۳۵۔

مسلمانوں کو اسلام سے پھرنے کے

لیئے ان کی چالیں۔ (رج سوم، ۶۸۲ تا

۶۸۴ (رج چہارم، ۲۲۸)۔

ان کا اپنے شرک پر عیسائیوں کے

شرک سے استدلال۔ (رج چہارم، ۱)

۵۴۶۔

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار کرنے

کے لئے ان کی جنتیں (رج چہارم) ۲۱۰

۲۳۶ - ۲۶۴ - ۵۰۲ - ۵۰۳ - ۵۲۳ -

۶۰۳ - ۶۰۴ - ۶۰۸ - ۶۱۲ - (رج ششم)

۳۹ - ۴۰ - ۵۱ - ۵۲ تا ۵۶ - ۵۸ -

۶۰ - ۶۸ - ۱۱۹ - ۱۳۹ - ۱۴۰ - ۱۴۶ -

۱۴۹ - ۲۰۱ - ۲۰۲ - ۲۵۱ - ۲۵۲ -

۳۹۴ - ۳۹۵ - ۳۹۹ -

۵۲۰ - ۵۲۴ تا ۵۲۸ - ۵۴۹ -

ان کا یہ الزام کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم خود سوچ سوچ کر قرآن تصنیف

کر رہے ہیں ورنہ یہ اللہ کی طرف سے

ہوتا تو اکٹھا نازل ہو جاتا۔ (رج ششم) ۲۱۰

- ۲۰۲ -

وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان نہ

لانے کی کیا وجہ بیان کرتے تھے۔

(رج چہارم) ۳۱۹ - ۳۲۱

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت

کو زک دینے کے لئے ان کی تدبیریں

(رج چہارم) ۸ تا ۱۰ - ۳۸۸ - ۴۳۶ -

۴۵۳ - ۴۵۶ - ۴۵۷ - ۴۶۲ -

۴۶۴ - ۴۹۶ - ۵۵۰ - ۵۵۱ -

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کرنے

کے لئے ان کی سازشیں۔ (رج چہارم)

۳۸۸ - ۴۳۶ -

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف ان کی

بددعاؤں اور قتل کے منصوبوں کا جواب

(رج ششم) ۳۹ - ۴۰ - ۵۳ - ۵۴ -

قرآن کا ان سے استفسار کہ جب محمد

صلی اللہ علیہ وسلم تم سے کسی اجر کے

طالب نہیں ہیں تو پھر ان کی تبلیغ پر

تم اس قدر سیخ پا کیوں ہو رہے ہو۔

(رج ششم) ۶۶ - ۶۷ -

قریش مکہ کو سخت تنبیہ (رج پنجم) ۲۴۰

قریش مکہ کی ناکامی کی پیش گوئی۔ (رج پنجم)

- ۲۴۰ -

قیامت کے روز کفار قریش کی حالت

(رج پنجم) ۲۴۰

قوم نوح علیہ السلام سے ان کی مماثلت

(رج ششم) ۱۰۰ - ۱۰۳ -

ان کو خبردار کیا گیا کہ اسلام کے خلاف

ان کی چالوں کے جواب میں اللہ بھی

ایک چال چلی رہا ہے جس کا نتیجہ عنقریب

سامنے آجائے گا۔ (رج ششم) ۳۰۵ -

- ۳۰۶ -

انھوں نے ہجرت کے بعد مسلمانوں کے

لیے حج کا راستہ بند کر دیا۔ (رج سوم)

میں بھی دلپسند انجام ہے۔ (رج ششم) ۵۷

۶۴ - ۶۵ - ۹۲ - ۹۳ -

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو تعلقین کر آپ کے ساتھ جو یہود گیاں وہ کر رہے ہیں ان کا معاملہ اللہ کے حوالے کر دیں

(رج ششم) ۱۲۹ - ۱۳۰ -

قریش کو یمنیہ کہ :-

(۱) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف

اپنی روش نہ بد لوگے تو تمہاری جگہ

دوسرے لوگ لے آئے جائیں گے

(رج ششم) ۸۵ - ۹۲ تا ۹۴ -

(۲) رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو آج تم

بے زور دیکھ کر اس کو دیا نے کی گوش

کر رہے ہو مگر ایک وقت آئے گا

جب معلوم ہو جائے گا کہ اصل میں بے یار

مددگار کون ہے (رج ششم) ۱۲۰ - ۱۲۱ -

(۳) اللہ کے مقابلے میں کوئی تمہاری

مدد نہیں کر سکتا۔ (رج ششم) ۵۰ - ۵۱ -

(۴) اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بات تم

نے نہ مانی تو فرعون نے بھی اللہ کے

رسول کی بات نہ مانی تھی، اس کا انجام

دیکھ لو۔ (رج ششم) ۱۳۱ -

درمیان تفصیلات کے لیے دیکھو محمد صلی اللہ علیہ وسلم

۱۹۶ - ۲۱۵ - ۲۲۱ -

اللہ تعالیٰ کا اعلان کہ ان کو کعبہ کی ولایت

کا حق نہیں پہنچتا جب تک کہ وہ کافر

ہیں۔ (رج دوم) ۱۴۳ -

ان کی مخالفت اسلام کے اسباب۔

(رج سوم) ۲۲۱ - ۱۴۵ - ۲۴۰ - ۲۴۴ -

۵۸۴ - ۶۵۰ تا ۶۵۲ - ۶۶۰ (رج چہارم)

۲۲۳ - ۳۱۸ - ۳۸۹ - ۴۳۴ - ۴۶۵ -

۵۰۴ - ۵۲۱ - ۵۲۲ - ۵۳۵ - ۵۴۶ -

مکی دور میں اسلام کا راستہ روکنے کے

لیئے ان کی کوششیں اور ان کی ناکامی

کے اسباب (رج سوم) ۶ - ۷ - ۴ - ۵۲ - ۵۳ -

۱۴۵ - ۱۴۷ تا ۱۴۹ - ۲۳۲ - ۲۳۳ -

ان کا صلح حدیبیہ کی علانیہ خلاف ورزی

کرنا (رج دوم) ۱۵۴ -

قریش نے جب صلح حدیبیہ توڑ دی تو

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر حملہ

کی تیاری کی۔ (رج پنجم) ۲۲۲ -

ان کی آخری شکست (رج دوم) ۱۶۷ -

ان کی اس غلط فہمی کا ازالہ کہ انھیں جو

دنوی نعمتیں حاصل ہیں وہ اللہ کے

ہاں ان کی مقبولیت کی دلیل ہیں اور

اور ان کے لیے دنیا کی طرح آخرت

قسم

اس کی اخلاقی اور دینی اہمیت (رج دوم) ۵۶۹۔

اس کو توڑنے کی ممانعت (رج دوم) ۵۶۹۔ ۵۶۶۔

قسم توڑنے کا کفارہ (رج اول) ۱۷۱۔ ۵۰۱۔ (رج چہارم) ۳۴۲ (رج ششم) ۱۸۔

بے معنی قسموں پر گرفت نہیں (رج اول) ۱۷۱۔

مہل قسموں کا حکم (رج اول) ۵۰۰۔ اس کی حفاظت کرنے کی تاکید (رج اول) ۵۰۰۔

قسموں کو بیچنے والوں کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں (رج اول) ۲۶۶۔

نیکی اور تقویٰ سے باز رکھنے والی قسموں کی ممانعت اور ان کو توڑ دینے کا حکم (رج اول) ۱۷۱۔ (رج سوم) ۳۷۲۔ ۳۷۳۔

قسمیں فوراً پوری کر دینا ضروری نہیں ہے۔ (رج چہارم) ۳۴۲۔

شہادت کے لئے قسم (رج اول) ۵۱۲۔

انشاء اللہ کہے بغیر قسم کھا کر یہ نہ کہہ دینا چاہیے کہ میں فلاں کام کروں گا۔ (رج ششم) ۶۲۔

زیادہ قسمیں کھانے والا کھلیا آدمی

ہوتا ہے (رج ششم) ۶۰۔ ۶۱ (مزید دیکھو) (قام القرآن)

قصاص

اس کے معنی (رج اول) ۱۳۷۔

اس کا جاہلی تصور (رج اول) ۱۳۸۔

قصاص میں سوسائٹی کی زندگی ہے۔ (رج اول) ۱۳۹۔

(مزید دیکھو) "قانون اسلامی" (دیکھو "نماز")

قضا و قدر (دیکھو "تقدیر")

قنوت

معنی اور تشریح (رج چہارم) ۹۴۔ ۹۵۔

قیامت

اس کا وقت مقرر ہے۔ (رج دوم) ۲۰۲۔ ۲۰۳۔

۳۶۸۔ ۵۰۶ (رج چہارم) ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ وہ اچانک آئے گی (رج دوم) ۱۰۵۔

۴۳۶۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹ (رج سوم) ۱۶۔ ۲۲۵۔ (رج چہارم) ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۵۲۹۔

(رج ششم) ۷۲۔ اس کا وقت خدا کے سوا کسی کو نہیں معلوم (رج دوم) ۱۰۵۔ ۵۰۶۔ (رج سوم) ۸۹۔ ۹۰۔ (رج چہارم) ۲۸۔ ۱۳۳۔

۱۷۴۔ ۲۶۶۔ ۵۵۱۔ (رج پنجم) ۱۳۷۔

رج ششم، ۵۲ - ۱۲۱ - ۲۲۷
اس کا وقت غنمی رکھنے کی مصلحت

رج سوم، ۹۰۔
وہ ضرور واقع ہوگی اور کوئی اسے
دفع کرنے والا نہیں ہے رج ششم ۸۶
وہ ایک غیر مستبہ حقیقت ہے رج اول

۵۲۷ - رج چہارم، ۵۹۱۔
وہ اسی زمین پر قائم ہوگی (رج سوم)
۱۲۴ - ۱۲۵

بڑا خوفناک دن (رج اول)، ۵۲۸۔
اس کا آنا قطعی ہے۔ رج اول، ۵۸۳۔

رج سوم، ۱۶ - ۸۹ - ۲۰۳ - (رج چہارم)
۱۷۴ - رج ششم، ۱۳۱
اس کا برپا ہونا ہر وقت ممکن ہے

رج چہارم، ۱۷۷۔
وہ دن بڑا سخت ہوگا۔ رج ششم، ۱۲۶
سخت مصیبت کا انتہائی طویل دن

رج ششم، ۱۹۷۔
بھاری دن۔ رج ششم، ۲۰۳۔
ہنگامہ عظیم۔ رج ششم، ۲۲۶۔
عظیم حادثہ۔ رج ششم، ۲۳۵۔
عذاب مبنی قیامت۔ رج ششم، ۸۶۔

۹۱ - ۲۳۲

یوم عظیم اور یوم القیامت۔ رج دوم،

۹۲ - ۲۹۴ - ۳۲۸ - ۳۶۶ - ۵۳۴

۵۳۵ - (رج سوم، ۶۸۱) - (رج ششم، ۲۸۰)

باز پرس یا حساب کا دن (رج دوم)، ۹۷

۴۹۱ - (رج سوم، ۱۲۱ - ۱۲۲ - ۱۲۴ - ۱۲۵ - ۱۲۶)

۲۰۶ - ۵۰۳ - ۶۸۳ - (رج پنجم، ۱۳۵)

۱۳۶

پورے پورے اجر پانے کا دن (رج اول)،
۳۰۸ - (رج دوم، ۵۰۶)

قیامت باریت کا دن ہوگا۔ رج پنجم،
۵۳۶ تا ۵۴۰

اللہ سے ملاقات کا دن (رج دوم)، ۳۴۱
۲۸۹

قیام قیامت کے دلائل۔ رج دوم، ۴۴۲

۴۴۳ - (رج سوم، ۷۳۴)

قیامت کے بارے میں قرآن کا نھو

انذار بیان۔ رج ششم، ۴

اس دن بادشاہی اللہ کی ہوگی۔ (رج سوم)

۲۴۵

اختلافات کے فیصلے کا دن (رج اول)

۱۰۴ - (رج دوم، ۳۲ - ۱۰۵ - ۳۱۱ - ۳۳۶)

۵۱۶ - ۵۵۸ - ۵۶۸ - ۵۸۱ - (رج سوم)

۶۸ - ۲۱۱ - ۲۴۵ - ۲۴۹ - (رج چہارم)

۵۸۶-۵۰ (رج ششم) ۲۱۱-۲۱۵-۲۲۸

— قرب قیامت کا ذکر (رج پنجم) ۲۲۲ —

۲۲۳-۲۲۸-۲۳۰

— اس کے قریب ہونے کا مطلب —

(رج ششم) ۲۳۲-۲۳۳

— معجزہ شق قمر قرب قیامت کی علامت —

ہے (رج پنجم) ۲۳۰

— قیامت کا نقشہ اور اس کی کیفیت —

(رج دوم) ۱۰۵-۳۶۸-۴۹۱ تا ۴۹۳

(رج سوم) ۱۰-۱۱-۲۸-۴۸-۱۲۲

۱۲۴-۱۹۹-۲۰۰-۴۴۶-۶۰۶

۲۰۴- (رج چہارم) ۳۸۲-۳۸۳-۵۶۲

(رج پنجم) ۱۱۸ تا ۱۲۴-۱۶۶-۲۲۸

۲۳۲-۲۴۰-۲۶۴-۲۶۶-۲۶۷

(رج ششم) ۴۴-۴۵-۸۸-۸۹-۹۴

۱۳۰-۱۳۱-۱۶۵ تا ۱۶۷-۱۷۱

۱۷۵-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۴ تا ۲۱۶

۲۲۸-۲۲۹-۲۳۸-۲۳۹

۲۵۵-۲۶۰-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۷

۲۸۱-۲۸۲-۲۸۶-۲۸۸-۲۹۰ تا ۲۹۲

۳۲۱-۳۳۲-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲ تا

۴۳۷

— اس کے مراحل (رج ششم) ۴۴-۴۵-۱۶۵

۱۶۶-۲۱۱-۲۲۸-۲۳۸-۲۳۹

۲۶۳-۲۶۴-۲۶۷-۲۶۸-۳۲۰

۴۲۰-۴۳۵-۴۳۶

— زمین و آسمان کی اس روز کیا حالت

ہوگی (رج ششم) ۴۴-۸۸-۸۹

۱۳۰-۱۳۱-۲۱۱-۲۲۸-۲۶۷

۲۶۳-۲۸۸-۳۳۲-۴۲۰-۴۲۱

۴۳۷-۴۳۸

— (مزید دیکھو "آسمان اور زمین")

— اس دن انسان کے سامنے ساری حقیقت

کھل جائے گی (رج پنجم) ۲۸۶

— زمین یکبارگی ہلا ڈالی جائے گی (رج پنجم)

۲۶۷-۲۶۸

— علامات قیامت (رج سوم) ۱۸۶

۱۸۷-۲۰۴-۲۰۵ (رج چہارم) ۵۶۲

— تمام انسانوں کو زندہ کر کے جمع کیا جائے گا

(رج اول) ۳۷۸-۵۲۷-۵۸۰ (رج دوم)

۲۸۱-۲۸۹-۳۶۷-۵۰۶ (رج سوم)

۲۶۷-۵۰۵-۵۰۶ (رج ششم)

۲۱۵-۲۴۰-۲۸۰-۲۸۱

— حرمین ایک دوسرے پر لعنت

بھیجیں گے (رج سوم) ۲۹۲

— اس دن دیدے پھرانے اور دل اٹنے

ختم ہو جائیں گی۔ اور اولاد کام نہ آئے گی

رج سوم، ۶۹۲۔ (رج پنجم، ۴۲۲-۴۲۵)

— اس کے آنے سے پہلے بھی ظالموں کو

عذاب کا مزہ چکھایا جاتا ہے۔ (رج پنجم، ۱۸۳۔)

— خدا کی عدالت میں تمام انسانوں کی پیشی

رج دوم، ۶۳۱۔ (رج پنجم، ۱۱۸)

— روز قیامت کی سختیاں، (رج چہارم، ۳۹۶۔)

— نامہ اعمال پیش ہوں گے۔ (رج دوم، ۶۰۴)

— اعمال کے وزن پر فیصلہ ہوگا۔ (رج دوم، ۹)

(رج پنجم، ۱۶۷۔)

— ہر ایک کو اس کے کیئے کا پورا بدلہ ملے گا

(رج دوم، ۵۷۶۔)

— اس دن کی سختی بچوں کو بوڑھا کر دے گی

اور اس کی سختی سے آسمان پھٹا جاتا

ہوگا۔ (رج ششم، ۱۳۱۔)

— روز قیامت کو منادی کی جائے گی۔

(رج پنجم، ۱۲۵ تا ۱۲۷)

— چاند بے نور کر کے سورج کے ساتھ

ملا دیا جائے گا۔ (رج ششم، ۱۶۵-۱۶۶-۱۶۳)

— اس روز زمین پھٹ جائے گی

کی نوبت آجائے گی۔ (رج سوم، ۴۰۹-۴۱۰)

(رج ششم، ۱۶۵-۱۶۶۔)

— جس دن اللہ کہے گا کہ حشر ہو جائے

اسی دن وہ ہو جائے گا۔ (رج اول، ۵۵۲)

— صور قیامت پھونکنے کا مفہوم (رج اول، ۵۵۲۔)

— اس کے مٹانے کی طاقت اللہ نے کسی

کو نہیں دی (رج سوم، ۷۱۔ (رج چہارم، ۵۱۴۔)

(رج پنجم، ۲۲۲-۲۲۳)

— تمام انبیاء ہر زمانہ میں قیامت کی خبر

دیتے رہے ہیں۔ (رج پنجم، ۱۶۵)

— اس روز انسان بکھرے ہوئے

پروانوں کی طرح ہوں گے۔ (رج ششم، ۴۳۵-۴۳۶۔)

— اس روز مردوں کے زندہ ہو کر اٹھنے

کی کیفیت (رج دوم، ۵۳۷ (رج سوم، ۷۴۹۔)

— اس روز نفسی نفسی کا عالم ہوگا۔ (رج دوم، ۵۷۷)

— ظالم کہیں سے مدد نہ پاسکیں گے۔ (رج سولہ، ۶۳۹۔)

— گمراہ لوگ کس حالت میں لائے جائیں گے

(رج دوم، ۶۴۵)

— اس دن دوستیاں اور رشتہ داریاں

رج پنجم، ۱۲۷

— اس دن آسمان چٹرے کی طرح سرخ

ہو جائے گا (رج پنجم، ۲۶۲)

— اس دن پہاڑاڑتے پھریں گے (رج پنجم،

۱۶۶-۲۶۶-۲۷۷-۲۸۲-۲۸۳)

رج ششم، ۲۶۳

— سمندر بھٹ جائیں گے اور بھڑکادیں

جائیں گے۔ (رج ششم، ۲۶۲-۲۷۳)

— اس روز کسی کی کوئی چال کام نہ آنے گی

(رج پنجم، ۱۸۳)

— مجرمین اس دن کوئی چال نہ چل سکیں گے

(رج ششم، ۲۱۶)

— وہ دن کفار کے لیے بہت سخت ہوگا

(رج پنجم، ۲۳۲-۲۴۰)

— اس دن کفار کو آگ میں ڈالا جائے گا۔

(رج پنجم، ۱۱۹-۱۲۱-۱۶۶-۱۶۷-۲۶۵)

۵۴۱

— اس دن جنوں اور انسانوں سے پورا

پورا حساب لیا جائے گا۔ (رج پنجم، ۲۶۲)

۲۶۳

— اس دن مجرمین کے گناہ چھپ نہ سکیں گے

(رج پنجم، ۲۶۲-۲۶۵)

— اس دن مجرمین کو پیشانی کے بالوں سے

پکڑ کر گھسیٹا جائے گا۔ (رج پنجم، ۲۶۵)

— اس دن منکرین کو کیسے سزا دی جائے گی

(رج پنجم، ۱۳۵-۱۳۶-۲۶۵-۲۶۶-۲۸۲)

۲۸۴

— اس دن مجرمین آگ اور کھولتے پانی

کے درمیان دوڑتے پھریں گے۔ (رج پنجم،

۲۶۵)

— اس دن لوگوں کو تین گروہوں میں

بانٹ دیا جائے گا۔ (رج پنجم، ۲۷۷)

— اس روز قبریں کھول دی جائیں گی۔

(رج ششم، ۲۷۳)

— اس روز کوئی راز چھپا نہ رہ جائے گا۔

(رج ششم، ۷۵)

— اس روز اعمال کے بھجے کام کرنے والی

نیتیں، اغراض اور باطنی محرکات بھی

بے نقاب کر دیے جائیں گے۔ (رج ششم،

۳۰۴-۳۰۵-۳۳۱-۳۳۲)

— نامہ اعمال لوگوں کے ہاتھ میں دیئے

جائیں گے۔ (رج ششم، ۷۵-۷۶-۲۶۷)

— مجرمین نامہ اعمال ملنے سے پہلے ہی یاد

کرنا شروع کر دیں گے کہ وہ دنیا میں کیا

کر کے آئے ہیں۔ (رج ششم، ۲۶۶-۲۶۷)

— انسان کو سب اگلا پھپھلا کیا دھڑا بنا دیا

— مجرمین یا نہیں گے کہ کاش انہوں
نے اس دن کے لئے کچھ پیشگی سامان
کر لیا ہوتا۔ (ج ششم) ۳۳۲۔

— جگہی دوست اپنے دوست کو نہ
پوچھے گا حالانکہ وہ ایک دوسرے کو
دکھائے جائیں گے۔ (ج ششم) ۸۸-۸۹۔
— مجرم اپنی اولاد، بیوی، بھائی اور قریبی
قریب ترین خاندان حتیٰ کہ روئے زمین
کے تمام انسان بھی فدیے میں دے
ڈالے تو یہ تدبیر کسی کام نہیں آسکی۔
(ج ششم) ۸۸-۸۹۔

— انسان اپنے بھائی، ماں، باپ، بیوی
اور اولاد سے بھاگے گا اور کسی کو بھی
کسی کا ہوش نہ ہوگا۔ (ج ششم)
۲۵۹-۲۶۰۔

— کسی کے لئے کچھ بھی کرنا کسی کے اختیار
میں نہ ہوگا۔ (ج ششم) ۲۵۵-۲۵۶۔
(دیکھو "شفاعت")

— اس روز فیصلہ اللہ کے اختیار میں
ہوگا۔ (ج ششم) ۲۵۵۔

— اللہ ہی کو معلوم ہوگا کہ کون جزا اور
کون سزا کا مستحق ہے۔ (ج ششم)
۴۳۱-۴۳۲۔

جائے گا۔ (ج ششم) ۱۶۶-۲۴۳-۲۴۴۔
— مجرمین کا برا حال ہوگا۔ (ج ششم) ۹۴۔
۲۳۹۔

— وہ دن اہل ایمان کے لئے ہلکا اور
کفار کے لئے بھاری ہوگا۔ (ج ششم)
۱۶۶-۲۶۰۔

— قیامت ایسی چیز نہیں جس سے کوئی
بے خوف ہو۔ (ج ششم) ۹۱۔
— اس کی آفت ہر طرف پھیلی ہوئی
ہوگی۔ (ج ششم) ۱۹۶۔

— اُسے کس روز کے لئے اٹھا رکھا گیا
ہے۔ (ج ششم) ۲۱۱۔

— قیامت کے وقوع پر خود قیامت،
نفس، لوامہ اور کائنات کے کارکن
فرشتوں کی قسم۔ (ج ششم) ۱۶۲ تا
۱۶۴-۲۳۶-۲۳۸-۲۳۹۔

— روز قیامت علی الاعلان اس بات
کا مظاہرہ کروادیا جائے گا کہ کون
عبادت گزار تھا اور کون نہ تھا۔
(ج ششم) ۶۵-۶۶۔

— انسان وہ سب کچھ دیکھ لے گا جو
اس نے آگے بھیجا ہے۔ (ج ششم)
۲۳۲-۲۶۷۔

— اس روز کوئی جائے پناہ نہ ہوگی
اور اللہ کے حضور حاضر ہونا پڑیگا۔
(ج ششم) ۱۶۶۔

— مجرمین اپنے لئے موت کی تمنا کریں گے
لیکن ان کے لئے پھٹا دے کے ہوا
کچھ نہ ہوگا۔ (ج ششم) ۲۹۰-۳۳۲۔
۳۳۳۔

— مجرمین کو اس روز اللہ جیسا عذاب
دے گا ویسا عذاب دینے والا کوئی
نہیں۔ (ج ششم) ۲۳۲۔

— انسانی جانیں ان کے دنیوی جسموں
سے جوڑ دی جائیں گی۔ (ج ششم)
۲۶۲۔

— زندہ دفن کی ہوئی بچیوں سے پوچھا
جائے گا کہ وہ کس قصور میں مارتی
گئیں۔ (ج ششم) ۲۶۴-۲۶۵۔

— قیامت کے روز مجرموں کی طرف سے
کوئی وکالت نہ کر سکے گا۔ (ج اول)
۳۹۵۔

— کفار اپنی غفلت پر پھپھتائیں گے۔
(ج سوم) ۱۸۶۔

— مسلمانوں اور منافقوں کے درمیان
قیامت ہی کو فیصلہ ہوگا۔ (ج اول) ۴۱۱۔

— اہل کفر کو قیامت کے دن کوئی قدر
نہ ملے گی۔ (ج اول) ۲۶۸۔
— گمراہ لوگ اس وقت کس حالت
میں لائے جائیں گے۔ (ج سوم)
۱۳۲ تا ۱۳۷۔

— اس روز مجرمین کس طرح پکڑے
جائیں گے۔ (ج چہارم) ۲۱۳۔
— اس روز اللہ مجرمین سے انتقام
لے گا۔ (ج چہارم) ۵۶۳۔

— تمام انسانوں کے بیک وقت حاضر
کئے جانے کا دن۔ (ج سوم) ۴۸۔
۸۱-۲۹۴-۶۰۵-۶۵۴۔ (ج

چہارم) ۲۰۸-۵۹۱۔
— نظام کائنات کا درہم برہم ہو کر
ازیر تو قائم ہونا۔ (ج اول) ۵۵۲۔
— وہ کس لئے آئے گی۔ (ج چہارم)
۱۷۴-۱۷۵۔

— اس سے پہلے سب ہلاک ہو جائیں گے۔
(ج دوم) ۶۲۶۔

— اس روز زمین جھٹکے پر جھٹکے کھائی
(ج ششم) ۲۳۸-۲۳۹۔

— اس روز دنیا پرستوں اور منکرین
آخرت کے تمام اعمال بے وزن

— اس روز خدا کی نعمتیں صرف اہل ایمان کے لئے ہوں گی۔ (ج دوم) ۲۳۔

— اس کی ہوننا کیاں نیکے لوگوں کو خوفزدہ نہ کریں گی۔ (ج سوم) ۱۸۸-۱۸۷-۱۸۶۔
— اللہ کی سب سے بڑی رحمت یہ ہے کہ روز قیامت کی سختیوں سے آدمی بچ جائے۔ (ج چہارم) ۳۹۶۔

— اس روز مومن اور کافر سب خدا کی حمد کریں گے۔ (ج دوم) ۶۲۳۔

— مومنین کے چہرے بارونق اور تروتازہ ہوں گے اور منحرفین کے چہرے اداں ہوں گے۔ (ج ششم) ۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳۔

— اس دن کے شر سے اللہ کن لوگوں کو بچالے گا۔ (ج ششم) ۱۹۶-۱۹۷۔

— اس روز جس کے پلڑے بھاری ہونگے وہ دل پسند عیش نہیں ہوگا اور جس کے پلڑے ہلکے ہوں گے وہ گہری کھانی میں ڈال دیا جائیگا۔ (ج ششم) ۲۳۵ تا ۲۳۷۔
— اس روز اللہ جلوه فرما ہوگا۔ (ج ششم) ۳۳۲-۳۳۳۔

— اس روز دیدار الہی کا شرف کن کو حاصل ہوگا۔ (ج ششم) ۱۷۱ تا ۱۷۴-۲۸۱-۲۸۲۔

— اس روز فرشتے آسمان کے اطراف و حوا

ہوں گے۔ (ج سوم) ۲۹۔

— اس روز یہ بات عیاں ہو جائے گی کہ

ساری کائنات اللہ کے قبضہ قدرت

میں ہے۔ (ج چہارم) ۳۸۲۔

— شیطان کو اس دن تک کے لئے مہلت

دی گئی ہے۔ (ج دوم) ۶۲۸۔

— اس پر ایمان لانے میں شیطان مانع

ہوتا ہے۔ (ج چہارم) ۵۴۸۔

— منکرین آخرت کی بدحواسی اور بد انجامی۔

(ج سوم) ۴۴۰-۴۰۶-۴۰۷۔

(ج پنجم) ۱۶۶-۱۸۳۔
— اس کا برپا کرنا اللہ کے لئے کیسے مشکل ہو سکتا

ہے جبکہ اس نے یہ وسیع عظیم کائنات اور

یہ زمین اس سر و سامان کے ساتھ تخلیق

کی۔ (ج ششم) ۲۴۴ تا ۲۴۶۔

— اس روز انبیاء گواہی دیں گے۔ (ج

ششم) ۲۱۱۔

— قیامت کے روز حضرت عیسیٰ کا اہل

کتاب پر گواہی دینا۔ (ج اول) ۴۲۱۔

— قیامت برحق ہے اور اس سے خبردار کرنا

گناہ ہے، اب چاہے اپنے رب کی طرف پلٹنے

کا راستہ اختیار کرے۔ (ج ششم) ۲۳۲۔

— اس پر ایمان لانا ہی سیدھا راستہ ہے۔

(ج چہارم) ۵۴۷-۵۴۸۔

میں ہوں گے اور اٹھ فرشتے عرش اپنے
اوپر اٹھائے ہوئے ہوں گے۔ (ج
ششم) ۷۵۔

اس کے آنے کی تاریخ کفار کس غرض
کے لئے پوچھتے تھے۔ (ج چہارم) ۲۸-۱۹۔
۱۳۳-۱۴۴ تا ۲۰۲-۲۰۴ تا ۲۶۴۔
مقرر ضین اس کے قیام کا بار بار کیوں
تقاضا کرتے تھے۔ (ج چہارم) ۱۷۴۔

اس کے وقوع کا وقت دریافت کرنے
والوں کو جواب۔ (ج چہارم) ۲۰۲-۲۰۴۔
(ج ششم) ۸۲-۸۶ تا ۸۹-۱۲۱-۱۶۵۔

۱۶۶-۱۷۱-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۲۱۱۔
۲۲۰-۲۲۶ تا ۲۲۸-۳۶۳۔ (مزید تفصیلاً
دیکھو "آخرت"، "حشر"، "جزا و سزا"،
"شفاعت" اور "نامہ اعمال")

ک

اس کے سوا کوئی نہیں جانتا کہ کائنات

میں کتنی کتنی اور کیسی مخلوق پیدا

کی گئی ہے۔ (ج ششم) ۱۵۲۔

کائنات میں کہیں ٹھیراؤ نہیں،

ایک مسلسل تغیر اور درجہ بدرجہ

تبدیلی ہے۔ (ج ششم) ۲۹۱۔

کائنات ایک منظم اور محکم سلطنت

ہے جس میں ڈھونڈنے سے بھی کوئی

عیب یا نقص تلاش نہیں کیا جاسکتا۔

(ج ششم) ۲۸-۴۱ تا ۴۴-۳۲۲۔

۳۲۶ تا ۳۲۸-۵۸۰ تا ۵۸۲۔

کائنات کی ہر چیز کو درست اور

کافر کاہن (دیکھو "کفر")

کاہن کا مفہوم۔ (ج پنجم) ۱۷۲-۱۷۳۔

کاہنوں کا طریق کار۔ (ج پنجم) ۱۷۲-۱۷۳۔

قریش کے لوگ آنحضرت پر کاہن

ہونے کا جھوٹا الزام لگاتے ہیں۔

(ج پنجم) ۱۱۰-۱۷۲-۱۷۳۔

کائنات

اللہ کائنات اور اس کی ہر شے کا

رب ہے۔ (ج ششم) ۲۳۱۔

وہ کائنات کی سلطنت کا مالک

ہے۔ (ج ششم) ۲۹۹۔

راست پیدا کیا گیا ہے۔ (ج ششم)

۳۱۰-۳۱۱

انسان کو حقیقت سے باخبر کرنے

کے لئے کائنات میں ہر طرف

بے شمار نشانیاں پھیلی ہوئی ہیں۔

(ج ششم) ۱۸۹-

کارکن فرشتوں کے ذریعہ کائنات

میں احکام الہی پر عمل ہو رہا ہے۔

(ج ششم) ۲۳۸- (مزید تفصیل

کے لئے دیکھو "آسمان" اور "زمین")

کیا ستر

ان کی تین صورتیں (ظلم، فسق و

معصیت، فجور)۔ (ج اول) ۳۲۶-۳۲۷-

کبار سے بچنے والوں کی چھوٹی

چھوٹی غلطیاں اللہ تعالیٰ معاف

کر دے گا۔ (ج اول) ۳۲۶-

کتاب

بمعنی کتاب الہی یا کتب الہی۔ (ج

دوم) ۹۴-۲۸۵-۳۷۰-۴۶۵-

۴۹۰-۵۹۰-

صحیفہ اور کتاب کا فرق۔ (ج چہارم) ۲۳۱-

سابقہ انبیاء کے صحائف کو کتاب

مبین کہا گیا۔ (ج پنجم) ۱۶۲-

(نیز دیکھو "قرآن")

ام الکتاب۔ (ج دوم) ۴۶۵- (ج

چہارم) ۵۲۳-۵۲۴-

اللہ کی کتاب سے فائدہ اٹھانے

کی صحیح صورت۔ (ج دوم) ۷۸-

کتاب کا نزول اللہ کی رحمت کا

لازمی تقاضا ہے۔ (ج چہارم)

۵۵۷-

کتاب اللہ کی پیروی پر ثاب

قدم رہنے کا مطالبہ۔ (ج دوم) ۷۸-

اللہ کی رضا معلوم ہونے کا اصل

ذریعہ اللہ کی کتاب ہے۔ (ج چہارم)

۵۳۲-

بمعنی حکم یا فرمان الہی۔ (ج دوم)

۱۵۹-۱۹۲-۳۲۱-

بمعنی سورۃ قرآن۔ (ج دوم) ۶-

اللہ کی کتاب کو جھٹلانے والوں کا

انجام بد۔ (ج چہارم) ۴۲۶-۴۲۷-

(ج ششم) ۲۳۰-

بمعنی فیصلہ اور نوشتہ تقدیر۔ (ج

دوم) ۲۷۰-۶۲۶-

بمعنی قرآن۔ (ج دوم) ۳۲۲-۳۸۳-

۴۴۱-۴۶۹-۴۹۷-

بمعنی لوح محفوظ یا دفتر خداوندی۔

تعلیم ایک ہی تھی۔ (ج چہارم)
۵۲۳-۵۲۴۔ (ج ششم)
۳۱۵۔

انسانوں کی صحیح رہنمائی کے لئے
کتابیں بھی گئیں۔ (ج ششم) ۱۹۰۔
کتاب کے ساتھ رسول کی بعثت
کیوں ضروری ہے۔ (ج ششم)
۴۱۰-۴۱۲ تا ۴۱۴۔

اللہ کی کسی کتاب میں یہ نہیں کہا
گیا ہے کہ دنیا پرست کافروں کے
لئے آخرت میں وہی انجام ہے جو
وہ خود چاہتے ہیں۔ (ج ششم) ۵۷۔
۶۴-۶۵۔

جن بھی ان ہی کتابوں پر ایمان لانے
کے مکلف ہیں جو انسانوں کے فرمان
انبیاء پر نازل ہوئی ہیں۔ (ج ششم)
۱۱۴۔

(مزید تفصیل کے لئے
دیکھو "آیت" اور "قرآن")
کرامات کا تبیین
ان کی صفات اور ان کا کام۔ (ج
ششم) ۷۲ تا ۷۹۔
(مزید دیکھو "فرشتے")

(ج دوم) ۲۹۵-۳۲۴۔
کتاب آسمانی

سب کتابوں پر ایمان لانا ضروری
ہے۔ (ج اول) ۵۱-۱۱۵۔
ان کے نازل کرنے کی غرض۔

(ج اول) ۱۶۲-۲۳۱۔
توریت و انجیل کی تاریخ۔ (ج
اول) ۲۳۱-۲۳۲۔

حضرت عیسیٰؑ توریت کی اقامت
کے لئے آئے تھے۔ (ج اول) ۲۵۳۔
جملہ کتاب آسمانی کے لئے لفظ
"الکتاب" کا استعمال۔ (ج اول) ۴۷۷۔

قرآن جملہ کتاب آسمانی کا مصدق
اور محافظ ہے۔ (ج اول) ۲۳۲۔

پچھلے انبیاء کی لائی ہوئی کتابوں
میں کس طرح تخریف ہوئی۔ (ج
چہارم) ۴۹۴-۴۹۵۔

کسی کتاب آسمانی میں غیر اللہ کی
بندگی کی تعلیم نہیں دی گئی ہے۔

(ج چہارم) ۲۱-۲۱۱۔
قرآن سمیت تمام کتاب آسمانی کی

کسب

_____ معنی و تشریح۔ (ج چہارم)

۳۶۹۔

_____ قرآن اعمال کو کسب کہتا ہے۔

(ج اول) ۱۱۴۔

_____ ہر شخص اپنے کسب کردہ اعمال

کا خود ذمہ دار ہے۔ (ج اول)

۶۰۵۔

کعبہ

_____ اللہ کے حکم سے حضرت ابراہیمؑ نے

اسے تعمیر کیا۔ (ج سوم) ۲۱۸ تا

۲۲۱۔

_____ بیت المقدس سے پہلے کی مرکزی

عبادت گاہ۔ (ج اول) ۱۲۴۔

_____ وہ شرک کے لئے نہیں بلکہ خدائے

واحد کی بندگی کے لئے تعمیر کیا گیا

تھا۔ (ج سوم) ۱۹۸۔

_____ اس کی علامات مقبولیت الہی۔

(ج اول) ۲۵۵۔

_____ عربوں میں اس کا احترام۔ (ج

اول) ۲۷۶۔

_____ اس کے اثرات عربوں کی اجتماعی

زندگی پر۔ (ج اول) ۵۰۶۔

_____ اس کے قبلہ بنانے پر یہودیوں کا

اعتراض۔ (ج اول) ۲۷۴۔

کفار اٹ

_____ کفارے اور جہانے میں فرق۔

(ج اول) ۳۸۳۔

_____ قسم توڑنے کا کفارہ۔ (ج اول)

۱۷۱-۵۰۱۔

_____ مومن کو سہواً قتل کرنے کا کفارہ۔

(ج اول) ۳۸۲-۳۸۳۔

_____ صدقہ بطور کفارہ۔ (ج اول)

۴۷۵۔

_____ حالت احرام میں شکار کرنے کا کفارہ۔

(ج اول) ۵۰۵۔

_____ ظہار کا کفارہ اور اس کے تفصیلی

احکام۔ (ج پنجم) ۳۴۳ تا ۳۵۳۔

۳۵۵۔

_____ کفارہ ظہار کی تین صورتیں۔

(ج پنجم) ۳۴۳ تا ۳۴۵۔

_____ کفارہ ظہار ادا کرنے سے قبل

مباشرت حرام ہے۔ (ج پنجم) ۳۴۳۔

_____ حضور اکرمؐ نے بعض اوقات صحابہ

کے کفارے بیت المال سے ادا

کئے۔ (ج پنجم) ۳۵۳۔

کفارِ مکہ — (دیکھو "قریش")
کفارِ عرب — (دیکھو "عرب")
کفر

— معنی اور تشریح۔ (ج چہارم) ۳۹۳۔

(ج پنجم) ۹۔ (ج ششم) ۴۱۲۔

۴۱۶۔ ۵۰۳۔

— کفر کی حقیقت۔ (ج دوم) ۲۳۶۔

۴۵۹۔ ۴۶۰۔ (ج سوم) ۲۶۔

— کٹے کافر کی خصوصیات۔ (ج پنجم)

۱۱۹۔ (ج ششم) ۵۳۔ ۶۸۔

۸۱۔ ۹۲۔ ۱۰۵۔ ۱۲۶۔ ۲۰۰۔

۳۰۵۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۵۰۳۔

— حقیقی اور قانونی کفر کا فرق۔ (ج

پنجم) ۵۱۔

— کفر بمعنی احسان و خاموشی، ناشکری

اور ملک حرامی۔ (ج اول) ۱۲۹۔

(ج دوم) ۲۸۷۔ ۵۶۱۔

۵۶۲۔ (ج سوم) ۴۸۳۔

۵۷۷۔ ۷۲۰۔ ۷۵۶۔ ۷۶۴۔

(ج چہارم) ۳۶۱۔

— کفر بمعنی کفرانِ نعمت۔ (ج دوم)

۴۷۲۔ (ج چہارم) ۱۴۔

— قانونِ الہی میں جیلہ بازی کفر پر

مزید ایک کفر ہے۔ (ج دوم)

۱۹۲۔

— کفر در کفر کا رویہ۔ (ج اول)

۲۷۱۔

— کفر بندگی سے انحراف کا دوسرا

مرتبہ ہے۔ (ج اول) ۱۹۶۔

— ریاکاری پر کفر کا اطلاق۔ (ج

اول) ۲۰۵۔

— اہل کفر کی ہٹ دھرمی۔ (ج اول)

۵۲۵۔

— کفار ہر ملک اور ہر زمانے میں

ایک جیسی ہٹ دھرمی اختیار

کرتے ہیں۔ (ج پنجم) ۱۵۳۔

— کافر و مسلم کا اصولی فرق۔ (ج

اول) ۳۶۵۔

— نظام کفر کے تحت اہل ایمان کے

زندگی بسر کرنے کی دو صورتیں۔

(ج اول) ۳۸۷۔

— مومن اور کافر کا فرق۔ (ج دوم)

۳۳۳۔ (ج چہارم) ۲۲۹۔

— کافرانہ رویہ زندگی اور مومنانہ

رویہ زندگی کا فرق۔ (ج دوم)

۲۳۷۔

- _____ منافقانہ اظہارِ ایمان کفر ہے۔
(ج دوم) ۱۹۹-۲۰۱-۲۰۲-۲۱۱-۲۱۶-۲۱۹ تا ۲۲۲-۲۳۱-۲۵۲
- _____ اہل کفر کی چالیں۔ (ج پنجم) ۱۸۱۔
_____ کافروں کی چالیں ان ہی پر اُلٹ
دی جائیں گی۔ (ج پنجم) ۱۸۱-۱۸۲۔
_____ کافروں کا اندازِ فکر۔ (ج دوم) ۵۷۔
_____ کافرانہ طرزِ عمل۔ (ج دوم) ۱۲۳۔
۱۲۴۔
- _____ کفر خلافِ فطرت ہے۔ (ج دوم)
۲۸۵۔
- _____ کفر کیوں خلافِ عقل و فطرت ہے۔
(ج اول) ۶۱۔
- _____ کافرانہ عقائد و اعمال کی تفصیل۔
(ج اول) ۹۷۔
- _____ کفر کے رویہ کی مختلف صورتیں۔
(ج اول) ۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲۔
- _____ اللہ کی کتاب اور اس کی آیات کو
نہ ماننے والے کافر ہیں۔ (ج سوم)
۷۱۲۔ (ج چہارم) ۳۸۱-۳۵۳۔
- _____ آیاتِ الہی سے کفر کرنے کا مطلب۔
(ج اول) ۸۰۔
- _____ اللہ کے لئے اولاد بخویز کرنے والے
کافر ہیں۔ (ج سوم) ۶۷-۶۸۔
- _____ کتابِ الہی کے ایک حصہ کو ماننا
اور دوسرے کو چھوڑ دینا۔ (ج
اول) ۹۱۔
- _____ ایک نبی کا انکار بھی کفر ہے۔ (ج
سوم) ۵۰۹-۵۱۰۔
- _____ (مزید دیکھو "نبوت")
_____ رسول کی اطاعت سے انکار کفر
ہے۔ (ج اول) ۲۴۵۔
- _____ کفر خود انسان کے لئے تباہ کن
ہے خواہ اس کے ساتھ عملِ بد ہو
یا نہ ہو۔ (ج سوم) ۷۳۸-۷۳۹۔
- _____ کافر کو اللہ کے خلاف ایک عناد
ہو تا ہے۔ (ج سوم) ۴۵۹-۴۶۰۔
- _____ کافر ہی فاسق ہیں۔ (ج سوم)
۴۱۷۔
- _____ دوسروں کو اللہ کا ہمسر ٹھہرانا
کفر ہے۔ (ج چہارم) ۴۴۲۔
- _____ قرآن کی مخالفت کفر ہے۔ (ج
چہارم) ۴۵۳۔
- _____ قرآن کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی
تصنیف قرار دینا کفر ہے۔ (ج

چہارم - ۵۰۲ - ۵۰۳ -

انبیاء کی دعوت کے منکر کافر ہیں۔

(ج چہارم) ۴۰۲ -

کوئی نبی کفر کا حکم نہیں دے سکتا۔

(ج اول) ۲۶۸ -

کفر در حقیقت جہالت ہے۔ (ج

چہارم) ۳۶۳ -

حقوق اللہ کی ادائیگی سے گریز کفر

ہے۔ (ج اول) ۲۷۵ -

طاغوت کی راہ میں لڑنا کفار کا کام

ہے۔ (ج اول) ۳۷۳ -

اسلام کے لئے بے حیثیتی موجب کفر

ہے۔ (ج اول) ۴۰۸ -

جو اللہ کے قانون کے مطابق فیصلہ

نہ کریں وہ کافر ہیں۔ (ج اول)

۴۷۵ -

دین میں مویشی گائیوں کا نتیجہ کفر

ہوتا ہے۔ (ج اول) ۵۰۹ -

قرآن اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ ماننے

والے کافر ہیں۔ (ج دوم) ۳۳۰ - (ج

چہارم) ۲۰۴ - ۲۳۷ - ۲۳۸ -

۳۸۱ - ۵۰۲ - ۵۰۳ -

قرآن کی کسی ایک بات کا انکار

بھی کفر ہے۔ (ج دوم) ۵۸۹ -

آخرت کے نہ ماننے والے کافر

ہیں۔ (ج دوم) ۳۲۵ - ۳۳۲ -

۴۴۶ - (ج چہارم) ۳۳۱ -

۶۲۰ - ۶۲۱ -

آیات الہی کا مذاق اڑانے والے

اور خدا اور رسول کا استہزا

کرنے والے کافر ہیں۔ (ج دوم)

۲۱۰ - ۲۱۱ - ۲۱۶ -

کافر ہی اللہ کی رحمت سے مایوس

ہوتے ہیں۔ (ج دوم) ۴۲۷ -

(ج پنجم) ۴۵۰ -

کفار خواہش نفس کے پیرو ہیں۔

(ج پنجم) ۲۳۱ -

کفار مومنوں کو ہاتھ اور زبان

سے زک پہنچانے پر کمر بستہ رہتے

ہیں۔ (ج پنجم) ۴۲۴ -

کفار آخرت سے بالکل مایوس

ہیں۔ (ج پنجم) ۴۵۰ - ۵۳۴ -

کافروں اور دہریوں کا انکار

کسی علم و یقین کی بنیاد پر نہیں ہے

بلکہ محض شک کی بنیاد پر ہے۔

(ج چہارم) ۲۱۴ -

— اہل کفر کی چلت پھرت دینِ حق
کے مقابلہ میں کچھ نہیں۔ (ج اول)

۳۰۴-۳۱۳

— کفر کے ساتھ اگر بد عملی کی شدت

نہ ہو تو عذاب میں بھی شدت

نہ ہوگی۔ (ج چہارم) ۱۴۴-۱۴۵

— کافروں کو خدا کی پکڑ سے کوئی بچا

نہیں سکتا۔ (ج چہارم) ۱۳۳

۱۳۴

— اہل کفر کے لئے آخرت میں کوئی حصہ

نہیں۔ (ج اول) ۳۰۵- (ج چہارم)

۹۱۳

— نصاریٰ کا کفر۔ (ج اول) ۴۵۷

۴۹۰

— اللہ خود لوگوں کی بھلائی کے لئے

یہ پسند نہیں کرتا کہ وہ اس سے کفر

کریں۔ (ج چہارم) ۳۹۰-۳۹۱

— اہل کفر کو ڈھیل دینے کی غایت۔

(ج اول) ۳۰۵

— آخر کار کافر ہی گھائے میں رہیں گے۔

(ج چہارم) ۳۸۱-۳۸۲

— کفارِ آخرت کو ناممکن سمجھتے تھے۔

(ج پنجم) ۱۰۶-۵۲۲

— آخرت میں کفار خود اپنی حماقت

پر اپنے آپ کو کوہیں گے۔ (ج

چہارم) ۳۹۶

— کفار کے جہنم میں داخل ہونے کا

منظر۔ (ج چہارم) ۳۸۴

— کافروں کے لئے وہ عذاب ہے

جسے دفع کرنے والا کوئی نہیں۔

(ج ششم) ۸۶

— کفر کے ساتھ کوئی نیکی اللہ کے

ہاں مقبول نہیں۔ (ج پنجم) ۹

۱۰

— کافروں کو اللہ غلط کاموں ہی کی

توفیق دیتا ہے۔ (ج پنجم) ۹

— اہل کفر کو آخرت کے عذاب سے

کوئی فدیہ بچا نہیں سکتا۔ (ج

اول) ۴۶۸

— کفار کو اللہ کے دردناک عذاب

سے کوئی نہیں بچا سکتا۔ (ج

ششم) ۵۳

— کفار کے معاملے میں حضرت نوحؑ

اور حضرت لوطؑ کی بیویوں کی مثال

(ج ششم) ۳۲-۳۴

— اس روش کا انجام۔ (ج اول)

۲۵۹۔ (ج ششم) ۳۸-۴۳ تا ۴۶۔

حالت کفر میں جان دینے والوں کا

انجام۔ (ج اول) ۲۷۲-۳۳۳۔

(ج پنجم) ۳۰۔

اللہ کی آیات میں کج بحثی کرنے

والوں کا انجام۔ (ج چہارم) ۷۵۔

۳۹۱ تا ۳۹۳۔

قیامت کے روز ان کی دردناک

حالت۔ (ج پنجم) ۱۸۳۔

کافروں کے لئے قیامت کا دن

بہت مشکل ہوگا۔ (ج پنجم) ۲۳۲۔

(ج ششم) ۱۲۶-۲۶۰۔

اہل کفر کا موت کے وقت بُرا حال

ہوتا ہے۔ (ج پنجم) ۲۹۶۔

اُن کی گمراہی اور اُن کے اعمال

بد اُن کے لئے خوشنما بنا دیئے

جاتے ہیں۔ (ج اول) ۵۷۸۔

(ج دوم) ۱۹۳۔

کفر پر اصرار کرنے والوں کے

دلوں پر ٹھپہ لگا دیا جاتا ہے۔

(ج دوم) ۶۲۔

ان کا کفر اللہ کے لئے نہیں بلکہ خود

انہی کے لئے نقصان دہ ہے۔ (ج

دوم) ۴۷۳-۴۷۴۔ (ج چہارم)

۱۲-۲۱-۲۲-۳۶۔

انسان اپنی مرضی سے کفر اختیار کرتا

ہے اس لئے وہ اپنے کفر کا ذمہ دار

ہے۔ (ج پنجم) ۵۲۸۔

کفار اپنی نیک امت اعمال کا مزہ چک کر

ہی رہیں گے۔ (ج پنجم) ۵۳۲۔

۵۳۳۔

کفر کرنے والے بدترین مخلوق ہیں۔

(ج دوم) ۱۵۱۔ (ج ششم)

۴۱۵-۴۱۶۔

اہل کفر کے لئے دنیوی زندگی بڑی

دلچسپ بنا دی جاتی ہے۔ (ج اول)

۱۶۱۔

اللہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔ (ج

سوم) ۷۶۲۔ (ج چہارم) ۲۹۶۔

۳۹۷۔

کافر فلاح نہیں پاسکتے۔ (ج سوم)

۳۰۳-۴۶۴۔

کفر کے اخروی انجام سے مال واولاد

نہیں بچا سکتی۔ (ج اول) ۲۳۶۔

۲۸۱۔

- _____ کفر و ایمان میں سمجھوتہ نہیں ہو سکتا۔
(ج اول) ۱۶۶۔
- _____ کفار مومنوں کے پکے دشمن ہیں۔
(ج پنجم) ۴۲۴۔
- _____ کفر و ایمان کا مقابلہ بلحاظ نتائج و
تجربات تاریخی۔ (ج دوم) ۴۸۵۔
- _____ کفار چاہتے ہیں کہ مومنین کفر
اختیار کر لیں۔ (ج پنجم) ۴۲۴۔
- _____ اہل کفار میں سے جو لوگ مسلمانوں
کو نقصان پہنچانے کی کوشش
نہ کریں ان سے نیکی کرنے میں
حرج نہیں۔ (ج پنجم) ۴۳۲-۴۳۳۔
- _____ جو کافر اسلام اور مسلمانوں کو زک
پہنچانے میں سرگرم ہوں ان سے
دوستی ممنوع۔ (ج پنجم) ۴۳۲۔
- _____ کافر کی اخلاقی طاقت لازمًا اہل
ایمان کی طاقت سے کم ہوتی ہے۔
(ج دوم) ۱۵۷-۱۵۸۔
- _____ کافر مساجد اللہ کے منولی ہونے
کے قابل نہیں ہیں۔ (ج دوم) ۱۸۲۔
- _____ کفار کے مذہب چلے ایک
نہ ہوں لیکن وہ سب ایک ملت
ہیں۔ (ج ششم) ۵۰۸۔
- _____ "يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ" کا
مطلب۔ (ج اول) ۴۷۰۔
- _____ کفار کا یہ سوال کہ قیامت کب
آئے گی محض استہزا تھا۔ (ج
پنجم) ۱۳۷۔
- _____ کفار کو دھمکی۔ (ج پنجم) ۱۲۸۔
- _____ کفار میں انکار حق کا وصف ہمیشہ
مشترک رہا ہے۔ (ج پنجم) ۱۵۳۔
- _____ اسلام کے مقابلے میں کفار کی سازشیں
(ج پنجم) ۱۷۲۔
- _____ کفار معجزہ شوق القم کو جادو کہتے
تھے۔ (ج پنجم) ۲۳۱۔
- _____ کفر کے اخلاقی اور ذہنی نتائج۔ (ج
دوم) ۴۶۲۔ (ج سوم) ۲۳۱۔
- _____ ان کے لئے جہنم اور کھوتا ہوا پانی
مقدر ہے۔ (ج پنجم) ۲۹۶-۳۱۷۔
- _____ ۵۴۱۔

— وہ اللہ کی تائید سے محروم رہتے

ہیں۔ (ج دوم) ۱۳۶۔

— کفار کو کفر سے نکالنے کے لئے

روشن دلیل بھیج دی گئی ہے۔ اب

بھی جو کفر پر قائم رہے اس کی

ذمہ داری اسی پر ہوگی۔ (ج ششم)

۴۱۳-۴۱۴۔

— اللہ ان کو رسوا کرنے والا ہے۔

(ج دوم) ۱۷۵۔

— اللہ نے نبی کو بھیج کر کفر کے ہولناک

نتائج سے خبردار کر دیا ہے۔ (ج

ششم) ۳۸-۳۹-۴۰-۴۱ تا ۴۶۔

— وہ سزا کے مستحق ہیں۔ (ج دوم)

۱۵۱-۱۵۰-۴۷۳۔

— انسان کو صحیح راستہ دکھا دیا گیا

ہے خواہ وہ کفر کرنے والا بنے یا

شکر کرنے والا۔ (ج ششم) ۱۸۶۔

۱۸۸ تا ۱۹۰۔

— رب سے کفر کرنے کا مطلب۔ (ج

ششم) ۴۳-۴۴۔

— کسی بات کو کافروں کے لئے فتنہ

بنانے کا مطلب۔ (ج ششم)

۱۴۹-۱۵۰۔

— ان کے لئے مغفرت نہیں ہے۔

(ج دوم) ۲۱۹۔

— کفار آخرت میں سجدہ کرنا چاہیں گے

مگر نہ کر سکیں گے۔ (ج ششم) ۶۵۔

— آخرت میں وہ اپنے قصوروں کا

خود اعتراف کریں گے۔ (ج دوم)

۲۰۶- (ج چہارم) ۳۹۶۔

۳۹۷۔

— کافروں اور اللہ کے دین سے

روکنے والوں کے تمام اعمال ضائع

ہو جائیں گے۔ (ج دوم) ۷۹-۷۹۔

۴۸۰- (ج پنجم) ۹-۱۱-۱۹-۲۰۔

۲۹-۳۰- (ج ششم) ۴۳۶۔

۴۳۷۔

— مرتے وقت فرشتے ان کے ساتھ کیا

برتاؤ کرتے ہیں۔ (ج دوم) ۱۵۰۔

۵۳۵ تا ۵۳۷۔

— ان کا انجام بد۔ (ج دوم) ۲۶۔

۳۴-۳۳-۱۳۴-۱۴۴-۱۵۰-۱۸۲۔

۲۱۲-۲۱۶-۲۶۳-۲۹۹-۳۲۰۔

۳۴۹-۳۵۳-۴۴۶-۴۶۳۔

۴۷۰-۴۸۷-۵۳۵-۵۶۲۔

۵۶۳-۶۰۲-۶۴۵- (ج سوم)

کفرانِ نعمت

— کفر بمقابلہ شکر۔ (ج اول)

۱۲۹

— کینجوسی کفرانِ نعمت ہے۔ (ج

اول) ۳۵۲

— کفرانِ نعمت اور اس کی پاداش

(ج اول) ۵۲۵۔ (ج دوم)

۴۷۲

— کفرانِ نعمت کا نتیجہ۔ سلب

نعمت۔ (ج اول) ۵۶۲

کلمہ طیبہ

— اس کی تشریح۔ (ج دوم) ۴۸۴

— اس کے ماننے کے فوائد دنیا و آخرت

میں۔ (ج دوم) ۴۸۴ تا ۴۸۶

— کلمہ طیبہ اور کلمہ رنجیدہ کا تقابل

(ج دوم) ۴۸۴۔ ۴۸۵

کوثر

— معنی و مفہوم۔ (ج ششم) ۴۹۲ تا

۴۹۶

— حوضِ کوثر۔ (ج ششم) ۴۹۳ تا

۴۹۵

— جنت کی نہرِ کوثر کی کیفیت۔ (ج

ششم) ۴۹۵

۴۸۔ ۵۰۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۱۵۹

۱۶۰۔ ۲۱۲ تا ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶

۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۴۱۳

۴۲۱۔ ۴۶۱۔ (ج چہارم) ۲۱

۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۲۰۶۔ ۲۱۳

۲۱۴۔ ۲۲۱۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱

۲۳۴ تا ۲۳۹۔ ۲۶۸۔ ۳۳۱

۳۳۷۔ ۳۶۲۔ ۳۷۲۔ ۳۸۱

۳۹۳۔ ۳۹۷۔ ۴۰۲۔ ۴۱۱

۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۳۱۔ ۴۳۵

۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴

۵۸۳۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۶۱۳

۶۲۰۔ ۶۲۱۔ (ج پنجم) ۲۱

۵۱۔ ۵۷۔ ۱۸۳۔ ۳۱۷

۳۵۵۔ (ج ششم) ۳

۳۳۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۱۹۰

۱۹۱۔ ۲۳۲۔ ۲۶۰۔ ۳۰۰

— ان کا انجام کسی افسوس کا مستحق نہیں

(ج دوم) ۵۸

— رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کفار

کے ساتھ جہاد کرنے اور سختی سے

پیش آنے کی ہدایت۔ (ج ششم)

۳۳

۴۹۵-۴۹۴

— کون خوش قسمت اس سے پانی
پینے کے حقدار ہوں گے۔ (ج ۸ ششم)

گ

گمان

— اس کی مختلف اقسام اور ان میں
جائز و ناجائز گمان کا فرق۔ (ج
پہلیم) ۸۷-۸۸۔

— آخرت کے بارے میں غلط گمان
کرنے والوں کا انجام۔ (ج پہلیم)
۱۳۵-۱۳۶-۲۰۸۔

— کفار و مشرکین گمان کی پیروی
کرتے ہیں۔ (ج پہلیم) ۲۰۸-۲۱۰۔
گمان حق کے مقابلہ میں کسی کام نہیں
آسکتا۔ (ج پہلیم) ۲۱۰۔

گمراہی

— حضور اکرمؐ کی بعثت سے قبل عرب
بالکل گمراہ تھے۔ (ج پہلیم) ۲۸۷-
۲۸۸۔

(مزید دیکھو

”ضلالت“)

گناہ

— گناہ کی حقیقت۔ (ج دوم) ۲۲۔
— اصل گناہ کیا ہے۔ (ج دوم) ۲۲۔
— اجتماعی گناہ کیا ہے۔ (ج دوم) ۵۰۔
۹۱-۹۲-۱۳۸۔

— گناہ کبیرہ اور گناہ صغیرہ کے معنی
اور ان کا فرق۔ (ج پہلیم) ۲۱۳۔
— وہ بڑے بڑے گناہ جن پر سخت
باز پرس ہوتی ہے۔ (ج سوم) ۳۴۲۔
۳۵۶-۳۵۷-۳۵۹-۳۶۹۔
۳۷۳-۳۷۴۔

— وہ بڑے بڑے گناہ جن کے ساتھ کوئی
نیکی نافع نہیں ہوتی۔ (ج دوم)
۱۳۵۔

— بڑے بڑے گناہوں سے بچنے
والوں کے لئے مغفرت (ج پہلیم) ۲۱۱۔
(مزید تفصیلاً کے لئے دیکھو اخلاق)

ل

لباس

— اس کا مقصد۔ (ج دوم) ۱۸۔

— وہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے۔

(ج دوم) ۱۹-۲۰۔

— انسانی فطرت اس کا تقاضا کیوں

کرتی ہے۔ (ج دوم) ۱۵-۱۹۔

— اس کی اخلاقی ضرورت طبعی ضرورت

پر مقدم ہے۔ (ج دوم) ۱۹۔

— لباس تقویٰ کیا ہے۔ (ج دوم)

۱۹-۲۰۔

— عبادت کے وقت کیسا لباس ہونا

چاہیے۔ (ج دوم) ۲۲۔

— لباس کے معاملہ میں اسلامی

نقطہ نظر۔ (ج دوم) ۱۹۔

— اس کے معاملے میں شیطان

کے شاگردوں کی بنیادی

غلط فہمی۔ (ج دوم)

۲۰۔

لعان

— اس کے بارے میں شرعی احکام۔

(ج سوم) ۳۵۵ تا ۳۶۳۔

— قانونِ لعان کا مقصد اور وجوہ۔

(ج سوم) ۳۵۱-۳۶۰۔

— لعان کا ضابطہ اور قانونی نتائج۔

(ج سوم) ۳۵۹ تا ۳۶۳۔

— عہدِ نبوی اور خلافتِ راشدہ میں

مقدماتِ لعان کے نظائر۔ (ج

سوم) ۳۵۶ تا ۳۵۹۔

— قذف اور لعان کا فرق۔ (ج سوم)

۳۵۹-۳۶۰-۳۶۲۔

— اگر شوہر بیوی پر تہمت لگائے

اور لعان نہ کرے تو وہ حدِ قذف

کا مستحق ہے۔ (ج سوم) ۳۵۸۔

— اگر شوہر قسم کھالے اور عورت قسم

نہ کھائے تو کیا اسے رجم کیا جائے گا۔

(ج سوم) ۳۶۱۔

لعنت

— اس کے معنی۔ (ج دوم) ۶۲۸۔
— کس قسم کے لوگ اس کے مستحق ہیں۔

(ج اول) ۹۳-۱۲۸-۱۲۹۔

۲۷۱-۳۵۸-۳۶۰-۳۸۴۔

۳۹۹-۴۸۵- (ج دوم) ۳۲۔

۲۱۲-۳۳۱-۳۴۸-۳۶۶۔

۴۵۷- (ج سوم) ۳۷۳-۴۲۹۔

(ج چہارم) ۱۲۳-۱۳۱-۱۳۵۔

۴۱۵- (ج پنجم) ۲۶-۴۷- (ج

ششم) ۴۶-۲۵۶۔

— باطل پرستی کی وجہ سے یہودی پر لعنت۔

(ج اول) ۳۵۸۔

— جس پر اللہ کی لعنت ہو، پھر اس کو

لعنت سے بچانے والا کوئی مددگار

نہیں مل سکتا۔ (ج اول) ۳۶۰۔

— بنی اسرائیل کے کفر پر داؤد و عیسیٰ

کی لعنت۔ (ج اول) ۴۹۷۔

لقمان

— عرب میں ان کی شہرت۔ (ج چہارم)

۶۔

— ان کے حالات اور نصائح۔ (ج

چہارم) ۱۲ تا ۱۸۔

لوط علیہ السلام

— کچھ ان کے بارے میں۔ (ج سوم) ۲۳۴۔

— ان کا قصہ۔ (ج دوم) ۵۳ تا ۵۴۔

۳۵۳-۳۵۵ تا ۳۵۹-۵۱۱۔

۵۱۵ تا ۵۱۹- (ج سوم) ۱۶۹-۱۷۰۔

۵۲۶ تا ۵۲۹-۵۸۶-۵۸۷۔

۶۹۳ تا ۶۹۸- (ج چہارم) ۳۶۱۔

— قوم لوط۔ (ج سوم) ۴۵۲- (ج

چہارم) ۳۲۲۔

— قوم لوط کا علاقہ اور اس پر عذاب

کی کیفیت۔ (ج دوم) ۵۱- (ج سوم)

۵۲۹ تا ۵۳۱- (ج ششم) ۷۳۔

— قوم لوط ہی کی بستیوں کو مؤلفات

کہتے ہیں۔ (ج دوم) ۲۱۳-۳۶۲۔

— وہ علاقہ آج تک تباہی کا عبرتناک

نمونہ بنا ہوا ہے۔ (ج دوم) ۵۱۵۔

— قوم لوط کی اخلاقی پستی۔ (ج دوم)

۵۱ تا ۵۳-۳۵۷-۳۵۸-۵۱۱۔

۵۱۴ تا ۵۱۶- (ج پنجم) ۲۳۹۔

— ان کی قوم نے ان کی نبوت ماننے

سے انکار کر دیا۔ (ج پنجم) ۱۱۴-۲۳۸۔

— قوم لوط پر عذاب کی آمد اور کیفیت۔

ان کی بیوی کس معنی میں خیانت
کی مرتکب ہوئی۔ (ج ششم) ۳۳۔
۳۴۔

کافروں کے معاملے میں حضرت لوط
کی بیوی کی مثال۔ (ج ششم)
۳۴۔ ۳۳۔

قوم لوط نے انکارِ آخرت کیا اور
رسول کو جھٹلایا۔ (ج ششم)
۴۳۔

لونڈی (دیکھو "غلامی")
لیلۃ القدر (دیکھو "شبِ قدر")

(ج پنجم) ۱۴۶۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔
حضرت لوط اور مومنین کا عذاب سے
بچ جانا۔ (ج پنجم) ۱۴۶۔ ۲۳۸۔
قوم لوط کے حق میں حضرت ابراہیم
کی شفاعت رد کر دی گئی۔ (ج

دوم) ۴۸۹۔
حضرت لوط کی بیوی کا انجام۔ (ج
دوم) ۵۱۱۔ ۵۱۲۔
ان کے ساتھ تعلق ان کی بیوی کے
کسی کام نہ آیا۔ (ج ششم) ۱۳۔
۳۴۔ ۳۳۔

ماہِ حرام (دیکھو "اشہرِ حرم")
مباہلہ
وفدِ نجران کو دعوتِ مباہلہ اور
وفد کا اس سے گریز۔ (ج اول)
۲۶۰۔ ۲۶۱۔

منتشا بہات
آیاتِ منتشا بہات کی تعریف۔
(ج اول) ۲۳۴۔

ماریہ قبطیہ
حضور نے اللہ کی صریح اجازت
سے برہنہ ملکہ ان سے تمتع
فرمایا تھا۔ (ج چہارم) ۱۱۳۔ ۱۱۴۔
ان کے بطن سے حضور اکرم کے
فرزند حضرت ابراہیم پیدا ہوئے۔
(ج ششم) ۱۰۔ ۱۶۔
۱۷۔

متشابہات سے اہل فتنہ کی غیر معمولی

دھیسپی۔ (ج اول) ۲۳۵۔

(مزید تفصیل دیکھو

”قرآن“)

متقی

متقین کی صفات۔ (ج اول) ۵۰۔

۲۸۸-۲۸۹۔

دوسروں کو نصیحت کرنا ان کا فرض

ہے مگر دوسروں کے حساب کی

ذمہ داری ان پر نہیں۔ (ج اول)

۵۴۹۔

(مزید دیکھو ”تقویٰ“)

متکبر، متکبرین۔ (دیکھو ”تکبر“)

محرم، مجرمین۔ (دیکھو ”جرم“)

محوس

کچھ ان کے بارے میں۔ (ج سوم)

۲۱۰۔

محسن۔ (دیکھو ”نیک“ اور ”احسان“)

محکمات

آیات محکمات کی تعریف۔ (ج

اول) ۲۳۲۔

محمد صلی اللہ علیہ وسلم

آپ کی آمد کا مزدہ حضرت عیسیٰؑ نے

سنایا۔ (ج پنجم) ۲۶۱-۲۶۲-۲۶۵۔

جس سال اصحاب الفیل کی بناہی

کا واقعہ ہوا اسی سال آپ کی

ولادت ہوئی۔ (ج ششم) ۲۶۹۔

آپ کے ابتدائی حالات۔ (ج ششم)

۳۷۲-۳۷۳-۳۷۸-۳۸۰۔

۳۹۶۔

آپ کی زندگی قبل نبوت۔ (ج

دوم) ۲۷۲-۲۷۳۔

بعثت سے پہلے آپ کے متعلق اہل

مکہ کے خیالات۔ (ج دوم)

۲۷۳-۳۵۰۔

آپ کی بعثت سے قبل اہل عرب

گمراہی میں مبتلا تھے۔ (ج پنجم)

۲۸۷-۲۸۸۔

آپ نبوت سے پہلے عربوں کی

حالت دیکھ دیکھ کر گڑھتے تھے۔

(ج ششم) ۳۷۸-۳۸۰۔

نبوت سے پہلے آپ کا عقیدہ و اخلاق۔

(ج ششم) ۳۹۲ تا ۳۹۴۔

۳۹۶۔

— آپ پر نزول وحی کی ابتدا۔ (ج

ششم) ۱۳۸-۱۳۹-۳۹۲

تا ۳۹۴-۲۹۶-۳۹۷۔

— آپ کو علانیہ رسالت کے فرائض

انجام دینے کا حکم۔ (ج ششم) ۱۳۹۔

۱۴۲ تا ۱۴۶۔

— نبوت کے بعد سب سے پہلے آپ

کی نماز سے قریش کے لوگوں نے

محسوس کیا کہ آپ کا دین ان کے

دین سے مختلف ہو گیا ہے۔ (ج

ششم) ۳۹۴-۳۹۵-۳۹۷۔

تا ۳۹۹۔

— نماز پڑھنے پر ابو جہل کی آپ کو

دھمکیاں۔ (ج ششم) ۳۹۴۔

۳۹۵-۳۹۷-۳۹۹۔

— اعلان نبوت کا حکم ملنے کے بعد

آپ نے کوہ صفا پر چڑھ کر پہلی

درتبه دعوت اسلام دی۔ (ج

ششم) ۵۲۱۔

— آپ کے اعلان نبوت کے بعد

اولین حج کے موقع پر قریش کا باہم

مشورہ کہ آپ کو کس طرح بدنام

کیا جائے۔ (ج ششم) ۱۳۹۔

۱۴۰-۱۴۶۔

— مکہ میں اول اول آپ کی تبلیغ کے

بنیادی نکات کیا تھے۔ (ج ششم)

۲۲۰-۲۲۱۔

— دعوت حق شروع کرتے ہی آپ کو

کئی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

(ج ششم) ۳۷۶۔

— مکہ میں آپ کی اور کفار قریش

کی کشمکش۔ (ج دوم) ۴۲۔

۵۸-۶۳-۱۰۴-۱۰۵-۱۰۹۔

۱۱۰-۱۴۰-۱۴۱-۳۲۳-۳۲۷۔

۴۹۹-۵۱۷-۵۱۹-۵۳۴۔

۶۳۲-۶۳۳-۶۵۱۔ (ج سوم)

۶-۷-۵۲-۵۳-۱۵۸-۲۵۹۔

— وہ ہدایات جو آپ کو تبلیغ حق

کے لئے دی گئیں۔ (ج دوم) ۱۱۰۔

۱۱۵-۲۸۲-۳۷۱-۴۰۳-۴۰۴۔

۴۳۵-۵۱۶ تا ۵۱۹-۵۸۱ تا

۵۸۳-۵۸۷-۶۲۳-۶۲۴۔

(ج ششم) ۱۴۲ تا ۱۴۵۔

(مزید تفصیلاً دیکھو "دعوت حق")

— آپ نبوت سے پہلے وہ باتیں نہ جانتے تھے جو آپ کو وحی کے ذریعہ بتائی گئیں۔ (ج دوم) ۳۴۴۔
۳۸۳-۳۸۴۔ (ج چہارم) ۵۱۷۔

— آپ نبوت سے پہلے عقل و فکر کے صحیح استعمال سے توحید کی حقیقت پا چکے تھے۔ (ج دوم) ۳۳۔
— آپ کا کام صرف وحی الہی کی پیروی کرنا تھا۔ (ج دوم) ۱۱۳۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔

— آپ نے کبھی جاہلیت کے قوانین کی پیروی نہیں کی۔ (ج دوم) ۲۲۳۔ (ج چہارم) ۲۳۔
— طائف کا سفر۔ (ج چہارم) ۵۹۷۔
— اللہ کی طرف سے آپ کو صبر و ثبات کی تلقین۔ (ج دوم) ۳۱۸-۳۲۷۔
— (ج چہارم) ۳۲۳-۳۱۵۔
— (ج پنجم) ۱۸۴۔ (ج ششم) ۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱۔
— طائف سے واپسی پر آپ کی رقت انگیز دعا۔ (ج چہارم) ۵۹۷۔
— وہ دعا جو اس دور کے انتہائی

— جب حضور دعوت حق لے کر اُٹھے اس وقت دنیا میں آپ کی ذات کے متعلق کیا تصورات پائے جاتے تھے۔ (ج ششم) ۵۳۲۔

— قرآن آپ کو کس طرح پیش کرتا ہے۔ (ج ششم) ۱۰-۱۱-۱۵-۵۰۔
۵۲-۵۸ تا ۶۰-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۶۔
۱۲۷-۱۲۸-۲۲۸-۲۵۳-۳۱۳۔
۳۲۲-۳۷۰ تا ۳۷۴-۳۷۸ تا ۳۸۲۔
۳۸۲-۳۹۶۔

— آپ کے لئے تبلیغ دین کا آسان طریقہ مقرر فرمایا گیا۔ (ج ششم) ۳۱۳-۳۱۴۔

— دعوت حق کی شدید مشکلات میں آپ کو تسلی اور یقین دہانی کہ اللہ تعالیٰ عنقریب بہتر حالات پیدا کر دے گا۔ (ج ششم) ۳۶۸۔
۳۷۰ تا ۳۷۲-۳۷۶-۳۷۷۔
۳۷۹-۳۸۲-۳۸۹-۳۹۰۔
۳۹۲۔

— آپ کا ذریعہ علم وحی تھا۔ (ج چہارم) ۳۸۱-۳۸۲-۴۴۱-۵۱۶۔
(ج ششم) ۱۱۳۔

سخت زمانہ میں آپ کو سکھائی

گئی۔ (ج دوم) ۶۳۸-۶۳۷۔

کفارِ مکہ کی طرف سے آپ پر کہانت

کا الزام اور اس کا جواب۔ (ج

چہارم) ۲۸۰-۲۸۱۔ (ج پنجم)

۱۱۰-۱۴۲-۱۴۳۔

کفارِ مکہ کا آپ کو شاعر کہنا۔ (ج

چہارم) ۲۸۵۔ (ج پنجم) ۱۱۰۔

۱۴۳۔ (ج ششم) ۷۸ تا ۸۰۔

اللہ نے آپ کو شعر کی تعلیم نہیں دی

نہ شاعری آپ کے لئے زیبائتھی۔

(ج چہارم) ۲۶۹۔

کفارِ مکہ کا آپ کو مجنون کہنا۔ (ج

چہارم) ۲۸۵۔ (ج پنجم) ۱۱۰۔

۱۴۲-۱۴۳۔ (ج ششم) ۵۶۔

۵۸ تا ۶۰-۶۸-۲۶۹۔

آپ کو مجنون اور کاہن کہنے والوں

کی تردید۔ (ج پنجم) ۱۴۱ تا ۱۴۳۔

(ج ششم) ۵۸-۵۹۔

آپ کا کفارِ مکہ کو چیلنج کہ میں اپنا

کام جاری رکھوں گا تمہیں جو کچھ

کرنا ہے کر لو۔ (ج چہارم) ۳۷۴۔

واقع معراج اور اس کا تاریخی

پس منظر۔ (ج دوم) ۵۸۶۔

۵۸۸۔ (ج پنجم) ۱۹۸۔

۲۰۱ تا ۲۰۷۔

آپ نے معراج میں پوری توجہ

سے ہدایاتِ ربانی سنیں۔ (ج

پنجم) ۲۰۱۔

کیا آپ نے اللہ تعالیٰ کو آنکھوں

سے دیکھا تھا۔ (ج پنجم) ۲۰۲ تا

۲۰۷۔

سردارانِ قریش کا آپ کو

نبوت کے لائق نہ سمجھنا اور

اللہ کی طرف سے اس کا جواب۔

(ج چہارم) ۳۲۱-۳۲۲۔

ان کو اس بات پر تعجب تھا کہ

خود ان کی اپنی قوم کا آدمی نبی

کیسے ہو گیا۔ (ج چہارم) ۳۱۹۔

وہ آپ کی قدر نہ پہچانتے تھے۔

(ج دوم) ۶۲۴-۶۲۶۔

آغا زبعت میں مکہ کا ہفت سالہ

فحط اور اس زمانہ میں تیر اس

کے بعد کفار کا رویہ۔ (ج دوم)

۶۰-۲۶۹-۲۷۷-۲۷۸۔

۵۷۷۔ (ج چہارم) ۵۵۶۔

۵۶۳۔

— آپ کی دعا پر مکہ میں قحط برپا
ہو تا۔ (ج چہارم) ۵۵۶-۵۶۲ تا
۵۶۴۔

— آپ دعوتِ حق کے معاملہ میں کسی
مددِ بہت و مصالحت سے ہرگز
کام نہ لیتے تھے۔ (ج ششم)
۵۲۱-۵۲۲-۵۲۴۔

— کفارِ مکہ کی ہٹ دھرمیاں۔

(ج دوم) ۶۰-۲۷۷-۲۷۸۔

۲۹۹-۳۰۰-۳۳۴-۳۳۵۔

۴۴۰-۵۰۰- (ج سوم) ۴۳۸۔

۴۳۹-۴۷۴-۵۳۷-۵۳۸۔

— دشمن آپ کو اتر کہتے تھے مگر اللہ
نے فیصلہ فرما دیا کہ وہ خود اتر
ہو کر رہیں گے۔ (ج ششم) ۴۹۲۔
۴۹۷۔

— آپ کی دعوت کو نجات کھانے کے

لئے کفارِ مکہ کی چاتلیں اور ان

کا انجام۔ (ج دوم) ۵۳۴۔ (ج

سوم) ۶-۷-۵۲-۵۳-۱۲۵۔

۱۴۷ تا ۱۴۹-۲۳۲-۲۳۳۔

— آپ کے ساتھ ان کا رویہ برادران

یوسفؑ کے رویہ سے مشابہ تھا۔

(ج دوم) ۳۷۸-۳۷۹۔

— ان کا مطالبہ کہ دین میں کچھ ترمیم

کر کے ان کے ساتھ مصالحت

کر لیں۔ (ج دوم) ۲۷۲۔ (ج

چہارم) ۳۱۶-۳۱۷-۳۳۴۔

۴۳۵۔ (ج ششم) ۵۰۰۔

۵۰۱۔

— ان کا بار بار چیلنج کے طور پر آپ

سے نزولِ عذاب کا مطالبہ اور

اس کا جواب۔ (ج دوم) ۱۴۲۔

۳۲۵-۳۲۷-۵۲۲-۵۲۵۔

۶۰۳۔

— آغازِ نبوت میں قریش کن غلط

فہمیوں میں مبتلا تھے۔ (ج چہارم)

۳۲-۳۳-۳۸-۳۹۔

— آپ کو جھٹلانے کے باوجود اہل مکہ

پر عذاب کیوں نہیں آیا۔ (ج

دوم) ۱۴۲-۶۰۳۔

— کفارِ آپ پر ہاتھ ڈالتے ہوئے

کیوں ڈرتے تھے۔ (ج دوم)

۳۶۴۔

— آپ کی مخالفت کرنے والے

زیادہ تر نوجوان تھے۔ (ج دوم) ۳۰۴۔

— مکی دور کے آخری زمانہ میں اسلامی نظام حیات کا منشور جو آپ نے خدا کی طرف سے پیش کیا۔ (ج دوم) ۶۰۸ تا ۶۱۷۔

— مکی دور میں اسلام اور مسلمانوں کا حال۔ (ج دوم) ۱۱۸-۱۱۹۔ ۱۳۸-۵۷۵۔ (ج چہارم) ۵۹۶ تا ۵۹۸۔

— آپ کی دعوت کو ترک دینے کے لئے قریش کی تدبیریں۔ (ج

چہارم) ۸ تا ۱۰۔ ۳۸۸-۳۹۶۔

۲۵۳-۲۵۶-۲۵۷-۲۶۲۔

۲۶۴-۲۹۶-۵۵۰-۵۵۱۔

(ج پنجم) ۱۱۰-۱۴۲-۱۴۳۔

۱۸۲-۱۸۹-۲۲۹-۲۳۱۔

— مکی دور میں دعوت اسلامی کا

کتنا اور کیا کام ہوا۔ (ج دوم) ۱۱۸-۱۱۹-۵۸۶۔

— ہجرت حبشہ۔ (ج چہارم) ۳۵۴۔

— بیعت عقبہ۔ (ج دوم) ۱۲۰۔

۱۲۱۔

کفار کی ذہنی حالت۔ (ج چہارم) ۴۶۵۔

— آپ کا اولین مخالف قریش کا خوش حال طبقہ تھا۔ (ج ششم) ۱۳۰۔

— مکہ کے ان سرداروں کی اخلاقی حالت جو آپ کی مخالفت میں پیش پیش تھے۔ (ج چہارم) ۲۲۱-۲۲۲۔

— کفار قریش خود جانتے تھے کہ وہ آپ پر جو الزامات لگاتے ہیں وہ صحیح نہیں ہیں۔ (ج چہارم) ۹-۱۷۶-۲۷۱۔

— آپ کی بعثت کے ساتھ ہی عالم بالا میں انتظامات سخت کر دیئے گئے تھے اور شیطاں جن کی رسائی ناممکن بنا دی گئی تھی۔ (ج ششم) ۱۰۹-۱۱۵۔

— وہ آپ کی شخصیت کا وزن پوری طرح محسوس کرتے تھے۔ (ج چہارم) ۳۱۷۔

— اس دور میں ایمان لانے والے

— ہجرتِ مدینہ۔ (ج دوم)۔ ۱۲۰۔

۱۲۱-۱۹۵۔

— غارِ ثور کا واقعہ۔ (ج دوم) ۱۹۵۔

— آپ کی مدینہ میں تشریف آوری۔

(ج پنجم) ۳۷۴۔

— مدنی دور کا آغاز کس طرح ہوا۔

(ج دوم) ۱۱۹ تا ۱۲۲۔

— کفارِ مکہ آپ کی ہجرت کو کیوں

خطرناک سمجھتے تھے۔ (ج دوم)

۱۲۱-۱۲۲۔

— عرب کے راست باز لوگ آپ کی

دعوت کا استقبال کس طرح

کر رہے تھے۔ (ج دوم) ۵۳۷۔

— مدینہ کے ابتدائی دور میں آپ

کی معاشی تنگ حالی۔ (ج چہارم)

۶۵-۶۶-۸۴۔

— اس حالت میں بھی آپ دشمنوں

کے لئے بددعا کرنے پر آمادہ نہ

ہوئے۔ (ج چہارم) ۵۹۸۔

— ہجرت کے اثرات و نتائج۔ (ج

دوم) ۱۲۱۔

— اہل مدینہ کو کفار کا الٹی میٹم اور

مسلمانوں کے لئے حج کی بندش۔

(ج اول) ۴۳۴۔ (ج دوم)

۱۲۲۔

— ہجرت کے بعد کفارِ مکہ نے مسلمانوں

کو کس کس طرح تنگ کرنے کی

کوشش کی۔ (ج دوم) ۱۲۲۔

— ہجرت کے بعد آپ کی تدابیر۔

(ج دوم) ۱۲۲-۱۵۲-۱۶۴۔

— ہجرت کے بعد مدینہ کی ترقی۔ (ج

دوم) ۲۱۷۔

— آپ کو شہید کرنے کی یہودی

سازشیں۔ (ج چہارم) ۳۸۸۔

۴۳۶۔ (ج پنجم) ۳۷۸-۳۸۲۔

— آپ کے مقابلے میں کفارِ مکہ کی

ہٹ دھرمی کا جواب۔ (ج چہارم)

۴۳۷-۴۴۱-۵۶۲-۵۶۳۔

— آپ کی طرف سے کفار کے اتہامات

کے جواب۔ (ج چہارم) ۲۱۲-۲۱۳۔

— قریش سے جنگی چھڑ چھارٹ کی ابتدا۔

(ج دوم) ۱۲۳۔

— یہود سے معاہدہ۔ (ج پنجم)

۳۷۵-۳۷۴۔

— بدر میں آپ کی کامیابی پر یہود

کی گھبراہٹ۔ (ج پنجم) ۳۷۷۔

غزوہ احد کے موقع پر آپ کی شہادت

کی خبر کا اُٹنا۔ (ج اول) ۲۹۱۔

غزوہ احد کے موقع پر بددعا کرنے

پر تنبیہ۔ (ج اول) ۲۸۷۔

صلح حدیبیہ کے ٹوٹ جانے کے

بعد آپ نے کن وجوہ سے مکہ پر

اچانک حملہ کر دیا۔ (ج دوم) ۱۵۴۔

(ج پنجم) ۴۲۲۔

فتح مکہ اور قریش کی انہری

شکست۔ (ج دوم) ۱۶۷۔

بنوک کے سفر میں ثمود کے آثار

قدیم پر آپ کا ورود اور مسلمانوں

کو ان سے ہجرت دلانا۔ (ج دوم)

۴۸۔

بنوک کے سفر میں آپ کو شہید

کرنے کے لئے منافقین کی سازش

(ج دوم) ۲۱۶۔

آپ کی طرف سے یہود کو تنبیہ۔

(ج پنجم) ۳۷۷۔

عرب پر غلبہ اسلام کی تکمیل کے

آخری مراحل۔ (ج دوم) ۱۶۷۔

۱۶۸-۱۶۱-۱۷۲-۱۷۴۔

۱۷۵-۱۸۰ تا ۱۸۲-۱۸۵۔

۱۸۶۔

آپ نے یہود کو مدینہ سے نکال

دیا۔ (ج پنجم) ۳۷۸-۳۷۹-۳۸۲۔

یہود کے خلاف آپ کا انقلابی

اقدام۔ (ج پنجم) ۳۸۶۔

شرک کو مٹا دینے کے لئے آپ

کے آخری اقدامات۔ (ج دوم)

۱۷۲۔

رسوم جاہلیت کا استیصال۔ (ج

دوم) ۱۷۲-۱۷۴-۱۹۲۔

مشرکین کے حج کی بندش۔ (ج

دوم) ۱۷۴-۱۸۶۔

حجۃ الوداع۔ (ج دوم) ۱۷۴-۱۹۳۔

(ج ششم) ۵۱۲-۵۱۳۔

حج کے قدیم طریقوں کی اصلاح۔

(ج دوم) ۱۷۴۔

کعبہ کی تولیت سے مشرکین کی

بے دخلی۔ (ج دوم) ۱۸۲-۱۸۳۔

آپ کی تشریفی حیثیت۔ (ج ششم)

۱۶۷-۱۶۹-۱۷۰-۳۱۱۔

آپ کو اللہ نے کیسی کامیابیاں

کن کن ذرائع سے نصیب

فرمائیں۔ (ج ششم) ۳۷۲-۳۷۳۔

۳۷۸-۳۸۰ تا ۳۸۲

— آپ کو آخر کار فیصلہ کن فتح نصیب

ہوتی۔ (ج ششم) ۵۱۴-۵۱۶

— آپ سے پہلے دو ہزار سال سے

عرب میں کوئی نبی نہ آیا تھا۔ (ج

سوم) ۶۴۱-۶۴۲۔ (ج چہارم)

۳۶

— آپ کا ظہور حضرت ابراہیمؑ کی دعا

کا جواب ہے۔ (ج اول) ۱۱۲

— آپ کس کام کے لئے تشریف

لائے تھے۔ (ج اول) ۱۹-۲۷

۱۰۶- (ج دوم) ۸۵-۱۹۰

۲۶۹- (ج چہارم) ۲۲۵

۲۴۶-۳۴۴-۳۴۶ تا ۴۸۰

۴۸۲- (ج پنجم) ۶۲-۶۳

۴۷۷-۴۸۵-۴۸۶

— آپ کی نبوت کا آغاز کس طرح

ہوا۔ (ج سوم) ۶۶۸-۶۶۹

— آپ کی دعوت کا آغاز کس طرح

ہوا اور کن مرحلوں سے گذر کر

پایہ تکمیل کو پہنچا۔ (ج اول) ۲۱

— آپ کی مخالفت کس کس طرح

کی گئی اور کن وجوہ سے کی گئی۔

(اعتراضات و شبہات)۔ (ج اول)

۲۲- (ج دوم) ۱۰۴-۲۶۱

۲۷-۳۲۵-۳۳۲-۳۳۷

۲۳۷-۴۶۴ تا ۴۶۶-۴۹۸

۵۲۳-۵۲۵-۵۳۹-۵۴۳

۵۵۳-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۸

۵۸۱ تا ۶۲۱-۶۲۲-۶۲۵

۶۴۱-۶۴۷-۶۴۸

— کس قسم کے لوگوں نے آپ کی

دعوت قبول کی اور ان کی زندگی

پر کیا اثرات پڑے۔ (ج اول)

۲۲

— آپ کی کامیابی کے وجوہ۔ (ج

اول) ۲۲- (ج سوم) ۳۰۸

۳۱۴-۳۶۵

— آپ کی دعوت وہی ہے جو پچھلے

انبیاء کی تھی۔ (ج اول) ۷۰

۲۲۸-۲۶۰-۵۵۳- (ج دوم)

۳۰۲-۳۳۰- (ج سوم) ۷

۵۶-۸۵-۱۴۳-۱۵۴

۲۵۵-۲۵۹- (ج چہارم)

۳۸۱-۳۸۲-۴۷۴-۴۷۵

۴۷۸-۴۷۹-۵۲۳-۵۲۴

۶۱۴-۶۱۵

_____ مخالفین کے آپ پر اعتراضات

اور ان کے جوابات۔ (ج اول)

۱۰۶-۱۶۵-۵۲۵-۵۳۱

۵۳۷-۵۶۲- (ج سوم) ۱۶۴

۲۹۰-۲۹۱-۴۳۵ تا ۴۳۹

۴۵۲-۴۵۳-۵۱۳-۵۱۴

۵۴۰-۵۴۱-۵۴۴ تا ۵۴۸

۶۴۱-۶۴۲- (ج چہارم)

۲۱۰ تا ۲۱۲-۴۳۴-۵۳۵

۵۶۲-۵۶۳-۶۰۳-۶۰۴

_____ دلائل نبوت۔ (ج اول) ۱۰۶

۲۶۳- (ج دوم) ۱۰۴-۱۰۵

۲۷۲ تا ۲۷۴-۳۷۸-۴۳۴

۴۳۵-۶۴۲- (ج سوم) ۷

۳۶-۳۷-۵۳-۲۶۸-۲۶۹

۲۸۹-۲۹۱-۲۹۲-۴۵۹

۴۷۵-۶۱۲-۶۳۹ تا ۶۴۲

۶۶۶ تا ۶۷۰-۷۱۱ تا ۷۱۳

۳۲ تا ۳۵-۴۹- (ج چہارم)

۲۴۵-۲۵۲-۲۵۳-۴۷۷

۵۱۷-۵۱۸- (ج پنجم) ۱۸۰

۲۲۹-۲۳۰-۴۸۸- (ج ششم)

۱۵۰-۳۹۳-۳۹۴-۴۱۳

۴۱۴-۴۸۳-۵۵۵

_____ آپ پر تلاوت، آیات، تزیین اور

تعلیم کتاب و حکمت کی ذمہ داریاں۔

(ج اول) ۱۲۵

_____ آپ کی ذمہ داری رسالت۔

(ج اول) ۲۴۱-۳۷۵-۳۷۷

۴۸۸-۵۰۴-۵۰۷

_____ نزول وحی کے وقت آپ کی

کیفیت۔ (ج سوم) ۲۵۸

(ج ششم) ۱۲۸

_____ آپ پر ایمان لانے والوں کے

اوصاف۔ (ج اول) ۲۲۳

_____ آپ کی تعلیم خدا کی وحی پر مبنی

ہے۔ (ج سوم) ۲۱-۵۰-۷۵

۱۲۸-۱۶۱-۱۹۲-۷۰۳

(ج چہارم) ۲۱۲

_____ آپ کی بعثت کے بعد وہی شریعت

حق ہے جو آپ لائے۔ (ج اول)

۴۲۸- (ج سوم) ۲۴۹-۲۵۰

(ج چہارم) ۲۳۰-۲۸۵

— آپ کی پیروی اللہ کی محبت کا عین

تقاضا ہے۔ (ج اول) ۲۲۵۔

— آپ تمام انسانوں کی طرف رسول

بنائے گئے ہیں۔ (ج سوم) ۲۳۲۔

— خدا کی اطاعت آپ کی اطاعت

کے بغیر ممکن نہیں۔ (ج اول)

۳۷۵۔

— آپ کی مخالفت کا نتیجہ عذاب

جہنم ہے۔ (ج اول) ۳۹۶-۳۹۷۔

(ج ششم) ۳۳۲۔

— کفار قریش آپ کو کس معنی

میں جادوگر کہتے تھے۔ (ج سوم)

۱۲۵-۱۲۶۔ (ج چہارم) ۲۸۲۔

۳۲۰۔ (ج پنجم) ۲۲۹-۲۷۶۔

(ج ششم) ۱۲۰-۱۲۶۔

— آپ اللہ کے آخری نبی ہیں۔ (ج

سوم) ۱۲۲۔ (ج پنجم) ۲۲۰۔

— آپ پر نبوت ختم ہونے کے متعلق

ضمنی اشارہ۔ (ج اول) ۲۶۹۔

— آپ سراسر اور راست پر تھے۔ (ج

سوم) ۲۲۹-۴۰۳۔ (ج چہارم)

۵۳۹۔

— آپ راہِ راست کی طرف دعوت

دیتے ہیں۔ (ج سوم) ۲۹۲۔ (ج

چہارم) ۵۱۷۔

— سابق رسولوں کی طرح آپ محض

ایک رسول ہیں۔ (ج اول) ۲۹۱۔

— اللہ نے ہر بستی میں ایک ایک نبی

بھجئے کے بجائے ساری دنیا کے

لئے آپ ہی کو نبی مقرر کیا ہے۔

(ج سوم) ۲۵۷۔

— آپ کا کام لوگوں کو ایمان بخش

دینا نہیں بلکہ خبردار کر دینا تھا۔

(ج سوم) ۸۴-۸۵-۸۷۔

۴۰۳-۴۰۴-۴۰۸۔

— آپ کا کام لوگوں کو خبردار کرنا تھا

جزا و سزا دینا آپ کے اختیار میں

نہ تھا۔ (ج سوم) ۲۵۹۔

— آپ کا کام لوگوں کو خبردار کرنا تھا

ان کی قسمتوں کے فیصلے کرنا نہ تھا۔

(ج سوم) ۲۳۶۔ (ج چہارم)

۲۷۴-۲۷۵-۲۸۰-۲۸۱۔

— آپ یہ اختیار نہ رکھتے تھے کہ جسے

چاہیں خود ہدایت دیدیں۔ (ج

سوم) ۱۰-۶۵۰-۶۵۱۔ (ج

چہارم) ۲۲۸ تا ۲۳۰۔

خدا کی صفات و اختیارات میں — آپ کے اخلاقِ کریمانہ (ج چہارم)

۹۹-۱۰۰-۱۲۰-۱۲۱-۲۵۵

آپ کا کوئی حصہ نہ تھا۔ (ج سوم)

آپ کے اخلاقِ عالیہ (ج سوم)

۲۰-۲۱

۱۴۷-۳۶۵-۷۶۷-۷۶۸

(ج چہارم) ۲۵۵- (ج ششم)

۵۸ تا ۶۰

آپ کے اخلاقِ عالیہ کس طرح

و دشمنوں کو دوست بناتے تھے۔

(ج پنجم) ۱۶-۱۷

آپ کی شخصیت اور تعلیم کا

غیر معمولی اثر۔ (ج سوم) ۱۴۵-۱۴۶

آپ پر وحی آنا کوئی انوکھا واقعہ

نہیں۔ (ج اول) ۲۲۴

آپ پر ایمان لانے کا تقاضا۔ (ج

اول) ۳۶۹

اہل ایمان کے لئے آپ محض مبلغ

ہی نہیں بلکہ رہنما اور حاکم بھی ہیں۔

(ج سوم) ۳۲۷-۳۶۱

شجاعت و استقامت کا بے مثال

مظاہرہ۔ (ج اول) ۲۹۵

قیادت کے بہترین اوصاف کی

جامع ہستی۔ (ج اول) ۲۹۸

(ج پنجم) ۳۷

اللہ کے ارشادات میں رد و بدل

کرنے کے اختیارات آپ کو

نہیں تھے۔ (ج سوم) ۲۱-۲۲

(ج ششم) ۸۰-۸۱

آپ کی سنتِ قیامت تک کے

لئے سند ہے۔ (ج اول) ۳۶۹

آپ کے رشتہ داروں کے لئے دین

میں کوئی امتیازی مقام نہیں ہے۔

(ج سوم) ۵۴۲-۵۴۳

آپ کی بعثت مومنین کے لئے

اللہ کا بڑا احسان ہے۔ (ج اول) ۱۰

قریش کے لوگ آپ کو اس لئے

نبی ماننے سے انکار کرتے تھے کہ

آپ بشر ہیں۔ (ج سوم) ۱۴۲

۱۴۴-۱۴۵-۴۳۸- (ج چہارم)

۲۴۹-۲۵۱

آپ کی سیرت آپ کی صداقت کا

سب سے بڑا ثبوت ہے۔ (ج سوم)

۵۴۴-۵۴۵

آپ کا منصب قضا۔ (ج اول) ۳۹۴

— آپ سو فیصدی اعتماد کے مستحق۔

(ج اول) ۲۹۹۔

✓ آپ کے کارِ رسالت کے بنیادی شعبے (ج اول) ۳۰۰۔

— آپ سے آپ کی امت پر آخرت میں

شہادت طلبی۔ (ج اول) ۳۵۳۔

— اپنی قوم کو ہدایت دینے کے لئے

آپ کی بے عینیت۔ (ج سوم) ۱۰۔

۴۷۶۔ ۴۷۷۔ (ج چہارم)

۲۲۲۔

— قرآن کا نزول آپ کے لئے بہت

بڑا شرف ہے۔ (ج چہارم) ۵۴۰۔

(نیز دیکھو "قرآن")

— آپ سب سے پہلے اپنے خاندان کے

لوگوں کو دین حق کی دعوت

دیتے ہیں۔ (ج سوم) ۵۴۱۔ ۵۴۲۔

— آپ کو قریش کا رفیق کن معنوں

میں کہا گیا ہے۔ (ج ششم) ۲۶۹۔

— آپ کا اعلانِ توحید۔ (ج اول)

۵۲۷۔ ۵۲۹۔

✓ اللہ کی نگاہ میں آپ کا مرتبہ (ج

چہارم) ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۸۔

— آپ ان باتوں کے کھولنے والے

ہیں جن پر اہل کتاب نے پردہ

ڈال رکھا تھا۔ (ج اول) ۲۵۶۔

— آپ کی بعثت اہل کتاب کے لئے

ذریعہ اتمامِ حجت ہے۔ (ج اول)

۴۵۹۔

— آپ کو تمام معاملات میں کتاب اللہ

کے تحت فیصلہ کرنے کا حکم۔ (ج

اول) ۴۷۷۔

✓ آپ کے لئے اللہ کی طرف سے

حفاظت کا وعدہ۔ (ج اول)

۴۸۸۔

— سورۃ الانعام کے نزول کے وقت

آپ کی کیفیت۔ (ج اول) ۵۲۰۔

— مکہ میں آپ کی دعوت کے چار

بڑے دور۔ (ج اول) ۵۲۱۔

۵۲۲۔

— مدینہ میں آپ کے خلاف مخالفین

کی چالیں۔ (ج سوم) ۳۰۸۔ ۳۰۹۔

— لوگوں کے جھٹلانے پر آپ کا رنج

(ج اول) ۵۳۴۔

— آپ کو جھٹلانے والے آپ کی

ذات کو نہیں بلکہ دراصل

آیاتِ الہی کو جھٹلاتے تھے۔

— آپ پر قرآن اللہ نے نازل کیا۔

(ج چہارم) ۳۴-۳۵-۲۴۵-

۳۳۲-۳۵۵-۳۷۵-۳۹۱-

۲۴۱-۲۵۳-۲۸۰-۲۹۷-

۵۵۹-۵۷۹-۶۰۰-

— غیب کے جو علوم آپ کو عطا

کئے جاتے تھے انھیں بندوں

تک پہنچانے میں آپ ہرگز بخیل

نہ تھے۔ (ج ششم) ۲۷۰-

— آپ وحی الہی کی پیروی کرنے

والے تھے۔ (ج اول) ۵۴۲-

(ج چہارم) ۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-

— اللہ نے آپ کو دین کی صاف

شاہراہ پر قائم کیا ہے۔ (ج چہارم)

۵۸۶-

— ایمان لانے والوں کے بارے

میں آپ کو خاص ہدایت۔ (ج

اول) ۵۴۳-

— عذاب لانا آپ کے اختیار میں

نہ تھا۔ (ج اول) ۵۴۵-

— آپ کے پاس حبش کے عیسائیوں

کی آمد اور ان کا قبول اسلام۔

(ج سوم) ۵۳۷-۵۳۸-۶۵۰-

(ج اول) ۵۳۴- (ج چہارم)

۳۲۱-

— آپ کو ذاتی حیثیت سے مخالفین

صادق مانتے تھے۔ (ج اول)

۵۳۵- (ج سوم) ۱۴۸- (ج

چہارم) ۲۳۵-

— قرآن کے ساتھ آپ کی بعثت

کیوں ضروری تھی۔ (ج ششم)

۴۱۰-۴۱۲ تا ۴۱۴-

— قرآن آپ کے لئے فوق الانسانی

اختیارات ہونے کی تردید کرتا ہے۔

(ج اول) ۵۴۲- (ج چہارم)

۶۰۵-۶۰۶-

— آپ پر کفار کا یہ الزام کہ آپ

نے قرآن خود تصنیف کیا ہے

اور اس کا جواب۔ (ج چہارم)

۵۰۲-۵۰۳- (ج پنجم) ۲۴۸-

(ج ششم) ۲۰۱-۲۰۲-

— آپ بذات خود عالم الغیب نہ تھے۔

(ج اول) ۵۴۲- (ج دوم)

۱۰۶-۲۲۸- (ج سوم) ۳۶۳-

۳۶۴-۳۶۶- (ج چہارم)

۳۴۷-

— بخاشی نے آپ کی تصدیق کی۔

(ج پنجم) ۴۶۶۔

— آپ کو لوگوں پر حوالہ دار نہیں

بنایا گیا۔ (ج اول) ۵۶۹-۵۴۸۔

۵۷۰۔

— آپ پر وحی آنے کے مختلف

طریقے۔ (ج چہارم) ۵۱۶-۵۱۷۔

— آپ کا کام وہی تھا جو حضرت

ابراہیمؑ نے کیا تھا۔ (ج اول)

۵۵۲۔

— آپ کو سابق انبیاء کے طریقہ

پر چلنے کی ہدایت۔ (ج اول)

۵۶۲۔

— آپ کی نبوت کو رد کرنے میں

یہود کا اندھا جوش۔ (ج اول)

۵۶۳۔

— آپ کے خلاف اگر کسی کے دل

میں بھی وسوسہ ہو تو اس پر

گرفت ہوگی۔ (ج چہارم) ۱۱۸۔

۱۲۲۔

— آپ کے نہ ماننے والے کافر ہیں۔

(ج چہارم) ۲۳۷-۲۳۸۔

(ج ششم) ۴۱۵-۴۱۶۔

— آپ کے مخالفین کو اللہ سزا دے گا۔

(ج چہارم) ۵۳۹۔ (ج پنجم)

۲۰-۲۱-۱۸۲-۱۸۳۔

— آپ کا حضرت ابراہیمؑ کے طریقے

پر ہونا۔ (ج اول) ۶۰۵۔

— آپ کو بطور خود معجزات دکھانے

کا اختیار نہ تھا۔ (ج اول) ۵۷۱۔

— آپ پڑھنا لکھنا نہ جانتے تھے۔

(ج سوم) ۷۱۱ تا ۷۱۵۔

— نبیؐ آئی۔ (ج دوم) ۸۴ تا ۸۶۔

— نذیر۔ (ج سوم) ۲۳۲۔

— نذیر مبین۔ (ج دوم) ۱۰۴۔ (ج

سوم) ۲۳۶-۷۱۲۔ (ج ششم)

۵۲۔

— رسول مبین۔ (ج چہارم) ۵۳۵۔

۵۶۲۔

— رسول کریم۔ (ج ششم) ۷۸۔

— آپ کا نام احمد اور اس کے معنی۔

(ج پنجم) ۴۶۱۔

— آپ کا نام محمد اور اس کے

معنی۔ (ج پنجم) ۴۶۵۔

— آپ کا نام فارقلیط اور مہمنا۔ (ج

پنجم) ۴۶۵۔

- ۱۸۹۔ رحمة للعالمین۔ (ج سوم) ۱۸۹۔
 ۱۹۲۔
 ۱۹۱۔ نذیر و بشیر۔ (ج دوم) ۱۰۶-۳۲۱۔
 ۳۲۷۔ (ج سوم) ۴۵۹۔
 آپ تمام انسانوں کے لئے اور
 ہمیشہ کے لئے شاید نذیر و بشیر
 بنا کر بھیجے گئے۔ (ج چہارم) ۲۰۲۔
 ۲۰۳-۲۳۰۔ (ج پنجم) ۴۸۔
 ۱۵۱-۲۲۲-۴۶۱۔
 آپ تمام انسانوں کی طرف رسول
 بنا کر بھیجے گئے۔ (ج دوم) ۸۶-۱۹۰۔
 (ج پنجم) ۶۳-۴۷۷-۴۸۵۔
 ۴۸۶۔
 انجیل میں آپ کا نام لے کر آپ
 کی آمد کی خبر دی گئی ہے۔
 (ج چہارم) ۳۰۵-۳۰۶۔
 (ج پنجم) ۴۷۳-۴۷۴۔
 توراة اور انجیل میں آپ کا ذکر
 نجات دہندہ کے نام سے۔ (ج
 پنجم) ۴۶۰-۴۶۶-۴۷۱ تا
 ۴۷۴۔
 توراة اور انجیل میں آپ کا ذکر خیر
 (ج دوم) ۸۵۔
- ۱۔ اہل کتاب کو بھی آپ پر ایمان لانے
 کی دعوت دی گئی۔ (ج دوم)
 ۸۴ تا ۸۶-۵۷۶-۵۸۷۔
 آپ صرف انسانوں ہی کے لئے
 نہیں بلکہ جنوں کی رہنمائی کے
 لئے بھی مبعوث ہوئے تھے۔ (ج
 چہارم) ۵۹۶-۵۹۸-۶۱۸۔
 تا ۶۲۰۔
 بعثت سے پہلے آپ کی پوری
 زندگی اس بات پر گواہ تھی کہ
 آپ جھوٹے مدعی نبوت نہیں
 ہو سکتے۔ (ج چہارم) ۳۵۰۔
 آپ کی دعوت قبول کرنے کے
 نتائج۔ (ج دوم) ۳۲۲۔
 دعوت قبول نہ کرنے کے نتائج۔
 (ج دوم) ۳۲۲-۳۲۳۔
 آپ کے خلاف تدبیریں کرنے
 والوں کا انجام۔ (ج چہارم) ۴۵۲۔
 آپ پر ایمان لانے والے ہی فلاح
 پائیں گے۔ (ج دوم) ۸۶۔
 آپ کو کفار نے جھٹلایا۔ (ج
 پنجم) ۱۱۰-۲۲۹۔
 آپ کو اذیت دینے والے کا انجام۔

ہی نہ تھا۔ بلکہ اپنے قول و عمل سے
قرآن کے منشا کی تشریح کرنا بھی
تھا۔ (ج دوم) ۵۴۳-۵۴۴۔

آپ کی بعثت ایک بڑی رحمت و
نعمت تھی۔ (ج دوم) ۴۷۴۔

(ج چہارم) ۵۵۹-۵۶۰۔
آپ کی آمد سے پہلے اہل عرب خود
ایک بنی مانگ رہے تھے۔ (ج

چہارم) ۲۴۰-۲۴۱-۳۱۳۔
کفار آپ کے کیوں مخالف تھے۔

(ج دوم) ۵۵۳-۶۲۱۔

(ج سوم) ۲۲-۱۴۵-۴۴۰۔

۴۷۴-۵۸۴-۶۵۰ تا ۶۵۲۔

۶۶۰- (ج چہارم) ۳۱۹۔

۳۲۱۔

آپ کی بعثت کے معنی یہ تھے کہ

اہل عرب کو خلافت کا موقع

دیا جا رہا ہے۔ (ج دوم) ۲۷۱۔

قریش سے آپ کا ارشاد کہ اگر

تم میری دعوت مان لو تو عرب و

عجم کے حکمران ہو جاؤ گے۔ (ج

دوم) ۴۷۴-۴۷۵۔ (ج چہارم)

۳۱۶۔

(ج دوم) ۲۰۹- (ج چہارم) ۱۲۱۔

آپ کی دعوت۔ (ج دوم) ۲۵۸۔

۲۶۳-۳۰۲-۳۲۰ تا ۳۲۲۔

۴۳۷-۴۴۱-۴۵۹-۴۶۴۔

۵۵۳- (ج سوم) ۸۱-۱۹۲۔

۲۴۹-۲۳۲-۵۳۵-۶۷۰۔

(ج چہارم) ۳۵۴-۳۶۴۔

آپ کو کس منصب عظیم پر اللہ

نے مامور فرمایا ہے۔ (ج چہارم)

۱۰۵ تا ۱۰۸۔

آخرت میں آپ ان سب لوگوں

پر گواہ ہوں گے جن تک آپ کی

دعوت پہنچی ہے۔ (ج دوم) ۵۶۴۔

آپ کے گواہ ہونے کا مفہوم۔ (ج

چہارم) ۱۰۵ تا ۱۰۹۔ (ج ششم)

۱۳۱۔

آپ کو نماز پڑھنے اور قربانی

کرنے کی تلقین۔ (ج ششم) ۴۹۲۔

۴۹۶۔

آپ کے لائے ہوئے دین کی

حقیقت۔ (ج چہارم) ۴۷۵۔

۴۷۶۔

آپ کا کام صرف قرآن پہنچا دینا

طہ

— اہل عرب کو تنبیہ کہ اب تمہاری

قسمت اس رویے پر منحصر ہے جو

تم محمدؐ کی دعوت کے مقابلہ میں

اختیار کرو گے۔ (ج دوم) ۴۷۸۔

— آپؐ کو دلیل نبوت کے طور پر قرآن

کے سوا کوئی معجزہ نہیں دیا گیا۔

(ج دوم) ۱۱۳۔ ۴۵۹۔ (ج

سوم) ۱۲۰۔ ۷۱۱ تا ۷۱۳۔

— صحابہ کرام کی سیرتوں کا انفتاب

آپؐ کی نبوت کی نمایاں دلیل ہے۔

(ج سوم) ۲۶۰۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔

۲۷۵ تا ۲۸۷۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔

۴۶۱ تا ۴۶۹۔ ۵۴۴ تا ۵۴۷۔

— معجزہ نہ دینے کی وجہ۔ (ج دوم)

۴۶۰۔ (ج سوم) ۴۷۲۔ ۴۷۵۔

۴۷۷ تا ۴۷۹۔ ۴۸۱۔ ۴۹۸۔

۴۹۹۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔

(ج پنجم) ۱۶۱۔

— کفار کی طرف سے معجزات کا مطالبہ

اور اس کے جوابات۔ (ج دوم) ۱۱۲

تا ۱۱۴۔ ۲۷۷۔ ۳۱۵۔ ۳۲۷۔

۴۴۷۔ ۴۵۸۔ ۴۶۰۔ ۴۶۴۔

۴۹۸۔ ۵۱۰۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔

۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۷۔ (ج سوم)

۱۴۸۔ ۴۴۵۔ ۴۷۵ تا ۴۷۹۔

۴۸۱۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ (ج چہارم)

۴۲۸ تا ۴۳۰۔

— پچھلے انبیاء کے بعد آپؐ کے مبعوث

کئے جانے کی وجہ۔ (ج چہارم)

۴۹۲۔

— آپؐ تمام انبیاء کی لائی ہوئی

کتابوں کو ماننے پر مامور تھے۔

(ج چہارم) ۴۹۵۔

— آپؐ پچھلے تمام انبیاء کی تصدیق

کرتے تھے۔ (ج چہارم) ۲۸۵۔

— آپؐ اللہ کے بندے اور رسول

ہیں۔ (ج ششم) ۱۱۹۔ ۳۹۸۔

۴۱۳۔

— آپؐ بشر تھے۔ (ج دوم) ۲۶۰۔

۵۴۲۔ ۶۴۳۔ (ج سوم)

۵۰۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۴۳۸۔

۴۴۴۔ (ج چہارم) ۴۴۱۔

— آپؐ کو قیامت کے وقت کا علم

نہ تھا۔ (ج دوم) ۱۰۵۔

— آپؐ خود اپنے نفع و نقصان کے

منتخاب نہ تھے۔ (ج دوم) ۱۰۶۔

۲۹۰

— اس روایت پر بحث جس میں آپ
پر جادو کے اثر ہونے کا ذکر ہے۔

(ج دوم) ۶۴۷-۶۴۸ (ج

ششم) ۵۵۲ تا ۵۵۶۔

(دیکھو "جادو" اور جھاڑ بھونک)

— حلال و حرام کے حدود بطور خود

مقررہ کر لینے کے آپ کو اختیارات

نہ تھے۔ (ج ششم) ۱۰-۱۵-۲۰۔

— آپ دین میں باختیار خود کوئی

رد و بدل کر لینے کے مجاز نہ تھے۔

(ج چہارم) ۴۹۵-۵۸۶۔

۵۸۷

— کفار کے مقابلہ میں آپ کی

استقامت اللہ کی توفیق سے

تھی۔ (ج دوم) ۶۳۳۔

— قرآن کے احکام و تعلیمات کی

جو تشریح آپ نے اپنے قول و

فعل سے کی، وہ اللہ کی طرف

سے تھی۔ (ج ششم) ۱۶۷ تا

۱۷۱

— آپ کا کام صرف حق پہنچا دینا تھا

کسی کے حق قبول نہ کرتے کی

ذمہ داری آپ پر نہ تھی۔ (ج

چہارم) ۲۳۰-۵۱۴۔ (ج

ششم) ۲۵۴۔

— آپ تمام انسانوں کے درمیان

انصاف کرنے پر مامور تھے۔ (ج

چہارم) ۴۹۵-۴۹۶۔

— آپ کی ذمہ داری یہ نہ تھی کہ لوگوں

کو راست رو بنادیں۔ (ج چہارم)

۳۷۵

— آپ کا کام لوگوں کو حقیقت

سے خبردار کرنا تھا۔ (ج چہارم)

۶۰۵-۶۰۷

— آپ دوسروں کو جس چیز کی دعوت

دیتے تھے اس پر سب سے پہلے

خود عمل کرتے تھے۔ (ج چہارم)

۳۶۴

— آپ نبوت کے کام میں بالکل بے غرض

تھے اور لوگوں سے کسی اجر کے

طالب نہ تھے۔ (ج دوم) ۴۳۴۔

۴۳۵۔ (ج چہارم) ۲۱۲۔

۳۵۰-۵۰۰ تا ۵۰۲۔ (ج

پنجم) ۱۸۱۔ (ج ششم) ۶۶۔

— وہ حکمت جو دعوت دین کے راستے

طیف

{ آپ کے احکام بحیثیت نبی اور
بحیثیت انسان میں اصولی فرق۔

(ج چہارم) ۶۱۔

— آپ کی امت کی فضیلت، اس

کے طبقات اور آخرت میں اس

کا انجام۔ (ج چہارم) ۲۳۳ تا

۲۳۷۔

— منشر کین عرب پر آپ کے غالب

آنے کی پیشین گوئی۔ (ج چہارم)

۳۱۳-۳۱۴-۳۱۸-۳۲۲۔

— آپ کی دعوت کے دنیا پر پڑ جانے

کی پیشین گوئی۔ (ج چہارم) ۴۸۸

تا ۴۹۰۔ (ج ششم) ۳۶۸۔

۳۷۰ تا ۳۷۲-۳۷۸-۳۸۰ تا

۳۸۲-۳۹۲-۳۹۷۔

— آپ نے عرب میں اسلامی احکام

کو کس طرح بتدریج رائج کیا۔ (ج

دوم) ۲۲۳۔

— وہ نقصانات جو آپ کو دعوتِ حق

کے لئے آٹھ اٹھانے پڑے۔ (ج دوم)

۵۱۷۔

— خلقِ خدا سے محبت اور خیر خواہی۔

(ج دوم) ۲۵۵-۳۲۰۔

کی رکاوٹوں کو دور کرنے کے لئے

آپ کو سکھائی گئی۔ (ج چہارم)

۲۵۶-۲۶۰۔ (تفصیلات

کے لئے دیکھو "حکمتِ تبلیغ"

اور دعوتِ حق)

— آپ کو بذریعہ وحی صرف وہ حقائق

بتائے گئے تھے جو نبوت کے فرائض

ادا کرنے کے لئے ضروری تھے۔

(ج چہارم) ۳۴۷۔

— آپ ان لوگوں کو ہدایت دینے

پر قادر نہ تھے جو خود ہدایت نہ

چاہتے ہوں۔ (ج چہارم) ۵۳۹۔

— بندوں کے اعمال کی نگرانی اور

ان کا محاسبہ آپ کے سپرد نہیں

کیا گیا ہے، یہ کام اللہ نے اپنے

ہاتھ ہی میں رکھا ہے۔ (ج چہارم)

۴۸۰-۴۸۱-۵۱۴۔

— آپ کو یہ اختیار حاصل نہ تھا کہ

خدا کے عذاب سے کسی کو بچالیں۔

(ج چہارم) ۳۶۵-۳۶۶۔

— خدا کی طرف سے آپ کو مقام

محمود پر پہنچانے کا وعدہ۔ (ج

دوم) ۶۳۷۔

— آپ کی فیاضی و فراخ حوصلگی —

(ج دوم) ۱۸۶-۲۲۰

— اِلَا الْهُدَىٰ فِي الْقُرْبَىٰ کی صحیح

تفسیر (ج چہارم) ۵۰۱-۵۰۲

— آپ کی بصیرت (ج دوم) ۱۷۰

— آپ کی اولوالعزمی جو حدیبیہ کی مہم

میں ظاہر ہوئی (ج پنجم) ۳۴

— آپ کی شجاعت (ج دوم) ۱۶۸

تائید ۱۸۵-۱۹۶

— آپ کا غیر معمولی تدبیر (ج پنجم) ۱۷۰

۳۶-۳۷-۳۹-۴۲-۵۱۲ تا

۵۱۴

— آپ کی صفات بحیثیت ایک مدبر

کے (ج دوم) ۱۶۹-۱۷۱ (ج

چہارم) ۵۵-۵۶-۶۰ تا ۶۲

— آپ کی صفات بحیثیت ایک رہنما

اور سردار قوم کے (ج دوم) ۲۰۹

۲۲۵-۲۲۸

— آپ کی صفات بحیثیت ایک سپہ سالار

کے (ج دوم) ۱۶۹ (ج چہارم)

۵۵-۵۶-۵۸-۷۷-۸۰

۸۱

— آخرت کا عقیدہ پیش کرنے پر

— آپ کا مذاق کس طرح اڑایا گیا

(ج چہارم) ۱۷۶

— آپ سے اللہ کا وعدہ کہ وہ آپ کے

جھٹلانے والوں کو ضرور سزا دینگا

(ج چہارم) ۲۲۸ (ج ششم)

۶۶-۲۰۳

— آپ کے لئے چار بیویوں کی قید

نہ ہونے کی وجہ (ج چہارم) ۶۵

۶۶-۱۱۲ تا ۱۱۴

— آپ کی کثرت ازواج کے وجہ

(ج چہارم) ۱۱۲ تا ۱۱۸

— آپ کی ازواج کے نام اور ان کی

تعداد (ج چہارم) ۱۱۳-۱۱۴

— آپ کی ازواج مطہرات امت

کے لئے حرام کر دی گئیں (ج چہارم)

۶۷-۱۲۱-۱۲۲

— آپ کی ازواج امت کی مائیں ہیں

(ج چہارم) ۷۱-۷۲

— ازواج مطہرات سے آپ کا عدل

(ج چہارم) ۱۱۷

— آپ کی صاحبزادیوں کی تعداد

کیا تھی (ج چہارم) ۱۳۰-۱۳۱

— آپ کی دو صاحبزادیوں کی وفات

پر دشمنوں کا خوشیاں منانا۔ (ج

ششم)۔ ۴۹۔

— آپ کی دعوت اور آپ کی ذات

سے ابو لہب اور اس کی بیوی کی

دشمنی۔ (ج ششم)۔ ۵۲۰ تا ۵۲۴۔

(مزید دیکھو "ابو لہب")

— کفار مکہ کے آپ پر ایمان نہ لانے

کے وجوہ اور ان کے عذرات۔

(ج سوم)۔ ۵۱۳ تا ۵۱۶۔ ۶۱۲۔

۶۵۰ تا ۶۵۶۔ ۶۶۰ تا ۶۶۴۔

۶۶۶۔ (ج چہارم)۔ ۲۲۳۔ ۳۱۸۔

۳۸۹۔ ۴۱۶۔ ۴۳۴۔ ۴۶۵۔

۵۰۴۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۳۵۔

۵۳۶۔

— اللہ تعالیٰ آپ کا مولیٰ ہے اور

اس کے بعد جبریل اور تمام صالح

اہل ایمان اور فرشتے آپ کے ساتھی

اور مددگار ہیں۔ (ج ششم)۔ ۱۸۔

۲۵۔ ۲۶۔

— آپ کے ساتھ اہل ایمان کا کیا تعلق

ہونا چاہیے۔ (ج چہارم)۔ ۷۱۔ ۷۲۔

۱۰۴۔ ۱۱۸۔ ۱۲۰ تا ۱۲۴۔

۱۲۷۔

— آپ کو ہر قسم کے شر سے اللہ کی پناہ

مانگنے کی تلقین۔ (ج ششم)۔ ۵۶۳ تا

۵۷۴۔

— حضرت زینب سے نکاح کا حکم آپ

کو کیوں دیا گیا تھا۔ (ج چہارم)

۶۴۔ ۶۶۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔

— حضرت زینب سے نکاح کرنے پر

آپ کے خلاف پروپیگنڈے کا

طوفان۔ (ج چہارم)۔ ۶۴۔ ۶۵۔

— آپ کے خلاف مغربی مستشرقین

کا اندھا تعصب۔ (ج چہارم)۔ ۶۴۔

— آپ کو حضرت زینب سے نکاح

کرنے میں کیوں تامل تھا۔ (ج

چہارم)۔ ۶۸۔ ۷۲۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔

— شہادت اعداء کے اندیشے سے

حضرت زینب کے ساتھ نکاح

میں تامل کرنے پر اللہ تعالیٰ کا عطا

(ج چہارم)۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔

— آپ نے حضرت زینب سے نکاح

اللہ کے حکم سے کیا تھا۔ (ج چہارم)

۱۰۱۔

— نکاح کے اس حکم کی مصلحت کیا

تھی۔ (ج چہارم)۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔

یہ نکاح آپ پر فرض تھا۔ (ج چہارم)

۱۰۲۔

وہ مملوکہ خاتون جن سے آپ نے

بربنائے ملک تمتع فرمایا۔ (ج چہارم)

۱۱۳۔۱۱۴۔

خاص امور جن میں نبی کے لئے

احکام عام مسلمانوں کے احکام

سے مختلف تھے۔ (ج چہارم) ۱۱۴۔

تا ۱۱۷۔

تجئیر کے بعد جن ازواج مطہرات

نے آپ کی رفاقت قبول کر لی

تھی ان کو طلاق دینے کا آپ کو

اختیار نہ تھا۔ (ج چہارم) ۸۵۔

۱۱۸۔

آپ کا گھر مسلمانوں کے لئے نمونہ

کا گھر تھا اور مسلمانوں کے گھروں

میں جو اصلاحات نافذ کرنی ہوتی

تھیں وہ پہلے آپ کے گھر میں

نافذ کی جاتیں۔ (ج چہارم)

۱۲۱۔

آپ کی زندگی مسلمانوں کے

لئے بہترین نمونہ ہے۔ (ج چہارم)

۸۰۔۸۱۔

آپ پر درود و سلام بھیجنے کا حکم

اور اس کی تشریح۔ (ج چہارم)

۱۲۳ تا ۱۲۸۔

غیر انبیاء کے لئے صلوٰۃ و سلام

کے مسئلے میں فقہاء کے اختلافات

(ج چہارم) ۱۲۸۔

درود میں آپ کی آل کو شامل

کرنے کا مطلب۔ (ج چہارم)

۱۲۶۔

آپ بھی انسانوں کی طرح موت

سے ہمکنار ہونے والے تھے۔ (ج

چہارم) ۳۷۱۔۳۷۲۔

آخر زمانہ میں آپ نے پہلے سے

زیادہ عبادت میں مشغبت

اٹھانی شروع کر دی۔ (ج ششم)

۵۱۲۔۵۱۵۔

سورہ نصر کے نزول سے آپ کو

معلوم ہو گیا تھا کہ دنیا میں آپ کا

کام مکمل ہو گیا ہے اور وفات

کا وقت قریب ہے۔ (ج ششم)

۵۱۲ تا ۵۱۴۔

آپ کی نصرت کے لئے اللہ کا

وعدہ۔ (ج چہارم) ۴۱۴۔۴۱۵۔

— آپ کی بعثت قرب قیامت کی

علامت ہے۔ (ج پنجم) ۲۴۔

— آپ کی ایفائے عہد کی ایک

بے نظیر مثال۔ (ج پنجم) ۳۹۔ ۴۰۔

— اللہ نے آپ کی ہر اگلی پھیلی

لغزش کو معاف فرما دیا۔ (ج

پنجم) ۴۳۔ ۴۴۔

— اللہ کی مغفرت کے اعلان عام

کے باوجود آپ عبادت میں

غیر معمولی مشقت اٹھاتے تھے۔

(ج پنجم) ۴۴۔

— آپ کے سامنے اونچی آواز سے

بولنا بھی ایمان کو غارت کرنے

والی چیز ہے۔ (ج پنجم) ۷۰۔

— دین میں حضور کا بلند مقام۔ (ج

پنجم) ۷۰ تا ۷۲۔

— اللہ کے نزدیک متقی وہ ہیں جو

آپ کا ادب ملحوظ رکھیں۔ (ج

پنجم) ۷۲۔

— وہ آداب جو آپ کے ہاں حاضری

کے لئے مسلمانوں کو سکھائے

گئے۔ (ج پنجم) ۷۲۔ ۷۳۔

— ان لوگوں کو سرزنش جو حضور کی

— صبر کی طاقت حاصل کرنے

کے لئے آپ کو نماز کی تلقین۔

(ج چہارم) ۴۱۵۔ ۴۱۶۔

— آپ کا وہ قصور جس کی معافی

چاہتے تھے اللہ نے آپ کو

ہدایت فرمائی۔ (ج چہارم)

۴۱۵۔ ۴۱۶۔

— آپ کس طرح اپنے صحابہ کی تربیت

فرماتے تھے۔ (ج چہارم) ۴۵۹۔

— وہ حیرت انگیز انقلاب جو آپ کی

دعوت نے دنیا میں برپا کیا۔

(ج چہارم) ۴۶۹۔ ۴۷۰۔

— آپ پر نازل شدہ تعلیم کو ماننا

لازمہ ایمان ہے۔ (ج پنجم) ۱۰۔

— آپ سے اللہ کا وعدہ کہ کفار

کی تدبیریں آپ کے مقابلے میں

کامیاب نہ ہوں گی۔ (ج پنجم)

۱۰۔

— آپ کس طرح احسان کرنے والے

کو احسان کا بدلہ دیتے تھے۔

(ج پنجم) ۱۶۔

— فتح پاکر دشمنوں سے آپ کا برتاؤ۔

(ج پنجم) ۱۶۔ ۱۷۔

موجودگی میں اپنی رائے منوانے
کی کوشش کرتے تھے۔ (ج پنجم) ۷۵۔

آپ کو سچا جانتے ہوئے بھی ہٹ
دھرمی سے کفار نے آپ کا انکار
کر دیا۔ (ج پنجم) ۱۱۰-۱۱۱-۱۳۱۔
آپ کی ساری زندگی بے دارغ
تھی اور قوم کے سامنے تھی۔ (ج

پنجم) ۱۱۱-۵۳۵۔

آپ کا کام جبراً لوگوں کو ہدایت
دینا نہ تھا۔ (ج پنجم) ۱۲۸۔
آپ کو تذکیر و دعوت کا کام
جاری رکھنے کی ہدایت۔ (ج

پنجم) ۱۳۱۔

آپ کو سرکش منکرین سے رخ
پھیر لینے کا حکم۔ (ج پنجم) ۱۵۲ تا
۱۵۴-۲۱۰-۲۳۲۔

آپ کا کلام اپنی مثال آپ ہے۔

(ج پنجم) ۱۷۸-۱۷۹۔

آپ کا کلام وحی ربانی کے تابع
تھا۔ (ج پنجم) ۱۷۸-۱۷۹-۱۹۳۔

۱۹۴۔

مخالفین شور مچا کر آپ کی آواز

دبانا چاہتے تھے۔ (ج پنجم) ۱۸۹۔
آپ کے بدترین مخالفین بھی سورہ
نجم نسن کر سجدے میں گر گئے۔ (ج

پنجم) ۱۸۹۔

آپ کا پیغام بالکل سچا تھا۔ (ج
پنجم) ۱۹۲-۱۹۳-۱۹۷۔
۱۹۸۔

وہ امور جن میں آپ نے اپنی
ذاتی رائے سے کوئی بات کہی۔
(ج پنجم) ۱۹۵۔

آپ تک تعلیمات الہیہ کیسے پہنچتی
تھیں۔ (ج پنجم) ۱۹۶۔

آپ کا جبریلؑ کواصل شکل میں
دیکھنا۔ (ج پنجم) ۱۹۷۔ (ج ششم)

۲۶۹۔

آپ کی صداقت پر قرآن کی
گواہی۔ (ج پنجم) ۱۹۷-۱۹۸۔
۵۳۵۔

آپ کے لئے ہوئے دین کی
بنیادی تعلیمات۔ ”دیکھو اسلام“
اور قرآن

منکرین آپ کی دعوت پر تعجب
کا اظہار کرتے تھے۔ (ج دوم)

۲۶۰۔ (ج پنجم) ۲۲۳۔

— آپ کے ساتھ ایک مومن عورت
کی گفتگو اور اللہ کی طرف سے
اس کا جواب۔ (ج پنجم) ۳۳۹۔
— منافقین کی دل آزار حرکتوں پر
آپ کا صبر و درگزر۔ (ج پنجم)
۱۲۵۹۔

— آپ اسلامی ریاست کے سربراہ
تھے۔ (ج پنجم) ۳۸۲۔
— آپ نے اسلامی مساوات کی
اعلیٰ ترین مثال قائم کی۔ (ج پنجم)
۳۸۵۔

— آپ کا اجتہاد اور اللہ کی طرف
سے اس کی توثیق و تائید۔ (ج
پنجم) ۳۸۷۔

— آپ کا ہر امر و نہی امت کے لئے
واجب الاتباع ہے۔ (ج پنجم)
۳۹۲۔ ۳۹۳۔

— آپ کے جاں نثار صحابہ کی جانباز
سے دشمن خائف رہتے تھے۔ (ج
پنجم) ۴۰۷۔

— اللہ تعالیٰ آپ کو خفیہ امور سے
کیسے واقف کراتا تھا۔ (ج پنجم)

۲۲۳۔

— آپ مخلص صحابہ کی غلطیاں
معاف فرما دیتے تھے۔ (ج پنجم)
۲۲۳۔

— آپ نے کن امور پر عورتوں سے
بیعت لی۔ (ج پنجم) ۲۲۵ تا ۲۲۸۔
— مکہ اور مدینہ کی تمام مسلمان
عورتوں سے بیعت لی گئی۔ (ج
پنجم) ۲۲۵۔

— عورتوں سے بیعت لینے کا طریقہ۔
(ج پنجم) ۲۲۹۔ ۲۵۰۔
— آپ پوری دنیا کے لئے ہادی
بنائے گئے۔ (ج پنجم) ۲۸۸۔
— آپ کی بعثت ایک معجزہ ہے۔
(ج پنجم) ۲۸۸۔

— آپ کے مقابلے پر منافقین اور
یہودیوں کا ساز باز۔ (ج پنجم)
۵۱۰۔ ۵۱۴۔

— آپ منافقین کو پہچاننے کے
باوجود ان سے درگزر فرماتے
تھے۔ (ج پنجم) ۵۱۰۔ ۵۱۳۔

— دشمن بھی آپ کی صداقت کے
قائل تھے۔ (ج پنجم) ۵۳۵۔

— آپ کو تمام کافروں کے کفر اور

ان کے معبودوں سے بے زاری

لا تعلقی اور برائت کا اعلان

کرنے کی تلقین۔ (ج ششم)

۵۰۳-۵۰۵-۵۰۷ تا ۵۰۹

— آپ کو اللہ کی بڑائی کا اعلان

کرنے اور مزاحم قوتوں کی پروا

نہ کرنے کی تلقین۔ (ج ششم)

۱۴۲-۱۴۳

— آپ کو قریش کی مخالفتوں کا

مقابلہ کرنے کے لئے کیا تدبیر

بتائی گئی۔ (ج ششم) ۸۱-

۱۲۲ تا ۱۲۹-۲۰۲-۲۰۳

۳۷۷-۳۷۸-۳۸۴-۳۹۹

— آپ کو سب سے کٹ کر اللہ کے

ہو جانے، مخالفین کی زیادتیوں

پر صبر کرنے اور شرافت کے ساتھ

ان سے الگ ہو جانے کی تلقین۔

(ج ششم) ۵۷-۶۷-۶۸-۸۵

۹۴-۱۲۵-۱۲۹-۱۳۰

— نبوت کی ذمہ داری اگرچہ بہت

بڑی تھی اور خلق خدا پر احسان

عظیم تھا۔ لیکن آپ کو اپنے دل

میں کسی قسم کی بڑائی کا خیال تک

نہ لانے کی تلقین۔ (ج ششم)

۱۴۲-۱۴۵

— مکمل فتح کے بعد آپ کو حمد کے

ساتھ اللہ کی تسبیح کرنے اور مغفرت

طلب کرنے کا حکم۔ (ج ششم)

۵۱۷-۵۱۸

— نزول وحی سے ایک لمحہ قبل تک

آپ بے خبر تھے کہ اللہ آپ کو

ایسا نبی بنائے گا۔ (ج ششم)

۳۹۳-۳۹۴

— آپ پر قرآن کے علاوہ بھی وحی

کا نزول ہوتا تھا۔ (ج ششم)

۱۴-۲۱-۱۶۹-۳۹۸

— آپ کی پیغمبرانہ جرات کہ جو کچھ

اللہ کی طرف سے وحی کے ذریعہ

نازل ہوتا آپ اسے بے جھجک

لوگوں کے سامنے پیش کر دیتے۔

(ج ششم) ۱۵-

— نبوت کے ابتدائی زمانہ میں آپ

نزول وحی کے ساتھ ساتھ اسے

یاد کرنے کی کوشش فرماتے تھے،

مگر آپ کو اطمینان دلادیا گیا کہ

آپ وحی کا ایک لفظ بھی نہ بھولیں گے۔

(ج ششم) ۱۶۰-۱۶۷ تا ۱۷۱۔

۲۰۸-۳۱۳-۳۱۴۔

قرآن جس طرح معجزہ کے طور پر

آپ پر نازل ہوا اسی طرح معجزانہ

طور پر آپ کے حافظے میں محفوظ

کر دیا گیا۔ (ج ششم) ۳۱۳۔

آپ کو تسلی دی گئی کہ اللہ آپ

کو کیسے چھوڑ سکتا ہے، وہ تو

روزِ پیدائش سے آپ پر مہربان

ہے۔ (ج ششم) ۳۶۹-۳۷۰۔

۳۷۲ تا ۳۷۴۔

آپ ناواقفِ راہ تھے، اللہ نے

آپ کو راستہ بتایا۔ (ج ششم)

۳۷۲-۳۷۳۔

آپ یتیم تھے، اللہ نے آپ کی

خبر گیری کا انتظام کیا۔ (ج ششم)

۳۷۲۔

آپ نادار تھے، اللہ نے آپ کو

مال دار کیا۔ (ج ششم) ۳۷۳۔

۳۷۴۔

آپ کو تین عظیم نعمتیں عطا کی

گئیں۔ (ج ششم) ۳۷۶-۳۷۸ تا

۳۸۲۔

آپ پر سے وہ بوجھ اتار دیا گیا

جو آپ کی مکر توڑے ڈالتا تھا۔

(ج ششم) ۳۷۸-۳۸۰۔

اللہ نے آپ کے ذکر کا آوازہ تمام

عالم میں بلند کر دیا۔ (ج ششم)

۳۷۸-۳۸۰ تا ۳۸۲۔

آپ کو کوثر عطا کیا گیا۔ (ج ششم)

۴۹۲ تا ۴۹۶۔

آپ کو بتایا گیا کہ اللہ کے احسانات

کے جواب میں آپ کو کیا کرنا

چاہیے۔ (ج ششم) ۴۹۳-۴۹۴۔

آپ کو شرح صدر عطا کیا گیا۔ (ج

ششم) ۳۷۸-۳۷۹۔

کیا شرح صدر شوقِ صدر کا ہم معنی

ہے۔ (ج ششم) ۳۷۹-۳۸۰۔

آپ کی حیاتِ طیبہ کے تمام

اعمال و افعال سراسر حق ہیں اور

اللہ کی مرضی کے مطابق ہیں۔ (ج

ششم) ۱۱۔

آپ کے افعال کی نگرانی اللہ تعالیٰ

خود فرماتا تھا۔ (ج ششم) ۱۱-۱۷۔

آپ کو کفار سے جہاد کرنے اور

ان کے ساتھ سختی سے پیش آنے
کی ہدایت۔ (ج ششم) ۳۳۔
آپ کسی کے لئے نفع و نقصان
کا کوئی اختیار نہیں رکھتے۔ (ج
ششم) ۱۱۹۔

آپ کا کام اللہ کے پیغامات پہنچا
دینا تھا، نافرمانوں کو سزا دینا
اللہ کا کام ہے۔ (ج ششم) ۱۲۰۔
آپ کی دعوت ایک نصیحت ہے
جو چاہے اسے قبول کرے۔ (ج
ششم) ۵۲-۱۳۱-۱۳۲۔
۱۵۶-۲۰۳-۲۴۷-۲۵۴۔

۲۵۵-۳۲۲۔
آپ کی بعثت سے اللہ نے
راہِ راست بتلانے کی ذمہ داری
پوری کر دی۔ (ج ششم) ۴۱۲ تا ۴۱۴۔

آپ کو تلقین کہ جو شخص دنیوی
مال و دولت کے غرور کی بنا پر
ہدایت قبول کرنے سے انکار
کرے اسے کوئی اہمیت نہ دیں۔
(ج ششم) ۲۵۴-۲۵۵۔
آپ کی نصیحت کو جھٹلانے والا

انتہائی بد بخت ہے اور اس کے
لئے انجامِ بد مقرر ہے۔ (ج ششم)
۳۱۳-۳۱۵۔

آپ راہِ راست پر تھے اور
پرہیزگاری کی طرف دعوت
دیتے تھے۔ (ج ششم) ۲۹۸۔
آپ پر ایمان نہ لانے والے
بدترین خلائق ہیں۔ (ج ششم)
۲۱۵-۲۱۶۔

آپ کے لئے اجر کا ایسا سلسلہ
ہے جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں ہے۔
(ج ششم) ۵۸-۵۹۔

آپ کا اخلاق اور جذبہ رحم۔ (ج
ششم) ۵۹-۶۰-۲۶۵۔
۲۸۲۔

حضرت خدیجہؓ، حضرت عائشہؓ
اور حضرت انسؓ نے آپ کا کیا
اخلاق بیان کیا ہے۔ (ج ششم)
۵۹-۶۰-۳۹۳-۳۹۴۔

آپ نے قرآن پیش ہی نہیں
کیا بلکہ مجسم قرآن بن کر دکھایا۔
(ج ششم) ۵۹۔

واقعہ تحریم۔ (ج ششم)

۱۵ تا ۱۔ (مزید دیکھو تحریم)
 آپ کی خانگی زندگی کی بعض
 عجیب گیاں جن کو رفع کرنے
 کے لئے اللہ نے براہ راست
 مداخلت فرمائی۔ (ج ششم) ۲۲
 تا ۲۹۔ (مزید دیکھو ازواج
 مطہرات)

ایک نابینا سے بے رنجی برتنے پر
 آپ کو شہید۔ (ج ششم) ۲۵۔
 ۲۵۱۔ (دیکھو ابن ام مکتوم)

مدین

کچھ اس کے بارے میں۔ (ج
 سوم) ۲۳۲-۶۹۹۔

علاقہ اور تاریخ۔ (ج دوم) ۵۴-۵۱۵۔

اس کی جائے وقوع اور حضرت
 موسیٰ کے عہد میں اس کی
 سیاسی حیثیت۔ (ج سوم) ۶۲۶-۶۲۷۔

اصحاب مدین۔ (ج دوم) ۲۱۳۔

اصحاب الایکہ۔ (ج دوم) ۵۱۵۔

اصحاب مدین اور اصحاب الایکہ

کافرق۔ (ج سوم) ۵۳۱-۵۳۲۔

مدین کے لوگ حضرت یوسف
 کے زمانہ میں۔ (ج دوم) ۳۹۰-۴۰۲۔

ان کی اخلاقی اور مذہبی حالت۔
 (ج دوم) ۵۴-۵۵-۳۵۹-۳۶۰۔

اس کی طرف حضرت موسیٰ کی
 ہجرت۔ (ج سوم) ۸۸-۹۴-۶۲۶
 تا ۶۳۱۔

حضرت شعیب کی رہنمائی قبول
 نہ کرنے کے لئے ان کے عذرات۔
 (ج دوم) ۵۷۔

ان کی اصل گمراہی کیا تھی۔ (ج
 دوم) ۵۵-۳۶۰-۳۶۱۔
 ان کا عبرتناک انجام۔ (ج دوم)
 ۵۸-۳۶۵۔

مدینہ

ہجرت مدینہ۔ (ج پنجم) ۳۷۱-۳۷۲۔

حصن و اکرم کی مدینہ میں آمد۔
 (ج پنجم) ۳۷۲۔

مدینہ طیبہ مسلمانوں کے لئے ایک
 پناہ گاہ تھا۔ (ج پنجم) ۴۳۶۔

_____ مدنی دور کے آغاز میں اسلام

اور مسلمانوں کی حالت۔ (ج

اول) ۴۸-۸۷-۱۸۴۔

۲۳۰-۳۷۷-۴۸۱۔

_____ یہودی مدینہ کی روش اسلام اور

مسلمانوں کے معاملے میں۔ (ج

اول) ۹۳-۱۰۰-۲۸۲۔

_____ مدنی دور کی صورتوں کی خصوصیات

(ج اول) ۴۷۔

_____ تمام مسلمانوں کو مدینہ میں ہجرت

کراانے کا حکم۔ (ج اول) ۳۷۹۔

_____ مہاجرین کی آمد کا اثر معاشی

توازن پر۔ (ج اول) ۲۲۹۔

_____ مدینہ میں رسول اللہ کے کام کے

تین شعبے۔ (ج اول) ۳۱۷۔

_____ مدینہ میں اسلام کے غلبہ کا دور۔

(ج اول) ۴۳۵۔

_____ مذاہب

_____ مختلف مذاہب کی اصل کے

متعلق قرآنی نقطہ نظر۔ (ج

اول) ۱۶۲-۲۳۹۔

_____ مختلف مذاہب اسلام میں

رد و بدل کر کے بنائے گئے ہیں۔

(ج اول) ۲۴۰۔

_____ ایک دین سے کئی مذاہب کیسے

بنے۔ (ج اول) ۶۰۴۔

_____ مذہبی تفرقہ و اختلاف کی اصل۔

(ج دوم) ۲۷۶-۵۶۸۔

_____ ان اختلافات کی حقیقت قیامت

کے روز کھولی جائے گی۔ (ج

دوم) ۳۱۱-۳۷۰-۵۶۸۔

_____ ان کا فیصلہ موجودہ دنیوی زندگی

میں کیوں نہیں کر دیا جاتا۔ (ج

دوم) ۲۷۶۔

_____ مذہبی تحقیقات کے غلط طریقوں

پر قرآن کی گرفت اور صحیح

طریقے کی طرف رہنمائی۔ (ج

دوم) ۲۹۶-۲۹۷۔

_____ مذاہب باطلہ کے خلاف قرآن

کے دلائل۔ (ج دوم) ۲۰-۲۱۔

۲۳-۲۸۳ تا ۲۸۵۔

_____ مرتد۔ (دیکھو "قانون اسلامی

_____ قانون فوجداری)

_____ مَرُوہ

_____ اللہ کی نشانی ہے۔ (ج اول) ۱۷۷۔

مریم

— کچھ ان کے بارے میں۔ (ج سوم)

۶۲-۶۴-۱۸۲-

— آپ کی پیدائش۔ (ج اول)

۲۲۷-

— عمران کی بیٹی مریم۔ (ج ششم)

۳۴-

— ہیکل کے داخلہ کے بعد کے حالات۔

(ج اول) ۲۲۸-

— ان کی صفات۔ (ج ششم) ۳۴-

— دنیا میں عورتوں میں ممتاز درجہ۔

(ج اول) ۲۵۰-

— آپ کا مرد کے بغیر حاملہ ہونا ایک

معجزہ تھا۔ (ج سوم) ۲۸۰-۲۸۱-

— فرشتوں کا حضرت عیسیٰ کی پیدائش

کی بشارت آپ کو دینا۔ (ج اول)

۲۵۱-

— آپ پر بنی اسرائیل کی بہتان

طرازی۔ (ج اول) ۴۱۷-

— آپ پر کلمہ ”بھیجے کامطلب۔

(ج اول) ۴۲۷-

— ”رُوحِ مَنَّة“ کا مطلب۔

(ج اول) ۴۲۸-

— عیساویوں کا ان کو مادرِ خدا

قرار دینا۔ (ج سوم) ۱۷-

— اللہ تعالیٰ نے ان کے رحم میں

اپنی طرف سے براہِ راست وہ

روح پھونکی جس سے حضرت

عیسیٰ پیدا ہوئے۔ (ج ششم)

۳۴-۳۵-

— یہودیوں کے اس الزام کی تردید

کہ حضرت عیسیٰ کی پیدائش

حضرت مریم کے کسی گناہ کا نتیجہ

تھی۔ (ج ششم) ۳۴-۳۵-

— ان کا مرتبہ عظیم کہ اللہ کی ڈالی

ہوئی سخت آزمائش میں وہ

پوری اتریں۔ (ج ششم) ۴۱-

۳۴-۳۵-

— ایک راست باز خاتون تھیں۔

(ج اول) ۴۹۱-

— انھوں نے اپنے رب کے ارشادات

اور اس کی کتابوں کی تصدیق

کی۔ (ج ششم) ۳۴-

— اہل ایمان کے معاملہ میں حضرت

مریم کی مثال۔ (ج ششم) ۳۴-

۳۵-

قرآن اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کے خلاف ان کا اندھا تعصب۔
(ج چہارم) ۴۰۴۔

ان کے اعتراضات کے جوابات۔
(ج ششم) ۵۹-۱۲۶-۵۲۹
تا ۵۵۶۔

مسجد اقصیٰ

اس اصطلاح کا مفہوم۔ (ج دوم)
۵۸۸۔

مسجد حرام

اس اصطلاح کا مفہوم۔ (ج اول)
۱۲۲۔ (ج دوم) ۵۸۸۔

اس کے حدود کیا ہیں۔ (ج سوم)
۲۱۵-۲۱۶-۲۲۵۔

اس کی حرمت اور حکم جہاد۔ (ج
اول) ۱۵۰۔

مشرکین کے لئے اس کے قریب
جانا بھی ممنوع۔ (ج دوم) ۱۸۶۔

مشرکین اس کی تولیت سے عملاً
بے دخل کئے جاتے ہیں۔ (ج دوم)

۱۸۲-۱۷۲۔

کفار اس کے متولی نہیں ہو سکتے
بلکہ جائز متولی صرف اہل تقویٰ

عیسائیوں میں الوہیت مریم کا
عقیدہ۔ (ج اول) ۵۱۶-۵۱۷۔
مزدلقہ۔ (دیکھو "ج")

مساجد اللہ

مسجدیں اللہ کے لئے ہیں۔ ان میں
اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ
کیا جائے۔ (ج ششم) ۱۱۹۔

مشرک اور کافر ان کے متولی
نہیں ہو سکتے۔ (ج دوم) ۱۸۲۔

کون لوگ ان کی تولیت کے
مستحق ہیں۔ (ج اول) ۱۰۴۔ (ج

دوم) ۱۸۳۔

ان میں مشرکین کے داخلہ کا اثر
حکم۔ (ج دوم) ۱۸۷۔

نماز پڑھنے کے قابل وہ مسجد
ہے جس کی بنیاد تقویٰ پر ہو نہ کہ
وہ جو فتنہ پردازی کے لئے بنائی
جائے۔ (ج دوم) ۲۳۲۔

مشرکین

قرآن کے خلاف ان کی چالیں۔
(ج چہارم) ۱۴۱۔

۳۳۱-۲۸۱-۲۸۳۔ (دیکھو
 "حقوق العباد" اور قانون
 اسلام۔ بنیادی حقوق یہ
 مزید مسکین کی تعریف کے لئے
 دیکھو "زکوٰۃ")

مسلم

مسلم کون ہوتا ہے۔ (ج اول) ۱۱۳۔
 ۲۶۲۔

اسلام کے پیروؤں کا نام اللہ نے
 مسلم رکھا ہے۔ (ج سوم) ۲۵۵۔
 تمام انبیاء کے پیروؤں کا نام مسلم
 تھا۔ (ج سوم) ۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷۔
 تا ۶۲۹۔

اہل ایمان کا اصل نام مسلم ہے۔
 (ج سوم) ۱۹۸۔
 مسلم ہونے کے تقاضے۔ (ج اول)
 ۲۵۶۔

اس کا رویہ خدا کے سامنے (ج
 اول) ۲۳۸۔

ہمہ تن اللہ کی راہ میں محو ہو جانا۔
 (ج اول) ۶۰۵۔

مرتے دم تک مسلم رہنے کا مطالبہ۔

ہیں۔ (ج دوم) ۱۲۲-۱۲۳۔
 اس سے تاثرین کو روکنے کا کسی
 کو حق نہیں۔ (ج اول) ۲۲۰۔
 قریش کا اس سے مسلمانوں کو
 روکنا۔ (ج اول) ۱۶۵۔ (مزید
 تفصیل کے لئے دیکھو "کعبہ"
 اور "مکہ")

مسجد ضرار۔ (دیکھو غزوہ
 تبوک) اور "منا فتن"۔ جنگ تبوک
 کے موقع پر ان کا رویہ۔

مسیح

اصحاب السبت کا مسیح۔ (ج اول)
 ۸۳۔

یہود کا بندر اور سور بنایا جانا۔
 (ج اول) ۲۸۵۔

مُسْرِف

گیسے لوگ مُسْرِف ہیں۔ (ج دوم)
 ۳۰۶۔

مسکنت

معنی اور تشریح۔ (ج دوم) ۲۰۵۔

مسکین

مسکینوں کے حقوق۔ (ج ششم)

— یہ وحدتِ خالق کے قائل تھے۔

(ج اول) ۵۲۳۔

— ان کے لئے ان کے دین کا مشتبہ

ہو جانا۔ (ج اول) ۵۸۷۔

— ان کے حلت و حرمت کے مترکانہ

تصورات۔ (ج اول) ۵۸۸۔

(مزید دیکھو "اوہام جاہلیت"

"عرب" اور "قریش")

مشیتِ الہی — (دیکھو "تقدیر")

مصلح، مصالحین —

— کیسے لوگ ہیں۔ (ج دوم) ۹۴۔

مصعب بن عمیر

— ان کی امامت میں سب سے پہلی نماز جمعہ

ادا کی گئی۔ (ج پنجم) ۴۹۳۔

معاشی قانون — (دیکھو مزید

"قانونِ اسلامی — معاشی قانون")

— اموال کو نادان لوگوں کے تصرف

میں دینا موجبِ فساد ہے۔ (ج

اول) ۳۲۲۔

— کمائی کے باطل طریقے اور لین دین

کے جائز طریقے۔ (ج اول) ۴۴۵۔

— خدا کے عطیات میں فطری نامساوات

(ج اول) ۲۷۶۔

— دنیا میں مسلمانوں کی اصل حیثیت

اور ان کا کام۔ (ج سوم) ۲۵۲ تا

۲۵۶۔ (مزید دیکھو "اسلام")

مسیح — (دیکھو "عیسیٰ علیہ السلام")

مسیح موعود —

— ایک یہودی عقیدہ اور اس کی

حقیقت۔ (ج چہارم) ۱۶۵۔

مسیحی — (دیکھو "عیسائیت")

مسیحیت — (دیکھو "عیسائیت")

مشرک — (دیکھو "شُرک")

مشرکین عرب —

— ان کے جاہلانہ خیالات۔ (ج اول)

۱۳۳۔

— ان کی جاہلانہ رسمیں۔ (ج اول)

۱۳۳۔

— ان کی جاہلانہ صحبتیں۔ (ج اول)

۱۳۳۔

— اسلام سے پہلے ان کی حالت۔ (ج

اول) ۲۷۷۔

— معجزے دکھانا تمام تر اللہ کے اختیار میں ہے۔ (ج اول) ۵۷۱۔

— حیات بعد الموت کا معجزے کے طور پر عملی مظاہرہ۔ (ج اول) ۲۰۰۔
— چار پرندوں کو زندہ کرنے کا واقعہ۔ (ج اول) ۲۰۱۔

— حضرت زکریا کی بانجھ بیوی کے ہاں اولاد کی پیدائش۔ (ج اول) ۲۲۹۔ (ج سوم) ۵۸-۱۸۳۔

— قبول ہونے والی قربانی کو آسمانی آگ کا کھا جانا۔ (ج اول) ۳۰۷۔
— اہل کتاب کو سختی قربانی کا معجزہ طلب کرنے پر جواب۔ (ج اول) ۴۰۹۔

— حضرت یونسؑ کا مچھلی کے پیٹ سے زندہ نکالا جانا۔ (ج سوم) ۱۸۳۔ (ج چہارم) ۳۰۷-۳۰۸۔
— حضرت ایوبؑ کے لئے زمین سے چشمہ نکالا جانا۔ (ج سوم) ۱۷۹۔ (ج چہارم) ۳۲۰۔

— حضرت ابراہیمؑ کا آگ سے بچایا جانا۔ (ج سوم) ۶۹۱۔ (ج چہارم) ۲۹۳-۲۹۴۔

اور اس کی پاسداری۔ (ج اول) ۳۴۷-۳۴۸۔

معبود ————— (دیکھو "الا")

معجزہ معجزات —————
— معجزہ کی حقیقت۔ (ج دوم) ۶۵۔
— معجزات کے برحق ہونے کی دلیل۔ (ج دوم) ۶۶۔ (ج سوم) ۱۹۔ ۲۰۔ ۶۸۶-۶۹۱۔

— معجزے کا ثبوت کن ذرائع سے حاصل ہوتا ہے۔ (ج چہارم) ۳۳۴۔ ۳۴۵۔

— معجزے اور جادو کا فرق۔ (ج دوم) ۶۸-۶۹-۷۲-۶۴۸۔ (ج چہارم) ۴۰۳۔

— معجزہ شوق القمر اور اس کی تفصیلات۔ (ج پنجم) ۲۲۸-۲۳۰۔

— معجزات کو طبعی اور عادی واقعات ثابت کرنے والوں کی غلطی۔ (ج دوم) ۶۵۔

— معجزات اللہ کے اذن سے ہوتے ہیں۔ (ج اول) ۵۱۴۔

— بطور خود معجزات دکھانے پر نبی قادر نہیں تھے۔ (ج اول) ۵۳۵۔

— وہ معجزات جو حضرت سلیمانؑ کو

دیئے گئے۔ (ج سوم) ۵۶۲۔

۵۶۳-۵۶۴ تا ۵۶۱-۵۶۲
تا ۵۶۸۔

— حضرت عیسیٰؑ کی معجزانہ پیدائش۔

(ج اول) ۲۵۱۔ (ج سوم)

۶۲ تا ۶۷۔ ۲۸۰-۲۸۱۔

— حضرت عیسیٰؑ کے خاص معجزات۔

(ج اول) ۲۵۲۔ (ج چہارم)

۵۴۷-۵۴۶۔

— نوزائیدہ بچہ کا کہوارہ میں کلام

کرنا۔ (ج سوم) ۶۶۔

— معجزات عیسیٰؑ کی تفصیل۔ (ج

اول) ۵۱۳۔

— رفع عیسیٰؑ کی غیر معمولی نوعیت۔

(ج اول) ۴۲۰۔

— اصحاب فیل کی تباہی۔ (ج ششم)

۴۶۷-۴۶۸۔

— حضورؐ کی بعثت بذاتِ خود ایک

معجزہ ہے۔ (ج پنجم) ۴۸۸۔

— حضورؐ کو دلیلِ نبوت کے طور پر

صرف قرآن کا معجزہ دیا گیا۔ (ج

دوم) ۱۱۳-۴۵۹۔ (ج سوم)

— حضرت صالحؑ کی اونٹنی کا معجزہ۔

(ج دوم) ۴۸ تا ۵۰-۳۵۲۔

۶۲۶- (ج پنجم) ۲۳۷۔ (ج ششم)

۳۵۵۔

— حضرت ابراہیمؑ کے یہاں بڑھاپے

میں اولاد کی پیدائش۔ (ج دوم)

۳۵۴-۵۱۔ (ج پنجم) ۱۴۴۔

۱۴۵۔

— حضرت یوسفؑ کا معجزہ۔ (ج دوم)

۴۲۸۔

— وہ معجزات جو حضرت موسیٰؑ کے

ذریعہ سے فرعون اور اس کی

قوم کو دکھائے گئے۔ (ج چہارم)

۵۴۱-۵۴۲۔

— وہ معجزات جو حضرت موسیٰؑ کو دیئے

گئے۔ (ج دوم) ۶۵-۶۸-۶۹-۷۲۔

۷۳-۸۷-۶۴۶ تا ۶۴۸۔

(ج سوم) ۹۱-۱۰۴-۱۰۸۔

۱۰۹-۱۱۱-۱۱۲-۴۸۷-۴۸۸۔

۴۹۷-۴۹۸-۵۵۹-۵۶۰۔

۶۳۳۔ (ج چہارم) ۴۰۳۔

۴۰۵۔ (ج ششم) ۲۴۱۔

۲۴۲۔

— ہٹا دھرم منکرین کے حق میں
کوئی معجزہ مفید ثابت نہیں ہوتا۔
(ج پنجم) ۱۶۱۔

— معجزہ دیکھنے کے بعد انکار کرنے
والی قوم سزا سے نہیں بچ سکتی۔
(ج سوم) ۲۸۱۔

— مدنیتِ صالحہ کی تعمیر معجزات
کے بل پر نہیں ہو سکتی۔ (ج اول)
۵۳۶۔ (مزید دیکھو آیت
بمعنی معجزہ)۔

معراج

— اس کا زمانہ اور حالات۔ (ج دوم)
۵۸۶۔

— واقعہ معراج کی تفصیلات۔ (ج
پنجم) ۲۰۲۔

— اس کی تفصیلات جو احادیث
میں آئی ہیں۔ (ج دوم) ۵۸۸۔
۵۹۰۔

— حدیث کی تفصیلات قرآن کے
خلاف نہیں ہیں۔ (ج دوم)
۵۸۸۔

— وہ ایک جسمانی سفر اور نبی
مشاہدہ تھی۔ (ج دوم) ۵۸۹۔

۱۲۰۔ ۷۱ تا ۷۱۳۔

— حضور کو حسی معجزہ کے بجائے
عقلی معجزہ دینے کی وجہ۔ (ج دوم)

۲۶۰۔ (ج سوم) ۲۷۲۔ ۲۷۵۔

۲۷۷ تا ۲۷۹۔ ۲۸۱۔ ۲۹۸۔

۲۹۹۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۲۳۔

۶۲۴۔

— کفارِ مکہ کی طرف سے معجزات
کے پیہم مطالبات اور ان کے
جوابات۔ (ج دوم) ۱۱۲ تا ۱۱۴۔

۲۷۷۔ ۳۱۵۔ ۳۲۷۔ ۳۲۷۔

۲۵۸۔ ۲۶۰۔ ۲۶۲۔ ۲۹۸۔

۵۱۰۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔

۶۲۳۔ ۶۲۷۔ (ج سوم) ۱۲۸۔

۲۲۵۔ ۲۷۵ تا ۲۷۹۔ ۲۸۱۔

۲۹۸۔ ۲۹۹۔

— معجزہ دکھانے کا مقصد۔ (ج
دوم) ۶۵۱۔ ۶۲۶۔ (ج سوم)

۶۳۳۔ ۶۳۴۔

— معجزات کی وہ خاص قسم جو دلیل
نبوت کے طور پر دی جاتی ہے۔ (ج

دوم) ۶۲۶۔ (ج سوم) ۲۷۹۔

۲۸۰۔

— انخصوصاً نے معراج میں حضرت
ابراہیمؑ کو دیکھا تھا۔ (ج پنجم)
۱۶۲۔

— اس کے امکان کی بحث۔ (ج
دوم) ۵۸۹۔

— تمام انبیاء کو اس طرح کے مشاہدات
کرائے گئے ہیں۔ (ج دوم) ۵۹۰۔
— اس کے لئے 'رویا' کا لفظ کس
معنی میں استعمال ہوا ہے۔ (ج
دوم) ۶۲۷۔

— معراج کے متعلق صحابہؓ اور علماء
کی آراء اور ان پر بحث (ج پنجم)
۲۰۱ تا ۲۰۶۔

— منکرین حدیث کے اعتراضات
اور ان کے جوابات۔ (ج دوم)
۵۸۹۔

— معروف
اس کا شرعی اور قانونی مفہوم۔
(ج اول) ۱۳۹۔

— امر بالمعروف کا فریضہ۔ (ج اول)
۲۷۷۔

— مَعْرُوفِ ثَلَاثِین

— ان کا موضوع اور مضمون۔ (ج

ششم) ۵۴۷۔

— ان کے زمانہ نزول سے متعلق
مباحث۔ (ج ششم) ۵۴۶۔
۵۴۷۔

— ان کے درمیان گہرا تعلق۔ (ج
ششم) ۵۴۶۔
— ان کی سورۃ فاتحہ سے مناسبت۔
(ج ششم) ۵۶۲۔

— ان کی قرآنیت کے بارے میں
مخالفین اسلام کے ڈالے ہوئے
تمام شبہات کا ازالہ۔ (ج ششم)
۵۴۹ تا ۵۵۲۔

— معیشت

— بخل اور اسراف کے معنی۔ (ج
سوم) ۴۶۴۔

— معاشی زندگی کے متعلق قرآن
کی ہدایات۔ (ج سوم) ۴۶۳۔
۴۶۴۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۲۔
۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۶۵۳ تا ۶۵۵۔
۶۶۰ تا ۶۶۴۔ ۷۵۷ تا ۷۶۰۔

— مغفرت

— اس کے معنی و مطلب۔ (ج سوم)
۲۳۷۔ ۶۲۲۔ (ج پنجم) ۲۲۔

اللہ معاف فرمادیتا ہے۔ (ج ۲۳)
 ششم ۱۵۶-۱۵۷۔
 سرکشی چھوڑ کر اطاعت کی طرف
 آنے والے کے تمام گناہ معاف
 ہو سکتے ہیں۔ (ج چہارم) ۳۷۹۔
 بعض حالات میں توبہ کے بغیر
 بھی مغفرت ہو سکتی ہے۔ (ج
 چہارم) ۳۹۲۔
 مشرک کے لئے دعائے مغفرت
 جائز نہیں۔ (ج دوم) ۲۲۱۔
 مومنین کی طلب مغفرت اپنے
 لئے اور اپنے سے پہلے مومنین کے
 لئے۔ (ج پنجم) ۴۰۳۔
 منافقین کے حق میں کوئی دعا
 مغفرت مستجاب نہیں ہو سکتی۔
 (ج پنجم) ۵۲۰۔
 اللہ کن گناہوں سے درگزر
 فرماتا ہے۔ (ج ششم) ۹۸۔
 حضور اکرمؐ کو مسلمان عورتوں
 کے لئے دعائے مغفرت کرنے
 کا حکم۔ (ج پنجم) ۴۲۵۔
 مقام محمود
 اس سے کیا مراد ہے۔ (ج دوم)

۲۳۔
 مغفرت کی شرط۔ (ج دوم) ۱۴۰۔
 ۱۴۲۔
 مسابقت الی المغفرت یعنی
 مغفرت طلب کرنے کی تاکید۔
 (ج پنجم) ۳۱۸۔ (ج ششم)
 ۱۳۴-۵۱۶-۵۱۷۔
 اللہ سے استغفار کی فضیلت۔
 (ج ششم) ۱۰۰-۱۰۱۔
 کیسے لوگوں کے لئے ہے۔ (ج
 دوم) ۸۲-۱۳۰-۱۶۰-۱۶۳۔
 ۳۶۶۔ (ج سوم) ۱۱۲-۲۳۶۔
 ۳۷۲۔ (ج چہارم) ۹۷-۹۸۔
 ۱۳۵-۱۷۵-۲۲۱-۲۴۸۔
 ۲۵۲-۳۷۹-۳۸۰-۴۰۵۔
 (ج پنجم) ۶۵-۷۲-۳۳۴۔
 (ج ششم) ۴۶۔
 کیسے لوگوں کے لئے نہیں ہے۔
 (ج دوم) ۲۱۹۔ (ج پنجم) ۳۰۔
 کبائر سے اجتناب کرنے والوں
 کے لئے خدا کی مغفرت۔ (ج پنجم)
 ۲۱۳-۲۱۴۔
 تقویٰ کرنے والوں کے قصور

مقربین

مقربین پر انعامات کی بارش ہوگی۔ (ج پنجم) ۲۷۷-۲۷۸۔
مقربین کے لئے درجاتِ عالیہ کا ذکر۔ (ج پنجم) ۲۹۵۔

مکہ

عرب میں مکہ کی اہمیت۔ (ج سوم) ۶۵۱-۶۵۳۔ (ج ششم) ۳۳۸-۳۸۶۔
۳۸۷-۳۸۸ تا ۴۶۳ تا ۴۶۸۔
۴۷۴ تا ۴۷۸۔

سب سے پہلی مرکزی عبادت گاہ مکہ میں بنی۔ (ج اول) ۲۷۲۔
اس کو اللہ نے حرم بنایا ہے۔ (ج سوم) ۶۰۸-۶۵۲-۷۲۰۔
حرم مکہ میں ظلم و زیادتی گناہ ہے۔ (ج سوم) ۲۱۷۔

دعوتِ اسلامی کے لئے اس کی مرکزیت۔ (ج اول) ۵۶۳۔
ابتداءئے عہد رسالت میں مکہ کا قحط۔ (ج سوم) ۲۵۸-۲۹۳۔

مکی دور میں اسلام اور مسلمانوں کی حالت۔ (ج اول) ۴۷-۲۲۵۔
مکہ میں مسلمانوں کی اخلاقی و روحانی تربیت کے خطوط۔ (ج اول) ۲۲۶۔

مکی زندگی میں دعوتِ نبوی کے چار بڑے دور۔ (ج اول) ۵۲۱-۵۲۲۔

مکی دور کی نازل شدہ سورتوں کی خصوصیات۔ (ج اول) ۴۶-۴۷۔

اس کے مکانات کے کرائے اور زمین کی ملکیت کا مسئلہ۔ (ج سوم) ۲۱۵-۲۱۶۔ (مزید دیکھو "ابراہیم" "محمد" اور قریش)

ملائکہ

ہر انسان پر دو فرشتے مقرب ہیں۔ (ج پنجم) ۱۱۷۔

وہ اللہ کی عدالت میں گواہی دیں گے۔ (ج پنجم) ۱۱۷۔
قیامت کے روز وہ حکم الہی سے تمام اجسام انسانی کے منتشر ذروں

کو جمع کر دیں گے۔ (ج پنجم) ۱۱۔
 قیامت کے دن ہر کافر کو ایک
 فرشتہ ہانک کر بارگاہِ ربّانی
 میں پیش کر دے گا۔ (ج پنجم)
 ۱۱۸۔

وہ منکرین حق کو پکڑ کر جہنم میں
 پھینکیں گے۔ (ج پنجم) ۱۱۹۔
 ان کا انسانی شکل میں حضرت
 ابراہیمؑ کے ہاں جانا۔ (ج پنجم)
 ۱۲۲۔

گمراہ قوموں پر عذاب نازل
 کرنے کے لئے ان کا بھیجا جانا۔
 (ج پنجم) ۱۲۵۔ ۱۲۶۔

حضرت جبریلؑ کا ذکر۔ (ج پنجم)
 ۱۹۹۔ (مزید دیکھو "جبریل")
 کفار نے ملائکہ کو دیویاں قرار
 دے رکھا تھا۔ (ج پنجم) ۲۰۹۔
 تمام ملائکہ مل کر بھی کسی کافر کو
 اللہ کے عذاب سے نہ بچھڑا سکیں گے۔
 (ج پنجم) ۲۰۹۔ (مزید دیکھو
 "فرشتے")

ملک الموت
 انسان کی روحیں قبض کرنے والا

فرشتہ۔ (ج چہارم) ۴۱۔ (ج
 پنجم) ۲۸۔

روحیں قبض کرنے والا صرف ایک
 ہی فرشتہ نہیں ہے بلکہ بہت سے
 فرشتے اس کے ماتحت کام کرتے
 ہیں۔ (ج چہارم) ۴۳۔

مناسک

صفا و مروا کی سعی زمانہ شرک
 کی ایجاد نہیں۔ (ج اول) ۱۲۷۔

منافق (منافقین)

منافقت کیا چیز ہے۔ (ج چہارم)
 ۱۳۱۔ ۱۳۲۔

منافقت ایک گندگی ہے۔ (ج
 دوم) ۲۲۵۔ ۲۵۳۔

کچھ منافق کے بارے میں۔ (ج
 اول) ۵۲ تا ۵۶۔

منافق کی تین نشانیاں اور چار
 صفات۔ (ج پنجم) ۴۵۵۔

منافق کون لوگ تھے۔ (ج پنجم)
 ۴۰۵۔

ان کی صفات اور طرزِ عمل۔ (ج

دوم (۱۳۶-۱۳۷-۱۹۹)

۲۰۱ تا ۲۰۳-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۷

۲۱۸-۲۲۶-۲۲۷ (ج سوم)

۲۶۷-۳۹۷-۴۰۵-۴۰۶

۴۱۴ تا ۴۱۶-۴۲۷-۴۸۰

۶۸۱- (ج چہارم) ۷۶-۸۰

۸۲ تا ۸۴- (ج ششم) ۴۸۱

۴۸۵-۴۸۴

وہ اصل میں کافر ہیں۔ (ج دوم)

۱۹۹-۲۰۱-۲۰۲-۲۱۱-۲۱۶

۲۱۹ تا ۲۲۲-۲۳۱-۲۳۵

۲۵۳-۲۵۲

وہ فاسق ہیں۔ (ج دوم) ۲۰۱

۲۱۲-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۵

اسباب نفاق۔ (ج دوم) ۲۱۷

۲۱۸-۲۲۶-۲۵۰-۲۵۴

منافقت کے اثرات انسانی

سیرت پر۔ (ج دوم) ۲۳۵

مومن اور منافق کا فرق۔ (ج

دوم) ۲۱۴- (ج سوم) ۶۷۲

۶۸۱- (ج چہارم) ۲۲۹

۲۳۴

گناہگار مومن اور منافق کا فرق۔

(ج دوم) ۲۲۹

مومن اور منافق کا فرق کیسے

ظاہر ہوتا ہے۔ (ج دوم) ۲۵۳

منافق اور گناہگار مومن کا فرق

کیسے معلوم کیا جائے۔ (ج دوم)

۲۳۰

نماز باجماعت منافق کو مومن

سے الگ نمایاں کر کے رکھ دیتی

ہے۔ (ج دوم) ۲۰۱

منافقتیں اندر ہی اندر اسلام کی

جڑیں کاٹنے کی کوششیں کرتے

رہے۔ (ج پنجم) ۵۱۰

مکہ میں کس قسم کے منافق پائے

جاتے تھے۔ (ج اول) ۴۸ (ج

سوم) ۶۷۲-۶۷۴-۶۸۰ تا

۶۸۲

اسلام اور کفر کی جنگ میں اسلام

کے بجائے اپنے مفاد کی فکر کرنا

منافقت ہے۔ (ج پنجم) ۷۷

مسلمانوں میں رہ کر دشمنان

اسلام سے ساز باز کرنے والے

(ج پنجم) ۲۸

مسلمانوں کے ایمان میں رخنہ

اندازیاں۔ (ج اول) ۲۹۳۔

_____ منافق مسلمان حقیقت میں مومن
نہیں ہوتا اگرچہ ظاہر میں وہ مسلمان
بنا ہوا ہو۔ (ج پنجم) ۵۱۔ ۲۹۹ تا

۱۰۱۔ ۵۱۶۔

_____ ان کی موقع پرستی۔ (ج پنجم) ۵۲۔

۵۳۔

_____ ان کا نفسیاتی تجزیہ۔ (ج اول)

۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۶۸۔ ۴۸۱۔

_____ منافقین عرب کن مصلحتوں سے
مسلمان ہوئے تھے۔ (ج پنجم)

۹۹۔ ۱۰۰۔

_____ اللہ آزمائشوں کے ذریعہ اہل

ایمان سے منافقوں کو الگ کر لیتا

ہے۔ (ج اول) ۳۰۵۔

_____ مدینہ میں منافقین کی مختلف اقسام۔

(ج اول) ۴۸۔

_____ واقعہ بنخلہ پر منافقین مدینہ کی

فتنہ انگیزیاں۔ (ج اول) ۱۶۵۔

_____ مدینہ میں ان کا کردار اور ان کی

شرارتیں۔ (ج سوم) ۳۰۸۔ ۳۱۰۔

۳۱۴۔ ۳۶۵۔ (ج چہارم)

۵۵۔ ۵۶۔ ۶۰۔ ۶۴۔ ۷۶ تا

۸۰۔ ۹۹۔ ۱۳۱۔

_____ ان کے خفیہ مشورے۔ (ج اول)

۳۷۶۔

_____ ان کی انتشار انگیز حرکتیں۔ (ج

اول) ۳۷۶۔ (ج ششم)

۴۸۔

_____ منافقین کی فتنہ پردازیاں۔ (ج

پنجم) ۵۱۱۔ ۵۱۷۔ ۵۲۱۔

_____ معاملات کے فیصلے کے لئے ان کا

قرآن کو چھوڑ کر طاغوت کی طرف

رجوع کرنا۔ (ج اول) ۳۶۶۔

۳۶۷۔

_____ نبیؐ کے عدالتی فیصلے سے انحراف

نفاق ہے۔ (ج اول) ۳۹۷۔

_____ قرآن کا مطالعہ منافق کی گندگی

میں اکٹھا اضافہ کرتا ہے۔ (ج دوم)

۲۵۳۔

_____ منافقین کی طرف سے نشان

رسالتاب میں گستاخیاں۔ (ج

پنجم) ۳۵۹۔ ۵۲۱۔

_____ منافقین کا حضور اکرمؐ کے خلاف

واویلہ۔ (ج پنجم) ۳۸۶۔

_____ مدینہ کے منافقین نے یہودیوں

سے دوستی کر رکھی تھی۔ (ج پنجم)

۳۶۴-۳۷۶-۵۱۰

منافقین اور اہل کتاب کی باہمی

سازشیں۔ (ج پنجم) ۴۵۲-۴۰۶

منافقین کے شکوک و شبہات کا

ذکر۔ (ج پنجم) ۳۱۲

منافقین کی شرارتیں اور منصوبے

(ج پنجم) ۳۲۷

منافقین پر شیطان کا تسلط۔ (ج

پنجم) ۳۶۵

منافقین شیطان کی پارٹی کے

لوگ ہیں۔ (ج پنجم) ۳۶۵

انہوں نے جھوٹی قسموں کو ڈھا

بنارکھا تھا۔ (ج پنجم) ۳۶۴-۵۱۶

وہ اللہ کے راستے سے لوگوں کو

روکتے تھے۔ (ج پنجم) ۳۶۴

۵۱۶ تا ۵۱۸

ان کا اہل ایمان کے بجائے

کافروں کو رفیق بنانا۔ (ج اول)

۴۰۸

ان کی دلچسپ پالیسی۔ (ج اول)

۴۰۹

ان کی خدا سے فریب کاری۔

(ج اول) ۴۰۹

ان کی حالت تذبذب۔ (ج

اول) ۴۱۰

دین حق کی مخالفت کرنے والے

یہودیوں اور عیسائیوں سے

ان کی دلچسپیاں۔ (ج اول)

۴۸۱

منافقین مدینہ اور یہود کی تمثیل

(ج پنجم) ۴۰۸

منافقین عقل سے عاری ہیں۔ (ج

پنجم) ۴۰۷

منافقین کی بزدلی اور ناکارہ پن

(ج پنجم) ۵۱۷

وہ مسلمانوں کے پکے دشمن ہوتے

ہیں۔ (ج پنجم) ۵۱۹

منافقین کا بے جا گھمنڈ۔ (ج

پنجم) ۵۱۹-۵۲۰

منافقین کی یا وہ گوسایاں۔ (ج

پنجم) ۵۲۱

ان کے جھوٹے ہونے پر خدا کی

گواہی۔ (ج پنجم) ۴۰۶

ان سے دوستی کی ممانعت۔ (ج

اول) ۳۸۰

- _____ منافقین سے ہوشیار رہنے کی
تلفیقین۔ (ج پنجم) ۵۱۹۔
_____ یہ مسلمانوں کو اپنے کفر کی چھوت
لگانا چاہتے تھے۔ (ج اول) ۲۸۰۔
_____ منافقین مدینہ کی اخلاقی و ذہنی
حالت۔ (ج دوم) ۲۰۳-۲۰۴۔
۲۰۹-۲۲۶ تا ۲۲۸-۲۳۲۔
۲۵۳-۲۵۴۔
_____ منافقین کے دلوں پر مہر۔ (ج
پنجم) ۵۱۷۔
_____ ان کا جہاد سے جی چرانا۔ (ج اول)
۳۷۲-۳۷۱۔
_____ ان کی طرف سے حکم جہاد پر ذہنی
روئے عمل۔ (ج اول) ۳۷۴۔
_____ جنگ بدر کے موقع پر ان کا رویہ۔
(ج دوم) ۱۲۶-۱۵۰۔
_____ ان سے دوران جنگ میں معاملہ۔
(ج اول) ۳۸۰ تا ۳۸۲۔
_____ اسلام کی اصلاحات سے ان کی
چیز۔ (ج اول) ۳۴۴۔
_____ جنگ احد میں منافقین کی رخنہ
اندازیاں۔ (ج اول) ۲۳۰۔
۲۹۱-۲۹۲۔
- _____ غزوہ احد کے موقع پر عبد اللہ
بن ابی کی فتنہ انگیزیاں۔ (ج
اول) ۲۸۴-۲۸۵۔
_____ معرکہ احد کے بعد اللہ کے متعلق
ان کے جاہلانہ گمان۔ (ج اول)
۲۹۶۔
_____ احد کے واقعہ کے بعد مدینہ میں ان کی
سرگرمیاں۔ (ج اول) ۳۱۷۔
_____ صلح حدیبیہ کے موقع پر ان کا
طرز عمل۔ (ج پنجم) ۵۰-۵۱۔
_____ جنگ تبوک کے موقع پر ان کا
رویہ۔ (ج دوم) ۱۶۹-۱۷۰۔
۱۹۶ تا ۲۰۱-۲۱۰-۲۱۶ تا
۲۱۹-۲۲۲-۲۲۴-۲۲۵۔
۲۳۱ تا ۲۳۴۔
_____ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ان کے
اعتراضات۔ (ج دوم) ۲۰۳-۲۰۴۔
۲۰۸-۲۰۹۔
_____ وہ حضور اکرم کی کامیابیوں پر
حسد سے مریے جاتے تھے۔ (ج
پنجم) ۴۰۸۔
_____ منافقین مدینہ اور قریش مکہ کی
باہمی مشابہت اور اسلام کے

مقابلے میں نامرادی۔ (ج پنجم)

۴۰۸۔

منافقین کے دل ایک دوسرے سے پھٹے ہوئے تھے۔ (ج پنجم)

۴۰۷۔

ان کے دلوں میں مسلمانوں کا رعب قائم تھا۔ (ج پنجم)

۴۰۷۔

منافقت کی اصل جڑ شک ہے جس کو قرآن میں دل کی بیماری کہا گیا ہے۔ (ج ششم)

۱۵۱۔

کس قسم کی آزمائشیں دل کی اس بیماری کا راز فاش کر دیتی ہیں۔ (ج ششم) ۱۴۹ تا ۱۵۱۔ اسلامی معاشرے میں منافقین کے شامل رہنے کا نقصان۔ (ج دوم)

۱۹۸-۲۲۵-۲۵۲۔

ان کے بارے میں مسلمانوں سے دو رائیں رکھنے پر گرفت۔ (ج اول)

۳۷۹۔

نفاق آخر کار کھل کے رہتا ہے۔ (ج اول)

۴۸۲۔

منافقین کی غلط حرکات پر

سرزنش۔ (ج پنجم) ۳۳۷-۵۲۱۔

ان کی سرکوبی کے لئے قرآن کے

آخری احکام۔ (ج دوم) ۱۷۲۔

ان پر عذاب الہی کا نزول۔ (ج پنجم)

۳۵۹۔

ان کے خلاف نبیؐ کی تدابیر۔ (ج دوم)

۱۷۳-۲۱۵-۲۲۰-۲۲۱۔

ان کے لئے جہاد اعمال کا فیصلہ۔

(ج اول) ۴۸۲۔ (ج پنجم)

۲۹-۳۰-۳۱۲۔

ان کا کلمہ، نماز، روزہ اور حج

قابل قبول نہیں۔ (ج پنجم) ۳۱۲۔

ان کا اتفاق فی سبیل اللہ مقبول

نہیں۔ (ج دوم) ۲۰۱۔

ان کے مال و اولاد ان کے کسی

کام نہ آئیں گے۔ (ج پنجم) ۳۶۴۔

حضورؐ کو منافقین سے جہاد کرنے

اور ان سے سختی سے پیش آنے

کا حکم۔ (ج ششم) ۳۳۔

ان کے ساتھ اسلامی سوسائٹی

میں کیا برتاؤ ہونا چاہیے۔ (ج اول)

۳۱۸۔ (ج دوم) ۲۱۵۔

وہ آخرت میں نور سے محروم رکھے

جائیں گے۔ (ج ششم) ۳۳۔

منافقتین کا انجام۔ (ج دوم) ۵۔

۲۰۲-۲۰۹-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۶۔

۲۱۴-۲۲۱-۲۲۵-۲۲۸۔

۲۵۳۔ (ج ششم) ۳۳۔

ان کے لئے مغفرت نہیں ہے۔

(ج دوم) ۲۱۹۔

منافقتین کے حق میں دعائے

مغفرت مستجاب نہیں ہو سکتی۔

(ج پنجم) ۵۲۰۔

منکر

معنی اور تشریح۔ (ج دوم) ۵۶۶۔

نہی عن المنکر کا فریضہ۔ (ج

اول) ۲۷۷۔

نہی عن المنکر میں کوتاہی کرنے

کا نتیجہ۔ (ج اول) ۲۹۷۔

منکرین حدیث

ان کے دلائل کا ابطال

(۱) وحی خفی سے متعلق۔ (ج

ششم) ۱۲-۲۱-۱۶۹-۳۹۸۔

(دیکھو "وحی")

(۲) جنوں سے متعلق۔ (ج

۲۱۶-۲۲۰-۲۲۵-۲۲۹۔

۲۵۲۔

ان کے بارے میں اسلامی حکومت

کی پالیسی۔ (ج دوم) ۲۱۵-۲۵۲۔

قیامت کے روز بھی منافقتین

جھوٹی قسمیں کھائیں گے۔ (ج

پنجم) ۳۶۵۔

موت کے وقت ملائکہ کس طرح

ان کی روحوں کو عذاب دیتے

ہوئے لے جاتے ہیں۔ (ج پنجم)

۲۸۔

یہ دوزخ کے سب سے نچلے طبقے

میں ہوں گے۔ (ج اول) ۴۱۱۔

(ج پنجم) ۳۵۹-۳۶۴-۳۶۵۔

۴۰۸۔

ان کو جہنم میں کافروں کے ساتھ

جمع کیا جائے گا۔ (ج اول) ۴۰۹۔

ان کے اور اہل ایمان کے درمیان

دیوار حائل کر دی جائے گی۔ (ج

پنجم) ۳۱۱۔

منافق مردوں اور عورتوں کی

حالت قیامت کے روز۔ (ج پنجم)

۳۱۱۔

— اُس وقت کوئی کسی کو نہیں بچا

سکتا۔ (ج پنجم) ۲۹۵۔

— ہر متنفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔

(ج سوم) ۷۱۶۔

— موت سے کوئی بھاگ کر نہیں

جاسکتا۔ (ج پنجم) ۴۹۱۔

— انسان موت کے معاملے میں اپنے

خالق کے آگے بے بس ہے۔ (ج

ششم) ۲۵۶-۲۵۷۔

— اللہ کا مقرر کردہ وقت جب آجاتا

ہے تو اسے ٹالا نہیں جاسکتا۔ (ج

ششم) ۹۹-۱۰۲-۱۰۵۔

— سکراتِ موت۔ (ج پنجم) ۱۱۶۔

۲۹۵۔

— مرتے وقت ہی آدمی کو معلوم

ہو جاتا ہے کہ وہ صالح کی حیثیت

سے جا رہا ہے یا مجرم کی حیثیت

سے۔ (ج چہارم) ۴۳۔ (ج ششم)

۷۶-۱۰۲-۱۰۵۔

— موت کے آنے ہی آخرت کی

حقیقت انسان پر کھل جاتی ہے۔

(ج پنجم) ۱۱۷۔

— موت جب آجائے تو اعمال کا

ششم) ۱۰۹ تا ۱۱۱۔ (مزید

دیکھو "جن")

(۳) رسول اللہ کی تشریحی

حیثیت سے متعلق۔ (ج

ششم) ۱۶۹-۱۷۰۔

(۴) سنت کی قانونی اور

آئینی حیثیت سے متعلق۔ (ج

ششم) ۱۷۰-۱۷۱۔

(۵) حضور پر جادو کے اثر

سے متعلق۔ (ج ششم) ۵۵۲

تا ۵۵۷۔

من وسلوی

— اس کی وضاحت۔ (ج اول) ۷۷۔

۷۸۔ (ج دوم) ۸۷۔ (ج

سوم) ۱۱۱-۱۱۲۔

موت

— اس کی حقیقت۔ (ج چہارم)

۴۱-۴۳-۴۴۔

— انسان کی موت اللہ کے ہاتھ میں

ہے۔ (ج پنجم) ۲۸۵-۲۸۶۔

— موت خود بخود نہیں بلکہ اللہ کے

روح قبض کرنے سے واقع ہوتی

ہے۔ (ج چہارم) ۴۳-۴۵۔

جان نکالتے ہیں۔ (ج ششم)

۱۷۴-۱۷۵-۲۳۸-

افراد کی طرح اقوام کے لئے بھی
ایک مدت حیات مقرر ہے جس
کے خاتمے کا وقت جب جانا جاتا
ہے تو ٹالا نہیں جاسکتا۔ (ج ششم)
-۹۹-

موسیٰ علیہ السلام

کچھ آیت کے بارے میں۔ (ج دوم)

۶۳ تا ۸۸-۳۱۰ تا ۳۱۰-

۳۳۰-۳۶۵-۳۶۶-۳۷۰-

۳۸۲-۳۸۳-۴۷۱ تا ۴۷۲-

۶۴۶ تا ۶۴۹- (ج سوم)

۱۶۲-۲۳۴-۲۵۰-۲۵۱-

۷۰- (ج چہارم) ۴۹-۷۳-

۴۱۵-۴۶۴-

آپ کا زمانہ۔ (ج اول) ۴۶-

(ج دوم) ۶۴-

آپ کا قصہ۔ (ج سوم) ۳۴ تا

۴۰-۷۱-۷۲-۸۵-۸۸ تا

۱۲۱-۲۷۹-۲۸۰-۴۸۰ تا

۴۹۸-۵۵۷ تا ۵۶۰-۶۱۰-

سلسلہ منقطع ہو جاتا ہے۔ (ج

پنجم) ۵۲۲-

موت رب کی طرف روانگی کا

وقت ہے۔ (ج ششم) ۱۷۴-

موت و حیات کو اللہ نے انسان

کا امتحان لینے کے لئے بنایا ہے۔

(ج ششم) ۴۱-

موت کے وقت اللہ مرنے والے

سے اس کے احباب سے بھی زیادہ

قریب ہوتا ہے۔ (ج پنجم) ۲۹۵-

دنیا میں آدمی نے خواہ کتنا ہی

مال سمیٹا ہو، مرنے کے بعد وہ

اس کے کسی کام نہیں آسکتا۔ (ج

ششم) ۳۶۲-۳۶۳-۴۵۸-

۴۵۹-

موت کے وقت اہل حق اور اہل

باطل کی حالت۔ (ج پنجم) ۲۹۵-

زندگی وہ وقت ہے جو انسان

کو امتحان کے لئے دیا گیا ہے اور

موت کے ساتھ یہ وقت ختم

ہو جاتا ہے۔ (ج ششم) ۴۱-

۴۲-۴۴۹-۴۵۰-

موت کے وقت فرشتے کس طرح

۶۱۳ تا ۶۳۹ - (ج چہارم)
 ۴۰۲ تا ۴۱۳ - ۵۴۰ تا ۵۴۶ -
 ۵۶۵ تا ۵۶۹ - (ج ششم)
 ۲۴۰ تا ۲۴۳ -
 آپ کی پیدائش اور پرورش
 کا حال - (ج سوم) ۹۳ - ۹۴ -
 ۶۱۶ تا ۶۲۰ -
 آپ کا نام موسیٰ کیسے رکھا گیا - (ج
 سوم) ۶۱۹ -
 فرعون کے گھر میں آپ کی تربیت
 اور حیثیت - (ج سوم) ۲۸۳ -
 ۶۲۰ - ۶۲۱ -
 زندگی قبل نبوت - (ج دوم) ۶۷ -
 شخصیت اور قابلیتیں - (ج دوم)
 ۶۷ -
 قارون آپ کا رشتہ دار تھا - (ج
 سوم) ۶۶۰ - ۶۶۱ -
 آپ کے اوصاف - (ج چہارم)
 ۵۶۵ - ۵۶۶ -
 آپ سے قتل کے واقعہ کا صدور -
 (ج سوم) ۹۴ - ۲۸۲ - ۲۸۳ -
 ۶۲۱ - ۶۲۲ -
 آپ قتل عمد کے مرتکب نہ تھے -

(ج سوم) ۲۸۴ -
 آپ کا مدین میں پناہ لینا - (ج
 سوم) ۹۴ - ۶۲۵ تا ۶۳۱ -
 کیا حضرت شعیب آپ کے خسر
 تھے - (ج سوم) ۶۲۷ - ۶۲۸ -
 بعثت کے وقت بنی اسرائیل
 کی حالت - (ج دوم) ۳۰۴ - ۳۰۵ -
 طوی کی مقدس وادی میں آپ کو
 نبوت عطا کی جاتی ہے اور
 فرعون کے ہاں جانے کا حکم
 دیا جاتا ہے - (ج سوم) ۸۸ تا
 ۹۵ - ۲۷۹ - ۲۸۰ - ۲۸۳ -
 ۵۵۷ تا ۵۶۰ - ۶۳۱ - ۶۳۳ -
 (ج پنجم) ۱۲۷ - (ج ششم)
 ۲۴۰ - ۲۴۱ -
 آپ کے لئے حضرت ہارون کو
 مددگار بنایا جاتا ہے - (ج سوم)
 ۷۲ - ۹۲ - ۹۳ - ۲۵۰ -
 اللہ کے ہاں ان کا مرتبہ - (ج چہارم)
 ۱۳۴ - ۱۳۵ -
 ان پر اللہ کی عنایات - (ج چہارم)
 ۳۰۲ -
 فرعون کے دربار میں آپ کا پہنچنا

اور اپنی دعوت پیش کرنا۔ (ج

سوم) ۹۵ تا ۹۸۔ ۲۸۰۔

۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔

— آپ کی دعوت۔ (ج دوم) ۶۵۔

(ج چہارم) ۵۶۵۔ (ج ہشتم)

۲۴۱۔

— وہ نشانیاں جو ان کے نبی ہونے

پر صریح دلالت کر رہی تھیں۔ (ج

چہارم) ۴۰۲۔ ۴۰۳۔

— بعثت کا مقصد۔ (ج دوم) ۳۰۲۔

۳۰۳۔ ۴۷۱۔

— وہ معجزات جو آپ کو دلیل نبوت

کے طور پر دیئے گئے۔ (ج دوم)

۶۵۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۲۔ ۷۳۔

۸۷۔ ۶۴۰ تا ۶۴۸۔ (ج سوم)

۹۱۔ ۱۰۴۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۱۔

۱۱۲۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۹۷۔

۴۹۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۶۳۳۔

(ج چہارم) ۵۶۵۔ ۵۶۶۔

— ان کو اللہ ہی کی طرف سے ہدایت

ملی تھی۔ (ج چہارم) ۴۱۵۔

— فرعون کو آپ سے سیاسی انقلاب

کا خطرہ کیوں لاحق ہوا۔ (ج دوم)

۶۶۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ (ج سوم)

۱۰۰۔ ۳۔ ۱۰۷ تا ۱۰۹۔ ۴۸۹۔

— اس نے آپ کے مقابلے میں

جادو گروں کو کیوں بلوایا۔ (ج

دوم) ۶۸۔ ۶۹۔

— جادو گروں سے مقابلہ۔ (ج

دوم) ۶۸ تا ۷۰۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔

— جادو گروں کا شکست کھا کر

ایمان لے آنا اور ان کے اندر

ایک اخلاقی انقلاب پیدا ہو جانا۔

(ج دوم) ۶۹۔ ۷۰۔ (ج سوم)

۱۰۰۔ ۱۰۳۔ ۱۰۷ تا ۱۰۹۔ ۴۹۰ تا ۴۹۳۔

— فرعون کا ان کے قتل کا ارادہ

کرنا اور ان کا جواب۔ (ج چہارم)

۴۰۴۔ ۴۰۵۔

— فرعون کے وہ الزامات جو اس

نے قتل کی سزا دینے کے لئے

آپ پر لگائے۔ (ج چہارم) ۴۴۴۔

— فرعون کی اپنی قوم کا ایک مومن

بھرے دربار میں ان کی حمایت

کے لئے کھڑا ہو جاتا ہے۔ (ج

چہارم) ۴۰۵ تا ۴۱۲۔

— آپ کے مقابلے میں فرعون کی

چالیس اور وہ کس طرح اٹھی پڑ گئیں۔

(ج سوم) ۱۰۳ تا ۱۰۷۔ ۲۹۲ تا

۲۹۴۔ (ج ششم) ۲۴۲۔

۲۴۳۔

فرعون اور اس کی قوم پر آپ کے

معجزات کی ہیئت۔ (ج سوم) ۱۰۰۔

۲۸۶ تا ۲۹۰۔ ۲۹۵۔

مصر میں بنی اسرائیل کی تنظیم کس

طرح کی۔ (ج دوم) ۳۰۷۔

مصر سے بنی اسرائیل کو لے کر نکلتے

ہیں۔ (ج دوم) ۷۴۔ ۳۰۹۔ (ج

سوم) ۱۰۸۔ ۲۹۳ تا ۲۹۸۔

بنی اسرائیل کے ساتھ غیر اسرائیلی

مسلمانوں کی بھی ایک کثیر تعداد

تھی۔ (ج دوم) ۲۳۰۔

سمندر پار کرنے کی جگہ۔ (ج دوم)

۷۴۔

مصر سے نکلنے کے بعد آپ کو شریعت

اور کتاب عطا کی جاتی ہے۔ (ج

دوم) ۷۶۔ ۷۸۔ ۵۹۰۔ (ج

سوم) ۱۱۱۔ ۲۸۰۔ ۶۳۹۔

وہ معجزہ جو مصر سے خروج کے وقت

رو نما ہوا۔ (ج چہارم) ۵۶۶۔

۵۶۷۔

دشت سینا میں پہلی مرتبہ بنی

اسرائیل کی مردم شماری کرتے ہیں۔

(ج دوم) ۲۳۰۔

دشت فاران میں آپ کا خطاب

بنی اسرائیل سے۔ (ج اول) ۴۰۔

(ج دوم) ۲۷۲ تا ۲۷۷۔

چالیس شبانہ روز کے لئے طور

پر بلائے جاتے ہیں۔ (ج اول)

۷۵۔

حضرت ہارون کو اپنا خلیفہ بناتے

ہیں۔ (ج دوم) ۷۷۔

مصر میں ان کی دعوت کے اثرات۔

(ج چہارم) ۲۱۲۔ ۲۱۳۔

جن بھی آپ پر ایمان رکھتے تھے۔

(ج چہارم) ۶۱۹۔

سامری کا فتنہ اور بنی اسرائیل کا

گو سالہ پرستی میں مبتلا ہونا۔ (ج

دوم) ۸۰۔ ۸۱۔ (ج سوم)

۱۱۲ تا ۱۲۱۔

بنی اسرائیل آپ سے ایک مصنوعی

خدما مانگتے ہیں۔ (ج دوم) ۷۴۔

۷۵۔

— ان کا بنی اسرائیل سے خطاب۔

(ج پنجم) ۲۵۷۔

— چٹان سے پھٹے نکلنے کا معجزہ۔ (ج اول) ۷۹۔

— بنی اسرائیل کا ان کو اذیتیں دینا۔

(ج چہارم) ۱۳۴-۱۳۵۔ (ج

پنجم) ۲۵۷۔

— کتاب اور فرقان سے نوازے

جاتے ہیں۔ (ج اول) ۷۶۔ (ج

چہارم) ۲۹-۲۱۵-۲۶۴۔

— آپ سے اللہ تعالیٰ کا براہ راست

کلام کرنا۔ (ج اول) ۲۲۵۔ (ج

دوم) ۷۷-۷۸۔

— اللہ کو دیکھنے کی درخواست اور پھر

اس جسارت پر توبہ۔ (ج دوم) ۷۷۔

— فرعون سے مایوس ہو کر اس کے حق

میں آپ کی بددعا۔ (ج دوم) ۳۸۔

(ج ششم) ۱۰۴-۱۰۵۔

— خدائی تدبیر نے کس طرح فرعون

کو ہلاک کیا۔ (ج سوم) ۲۹۵ تا

۲۹۸۔

— فرعون کی ہلاکت کے بعد مصر میں

آپ کے قیام کا کوئی ثبوت نہیں۔

(ج سوم) ۳۴۔

— نبی اور ساحر کا فرق۔ (ج سوم) ۲۹۰۔

۲۹۱۔

— ان کے بعد بنی اسرائیل کا بگاڑ۔

(ج چہارم) ۵۰-۳۰۳ تا ۳۰۵۔

— کیا وہ صرف بنی اسرائیل کی رہائی

کے لئے فرعون کے ہاں بھیجے گئے

تھے۔ (ج سوم) ۹۵-۹۶-۲۸۳۔

(ج ششم) ۲۲۲۔

— اللہ نے ان تہمتوں سے ان کی برأت

فرمائی جو بنی اسرائیل ان پر لگاتے

تھے۔ (ج چہارم) ۱۳۵۔

— اہل عرب بالعموم آپ کو انبیاء میں

شمار کرتے تھے۔ (ج سوم) ۸۵۔

— ان کا دین وہی تھا جو محمدؐ کا دین

ہے۔ (ج چہارم) ۲۸۶۔

— حضور اکرمؐ کا پیغام وہی تھا جو اس

سے پہلے صحف موسیٰؑ میں اللہ نے

بھیجا تھا۔ (ج پنجم) ۱۹۱-۲۱۳۔

— ان کی تعلیم وہی تھی جو قرآن کی

تعلیم ہے۔ (ج چہارم) ۴۰۸۔

— صحف موسیٰؑ کا حوالہ۔ (ج پنجم) ۲۱۳۔

(ج ششم) ۳۱۵-۳۱۶۔

تورات کے معاملے میں وہی اختلاف

ہوا جو قرآن کے معاملہ میں ہوا۔ (ج

چہارم) ۴۶۴۔

قصہ حضرت موسیٰؑ کب اور کہاں

پیش آیا اور اسے کیوں بیان کیا

گیا ہے۔ (ج سوم) ۳۴-۳۵۔

آپؐ نے اپنی قوم کو محمدؐ کی آمد

کی بشارت دی تھی۔ (ج پنجم)

۴۵۹۔ (مزید تفصیلات

کے لئے دیکھو "بنی اسرائیل")

موسیقی

اس کے متعلق شرعی احکام۔ (ج

چہارم) ۹-۱۰۔

مومن — (دیکھو "ایمان)

مومن آلِ فرعون

اس کا قصہ۔ (ج چہارم) ۵-۴۔

تا ۴۱۲۔ (مزید دیکھو موسیٰؑ)

مہاجرین

جنگ بدر میں ان کی جاں نثاری

(ج دوم) ۱۲۴-۱۲۶۔

(مزید دیکھو "ہجرت")

مہر

یہ نکاح کے ارکان میں سے ہے۔

(ج اول) ۳۴۱-۳۴۷۔

منکوحہ عورت کا مہر کسی حالت

میں ساقط نہیں ہوتا۔ (ج

سوم) ۳۵۸۔

مہر واپس نہ لیا جائے۔ (ج

اول) ۳۳۵۔

بیوی کا مہر معاف کر دینا۔ (ج

اول) ۳۲۲۔

بیوی کو تنگ کر کے مہر میں

حق ماری کی ممانعت۔ (ج

اول) ۳۳۳-۳۳۴۔

بے ہاتھ لگائے طلاق کی صورت

میں نصف مہر دینا چاہیے۔ (ج

اول) ۱۸۱۔ (مزید دیکھو

"قانون اسلامی

ازدواجی معاملات، مہر")

میشاق

معنی اور تشریح۔ (ج دوم) ۶۲-۶۱۔

(ج پنجم) ۷-۳۔

اللہ نے انسانوں سے میثاق

میزان

— اللہ نے میزان قائم کر دی ہے۔

(ج پنجم) ۲۵۱۔

— میزان کے قیام کا مفہوم۔ (ج

پنجم) ۲۵۱۔

— اللہ نے انبیاء کے ساتھ میزان

نازل کی۔ (ج پنجم) ۳۲۱-۳۲۲۔

— قیامت کے روز اعمال تو لے جانے

کا مطلب۔ (ج دوم) ۹۔

— میزان میں ڈنڈی مارتے کی

ممانعت۔ (ج پنجم) ۲۵۱۔

لیا ہے۔ (ج پنجم) ۳۰۷۔

(دیکھو "عہد")

میشاقِ مدینہ

— آنحضورؐ اور یہود کے درمیان

معاہدہ جو میثاقِ مدینہ کہلاتا

ہے۔ (ج پنجم) ۳۷۴۔

— میثاقِ مدینہ کی دفعات۔ (ج

پنجم) ۳۷۵۔

— یہود نے میثاقِ مدینہ سے

بدعہدی کی۔ (ج پنجم) ۳۷۵۔

ن

نامۂ اعمال

— کچھ اس کے بارے میں۔ (ج

سوم) ۲۹-۷۹-۹۸-۱۳۷۔

۱۸۵-۲۸۷-۲۸۸۔

— اس میں کیا کچھ ثبت کیا جا رہا ہے۔

(ج چہارم) ۲۴۸۔

— انسان کا پورا نامۂ اعمال خدا

کے فرشتے ثبت کر رہے ہیں۔ (ج

چہارم) ۵۵۱-۵۹۲-۵۹۳۔

(ج ششم) ۲۲۲-۲۲۹۔

۲۳۰۔

— آخرت میں ہر شخص کا نامۂ اعمال

پیش ہوگا۔ (ج چہارم) ۳۸۳۔

— یہی نامۂ اعمال آخرت میں ٹھیک

ٹھیک شہادت دے گا۔ (ج

چہارم) ۵۹۲۔

— انسان کی زبان سے نکلا ہوا ہر
لفظ لکھ لیا جاتا ہے۔ (ج پنجم)
۱۱۶-۱۱۷

— انسان کے تمام اعمال لکھے جا رہے
ہیں اور قیامت کے دن یہی
اعمال نامے اس کے ہاتھ میں
دیے جائیں گے۔ (ج پنجم) ۲۴۱-
۲۴۲

— انسان پر ننگراں مقرر ہیں اور معزز
کاتب اس کا ہر فعل ریکارڈ کر
رہے ہیں۔ (ج ششم) ۲۴۳ تا
۲۴۶

— بدکار لوگوں کے اعمال بد پہلے
پہلے ہی جہانم پیشہ افراد کی کتاب
میں درج ہو رہے ہیں۔ (ج ششم)
۲۸۰-۲۸۱

— نیک لوگوں کے اعمال بلند پایہ
لوگوں کے رجسٹروں میں درج
ہو رہے ہیں جن کی حفاظت مقرب
فرشتے کرتے ہیں۔ (ج ششم)
۲۸۲

— انسان کی ذرہ برابر بھی نیکی یا
بدی نامہ اعمال میں درج ہونے

سے رہ نہ جائے گی۔ (ج ششم)
۲۲۴-۲۲۶

— زمین اللہ کے حکم سے انسان کے
قول و فعل کی گواہی دے گی۔
(ج ششم) ۲۲۰ تا ۲۲۳

— اللہ تعالیٰ اگرچہ خود انسان کے
اعمال جانتا ہے لیکن انصاف
کے تقاضے پورے کرنے کے لئے
اس کی عدالت میں بے شمار
ذرائع سے ناقابل انکار شہادیں
فراہم کی جائیں گی۔ (ج ششم)
۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲

۲۳۱-۲۳۲

— انسان کا کوئی راز چھپا رہے جائیگا
اور دلوں کی نیتوں اور ارادوں
تک کی جانچ پڑتال ہوگی۔ (ج
ششم) ۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳
۲۳۲

— قیامت کے روز نامہ اعمال
کھولے جائیں گے اور انسان
کو اس کا سب کیا دھرا معلوم
ہو جائے گا۔ (ج ششم) ۱۶۶-
۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷

نبوت

- اس کی تشریح۔ (ج اول) ۱۸۔
 — لفظ نبی کے معنی۔ (ج سوم) ۷۱۔
 — رسول اور نبی کا اصطلاحی فرق۔
 (ج سوم) ۷۱۔ (ج چہارم)
 ۱۴۹۔ ۱۵۰۔
 — آغاز نبوت۔ (ج اول) ۱۶۲۔
 — انبیاء کس کام کے لئے آئے تھے۔
 (ج اول) ۱۸۔ (ج سوم) ۱۶۰۔
 ۶۴۳۔ (ج چہارم) ۳۹۹۔
 ۴۸۶ تا ۴۹۲۔
 — انبیاء کی بعثت کی غرض۔ (ج
 اول) ۱۶۲۔ (ج دوم) ۳۸۔
 ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۹۰۔ (ج سوم)
 ۳۲۔ ۳۳۔
 — نبوت کی اہمیت۔ (ج دوم) ۸۔
 ۳۹۳۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ (ج چہارم)
 ۱۵۱۔ (ج ششم) ۴۴۔ ۴۴۸۔
 ۳۴۹۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔
 — کن حالات میں نبی کی بعثت
 ضروری ہوتی ہے۔ (ج اول) ۱۸۔
 (ج دوم) ۱۸۔ ۲۰۔ ۵۲۷۔
 ۵۲۸۔ (ج چہارم) ۲۴۶۔

— جن کا نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں
 دیا جائے گا ان کی خوش بختی
 ہے۔ (ج ششم) ۷۵۔ ۷۶۔ ۲۸۹۔
 ۲۹۰۔

— جن کا نامہ اعمال بائیں ہاتھ میں
 دیا جائے گا ان کی بد بختی ہے۔
 (ج ششم) ۷۵ تا ۷۸۔
 ۲۹۰۔

— دائیں ہاتھ میں نامہ اعمال پانے
 والے اپنی خوش قسمتی کی وجہ کیا
 بیان کریں گے۔ (ج ششم) ۷۵۔
 ۷۷۔

— بائیں ہاتھ میں نامہ اعمال پانے
 والوں کی بد بختی کی وجہ۔ (ج
 ششم) ۷۶ تا ۷۸۔ ۲۹۰۔

— میدانِ حشر میں نامہ اعمال ملنے
 سے پہلے ہی مجرمین کو اپنے کرتوت
 اور جرائم یاد آنے لگیں گے۔ (ج
 ششم) ۲۴۶۔ ۲۴۷۔

— اللہ کی عدالت میں فیصلہ کس بنیاد
 پر ہوگا۔ (ج ششم) ۴۴۔ ۲۴۷۔
 ۴۳۵ تا ۴۳۷۔

_____ انبیاء اور رسولوں کی تعداد۔ (ج

سوم) ۷۲۔

_____ انبیاء کے انساب۔ (ج سوم) ۷۳۔

_____ وہ ایک وہی چیز ہے نہ کہ کبھی۔

(ج دوم) ۵۲۵۔ ۶۴۱۔ (ج

سوم) ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ (ج چہارم)

۱۵۲۔ ۵۱۷۔

_____ نبوت کے حق میں عقلی دلائل۔ (ج

دوم) ۲۶۱۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔

۵۳۰۔ (ج سوم) ۹۷۔ ۹۸۔

_____ تمام انبیاء انسان تھے۔ (ج دوم)

۴۲۔ ۴۵۔ ۳۳۳۔ ۳۳۵۔

۴۳۷۔ ۴۶۴۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔

۵۴۲۔ (ج سوم) ۱۴۳۔ ۱۴۹۔

۱۶۳۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۲۷۳۔ ۲۷۸۔

۲۸۰۔ ۴۴۴۔

_____ گمراہ لوگوں کو ہمیشہ یہ غلط فہمی رہی

کہ بشر کبھی رسول نہیں ہو سکتا۔

(ج سوم) ۱۴۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔

۵۳۳۔ (ج چہارم) ۲۴۹۔ تا

۲۵۱۔

_____ دنیا میں ہمیشہ جاہل لوگوں نے نبی

کو بشر اور بشر کو نبی ماننے سے

انکار کیا ہے۔ (ج دوم) ۴۲۔ ۴۵۔

۲۶۱۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۷۶۔

۴۲۵۔ ۶۴۴۔ (ج سوم) ۲۷۳۔

۲۷۵۔ ۲۷۸۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ (ج

چہارم) ۲۴۹۔ ۴۴۷۔ ۵۳۶۔

(ج پنجم) ۳۳۶۔

_____ اللہ خود بہتر جانتا ہے کہ رسالت

کے لئے کس کو منتخب کرے۔ (ج

اول) ۵۷۹۔ (ج چہارم)

۳۲۱۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۵۳۶۔

۵۳۷۔

_____ نبوت پر کسی قوم کی اجارہ داری

نہیں۔ (ج پنجم) ۴۸۳۔ ۴۸۵۔

۴۸۶۔

_____ اللہ پر بہتان باندھ کر دعوائے

نبوت کرنے والے۔ (ج اول)

۵۶۴۔

_____ تمام انبیاء کا دین ایک تھا۔ (ج

اول) ۱۸۔ (ج دوم) ۴۰۳۔

_____ تمام انبیاء کی تعلیم اور دعوت ایک

تھی۔ (ج دوم) ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۵۔

۴۷۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۷۵۔ ۳۰۰۔

۳۰۲۔ ۳۳۳۔ ۳۴۵۔ ۳۴۸۔

۴۲۹-۳۵۹-۳۷۹-۴۰۱-

۴۷۴-۵۲۵-۵۳۹-۵۴۰-

(ج چہارم) ۴۴۷-۵۲۳-

۵۲۴- (ج پنجم) ۱۹۱- (ج

ششم) ۳۱۵-۴۱۳-۴۱۵-

وہ حکمت جس کی بنا پر اللہ تعالیٰ

نے انسان کی رہنمائی کے لئے

نبوت کا طریقہ اختیار فرمایا۔ (ج

دوم) ۵۲۸-۵۲۹-۵۴۳-

(ج پنجم) ۵۳۳-

انسانوں کی ہدایت کے لئے انسان

ہی نبی ہونا چاہیے۔ (ج دوم) ۴۴۴-

(ج سوم) ۴۴۴-۴۴۵- (ج

چہارم) ۵۳۶-

ہر امت کے لئے ایک رسول ہے۔

(ج دوم) ۲۸۹-۴۴۷- (ج

چہارم) ۲۳۰-

ہر قوم کے لئے ایک نبی آنے کا صحیح

مفہوم۔ (ج چہارم) ۲۳۰-۲۳۱-

ایک وقت میں تین نبی بھیجنے کی

واحد مثال۔ (ج چہارم) ۲۴۹-

نبی کا کام کیا ہے اور کیا نہیں ہے۔

(ج دوم) ۴۴۷-۴۴۸-۴۶۹-

۵۲۵-۴۴۴-

نبی کا کام عذاب دینا نہیں بلکہ خدا

کا پیغام پہنچا دینا ہے۔ (ج سوم)

۳۲-۳۳-۵۳۳-

لوگوں پر عذاب لے آنا نبی کے

اختیار میں نہیں ہوتا۔ (ج چہارم)

۶۱۵-۶۱۶-

نبی کا کام لوگوں کو مومن بنانا دینا

نہیں ہے۔ (ج سوم) ۱۰-۴۱۶-

۶۵۰-۶۸۸-۷۶۴-

اگر کوئی ہدایت قبول نہیں کرتا تو

نبی پر اس کی کوئی ذمہ داری

نہیں۔ (ج دوم) ۵۳۹- (ج

چہارم) ۲۱۷-۲۵۱-۵۱۴-

(ج ششم) ۲۵۴-

نبی کی دعوت ایک نصیحت ہے

جس کا جی چاہے قبول کرے۔ (ج

دوم) ۳۱۸-۳۳۴-۳۶۰-

۶۴۹- (ج ششم) ۵۲-۱۳۱-

۱۳۲-۱۵۶-۲۴۷-۲۵۴-

۲۵۵-۳۲۲-

انبیاء کا خدائی میں کوئی حصہ نہ

تھا۔ (ج سوم) ۱۸۳-۱۸۴-۲۵۲-

نبی کے رشتہ داروں کے لئے دین
میں کوئی امتیازی حیثیت نہیں
ہے۔ (ج سوم) ۵۴۱ تا ۵۴۳۔

نبی کو یہ اختیار نہیں ہے کہ خدا کے
عذاب سے کسی کو بچالے۔ (ج چہارم)

۳۶۵-۳۶۶۔

نبی کی رشتہ داری کسی کو خدا کی
پکڑ سے نہیں بچا سکتی۔ (ج سوم)

۵۲۸-۵۲۹-۵۴۱-۵۴۲-۶۹۶۔

۶۹۷- (ج چہارم) ۸۷-۸۸۔

۳۰۶- (ج ششم) ۳۳-۳۴۔

لوگوں کی قسموں کا فیصلہ کرنا نبی
کا کام نہیں۔ (ج دوم) ۶۲۳۔

۶۲۴- (ج چہارم) ۴۷۵۔

۴۸۰-۴۸۱۔

نبی کا فرض ہے کہ بے خوف ہو کر اپنی
دعوت پیش کرے۔ (ج دوم) ۶۔

انبیاء کا پیدائش سے پہلے ہی
نبوت کے لئے نامزد کیا جانا۔ (ج

سوم) ۵۸-۶۳-۹۳-۹۴۔

نبوت سے پہلے انبیاء کی زندگی
کیسی ہوتی تھی۔ (ج دوم) ۴۷۷۔

۴۷۸۔

نبوت سے پہلے تمام انبیاء عقل سلیم
کے صحیح استعمال سے توحید کی
حقیقت پا چکے ہوتے تھے۔ (ج
دوم) ۳۳۰-۳۳۲-۳۵۱۔

۳۶۱۔

انبیاء ہمیشہ اعلیٰ درجہ کی صفات
سے منصف ہوتے تھے۔ (ج سوم)

۹۳۔

انبیاء کو نبوت کس طرح دی جاتی
ہے۔ (ج سوم) ۸۵-۵۵۸۔

قبول وحی کے لئے نبی کو کس طرح
تیار کیا جاتا ہے۔ (ج دوم) ۷۶۔

نبی کو اللہ تعالیٰ حقیقت شناس
اور معاملہ فہم بناتا ہے۔ (ج دوم)

۳۸۵۔

انبیاء کو وہ علم دیا جاتا ہے جو عام
انسانوں کو حاصل نہیں ہوتا۔

(ج دوم) ۴۲- (ج سوم) ۶۹۔

”انبیاء کو حکم اور علم عطا ہوتا ہے“
اس کا مطلب۔ (ج دوم) ۳۹۲۔

(ج سوم) ۶۰-۱۷۲-۴۸۴۔

۵۰۴۔

وہ تلا میذ الرحمن ہوتے ہیں۔ (ج

جاتے ہیں۔ (ج ششم) ۱۲۱۔

۱۲۲۔

اس علم کو بندوں تک پہنچانے
میں نبی بخل نہیں کرتا۔ (ج ششم)

۲۷۰۔

انبیاء پر صرف وہی وحی نہیں آتی
جو تبلیغ کے لئے ہو بلکہ ان کو
دوسری ہدایات بھی ملتی ہیں۔ (ج

دوم) ۳۳۷۔

انبیاء کے کام کی حفاظت اللہ تعالیٰ

فرماتا ہے۔ (ج دوم) ۲۳۷۔

نظام دین میں نبی کی حیثیت۔

(ج سوم) ۳۲۷۔ ۴۶۱۔

انبیاء قابل اعتماد ہوتے ہیں۔ (ج

دوم) ۴۵۔

وہ کوئی بات خلاف حق نہیں کہتے۔

(ج دوم) ۶۴۔

نبی اپنے کام میں بے غرض ہوتا

ہے اور کسی اجر کا طالب نہیں ہوتا۔

(ج دوم) ۳۰۰۔ ۳۳۵۔ ۳۴۵۔

(ج ششم) ۶۶۔

عصمت انبیاء کی حقیقت۔ (ج

دوم) ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۹۳۔

دوم) ۴۰۱۔

انبیاء کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا خاص

معاملہ۔ (ج سوم) ۱۶۳۔ ۱۸۴۔

انبیاء کو حقائق کا مشاہدہ کرایا جاتا

ہے۔ (ج دوم) ۵۹۰۔

نبی خدا کا برگزیدہ ہوتا ہے۔ (ج

دوم) ۳۸۵۔

انبیاء کی غیر معمولی قوتیں۔ (ج

دوم) ۴۲۸۔

انبیاء عالم الغیب اور فوق البشری

صفات کے مالک نہیں ہوتے۔

(ج دوم) ۳۳۵۔ (ج چہارم)

۶۱۶۔

انبیاء غیب کی باتیں بس اتنی ہی

جانتے ہیں جتنی اللہ تعالیٰ انہیں

بتاتا ہے۔ (ج دوم) ۴۲۹۔ (ج

ششم) ۱۲۱۔

اللہ رسول کو غیب کے علم میں سے

وہی علم دیتا ہے جو منصب رسالت

کی ادائیگی کے لئے ضروری ہوتا

ہے۔ (ج ششم) ۱۲۱۔ ۱۲۲۔

اس علم کی حفاظت کے لئے رسول

کے آگے پیچھے محافظ لگا دیے

۲۲۱۔

— نبی قوم کا بھلا چاہتا ہے اور اسے
اللہ کے عذاب سے بچانا چاہتا ہے۔
(ج دوم) ۲۲-۲۵-۵۰۔

۵۸۔ (ج ششم) ۹۹۔

— نبی اپنی امت پر گواہ ہوتا ہے۔ (ج
سوم) ۲۵۵۔ (ج چہارم) ۱۸۳۔
(ج ششم) ۱۳۱-۲۱۱۔

— نبی اور فلسفی کا فرق۔ (ج دوم)
۵۹۰۔

— نبی اور فلسفی کا کوئی مقابلہ نہیں۔
نبی کے پاس علم ربانی ہوتا ہے۔
(ج پنجم) ۵۳۵۔

— نبی اور جادوگر کا فرق۔ (ج دوم)

۳۰۳۔ (ج سوم) ۲۹۰-۲۹۱۔

— نبی کی خطابت اور دنیا پرستوں

کی خطابت کا فرق۔ (ج دوم) ۲۶۱۔

— سچے نبی اور جھوٹے نبی کا فرق۔ (ج

دوم) ۲۷۵۔

— جھوٹا مدعی نبوت سب سے بڑا

ظالم ہے۔ (ج دوم) ۲۵-۲۷۴۔

— نبی کی صداقت کن باتوں سے

پہچانی جاتی ہے۔ (ج دوم) ۳۳۵۔

۳۲۶-۳۶۲-۲۳۲-۲۳۵۔

۲۲۷-۲۶۰۔ (ج سوم) ۲۸۹۔

۲۹۰-۲۹۲-۲۵۹-۵۰۹۔

۵۱۱-۵۱۲-۵۱۷-۵۱۸۔

۵۲۱-۵۲۶-۵۳۲۔ (ج

چہارم) ۲۵۲-۲۵۳-۲۰۶۔

۴۰۷-۵۰۲۔

— انبیاء کس چیز میں عام انسانوں
سے ممتاز ہوتے ہیں۔ (ج دوم)
۴۷۷۔

— انبیاء کس معنی میں صرف اللہ کی
طرف دعوت دیتے تھے۔ (ج سوم)

۲۸۰۔

— انبیاء شرک کے خلاف کتنا شدید

جذبہ رکھتے تھے۔ (ج سوم) ۱۱۳۔

تا ۱۲۱۔

— انبیاء کے اوصاف حمیدہ۔ (ج سوم)

۶۰-۶۱-۶۶-۶۹ تا ۷۳-۱۷۰۔

۱۷۱-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۸-۱۷۹۔

۱۸۱ تا ۱۸۳۔ (ج چہارم) ۳۴۳۔

(ج ششم) ۵۸ تا ۶۰۔

— انبیاء کی میراث تقسیم نہیں ہوتی۔

(ج سوم) ۵۶۱-۵۶۲۔

نبوت کسی کو عطا کرنا اللہ کی نعمت

کا اتمام اور اللہ کی رحمت ہے۔

(ج دوم) ۳۸۵-۶۴۱- (ج

چہارم) ۵۵۹-۵۵۹ تا ۵۶۱-

نبوت انسانیت کے لئے اللہ کی

رحمت ہے۔ (ج سوم) ۴۵۶-

۴۵۷- (ج چہارم) ۵۳۶-

۵۳۷-

اللہ تعالیٰ کسی قوم کو ہلاک نہیں

کرتا ہے جب تک ایک رسول کے

ذریعہ سے اس کو خبردار نہ کر دے۔

(ج سوم) ۶۵۳-۶۵۴-

نبی کو مذکر کس معنی میں کہا جاتا

ہے۔ (ج دوم) ۹۹-

نبی کا کام صرف وحی الہی کی پیروی

کرنا ہے۔ (ج دوم) ۳۱۸-

نبی کی آمد ایک قوم کی قسمت کے

فیصلے کی ساعت ہوتی ہے۔ (ج

دوم) ۲۸۹-۲۹۰- (ج چہارم)

۲۹۱ تا ۵۱۹-

انسانیت کے لئے نبی کی بعثت

وہی حیثیت رکھتی ہے جو زمین

کے لئے بارش کی ہے۔ (ج دوم)

۳۹-۴۰- (ج سوم) ۷۶۳-

۷۶۴- (ج پنجم) ۳۱۴-

انبیاء کی دعوت۔ (ج دوم) ۳۲-

۵۴- (ج پنجم) ۳۲۱-۳۲۲-

۵۴۳-

رسول کی اطاعت کے بغیر انسان

کو ہدایت اور فلاح نصیب نہیں

ہوتی۔ (ج دوم) ۲۵- (ج سوم)

۶۹-۴۱۶-

رسول کی اطاعت کئے بغیر آدمی

مومن نہیں ہو سکتا۔ (ج دوم)

۳۳۷- (ج سوم) ۴۱۴ تا

۴۱۶-

جو شخص نبی کی اطاعت اور پیروی

نہ کرے اس کے لئے محض نبی کو

نبی مان لینا نافع نہیں ہے۔ (ج

سوم) ۵۴۲-۵۴۳-

نبوت کا تسلیم کرنا ہمیشہ سے دین حق

کا لازمی جز رہا ہے۔ (ج چہارم)

۴۸۷-

نبی کی دعوت کو رد کر دینے والا

بہر حال پکڑا جائے گا۔ خواہ جلدی

یادیر میں۔ (ج سوم) ۱۹۲-

_____ ایک رسول کا انکار تمام رسولوں

کا انکار ہے۔ (ج سوم) ۴۵۱۔

۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۲۱۔

۵۳۱۔ (ج پنجم) ۱۱۵۔

_____ ایک رسول کی نافرمانی تمام رسولوں

کی نافرمانی ہے۔ (ج دوم) ۳۴۸۔

_____ رسول کا ہر حکم بے چون و چرا ماننا

چاہیے۔ (ج پنجم) ۳۹۲۔ ۳۹۳۔

_____ خدا کی اطاعت کے ساتھ نبی

کی اطاعت کا حکم۔ (ج دوم) ۱۲۸۔

۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔

(ج چہارم) ۹۲۔ ۹۷۔ ۹۸۔

۱۳۴۔ ۱۳۵۔ (ج پنجم) ۵۴۔

۱۰۱۔

_____ خدا سے ڈرنے کا لازمی تقاضا

یہ ہے کہ نبی کی اطاعت کی جائے۔

(ج چہارم) ۵۴۸۔

_____ رسول کی اطاعت لازماً ایمان ہے۔

(ج پنجم) ۳۰۔ ۳۹۲۔

_____ رسول کی اطاعت سے متھ موٹنے

والے فتنے میں مبتلا ہو کر رہتے

ہیں۔ (ج سوم) ۴۲۷۔

_____ بہر نبی کے آنے پر قوم آزمائش

_____ میں پڑ گئی ہے۔ (ج سوم) ۵۸۳۔

۵۸۴۔

_____ بہر نبی کے آنے پر قوم میں اندر ونی

معرکہ برپا ہوا ہے۔ (ج سوم) ۵۸۲۔

_____ مخالفین نے ہمیشہ انبیاء پر اقتدار

طلبی کا الزام لگایا ہے۔ (ج سوم)

۱۰۰۔ ۱۰۳۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۸۔

۴۸۹۔

_____ نبوت کے متعلق لوگوں کے جانہانہ

تصورات اور ان کی تردید۔ (ج

چہارم) ۶۰۵ تا ۶۰۷۔

_____ نبی اسی قوم کا آدمی ہونا چاہیے جس

میں وہ مبعوث ہو۔ (ج چہارم)

۳۱۹۔ ۳۲۰۔ (ج ششم) ۹۸۔

_____ تمام انبیاء اپنی قوم کی زبان ہی میں

خدا کا پیغام لاتے تھے۔ (ج دوم)

۴۷۰۔

_____ انبیاء صرف ”مذہب“ کی نہیں بلکہ

پورے نظام زندگی کی اصلاح

کے لئے آئے تھے۔ (ج دوم) ۶۷۔

۴۲۲۔ (ج سوم) ۴۸۴ تا ۴۸۷۔

۵۲۳۔ ۵۲۴۔

_____ وہ عہد جو اللہ تعالیٰ نے تمام انبیاء

علیہم السلام سے لیا ہے۔ (ج چہارم)

۷۳ تا ۷۵۔

انبیاء کا یہ کام نہیں تھا کہ قانون الہی کے سوا کسی دوسرے قانون کی پیروی کریں۔ (ج دوم) ۲۲۱۔ ۲۲۲۔

انبیاء کافر حکومتوں کی اطاعت کے لئے نہیں آتے تھے۔ (ج دوم)

۶۷۔

تمام انبیاء کی تعلیم وہی تھی جو محمدؐ لے کر آئے ہیں۔ (ج چہارم) ۳۸۱۔

۳۸۲۔ ۴۱۴۔ ۴۶۹ تا ۴۷۶۔

۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔

۶۱۵۔

مجرمین ہر زمانہ میں انبیاء کے دشمن رہے ہیں۔ (ج سوم) ۴۴۷۔

انبیاء کو جھٹلانے والوں کے اوصاف۔ (ج سوم) ۲۷۷۔ ۲۸۰۔

انبیاء کی امتوں میں بگاڑ کس طرح آیا ہے۔ (ج سوم) ۱۷۔ ۱۸۔ ۵۶۔

۷۴۔ ۸۶۔ ۱۱۳ تا ۱۲۱۔

انبیاء کی امتوں میں بگاڑ رونما ہونے کی وجہ۔ (ج چہارم) ۴۷۶۔

۴۹۲ تا ۴۹۵۔

نبی کے جھٹلانے والے عذاب کے

مستحق ہیں۔ (ج دوم) ۵۴۹۔

نبی کے جھٹلانے والوں پر عذاب

کب نازل ہوتا ہے۔ (ج دوم) ۱۲۲۔

اللہ کی یہ ناقابل تبدیل سنت ہے

کہ جو قوم اپنے نبی کو جھٹلاتی ہے

وہ تباہ کر کے رکھ دی جاتی ہے۔

(ج دوم) ۶۳۴۔ (ج چہارم)

۲۲۱۔

انبیاء کو ساحراور مجنون کہا گیا۔

(ج پنجم) ۱۵۲۔

مجرمین نے ہمیشہ انبیاء کا مذاق

اڑایا ہے۔ (ج دوم) ۴۹۹۔

ہمیشہ خوش حال طبقے نے انبیاء کا

مذاق اڑایا ہے۔ (ج چہارم) ۲۰۶۔

تمام انبیاء کی مخالفت ہمیشہ ایک

ہی طرح کی جاتی رہی ہے۔ (ج

چہارم) ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۵۲۴۔

۵۲۵۔

نبی کو اذیت دینے کا انجام۔ (ج

دوم) ۲۰۹۔

نبی کے ساتھ منافقانہ روش برتنے

کا انجام۔ (ج دوم) ۵۔

— اللہ اور رسول کا مقابلہ کرنے والوں

کا انجام۔ (ج دوم) ۲۰۹۔

— نبی کی مخالفت خدا کی مخالفت

ہے اور اس کی سزا بڑی سخت

ہے۔ (ج دوم) ۱۳۴۔

— انبیاء کی دعوت کے منکر کافر

ہیں۔ (ج چہارم) ۲۰۲۔ (ج پنجم)

۲۹۔

— رسولوں کے خلاف دشمنانِ حق

کی ساری چالیں آخر کار ناکام

رہیں۔ (ج چہارم) ۳۹۳۔

— رسولوں کے لاتے ہوئے علم کے

مقابلے میں اپنے دنیوی علوم پر

مگن رہنا تباہی کا موجب ہے۔

(ج چہارم) ۴۳۱۔

— ہلاک ہونے والی قوموں نے انبیاء

کا استقبال کس طرح کیا۔ (ج دوم)

۴۷۵ تا ۴۷۸۔

— انبیاء کو جھٹلانے والوں کا بُرا انجام۔

(ج دوم) ۲۵-۲۲-۴۷-۵۰۔

۵۳-۵۷-۶۱-۲۱۳۔

۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۳۰۰۔

۳۴۱-۳۴۸-۳۵۲-۳۵۳۔

۳۵۹-۳۶۵-۳۶۷-۳۶۸۔

۴۶۱-۴۷۸-۵۱۵-۵۱۶۔

۵۲۰-۵۷۷- (ج سوم) ۵۰۔

۱۶۰-۲۳۴-۲۳۵-۲۷۹۔

۴۹۸-۵۱۰-۵۱۷-۵۲۰۔

۵۲۶-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۳۔

۵۴۴-۵۶۰-۵۸۵-۶۳۹۔

۶۸۵-۶۹۸-۷۰۱ تا ۷۶۲۔

۷۶۳- (ج چہارم) ۲۱۱۔

۲۳۰-۲۳۱-۲۹۰-۳۰۵۔

۳۱۳-۳۲۲-۳۶۹-۳۸۴۔

۴۰۲-۴۲۶-۴۲۷-۵۲۵۔

۵۲۶-۵۳۴-۵۴۱-۵۴۵۔

۵۴۶-۶۲۰- (ج ششم)

۵۰-۷۲ تا ۷۴-۱۲۰-۱۳۰۔

۱۳۱-۱۷۵-۲۴۰ تا ۲۴۳۔

۳۰۰-۳۵۶-۳۶۲-۳۶۵۔

— قرآن میں بعض رسولوں کا ذکر ہے

اور بعض کا نہیں ہے۔ (ج چہارم)

۴۲۸۔

— اللہ نے ہمیشہ انبیاء ہی کے واسطے

سے اپنی شریعت بھیجی ہے۔ (ج

چہارم) ۲۸۷۔

نبی تک اللہ کا پیغام پہنچنے کے طریقے۔ (ج چہارم) ۵۱۶۔

انبیاء کا ذریعہ علم "وحی" ہے۔ (ج

چہارم) ۳۸۱-۳۸۲۔

تمام انبیاء پر وحی آتی رہی ہے۔ (ج

چہارم) ۴۷۸۔

اللہ نبی سے رو در رو کلام نہیں کرتا۔

(ج چہارم) ۴۷۷ تا ۴۷۹۔

۵۱۶۔

تمام انبیاء ایک گروہ کے لوگ ہیں

اور سب کا دین وہی اسلام ہے

جسے محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پیش

فرمایا ہے، البتہ ان کی شریعتیں

مختلف ہیں۔ (ج سوم) ۹۰-۱۲۳۔

۱۵۲-۱۶۳-۱۸۴-۱۸۵۔

۲۲۹-۲۵۵-۲۵۶-۲۷۳۔

۲۷۷-۲۸۱-۲۸۳-۲۹۹۔

۵۰۹-۵۱۰-۵۷۲-۵۷۵۔

۵۷۹ تا ۵۸۲-۶۴۵ تا ۶۴۹۔

۶۸۶-۶۹۹۔

انبیاء کی شریعتوں کے اختلاف

کی حقیقت۔ (ج چہارم) ۴۹۔

۴۹۱۔

ہر نبی کے پیرو اس وقت تک مسلم

قرار پاتے ہیں جب تک وہ دوسرے

نبی کا انکار نہ کر دیں۔ (ج سوم)

۷۳۰۔

انبیاء کو معجزے کس غرض کے لئے

دیئے گئے۔ (ج دوم) ۶۵-۶۶۶۔

نبی خود معجزے دکھانے پر قادر

نہیں ہوتا۔ (ج دوم) ۴۶۴-۴۷۷۔

(ج چہارم) ۴۲۸۔

انبیاء کے درمیان مراتب کا فرق۔

(ج دوم) ۶۲۴۔

انبیاء علیہم السلام جنوں کے لئے

بھی نبی تھے۔ (ج چہارم) ۶۱۹۔

(ج ششم) ۱۱۴۔

انبیاء بھی آزمائشوں سے نہیں بچے

ہیں۔ (ج چہارم) ۳۳۳ تا ۳۳۶۔

انبیاء کی کوششوں کا اصل مقصد

انسانی زندگی میں کس قسم کی اصلاح

کرنا تھا۔ (ج چہارم) ۳۷۰-۳۷۱۔

نبی کو ماننے والے ہی خدا کی سزا سے

بچ سکتے ہیں۔ (ج چہارم) ۳۰۵۔

رسول کو رسول مان لینے کا لازمی

تقاضا اس کی اطاعت اور پیروی

ہے۔ (ج سوم) ۴۲۵ تا ۴۲۷۔

۵۱۱۔ ۵۱۷ تا ۵۱۹۔ ۵۲۱ تا

۵۲۳۔ ۵۲۶۔ ۵۳۲۔

انبیاء کی بات نہ مانتے والوں کو

آخرت میں پھٹنا نا پڑے گا۔ (ج

دوم) ۳۵۔ ۲۹۱۔ ۲۹۱۔

آخرت میں ثابت ہو جائے گا کہ انبیاء

ہی برحق تھے۔ (ج دوم) ۳۱۔ ۳۵۔

نبوت کی پیروی قبول کرنے یا نہ

کرنے ہی پر آخرت میں انسان

کے انجام کا فیصلہ ہوگا۔ (ج چہارم)

۲۳۷۔ ۴۱۴۔

آخرت میں پوچھا جائے گا کہ رسولوں

کی دعوت کا لوگوں نے کیا جواب

دیا۔ (ج سوم) ۶۵۷۔

اس سوال کا جواب کہ جس شخص کو

کسی نبی کی دعوت نہ پہنچے اس کی

پوزیشن کیا ہے۔ (ج دوم) ۶۰۶۔

جو قوم براہ راست نبی کی مخاطب

ہو اس کی پوزیشن ان قوموں سے

مختلف ہے جنہیں بالواسطہ پیغام

پہنچے۔ (ج دوم) ۴۳۔

نبی کن حالات میں بددعا کرتا ہے۔

(ج دوم) ۳۰۸۔ (ج ششم)

۱۰۴۔ ۱۰۵۔

اللہ نے کبھی دشمنانِ حق کی ترارتوں

کی وجہ سے انبیاء کی بعثت کا سلسلہ

بند نہیں کیا۔ (ج چہارم) ۵۲۴ تا

۵۲۶۔

نبی کا کام یہ ہے کہ سب سے بڑھ کر

اللہ سے ڈرے۔ (ج چہارم) ۱۰۰۔

۱۰۲۔

نبی کا فرض ہے کہ اللہ کا حکم بجالانے

میں کسی کی پروا نہ کرے۔ (ج چہارم)

۱۰۲۔ (ج پنجم) ۳۴۔

نبی ان لوگوں کو ہدایت نہیں

دے سکتا جو خود ہدایت نہ چاہتے

ہوں۔ (ج چہارم) ۵۹۳۔

وہ بنیات کیا تھیں جو اللہ کے رسول

لے کر آئے۔ (ج چہارم) ۴۰۲۔ ۴۰۶۔

۴۰۸۔ ۴۰۹۔

انبیاء اللہ کی طرف سے کیا چیز لے کر

آتے تھے۔ (ج چہارم) ۲۳۰۔

انبیاء اپنی دعوت کا آغاز کس طرح

کرتے ہیں۔ (ج ششم) ۹۸ تا ۱۰۲۔

نبی کے کام بحیثیت نبی اور بحیثیت

انسان کے درمیان اصولی فرق۔

(ج چہارم) ۶۱۔

ایک نبی اور عام دنیوی رہنما میں

فرق۔ (ج ششم) ۵۱۴۔

اللہ اپنے نبی کی کس طرح مدد فرماتا

رہا ہے۔ (ج چہارم) ۲۹۰-۲۹۱۔

۳۰۲۔

اللہ دنیا و آخرت دونوں میں اپنے

رسولوں کی مدد کرتا ہے۔ (ج

چہارم) ۳۱۳-۳۱۴۔

اللہ کا یہ وعدہ برحق ہے۔ (ج چہارم)

۴۱۵۔

انبیاء کو غلبہ عطا کرنے کا صحیح مفہوم۔

(ج چہارم) ۳۱۳-۳۱۴۔

کسی کو نبی ماننے اور نہ ماننے سے

کتنا بڑا بنیادی اختلاف واقع ہوتا

ہے۔ (ج چہارم) ۱۵۳-۱۵۴۔

انبیاء اس لئے بھیجے گئے کہ دنیا میں

عدل قائم ہو۔ (ج پنجم) ۳۲۱۔

۳۲۲۔

انبیاء کس معنی میں لوگوں سے اپنی

اطاعت کا مطالبہ کرتے ہیں۔ (ج

۱۴۲-۱۴۳-۲۴۱-۲۴۲۔

نبوت پر سرفراز ہونے کے بعد نبی

کا پہلا کام۔ (ج ششم) ۳۹۴۔

نبوت پر امور کرتے ہوئے اللہ

اپنے نبی کو کیا اخلاقی اوصاف اختیار

کرنے کا حکم دیتا ہے۔ (ج ششم)

۱۴۲ تا ۱۴۵۔

دعوت حق شروع کرتے ہی نبی کو

کن حالات سے سابقہ پیش آتا

ہے۔ (ج ششم) ۳۷۶۔

انسانی معاشرہ میں نبی کا صحیح

مقام۔ (ج ششم) ۱۰ تا ۱۲-۱۵۔

نبی کی عزت کا قرآن نے کیا

تصور پیش کیا ہے۔ (ج ششم)

۱۱-۱۲۔

نبی خود بھی اگر قصور کرے تو سزا

سے نہیں بچ سکتا۔ (ج چہارم)

۳۰۷ تا ۳۱۰-۳۲۵-۳۳۰۔

۳۶۴-۵۸۶-۵۸۷۔ (ج

ششم) ۱۱۹-۱۲۰۔

کسی نبی نے کفر اللہ کی بندگی کی

تعلیم نہیں دی ہے۔ (ج چہارم)

۲۱۰-۲۱۱۔

ششم ۹۸۔

بعض انبیاء کے ساتھ ان کی بیویوں کی خیانت کا مطلب۔ (ج ششم) ۳۳-۳۴۔

حضرت نوحؑ اور حضرت ابراہیمؑ کی اولاد کو نبوت سے سرفراز کیا گیا۔ (ج پنجم) ۳۲۳۔

جسے اللہ سزا دینا چاہے اسے نبی کا استغفار بھی نہیں بچا سکتا۔ (ج پنجم) ۵۰۔

انبیاء کا انکار کرنے والوں کے تمام عقائد قیاس و گمان پر مبنی ہیں۔ (ج پنجم) ۱۳۰۔

انبیاء کے دل میں شکوک و وسوسے پیدا نہیں ہو سکتے۔ (ج پنجم) ۲۰۰۔

نبی ہر قسم کی شیطانی مداخلت سے محفوظ ہوتا ہے۔ (ج پنجم) ۲۰۰۔

انبیاء کے وہ اعمال جن کو خود انبیاء نے یا وحی الہی نے منسوخ کر دیا ہو، قابل تقلید نہیں۔ (ج پنجم) ۲۳۰۔

نبوت محمدیہ کا عظیم منصب اور آپ کے فرائض۔ (ج پنجم) ۲۸۵ تا ۲۸۸۔

رسول کا کام پیغام حق صاف صاف پہنچا دینا ہے۔ (ج پنجم) ۵۴۳۔

اللہ نے اس امر کا انتظام کر رکھا ہے کہ فرشتے رسول تک اور رسول بندوں تک بلا کم و کاست اس کا پیغام پہنچا دیں اور اس میں کوئی رد و بدل نہ ہونے پائے۔ (ج ششم) ۱۲۱-۱۲۲۔

نبی میں یہ پیغمبرانہ عزیمت ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو کچھ بھی اس پر نازل ہوتا ہے اسے وہ بے جھجک پیش کر دیتا ہے۔ (ج ششم) ۱۵۰۔

رسول کے مقابلے میں اپنی آواز بے رکھنا تقویٰ کی علامت ہے۔ (ج پنجم) ۷۰۔

رسولوں پر اللہ تعالیٰ کا سلام۔ (ج چہارم) ۱۹۷-۲۹۱-۳۰۲۔

نبی کو وحی میں کسی کی ہمتی کا اختیار نہیں ہوتا۔ اگر وہ ایسا کرے تو اسے فوراً سزا دی جائے۔ (ج ششم) ۸۰۔

منصب رسالت اگرچہ بہت بڑا درجہ

ہے اور خلق خدا پر احسانِ عظیم ہے، لیکن نبی کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اپنے دل میں کسی قسم کی بڑائی کا خیال تک نہ لائے۔ (ج ششم) ۱۴۲-۱۴۵۔

انسان کے اندر اللہ نے جو فطری رہنمائی و وحیت فرمائی ہے اسی کو صاف اور واضح صورت میں پیش کرنے کے لئے انبیاء بھیجے گئے۔ (ج ششم) ۱۹۰-۳۵۵۔

کتاب کے ساتھ رسول کی بعثت کیوں ضروری ہوتی ہے۔ (ج ششم) ۴۱۰-۴۱۲ تا ۴۱۴۔

نبی جب کسی قوم میں آجاتا ہے تو اس قوم کا انجام اس بات پر منحصر ہو جاتا ہے کہ وہ ایمان لاتی ہے یا نہیں۔ (ج ششم) ۹۹۔

نبی کا کام صاف صاف خیر دار کر دینا ہے۔ (ج ششم) ۵۲-۹۸-۱۲۰۔

تمام مخالفتوں کے جواب میں انبیاء کو اللہ کی بنیاد مانگنے اور صبر کرنے کی تلقین کی گئی۔ (ج ششم) ۶۷۔

۶۸-۸۷-۸۸-۱۴۲-۱۴۵۔

۲۰۱-۲۰۲-۵۴۸-۵۴۳-۵۷۱۔

اللہ کے رسولوں کو بھی قیامت کے وقوع کی تاریخ کا علم نہیں ہوتا۔ (ج ششم) ۱۲۱-۲۴۷۔

انبیاء کے مقابلے میں ان کی قوموں نے ان رئیسوں کی پیروی کرنا پسند کیا جو دولت و جاہ پا کر اور زیادہ نامراد ہو گئے تھے۔ (ج ششم) ۱۰۳-۱۳۰۔

اس استدلال کی غلطی کہ کسی مدعی نبوت کی رگ گردن اگر فوراً نہ کاٹ دی جائے تو یہ اس کے سچے نبی ہونے کی دلیل ہے۔ (ج ششم) ۸۰-۸۱۔

اللہ نے نبی بھیج کر کفر کے ہولناک نتائج سے خبردار کر دیا ہے۔ (ج ششم) ۳۸-۳۹-۴۲ تا ۴۶۔

نبی کے مقابلے میں گمراہی پر اصرار کرنے والوں کی روش۔ (ج ششم) ۴۵-۴۶-۵۶-۵۸ تا ۶۱۔

۶۸-۷۸-۸-۹۹-۱۰۰۔

ششم) ۱۹۵۔

نفسی

اس کی تشریح۔ (ج دوم) ۱۹۳۔

۱۹۴۔

عرب میں نسی کا قاعدہ اور اس میں

بے جانت صرف۔ (ج اول) ۱۵۲۔

اس کا انسداد۔ (ج دوم) ۱۴۲-۱۹۲۔

۱۹۴۔

نصاری

کچھ ان کے بارے میں۔ (ج سوم)

۲۱۰۔

ان کا یہود اور منافقین سے مل کر

اسلام کے خلاف محاذ بنانا۔ (ج پنجم)

۴۵۲۔ (مزید دیکھو "اہل کتاب")

"عیسائی"۔ "عیسائیت"

نصرت الہی

کب آتی ہے۔ (ج اول) ۱۶۴۔

۵۳۵۔

وہ اہل صبر کے لئے ہے۔ (ج اول)

۱۹۰-۲۸۶۔

اس کے بل پر قلیل گروہ کثیر گروہ پر

غالب آجاتا ہے۔ (ج اول) ۱۹۰۔

۲۳۷۔

نذر کی اقسام اور ان میں سے ہر

ایک کے احکام۔ (ج ششم) ۱۹۱۔

۱۹۲۔

حضور اکرمؐ نے کس قسم کی نذر ماننے

کی ممانعت فرمائی ہے۔ (ج ششم)

۱۹۳-۱۹۴۔

جس نذر کا پورا کرنا ممکن نہ ہو اسے

کسی دوسری صورت میں پورا کیا

جاسکتا ہے۔ (ج ششم) ۱۹۴۔

اگر کسی نے اپنا سارا مال خدا کی راہ

میں دے دینے کی نذر مان رکھی ہو

تو اس کا شرعی حکم۔ (ج ششم)

۱۹۴۔

اسلام قبول کرنے سے پہلے کسی نے

نیک کام کی نذر مان لی ہو تو مسلمان

ہونے کے بعد اسے پورا کرنا واجب

ہے یا مستحب۔ (ج ششم) ۱۹۴۔

۱۹۵۔

غلط یا ناجائز نذر پر کفارہ لازم

ہے یا نہیں۔ (ج ششم) ۱۹۵۔

۱۹۶۔

میث کی نذر ردہ گئی ہو تو وارثوں

پر پورا کرنا واجب ہے یا نہیں۔ (ج

نفس

نفس کی تین اقسام۔ (ج ششم)

۱۶۲۔

نفس انسانی کو ہوا کرنے کا مطلب۔

(ج ششم) ۳۵۱۔

نفس مطمئن کی تعریف اور اس کا

انجام نیک۔ (ج ششم) ۱۶۲-۳۳۳۔

انسان کے اندر نفسِ نوار کا وجود

جزا و سزا کے برحق ہونے کی دلیل

ہے۔ (ج ششم) ۱۶۲ تا ۱۶۴۔

نفس کی بُری خواہشات کو دبانے

اور خدا سے ڈرنا ہی موجب

نجات ہے۔ (ج ششم) ۲۴۷۔

شیطان ہی نہیں بلکہ انسان کا

اپنا نفسِ آمارہ بھی اس کو گمراہ

کرتا ہے۔ (ج ششم) ۵۷۳۔

نفس انسانی پر بدی اور نیکی و

پرہیزگاری الہام کرنے کا مطلب۔

(ج ششم) ۳۵۲-۳۵۳۔

انسان کی فلاح کا انحصار اس

بات پر ہے کہ اللہ کی دی ہوئی

قوتوں کو استعمال کرے وہ نفس

کے اچھے اور بُرے رجحانات میں

اللہ اہل ایمان کا حامی و ناصر ہے۔

(ج اول) ۱۹۶-۲۸۶-۲۹۴۔

نبیؐ اور آپؐ کے ساتھیوں سے

اس کا وعدہ۔ (ج اول) ۲۹۴۔

یہ جسے حاصل ہوا اس پر کوئی غالب

نہیں آسکتا۔ (ج اول) ۲۹۹۔

جو اس سے محروم ہو وہ کہیں سے

مدد نہیں پاسکتا۔ (ج اول) ۲۹۹۔

نظام کائنات

کائنات کی حقیقت۔ (ج پنجم)

۵۲۴-۵۲۵۔

نظام کائنات کے مختلف عوامل کا

ذکر۔ (ج پنجم) ۱۳۲-۱۳۳۔

زمین کو اللہ نے بہترین طریقے سے

بچھا دیا ہے۔ (ج پنجم) ۱۵۱۔

پوری کائنات میں اللہ کی حکمرانی

چل رہی ہے۔ (ج پنجم) ۵۲۷۔

زمین و آسمان اور پورا نظام کائنات

وجودِ باری تعالیٰ پر دلالت کرتا ہے۔

(ج پنجم) ۵۲۷۔

نفاق ————— (دیکھو "منافقین")

کن کو دباتا اور کن کو ابھارتا ہے۔

(ج ششم) ۳۴۸-۳۵۱۔

۳۵۳ تا ۳۵۵۔

نفس انسانی کو جسم اور حواس

اور ذہن کی قوتیں ہی نہیں دی

گئی ہیں بلکہ فطری الہام کے ذریعہ

اس کے لاشعور میں نیکی اور بدی

کا تصور رکھ دیا گیا ہے اور اسی

تصور کو واضح کرتے کے لئے

انبیاء کے ذریعہ مفصل ہدایات

دی گئیں۔ (ج ششم) ۸۷ تا

۱۹۰-۳۴۱-۳۴۸-۳۵۱ تا

۳۵۳-۳۵۵۔ (مزید دیکھو

”تزکیہ نفس“)

نقل عبادت

معنی اور تشریح۔ (ج دوم) ۱۲۹۔

۶۳۷۔

اس کو اخلا سے انجام دینا افضل

ہے۔ (ج اول) ۲۰۸۔

نکاح

معنی اور مفہوم۔ (ج چہارم)

۱۰۹۔

مشرکین سے نکاح کی ممانعت اور

اس کی مصلحت۔ (ج اول)

۱۶۸۔

اہل کتاب کی عورتوں سے نکاح

کی اجازت۔ (ج اول) ۴۴۶۔

نکاح کے لئے مہر کی شرط۔ (ج

اول) ۳۴۱-۳۴۲-۴۴۷۔

تعداد ازواج کی اجازت۔ (ج

اول) ۳۲۰۔

تعداد ازواج پر قیود۔ (ج

اول) ۳۲۰-۳۲۱۔

عورت کی عدت گزرنے سے

پہلے عقد نکاح باندھنے کا فیصلہ

نہ کیا جائے۔ (ج اول) ۱۸۰۔

محرمات۔ (ج اول) ۳۲۵ تا

۳۳۹۔

زن و شو کا تعلق صرف نکاح

کی صورت میں جائز ہے۔ (ج

اول) ۳۴۱۔ (مزید تفصیلات

دیکھو ”قانون اسلامی“

ازدواجی زندگی“)

نماز

کچھ اس کے بارے میں۔ (ج

اول) ۷۳-۹۰-۱۰۳۔

_____ معنی اور تشریح۔ (ج دوم) ۹۴۔

۱۳۰-۱۸۳-۲۱۳-۲۵۶۔

۲۹۰۔

_____ قرآن کی قرأت بمعنی نماز۔ (ج

ششم) ۱۳۳۔

_____ قیام بمعنی نماز۔ (ج ششم) ۱۲۶۔

_____ سجدہ بمعنی نماز۔ (ج ہشتم)

۲۰۲۔

_____ وقت کے تعین کے ساتھ اللہ کے

ذکر یا تسبیح سے مراد نماز۔ (ج پنجم)

۱۲۵۔ (ج ششم) ۲۰۲۔

_____ رسول اکرم کو نبوت پر سرفراز

کرتے ہی نماز پڑھنے کا طریقہ

سکھا دیا گیا تھا۔ (ج ششم)

۳۹۸۔

_____ آپ نے اپنے دین کا اظہار سب

سے پہلے حرم میں نماز پڑھ کر ہی

کیا تھا۔ (ج ششم) ۳۹۴۔

۳۹۴ تا ۳۹۹۔

_____ نماز کا جو طریقہ آپ نے مقرر فرمایا

اس کے تمام اجزاء قرآن سے

ماخوذ ہیں۔ (ج پنجم) ۲۹۶۔ (ج

ششم) ۳۱۱-۳۱۵-۳۱۶۔

_____ اس کا مقصد۔ (ج سوم) ۸۹۔

_____ نماز کے اوقات۔ (ج دوم) ۲۷۱۔

۶۳۴ تا ۶۳۷۔ (ج سوم) ۱۳۸۔

۴۲۰-۴۲۱-۴۲۱۔

(ج چہارم) ۴۱۶۔

_____ اوقات نماز کی حکمتیں۔ (ج دوم)

۶۳۶۔

_____ نماز کے موجودہ یا پنج وقت ابتداء

سے اسلام میں رائج تھے البتہ کچھ

کے تعین کے ساتھ پنج وقتہ نماز

کی فرضیت کا حکم معراج کے موقع

پر دیا گیا۔ (ج ششم) ۲۰۲-۲۰۳۔

_____ پنج وقتہ نماز کی فرضیت۔ (ج

دوم) ۵۸۷-۵۸۸-۶۳۵۔

۶۳۷۔ (ج سوم) ۷۲۰۔

_____ نماز کے اجزاء و ارکان کے متعلق

قرآن کے اشارات۔ (ج دوم)

۶۳۴-۶۳۵۔

_____ اس کے لئے پابندی اوقات کی

اہمیت۔ (ج اول) ۳۹۳۔

_____ وضو کی فرضیت اور اس کا

طریقہ۔ (ج اول) ۴۴۸۔

_____ نظام دین میں اس کی اہمیت۔

- حالت جنابت میں نماز کی ممانعت۔
(ج اول) ۵۰۔ (ج چہارم) ۲۲۹۔ (ج ششم) ۹۲۔
— جوتے پہن کر نماز پڑھنے کا حوالہ۔
(ج سوم) ۸۸۔ ۸۹۔
— کیا نماز میں قرآن کے بجائے
اس کا ترجمہ پڑھا جاسکتا ہے۔
(ج سوم) ۵۳۶۔
— نماز میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم
پر درود بھیجنے کا حکم۔ (ج چہارم) ۱۲۷۔
— نماز میں بھول جانا قابل گرفت
نہیں ہے۔ (ج ششم) ۴۸۴۔
— نماز میں رکوع و سجود کی طرح
تلاوت قرآن بھی فرض ہے۔
(ج ششم) ۱۳۳۔
— نماز میں قرائت خلف الامام کا مسئلہ۔
(ج دوم) ۱۱۴۔
— اس کی محافظت کا مطلب اور
اس کا حکم۔ (ج سوم) ۳۶۷۔
— ہر قسم کے حالات میں ادا کی جائے۔
(ج اول) ۱۸۳۔
— نماز قصر۔ (ج اول) ۳۱۸۔ ۳۸۸۔
۳۸۹۔
- نماز میں مسجد حرام کی طرف منہ
کرنے کا حکم۔ (ج اول) ۱۲۱۔
۱۲۲۔
— مکہ میں نماز آہستہ پڑھنے کا حکم
کس لئے دیا گیا تھا۔ (ج دوم) ۶۵۰۔ ۶۵۱۔
— تیمم۔ (ج اول) ۳۱۶۔ ۳۵۵۔
۳۵۶۔
— نماز کے مسائل اور اس کے
آداب۔ (ج سوم) ۹۰۔ ۲۶۱۔
۲۶۷۔
— ریل یا کشتی میں استقبال قبلہ۔
(ج اول) ۱۲۲۔
— نماز میں خشوع و خضوع کا مسئلہ۔
(ج سوم) ۲۶۱۔
— حالت نشہ میں نماز کی ممانعت۔
(ج اول) ۳۵۴۔

— اقامتِ صلوٰۃ کے ثمرات و نتائج —

(ج چہارم) ۲۳۲-۲۳۳ —
 — شکرِ نعمت کا فطری تقاضا یہ ہے
 کہ آدمی نماز قائم کرے۔ (ج
 دوم) ۲۸۷ —

— اقامتِ صلوٰۃ کے مفہوم میں نماز
 یا جماعت شامل ہے۔ (ج دوم)
 ۳۰۸ —

— ایمان لانے والوں کی لازمی صفت
 ”اقامتِ صلوٰۃ“ (ج سوم) ۵۵۲ —
 (ج چہارم) ۵۰۷ — (ج ششم)
 ۹۰-۹۲ —

— نماز قائم کرنے والوں کے لئے
 بشارت۔ (ج سوم) ۲۲۶ —
 — نمازِ فجر کی اہمیت اور اس میں
 طولِ قرات کی حکمت۔ (ج دوم)
 ۷۳۵ —

— منافق کی نمازِ جنازہ جائز نہیں۔
 (ج دوم) ۲۲۰ —

— فساد و فحار کی نمازِ جنازہ قوم
 کے سربراہ اور وہ لوگوں کو زیرِ پٹھنی
 چاہیے۔ (ج دوم) ۲۲۱ —
 — ”صلوٰۃ وسطیٰ“ کی حقیقت۔ (ج اول)

— صلوٰۃ خوف۔ (ج اول) ۳۱۸ —

۳۹۰ تا ۳۹۲ —
 — صلوٰۃ خوف کا حکم کب آیا۔ (ج
 اول) ۳۱۶ —

— جنگی حالات میں نماز میں تاخیر
 کرنے کی رخصت۔ (ج اول)
 ۳۸۸ —

— تہجد کی نماز فرض نہیں نفل
 ہے۔ (ج ششم) ۱۳۳ —

— تہجد، اس کی فضیلت، اس کے
 فوائد اور اس کی شرعی حیثیت۔
 (ج دوم) ۶۳۵ تا ۶۳۷ —

— ”اقامتِ صلوٰۃ“ کا حکم۔ (ج
 سوم) ۲۵۲-۲۵۵-۷۵۲ —
 (ج چہارم) ۱۷-۹۰-۹۲ —
 (ج پنجم) ۳۶۳ — (ج ششم)
 ۱۳۴-۲۱۳-۲۹۲-۲۹۶ —

— اس کے قائم کرنے کا مطلب۔ (ج
 اول) ۵۱ — (ج چہارم) ۲۸۸ —

— اقامتِ صلوٰۃ اسلامی حکومت
 کے بنیادی مقاصد۔ (ج اول)
 ۳۶۴-۳۶۵ — (ج سوم)
 ۲۳۴-۲۲۰ —

۱۸۲-

— نمازِ جمعہ کب قائم ہوتی۔ (ج پنجم)

۲۸۲-

— نمازِ جمعہ کی اہمیت۔ (ج پنجم)

۲۹۲-

— جمعہ کا نام اسلامی ناموں میں سے

ہے۔ (ج پنجم) ۲۹۳-

— جمعہ اجتماعی عبادت کا دن ہے۔

(ج پنجم) ۲۹۳-

— نمازِ جمعہ کا وقت۔ (ج پنجم) ۲۹۴-

۵۰۰-۵۰۱-

— نمازِ جمعہ کی رکعتیں۔ (ج پنجم)

۲۹۴-

— نمازِ جمعہ کی ادائیگی کا طریقہ۔ (ج

پنجم) ۲۹۴ تا ۲۹۶-

— نمازِ جمعہ کے لئے اذان سنتے ہی

مکمل کھڑے ہونے کا حکم۔ (ج پنجم)

۲۹۲-۲۹۳-

— نمازِ جمعہ کے لئے دوڑنے کا صحیح

مفہوم۔ (ج پنجم) ۲۹۵-

— نمازِ جمعہ میں تساہل برتنے والوں

کو وعید۔ (ج پنجم) ۲۹۶-

— نمازِ جمعہ کے وقت خرید و فروخت

کی ممانعت۔ (ج پنجم) ۲۹۲-

— نمازِ جمعہ کن لوگوں پر واجب ہے۔

اور کون اس سے مستثنیٰ ہیں۔

(ج پنجم) ۲۹۶-

— نمازِ جمعہ کا اہتمام کیسے کیا جائے۔

(ج پنجم) ۵۰۴-

— نمازِ جمعہ کے مسائل۔ (ج پنجم)

۲۹۹-

— نمازِ جمعہ کے متعلق فقہاء کے مسالک۔

(ج پنجم) ۲۹۸ تا ۵۰۱-

— نمازِ جمعہ کے لئے کم از کم کتنے نمازی

ہونے چاہئیں۔ (ج پنجم) ۲۹۹-

— نمازِ جمعہ کے خطبہ کے دوران بولنے

پر سخت ترین وعید۔ (ج پنجم) ۵۰۴-

— پہلی نمازِ جمعہ حضرت مصعب بن عمیر

کی قیادت میں مدینہ میں ادا کی

گئی۔ (ج پنجم) ۲۹۳-

— اسلامی نظام زندگی میں نماز کا

مقام۔ (ج اول) ۱۸۲۔ (ج دوم)

۲۰۷-۳۰۸۔ (ج سوم) ۷۵۴-

۷۵۵-

— اس کے اخلاقی و روحانی فوائد۔

(ج دوم) ۳۷۱۔ (ج سوم) ۷۴-

۸۶-۸۹-۱۳۰-۱۴۰-۷۰۳-

۷۰۴-

— اس کی اخلاقی و اجتماعی اہمیت۔

(ج دوم)۔ ۳۶-

— تحریک اقامتِ دین میں اس کی

اہمیت۔ (ج دوم) ۳۷-۵۱۹-

۵۸۷-۶۳۴-

— اس کی اہمیت اسلام کے دستوری

قانون میں۔ (ج دوم) ۱۷۹-

— اس کی اہمیت اسلام کے جنگی

قانون میں۔ (ج دوم) ۱۷۷-

— اس کے ترک کر دینے کے اخلاقی

نتائج۔ (ج سوم) ۷۴-

— کن لوگوں کے لئے نماز دشوار

اور کن لوگوں کے لئے سہل ہے۔

(ج اول) ۷۴-

— دنیوی کاروبار میں نماز کو نہ بھولنے

والے ہی ہدایت پاتے ہیں۔ (ج

سوم) ۴۰۹-

— پاکیزگی اختیار کرنے والا اور نماز

پر پڑھنے والا ہی فلاح پائے گا۔

(ج ششم) ۳۱۵-۳۱۶-

— اس سے آدمی کو راہِ خدا کی مشکلات

کا مقابلہ کرنے کی طاقت حاصل

ہوتی ہے۔ (ج چہارم) ۴۱۶-

— دعوتِ دین کے کام میں اس سے

کس قسم کی طاقت ملتی ہے۔ (ج

سوم) ۱۳۸-۱۳۹-

— اس پر طعن کرنا جاہلوں کا پرانا شیوہ

ہے۔ (ج دوم) ۳۶-

— شراب اور جوئے میں نماز سے غفلت

پیدا کرنے کی خاصیت۔ (ج اول)

۷۰۴-

— تارکِ نماز جہنمی ہیں۔ (ج ششم)

۱۵۲-۱۵۴-

— نماز کے متعلق منکرینِ حدیث کے

غلط تصورات کی تردید۔ (ج سوم)

۷۴۱-۷۴۲-۷۵۵-

— دور رسالت میں اس کا اولین

معیار کفر و ایمان ہونا۔ (ج اول)

۴۱۰-

— دکھاوے کی نماز جو مارے باندھے

پڑھی جائے۔ (ج اول) ۴۰۹-

— نماز یا جماعت مومن اور منافق

کا فرق کھول دیتی ہے۔ (ج دوم)

۲۰۱-

_____ منافقین کی نماز کا نقشہ۔ (ج اول)

۲۰۹۔

_____ نماز سے غفلت برتنا اور دکھاوے

کی نماز پڑھنا منافقین کی صفت

ہے۔ (ج ششم) ۲۸۱۔

_____ نماز سے غفلت برتنے کا مفہوم۔

(ج ششم) ۲۸۴۔ ۲۸۵۔

_____ **نمرود**

_____ اس کے دعوائے خدائی کی حقیقت۔

(ج اول) ۱۹۹۔

_____ اس کا حضرت ابراہیم علیہ السلام

سے مباحثہ۔ (ج اول) ۱۹۷ تا

۱۹۹۔

_____ **نوح علیہ السلام**

_____ کچھ ان کے بارے میں۔ (ج دوم)

۲۱۳۔ ۳۶۲۔ ۴۷۵۔ ۴۰۶۔

(ج سوم) ۴۳۔ ۲۳۴۔ ۴۵۱۔

(ج چہارم) ۷۳۔ ۳۹۳۔

۲۰۸۔

_____ ان کا قصہ۔ (ج دوم) ۴ تا ۴۴۔

۲۹۹ تا ۳۰۱۔ ۳۳۳ تا ۳۴۴۔

(ج سوم) ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۲۷۳۔

۳۷۶۔ ۵۰۹ تا ۵۱۷۔ ۴۸۵۔

۴۸۶۔ (ج چہارم) ۲۹۰۔

۲۹۱۔ (ج ششم) ۸۹ تا ۱۰۶۔

_____ اس کے بیان کرنے کا مقصد۔ (ج

دوم) ۲۰۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔

۲۹۹۔ ۳۳۲۔ ۳۳۷۔

_____ آپؐ کی تعریف۔ (ج دوم) ۵۹۱۔

_____ نبوت سے پہلے اپنی عقل و فکر

سے توحید کی حقیقت جان چکے

تھے۔ (ج دوم) ۳۳۴۔

_____ منصب نبوت پر سرفرازی۔ (ج دوم)

۴۰۔ ۳۳۳۔

_____ انھیں رسالت پر مامور فرما کر اللہ

نے کیا خدمت ان کے سپرد کی۔ (ج

ششم) ۹۸۔

_____ ان کا مذہب بھی اسلام ہی تھا۔

(ج دوم) ۳۰۰۔ (ج چہارم) ۴۸۶۔

_____ آپؐ کی نسل میں نبوت اور کتاب

رکھی گئی۔ (ج پنجم) ۳۲۳۔

_____ انھوں نے کیا اور کس طرح دعوت

پیش کی۔ (ج دوم) ۴۰۔ ۴۱۔

۳۳۳۔ (ج ششم) ۹۸۔

۹۹۔

— ان کی طویل عمر۔ (ج سوم) ۶۸۵۔

۶۸۶۔

— قوم نوح۔ (ج چہارم) ۳۲۲۔

— یہ کس علاقے میں آباد تھی۔ (ج

دوم) ۴۰۔

— ان پر صرف نوجوان اور غریب

لوگ ہی ایمان لائے۔ (ج دوم)

۳۳۳-۳۳۴۔

— اُن کے والدین ایمان لانے والوں

میں سے تھے۔ (ج ششم) ۱۰۵۔

— حضرت نوحؑ پر قوم کی الزام تراشیا۔

(ج پنجم) ۱۱۴-۲۳۳۔

— قوم نوحؑ کا فسق و فجور اور اس

کی ہلاکت۔ (ج پنجم) ۱۵۰۔

— ان کا اقرار کہ نہ میں علم غیب

رکھتا ہوں، نہ فوق البشری قوتوں

کا مالک ہوں۔ (ج دوم) ۳۳۵۔

— ان کی قوم کا یہ خیال کہ ہم اپنے جیسے

انسان کو نبی کیسے مان لیں۔ (ج

دوم) ۴۲-۳۳۳۔

— ان کی قوم کی اصل گمراہی کیا تھی۔

(ج دوم) ۴۱-۳۳۳-۳۳۴۔

— پسر نوحؑ کا حال۔ (ج دوم) ۳۴۰۔

۳۴۳-۳۴۴۔

— ان کی بیوی کس معنی میں ان سے

خیانت کی مرتکب ہوئی تھی۔ (ج

ششم) ۳۳۳-۳۴۴۔

— عذاب کے لئے قوم کا مطالبہ۔ (ج

دوم) ۲۳۶۔

— قوم نوحؑ پر عذاب کی کیفیت۔

(ج ششم) ۱۰۵۔

— حضرت نوحؑ کا منکرین حق کے لئے

بددعا کرنا۔ (ج پنجم) ۲۳۳۔ (ج

ششم) ۱۰۳-۱۰۴۔

— ان کی بددعا کسی بے صبری کی بنا پر

نہ تھی بلکہ عین منشاء الہی کے

مطابق تھی۔ (ج ششم) ۹۶-۹۷۔

۱۰۴-۱۰۵۔

— انہوں نے اپنی قوم کو ہلاک کر دینے

کی دعا اس لئے کی تھی کہ اس سے

خلق خدا کو گمراہ کرنے اور آئندہ

نسلوں کو بھی خراب کر دینے کے

سوا اور کوئی امید باقی نہ رہی تھی۔

(ج ششم) ۱۰۵۔

— کشتی بنانے کا حکم۔ (ج دوم)

۳۳۷۔

کشتی خاص اللہ کی نگرانی میں بنائی

گئی۔ (ج دوم) ۳۳۷۔

کشتی بناتے دیکھ کر قوم کے لوگ

حضرت نوحؑ کا مذاق اڑاتے

تھے۔ (ج دوم) ۳۳۸۔

ان کی آخری دعا جو انھوں نے

عین نزول عذاب کے موقع پر

مانگی تھی۔ (ج ششم) ۹۷-۱۰۵۔

۱۰۶۔

ایک تنور سے طوفان کی ابتدا۔

(ج دوم) ۳۳۹۔

طوفان کی کیفیت۔ (ج دوم)

۳۳۹۔

جب طوفان حد سے گزر گیا تو حضرت

نوحؑ نے اہل ایمان کو کشتی میں

سوار کر لیا۔ (ج ششم) ۷۳-۷۴۔

کشتی میں کون کون سوار کئے گئے۔

(ج دوم) ۳۳۹۔

حضرت نوحؑ کی بیوی اور ان کے

بیٹے کا مبتلائے عذاب ہونا۔ (ج

دوم) ۳۴۰۔

کافروں کے معاملے میں حضرت نوحؑ

کی بیوی کی مثال۔ (ج ششم)

۳۳۳-۳۴۲۔

ان کے ساتھ رشتہ ان کی بیوی

کے کچھ کام نہ آیا۔ (ج ششم) ۱۳۔

۳۴۲-۳۴۳۔

کشتی کے تمام سوار ہونے والے

بچائے گئے اور وہی زمین میں

آباد ہوئے۔ (ج دوم) ۴۲۔

۳۰۰۔

تمام انسان ان لوگوں کی اولاد

ہیں جو حضرت نوحؑ کے ساتھ کشتی

پر سوار کئے گئے تھے۔ (ج دوم)

۵۹۱۔ (ج چہارم) ۲۶۱-۲۶۲۔

(ج ششم) ۷۳-۷۴۔

یہ غلط فہمی کیسے پیدا ہوئی کہ تمام

موجودہ انسان صرف حضرت نوحؑ

کی اولاد ہیں۔ (ج دوم) ۳۴۰۔

کشتی نوحؑ اللہ کی نشانیوں میں

سے ایک نشانی تھی۔ (ج پنجم)

۲۳۴۔

کشتی نوحؑ، طوفان نوحؑ اور

طوفان سے نجات۔ (ج پنجم)

۲۳۳۔

کشتی کے ٹھیرنے کی جگہ اور جودی

کی جائے وقوع۔ (ج دوم) ۴۰۔

۳۴۱۔

کیا طوفانِ نوح عالمگیر تھا۔ (ج

دوم) ۳۴۱-۳۴۲۔

طوفانِ نوحؑ کی روایت دنیا بھر

کی قوموں میں پائی جاتی ہے۔ (ج

دوم) ۴۱۔

کشتیِ نوحؑ نشانِ عبرت کی حیثیت

سے باقی رکھی گئی۔ (ج سوم) ۶۸۶۔

۶۸۷۔

قومِ نوحؑ کا قصہ غرق ہونے پر ہی

تمام نہیں ہو گیا بلکہ ان کی روحیں

فوراً آگ کے عذاب میں مبتلا

کردی گئیں۔ (ج ششم) ۱۰۵۔

انھوں نے کس کس طرح اپنی قوم

کو راہِ راست پر لانے کی کوشش

کی اور قوم نے ان کے مقابلے

میں کیا رویہ اختیار کیا۔ (ج ششم)

۹۹ تا ۱۰۴۔

حضرت نوحؑ اپنی دعوت کے ہر مرحلے

پر اس کی روداد اپنے رب کے

حضور پیش کرتے رہے۔ (ج ششم)

۹۶-۹۷-۹۹-۱۰۳-۱۰۵۔

ان کے مقابلے میں قوم نے اپنے

اُن رئیسوں کی پیروی کی جو دولت

پاکر اور زیادہ نامراد ہو گئے تھے۔

(ج ششم) ۱۰۳۔

رعیسِ ان قوم نے لوگوں کو اور زیادہ

سختی کے ساتھ بتوں کا دامن تھانے

کی تلقین کی۔ (ج ششم) ۱۰۳۔

قومِ نوحؑ کے وہ بت جن کو بعد میں

مشرکین عرب بھی پوجنے لگے۔ (ج

ششم) ۱۰۳-۱۰۴۔

نور

مومنین کو نور عطا کرنے کا وعدہ۔

(ج پنجم) ۳۳۳۔ (دیکھو "شعر")

نیکی

اس کی حقیقت۔ (ج اول) ۱۳۶۔

۱۳۷-۱۴۹۔

ظاہر داری کا نام نیکی نہیں۔ (ج

اول) ۲۷۲۔

رسمی مظاہرات کا نام نیکی نہیں

ہے۔ (ج اول) ۱۳۶-۱۴۸۔

انفاق فی سبیل اللہ نیکی کے

دروازے کی کنجی ہے۔ (ج اول)

۲۷۲۔

- _____ نیکی کی طرف بلانے کے لئے ایک
منظم جماعت کی ضرورت۔ (ج
اول) ۲۷۷۔
- _____ ایمان کے ساتھ جو نیکی کی جائے
وہ ضائع نہیں جاسکتی۔ (ج
اول) ۲۸۱۔
- _____ ایمان باللہ اور ایمان بالآخرت
ہو تو آدمی نیکی کرنے میں ریا
نہیں کرتا۔ (ج اول) ۳۵۳۔
- _____ نیکی میں ہر ایک سے تعاون کرنا
چاہیئے۔ (ج اول) ۴۴۰۔
- _____ حملہ کی ممانعت نہ کرنا نیکی نہیں
ہے۔ (ج اول) ۴۶۳۔
- _____ نیکی کے اجر کو اللہ دو گنا کر دیتا
ہے۔ (ج اول) ۳۵۳۔
- _____ نیکی کا اجر اللہ کے ہاں دس گنا ملتا
ہے۔ (ج اول) ۶۰۴۔ (مزید دیکھو
”احسان“ اور ”ہدایت“)



وادی التمل

- _____ اس کی تحقیق۔ (ج سوم) ۵۶۳۔
- _____ وحی
- _____ اس کے معنی اور تشریح۔ (ج
اول) ۴۲۴۔ (ج چہارم)
۴۷۷ تا ۴۷۹۔ ۵۱۶۔
- _____ نبی کا ذریعہ علم۔ (ج چہارم) ۴۴۱۔
- _____ وحی رسالت کے لئے لفظ ”روح“
کا استعمال۔ (ج دوم) ۵۲۴۔
- _____ وحی رسالت کے لئے ”محض“ علم
عطا کرتے ”کی اصطلاح۔ (ج
دوم) ۳۹۲۔
- _____ انبیاء کی طرف ”وحی رسالت“۔ (ج
دوم) ۲۶۰۔ ۳۳۷۔
- _____ وحی رسالت خدا کی رحمت ہے۔
(ج دوم) ۳۳۴۔ ۳۵۱۔
- _____ باران رحمت سے وحی کی مشابہت۔

(ج دوم) ۴۵۳ - (ج سوم)

۲۴۷-۲۴۸

— وہ ایک نور ہے جس سے اللہ تعالیٰ اپنے رسول کی رہنمائی کرتا ہے۔

(ج چہارم) ۵۱۷

— ”بشر“ پر نزول وحی سے انکار کے

معنی۔ (ج اول) ۵۶۳

— حضرت نوحؑ وحی کی رہنمائی میں

کشتی بناتے ہیں۔ (ج سوم) ۲۷۵

— انبیاء پر اس کے نزول کے چار

دلائل۔ (ج اول) ۵۶۴

— انبیاء پر وحی آنے کے مختلف طریقے۔

(ج چہارم) ۴۷۷-۵۱۶

— نبی کا خواب بھی وحی کی ایک قسم

ہے۔ (ج چہارم) ۲۹۵ - (ج پنجم)

۳۴-۶۱

— محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی آنا

کوئی انوکھا واقعہ نہیں بلکہ سارے

انبیاء پر پہلے بھی وحی آتی رہی ہے۔

(ج اول) ۴۲۴

— قرآن کا نزول بذریعہ وحی۔ (ج

اول) ۵۲۸ - (ج دوم) ۲۷۱

۳۲۶-۳۴۴-۳۸۳-۴۳۴

۴۵۹

— حضور اکرمؐ وحی کی روشنی میں

ہی تبلیغ و دعوت اسلام پیش

کرتے تھے۔ (ج پنجم) ۱۹۳

— ”وحی جلی“ اور ”وحی خفی“۔ (ج

پنجم) ۱۹۴

— حضور پر قرآن کے علاوہ ’وحی

خفی‘ کے نزول کا ثبوت۔ (ج

ششم) ۱۲-۲۱-۱۶۹

۳۹۸

— رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر

وحی کا آغاز۔ (ج ششم) ۳۹۲

تا ۳۹۴

— آپؐ پر نازل ہونے والی اولین

وحی۔ (ج ششم) ۱۳۸-۱۳۹

۳۹۶-۳۹۷

— حضرت جبریلؑ نے پہلی وحی آپؐ

کے سامنے لکھی ہوئی صورت

میں پیش کی تھی۔ (ج ششم)

۳۹۶

— رمضان المبارک کی وہ رات

(شب قدر) جس میں آپؐ پر

پہلی وحی نازل کی گئی۔ (ج ششم)

۱۶۷ تا ۱۷۱-۳۰۸-۳۱۳

۳۱۴

قرآن میں کس عمدگی سے مختلف
اوقات اور حالات میں نازل
ہونے والی وحیوں کو مرتب
کیا گیا ہے۔ (ج ششم) ۳۹۵-
۴۰۲-۴۱۰

وحی (۲)

معنی انقائے خیال۔ (ج دوم)
۳۸۸

غیر نبی کی طرف وحی۔ (ج دوم)
۱۸۸

ملائکہ کی طرف وحی۔ (ج دوم)
۱۳۳

شیطان کا اپنے ساتھیوں پر
وحی کرنا۔ (ج اول) ۵۷۷

غیر نبی کی طرف وحی کئے جانے کا
مطلب۔ (ج سوم) ۹۳

وحی، القا اور الہام کا فرق۔ (ج
دوم) ۵۵۱-۵۵۲

حضرت موسیٰؑ کی والدہ پر وحی۔
(ج سوم) ۶۱۶

لفظ وحی کا استعمال کن کن معنوں
۱۶۰

۴۰۴

اللہ نے حضور اکرمؐ پر جو چاہا بذریعہ
وحی نازل کیا۔ (ج پنجم) ۱۹۷-
وحی کی حفاظت کے لئے کیسے سخت
انتظامات کئے جاتے تھے۔ (ج
ششم) ۱۲۱-۱۲۲

نزول وحی کے وقت آپؐ پر کیا
کیفیت طاری ہوتی تھی۔ (ج
ششم) ۱۲۸

نبوت کے ابتدائی زمانہ میں لمبے
لمبے وقفے کے بعد آپؐ پر وحی نازل
کی جاتی تھی تاکہ بتدریج آپؐ
کے اندر اس کے تحمل کی طاقت
پیدا ہو جائے۔ (ج ششم) ۱۳۸-
۳۶۸-۳۷۰-۳۷۱

نبوت کے ابتدائی دور میں
نزول وحی کے ساتھ ساتھ آپؐ
اسے زبان سے دہراتے اور یاد
کرنے کی کوشش فرماتے تھے،
مگر آپؐ کو ہدایت کی گئی کہ آپؐ
اطمینان سے اس کو سنیں، اللہ تعالیٰ
اسے آپؐ کے حافظے میں محفوظ
فرمادے گا۔ (ج ششم) ۱۶۰

میں ہوتا ہے۔ (ج دوم) ۵۵۱۔

۵۵۲۔

اللہ تعالیٰ کے طبی احکام پر بھی لفظ وحی کا اطلاق ہوتا ہے۔ (ج

چہارم) ۴۴۶۔

انبیاء صرف وہی وحی نہیں آتی جو خلق تک پہنچانے کے لئے ہو بلکہ دوسری بہ آیات بھی ملتی ہیں۔

(ج دوم) ۶۸-۸۷-۳۔

۳۳۷۔

وراثت — (دیکھو قانون اسلامی

— قانون وراثت —

وراثت زمین —

— کچھ اس کے بارے میں۔ (ج

سوم) ۶۱۵۔

اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی زمین کا

وارث بناتا ہے۔ (ج دوم) ۶۱۔

۷۱-۷۲۔

زمین کے وارث خدا کے صالح

بندے ہوں گے۔ (ج سوم) ۱۳۵۔

(ج چہارم) ۳۸۴۔

— صالحین کو اس کے عطا کئے جانے

کا مطلب۔ (ج سوم) ۱۲۵۔

۱۸۹ تا ۱۹۲۔

وسیلہ —

— اس کا مفہوم۔ (ج اول) ۴۶۶۔

وصیت — (دیکھو قانون اسلامی

— وصیت —

وضو —

— اس کے ارکان۔ (ج اول) ۴۴۸۔

— نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف

سے وضو کی عملی تکمیل۔ (ج اول)

۴۴۸۔

ولی —

— معنی اور تشریح۔ (ج چہارم)

۴۷۵-۴۸۰-۴۸۱-۵۰۲۔

۵۸۳۔

— ولی کی تشریح ایک دستوری

اصطلاح کی حیثیت سے۔ (ج

دوم) ۱۶۱۔

— انسان جس کی بھی بے چون و چرا

اطاعت کرے اس کو وہ اپنا

ولی بناتا ہے۔ (ج دوم) ۷۔

_____ اللہ کے سوا کسی کو اپنا ولی نہ بناؤ۔

(ج دوم) ۷۔ (ج چہارم)

۴۷۵۔ ۴۸۲ تا ۴۸۴۔

_____ اللہ ہی صالحوں کا ولی ہے۔ (ج

دوم) ۱۰۹۔

_____ اللہ کے سوا دوسروں کو اپنا ولی

بنا نا شرک ہے۔ (ج چہارم) ۴۸۰۔

_____ ایمان نہ لانے والوں کا ولی

شیطان ہوتا ہے۔ (ج دوم) ۱۹۔

_____ تمام متقی اہل ایمان اللہ کے ولی

(دوست) ہوتے ہیں۔ (ج

دوم) ۲۹۵۔

_____ اللہ کے مقابلے میں کوئی ولی و

سرپرست انسان کے کام نہیں

آسکتا۔ (ج چہارم) ۶۲۰۔

_____ ولید بن مغیرہ

_____ اس کی بد باطنی پر قرآن کا تبصرہ۔

(ج ششم) ۱۳۹ تا ۱۴۱۔

۱۴۶ تا ۱۴۸۔

_____ وہ دل میں قرآن کی صداقت

کا قائل ہو چکا تھا مگر محض اپنی

سرداری برقرار رکھنے کے لئے

اس نے اس کلام کو انسانی کلام

اور جادو قرار دیا۔ (ج ششم)

۱۳۹۔

_____ اس کی اپنے ضمیر سے کشمکش۔ (ج

ششم) ۱۴۱۔ ۱۴۷۔

_____ اللہ کے اس پر احسانات اور

اُن کے جواب میں اس کی

نمک حرامی۔ (ج ششم) ۱۴۶۔

۱۴۷۔

_____ اس کا انجام بد۔ (ج ششم) ۱۴۸۔

۱۴۹۔

۵

_____ ہارون علیہ السلام

_____ کچھ آپ کے بارے میں۔ (ج دوم)

_____ ہاروت و ماروت

_____ کچھ ان کے بارے میں۔ (ج اول) ۹۸۔

”بنی اسرائیل“

امان

کچھ ان کے بارے میں۔ (ج)

سوم (۴۱۵-۴۰۰- (ج چہارم)
۴۰۲-۴۰۹

ہجرت

دین میں اس کی اہمیت۔ (ج)

سوم (۴۱۶-۴۰۰- (ج چہارم)
۳۵۴

اس کا مقصد۔ (ج چہارم)

ہجرت حبشہ۔ (ج دوم) ۵۴۲-۵۴۱

(ج چہارم) ۳۵۴-۳۵۳ (ج پنجم)
۱۸۸

یہ کن حالات میں ہوئی۔ (ج سوم)

۵۳-۱۵۸-۴۷۲-۴۷۴

۴۱۶-۴۱۷

اس کے اثرات و نتائج۔ (ج)

سوم (۵۲۴-۵۲۳-۵۲۲-۵۲۱-۵۲۰-۵۱۹-۵۱۸-۵۱۷-۵۱۶-۵۱۵-۵۱۴-۵۱۳-۵۱۲-۵۱۱-۵۱۰-۵۰۹-۵۰۸-۵۰۷-۵۰۶-۵۰۵-۵۰۴-۵۰۳-۵۰۲-۵۰۱-۵۰۰-۴۹۹-۴۹۸-۴۹۷-۴۹۶-۴۹۵-۴۹۴-۴۹۳-۴۹۲-۴۹۱-۴۹۰-۴۸۹-۴۸۸-۴۸۷-۴۸۶-۴۸۵-۴۸۴-۴۸۳-۴۸۲-۴۸۱-۴۸۰-۴۷۹-۴۷۸-۴۷۷-۴۷۶-۴۷۵-۴۷۴-۴۷۳-۴۷۲-۴۷۱-۴۷۰-۴۶۹-۴۶۸-۴۶۷-۴۶۶-۴۶۵-۴۶۴-۴۶۳-۴۶۲-۴۶۱-۴۶۰-۴۵۹-۴۵۸-۴۵۷-۴۵۶-۴۵۵-۴۵۴-۴۵۳-۴۵۲-۴۵۱-۴۵۰-۴۴۹-۴۴۸-۴۴۷-۴۴۶-۴۴۵-۴۴۴-۴۴۳-۴۴۲-۴۴۱-۴۴۰-۴۳۹-۴۳۸-۴۳۷-۴۳۶-۴۳۵-۴۳۴-۴۳۳-۴۳۲-۴۳۱-۴۳۰-۴۲۹-۴۲۸-۴۲۷-۴۲۶-۴۲۵-۴۲۴-۴۲۳-۴۲۲-۴۲۱-۴۲۰-۴۱۹-۴۱۸-۴۱۷-۴۱۶-۴۱۵-۴۱۴-۴۱۳-۴۱۲-۴۱۱-۴۱۰-۴۰۹-۴۰۸-۴۰۷-۴۰۶-۴۰۵-۴۰۴-۴۰۳-۴۰۲-۴۰۱-۴۰۰-۳۹۹-۳۹۸-۳۹۷-۳۹۶-۳۹۵-۳۹۴-۳۹۳-۳۹۲-۳۹۱-۳۹۰-۳۸۹-۳۸۸-۳۸۷-۳۸۶-۳۸۵-۳۸۴-۳۸۳-۳۸۲-۳۸۱-۳۸۰-۳۷۹-۳۷۸-۳۷۷-۳۷۶-۳۷۵-۳۷۴-۳۷۳-۳۷۲-۳۷۱-۳۷۰-۳۶۹-۳۶۸-۳۶۷-۳۶۶-۳۶۵-۳۶۴-۳۶۳-۳۶۲-۳۶۱-۳۶۰-۳۵۹-۳۵۸-۳۵۷-۳۵۶-۳۵۵-۳۵۴-۳۵۳-۳۵۲-۳۵۱-۳۵۰-۳۴۹-۳۴۸-۳۴۷-۳۴۶-۳۴۵-۳۴۴-۳۴۳-۳۴۲-۳۴۱-۳۴۰-۳۳۹-۳۳۸-۳۳۷-۳۳۶-۳۳۵-۳۳۴-۳۳۳-۳۳۲-۳۳۱-۳۳۰-۳۲۹-۳۲۸-۳۲۷-۳۲۶-۳۲۵-۳۲۴-۳۲۳-۳۲۲-۳۲۱-۳۲۰-۳۱۹-۳۱۸-۳۱۷-۳۱۶-۳۱۵-۳۱۴-۳۱۳-۳۱۲-۳۱۱-۳۱۰-۳۰۹-۳۰۸-۳۰۷-۳۰۶-۳۰۵-۳۰۴-۳۰۳-۳۰۲-۳۰۱-۳۰۰-۲۹۹-۲۹۸-۲۹۷-۲۹۶-۲۹۵-۲۹۴-۲۹۳-۲۹۲-۲۹۱-۲۹۰-۲۸۹-۲۸۸-۲۸۷-۲۸۶-۲۸۵-۲۸۴-۲۸۳-۲۸۲-۲۸۱-۲۸۰-۲۷۹-۲۷۸-۲۷۷-۲۷۶-۲۷۵-۲۷۴-۲۷۳-۲۷۲-۲۷۱-۲۷۰-۲۶۹-۲۶۸-۲۶۷-۲۶۶-۲۶۵-۲۶۴-۲۶۳-۲۶۲-۲۶۱-۲۶۰-۲۵۹-۲۵۸-۲۵۷-۲۵۶-۲۵۵-۲۵۴-۲۵۳-۲۵۲-۲۵۱-۲۵۰-۲۴۹-۲۴۸-۲۴۷-۲۴۶-۲۴۵-۲۴۴-۲۴۳-۲۴۲-۲۴۱-۲۴۰-۲۳۹-۲۳۸-۲۳۷-۲۳۶-۲۳۵-۲۳۴-۲۳۳-۲۳۲-۲۳۱-۲۳۰-۲۲۹-۲۲۸-۲۲۷-۲۲۶-۲۲۵-۲۲۴-۲۲۳-۲۲۲-۲۲۱-۲۲۰-۲۱۹-۲۱۸-۲۱۷-۲۱۶-۲۱۵-۲۱۴-۲۱۳-۲۱۲-۲۱۱-۲۱۰-۲۰۹-۲۰۸-۲۰۷-۲۰۶-۲۰۵-۲۰۴-۲۰۳-۲۰۲-۲۰۱-۲۰۰-۱۹۹-۱۹۸-۱۹۷-۱۹۶-۱۹۵-۱۹۴-۱۹۳-۱۹۲-۱۹۱-۱۹۰-۱۸۹-۱۸۸-۱۸۷-۱۸۶-۱۸۵-۱۸۴-۱۸۳-۱۸۲-۱۸۱-۱۸۰-۱۷۹-۱۷۸-۱۷۷-۱۷۶-۱۷۵-۱۷۴-۱۷۳-۱۷۲-۱۷۱-۱۷۰-۱۶۹-۱۶۸-۱۶۷-۱۶۶-۱۶۵-۱۶۴-۱۶۳-۱۶۲-۱۶۱-۱۶۰-۱۵۹-۱۵۸-۱۵۷-۱۵۶-۱۵۵-۱۵۴-۱۵۳-۱۵۲-۱۵۱-۱۵۰-۱۴۹-۱۴۸-۱۴۷-۱۴۶-۱۴۵-۱۴۴-۱۴۳-۱۴۲-۱۴۱-۱۴۰-۱۳۹-۱۳۸-۱۳۷-۱۳۶-۱۳۵-۱۳۴-۱۳۳-۱۳۲-۱۳۱-۱۳۰-۱۲۹-۱۲۸-۱۲۷-۱۲۶-۱۲۵-۱۲۴-۱۲۳-۱۲۲-۱۲۱-۱۲۰-۱۱۹-۱۱۸-۱۱۷-۱۱۶-۱۱۵-۱۱۴-۱۱۳-۱۱۲-۱۱۱-۱۱۰-۱۰۹-۱۰۸-۱۰۷-۱۰۶-۱۰۵-۱۰۴-۱۰۳-۱۰۲-۱۰۱-۱۰۰-۹۹-۹۸-۹۷-۹۶-۹۵-۹۴-۹۳-۹۲-۹۱-۹۰-۸۹-۸۸-۸۷-۸۶-۸۵-۸۴-۸۳-۸۲-۸۱-۸۰-۷۹-۷۸-۷۷-۷۶-۷۵-۷۴-۷۳-۷۲-۷۱-۷۰-۶۹-۶۸-۶۷-۶۶-۶۵-۶۴-۶۳-۶۲-۶۱-۶۰-۵۹-۵۸-۵۷-۵۶-۵۵-۵۴-۵۳-۵۲-۵۱-۵۰-۴۹-۴۸-۴۷-۴۶-۴۵-۴۴-۴۳-۴۲-۴۱-۴۰-۳۹-۳۸-۳۷-۳۶-۳۵-۳۴-۳۳-۳۲-۳۱-۳۰-۲۹-۲۸-۲۷-۲۶-۲۵-۲۴-۲۳-۲۲-۲۱-۲۰-۱۹-۱۸-۱۷-۱۶-۱۵-۱۴-۱۳-۱۲-۱۱-۱۰-۹-۸-۷-۶-۵-۴-۳-۲-۱-۰

حبش میں عیسائیوں کے سامنے

دین پیش کرنے کے لئے ہدایت

(ج سوم) ۴۰۸ تا ۴۱۰

بخاشی کے دربار میں حضرت جعفر

۶۹-۳۰۱- (ج سوم) ۷۲

۱۶۲-۲۷۹-۲۸۰-۲۵۰

۲۵۱

حضرت موسیٰ کی غیر موجودگی میں

ان کی جانشینی کرتے ہیں۔ (ج

دوم) ۷۷

ان کا حضرت موسیٰ کے لئے مدگار

مقرر ہونا۔ (ج سوم) ۹۲-۹۳

۲۸۱-۲۸۲

ان کو حضرت موسیٰ کا مددگار کس لئے

بنایا گیا۔ (ج سوم) ۶۳۴

ان پر اللہ تعالیٰ کی عنایات۔ (ج

چہارم) ۳۰۲

ان کے خاندان کا مذہبی مناصب

کے لئے مخصوص کیا جانا۔ (ج

سوم) ۵۷

ان کی خلافت کے زمانے میں

بنی اسرائیل کا بچھڑے کو معبود

بنانا۔ (ج دوم) ۸۱

ان پر یہود کا جھوٹا الزام اور

قرآن کی اس کی تردید۔ (ج دوم)

۸۱- (ج سوم) ۱۱۶-۱۱۷

(مزید تفصیلات کے لئے دیکھو

منافقین کے لئے حکم۔ (ج اول)

۳۸۰۔

یہ کس طرح کفار کے لئے فتنہ بن

گئی تھی۔ (ج سوم) ۲۳۸-۲۳۹۔

دنیا و آخرت میں اس کا اجر عظیم۔

(ج دوم) ۵۴۲-۵۴۶۔ (ج

سوم) ۲۲۵-۲۲۶۔ (ج

چہارم) ۳۶۳-۳۶۴۔

اس کے محرکات اور اس کی

اخلاقی بنیادیں۔ (ج سوم) ۷۱۶ تا

۷۱۸۔

ہجرت کے بعد اللہ تعالیٰ کا مسلمانوں

سے وعدہ کہ وہ ان کے حالات

درست کر دے گا۔ (ج پنجم)

۱۰-۱۱۔ ۳۷۲ تا ۳۷۸۔

لوگوں کو محض اس لئے ہجرت پر

مجبور کیا گیا کہ وہ اللہ کی خوشنودی

کے طالب اور پیغمبر اسلام کے سچے

حامی تھے۔ (ج پنجم) ۳۹۴-۳۹۵۔

مہاجرین کا بلند مرتبہ۔ (ج پنجم)

۳۹۴-۳۹۵۔

ہجرت مدینہ کے بعد وہاں کے

حالات۔ (ج پنجم) ۳۷۱۔

کی تقریر۔ (ج سوم) ۵۴-۵۵۔

۶۹۔

ہجرت حبشہ سے صحابہ کی واپسی

اور مکہ میں کفر کے غلبہ کو دیکھ کر

پھر حبشہ کی طرف ہجرت۔ (ج

پنجم) ۱۸۸-۱۸۹۔

ہجرت مدینہ۔ (ج پنجم) ۳۷۱۔

۳۷۲۔

یہ کن حالات میں ہوئی۔ (ج سوم)

۲۳۲-۲۳۳۔

دارالکفر کے مسلمانوں پر کن

حالات میں ہجرت واجب ہوتی

ہے۔ (ج اول) ۳۷۹-۳۸۷۔

جہاں قانون الہی کے مطابق جینا

ممکن نہ ہو وہاں سے ہجرت کرنے

کا مطالبہ۔ (ج اول) ۳۸۷۔

مدینہ کے دارالاسلام میں عام

مسلمانوں کو ہجرت کر کے آجانے

کا حکم۔ (ج اول) ۳۱۸۔

اس سے باز رہنے والوں پر

نفاق کا اطلاق۔ (ج اول)

۳۷۹۔

ہجرت کر کے مدینہ نہ آجانے والے

— مہاجرین سے انصار کی سچی محبت
اور ان کا ایثار۔ (ج پنجم) ۳۹۵۔

۳۹۶۔

— ہجرت کرنے والی عورتوں کے

مشغول احکام۔ (ج پنجم) ۴۳۶۔

تا ۴۴۴۔

— مہاجرین مکہ کافی میں حصہ مقر

کیا گیا۔ (ج پنجم) ۳۹۳۔ ۳۹۴۔

— ہجرت مدینہ کے بعد مسلمانوں کی

کامیابی کے راستے کھل گئے۔ (ج

پنجم) ۳۷۲ تا ۳۷۸۔

— حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

کی ہجرت۔ (ج پنجم) ۳۷۴۔

— ہجرت کے بعد مدینہ کے یہود سے

معاہدہ۔ (ج پنجم) ۳۷۴ تا ۳۷۷۔

— ”لا ہجرۃ بعد الفتح“ کا مفہوم

سمجھنے میں ایک غلط فہمی۔ (ج

اول) ۳۸۸۔

ہدایت

— ہدایت حق کے معنی۔ (ج دوم)

۲۸۳۔ ۲۸۴۔

— اس کا وسیع مفہوم۔ (ج دوم)

۲۸۳۔ ۲۸۴۔

— صرف اللہ کی رہنمائی ہی ہدایت

ہے۔ (ج اول) ۱۰۷۔ ۲۳۳۔

۵۵۱۔ ۵۶۱۔ (ج دوم)

۳۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۵۔

— اللہ تعالیٰ کس طرح ہر چیز کی

رہنمائی کرتا ہے۔ (ج سوم) ۹۷۔

— اللہ تعالیٰ کس کس طرح انسان کی

رہنمائی کرتا ہے۔ (ج سوم)

۵۰۲۔ ۵۰۳۔ (ج چہارم)

۳۲۔ ۳۳۔ ۴۷ تا ۴۹۔

— انسان کو صحیح رہنمائی صرف اللہ

کی نازل کردہ تعلیم ہی مل سکتی

ہے۔ (ج دوم) ۲۸۲۔ ۲۸۵۔

(ج چہارم) ۲۳۳۔ ۲۳۴۔

— انسان کے لئے راہِ راست معلوم

ہونے کی صرف دو صورتیں۔

(ج اول) ۶۹۔

— ہدایت اللہ کی دین ہے۔ (ج اول)

۲۶۴۔ ۵۳۸۔ ۵۵۶۔ (ج

دوم) ۵۴۰۔ (ج سوم) ۶۴۴۔

— حصولِ ہدایت کی لازمی شرطیں

اور ذرائع۔ (ج اول) ۲۷۶۔

(ج دوم) ۲۶۴۔ ۲۶۵۔

(ج سوم) ۲۰۶۔ (ج چہارم) ۲۰۔

۲۱۔ ۲۵۔ ۲۳۲۔

— ہدایت کا مدار عالمگیر صراطِ مستقیم کے اختیار کرنے پر ہے۔ (ج

اول) ۱۱۵۔

— یہ انبیاء پر ایمان لانے سے ملتی

ہے۔ (ج اول) ۱۶۳۔

— انسان کے صحیح راستے پر قائم

رہنے کا انحصار کن امور پر ہے۔

(ج چہارم) ۱۹۴۔ ۱۹۵۔

— ہدایت کے لئے نصیحت قبول کرنا

اور یکسو ہونا ضروری ہے۔ (ج

اول) ۳۶۹۔

— اللہ کی رضا کے طالبوں کے لئے

قرآن ذریعہ ہدایت ہے۔ (ج

اول) ۴۵۷۔ (ج چہارم)

۵۲۱۔

— کیسے لوگ قرآن سے ہدایت

حاصل کر سکتے ہیں۔ (ج چہارم)

۷۔

— جو قرآن سے ہدایت اخذ نہیں

کرتا اسے پھر کہیں سے ہدایت

نہیں مل سکتی۔ (ج ششم)

۲۱۷۔

— ہدایت و ضلالت کی توفیق کا

قانون۔ (ج اول) ۴۱۱۔ ۵۳۸۔

۵۷۸۔

— اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت بخشتا

ہے، اور جسے چاہتا ہے ضلالت

گمراہی میں مبتلا کر دیتا ہے۔

(ج ششم) ۱۵۲۔

— اللہ کی مشیت کے بغیر کسی کو ہدایت

نصیب نہیں ہوتی۔ (ج ششم)

۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۲۰۳۔ ۲۷۰۔

— اللہ کی یہ مشیت اس کے علم اور

اس کی حکمت کی بنا پر ہے۔ (ج

ششم) ۲۰۳۔

— اس کے حصول کے لئے اپنی ہی

بینائی کام دے سکتی ہے۔ (ج

اول) ۵۶۸۔

— اس کے قبول یا رد کرنے میں

آدمی کا اپنا ہی نفع یا نقصان

ہے۔ (ج اول) ۵۶۸۔

— اللہ کی مشیت یہ نہیں ہے کہ لوگوں

کو جبری ہدایت پر پیدا کیا جاتا۔

(ج اول) ۵۷۰۔

— ہدایت کا انحصار معجزوں پر نہیں

ہے۔ (ج اول) ۵۷۲۔

— اللہ تکوینی مداخلت کر کے کسی کو

مومن نہیں بناتا۔ (ج اول)

۵۷۲ تا ۵۷۴۔ ۵۹۶۔

— اللہ جبراً ہدایت نہیں دیتا۔ (ج

اول) ۵۳۶۔

— انسان کے قبولِ ہدایت میں

شیطان کی رخنہ اندازیاں۔ (ج

اول) ۵۴۰۔

— دعوتِ حق سے مردہ ضمیر لوگوں

کی بے نصیبی۔ (ج اول) ۵۳۷۔

— دعوتِ حق پر کیسے لوگ لبیک کہتے

ہیں۔ (ج اول) ۵۳۵۔

— کتنے لوگوں کو اللہ آسان اور کین

کو مشکل راستے کی سہولت دیتا

ہے۔ (ج ششم) ۳۶۰ تا ۳۶۳۔

— اللہ کیسے لوگوں کو ہدایت دیتا ہے۔

(ج اول) ۴۳۱۔ (ج دوم)

۲۶۸۔ (ج سوم) ۶۴۴۔ ۶۴۵۔

(ج چہارم) ۴۹۳۔ ۵۰۶۔

(ج پنجم) ۲۴۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔

— کون لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔ (ج

اول) ۱۲۷۔ (ج دوم) ۱۸۳۔

(ج چہارم) ۷۔ ۲۲۸۔ ۲۳۰۔

۳۶۵۔ ۳۶۶۔

— اللہ کے نور کی طرف ہدایت پانے والے

کون لوگ ہیں۔ (ج سوم) ۴۰۹۔

۴۱۰۔

— ہدایت پانے کی واحد صورت

ایمان اور اتباعِ رسول ہے۔

(ج دوم) ۸۶۔ (ج سوم)

۴۱۶۔

— آخرت کے منکر ہدایت پانیوالے

نہیں ہیں۔ (ج دوم) ۲۸۹۔

— ہدایتِ الہی سے منہ موڑنے کا

انجام۔ (ج اول) ۱۰۷۔

— اللہ کی ہدایت کی پیروی ہی میں

انسان کی فلاح ہے۔ (ج سوم)

۱۳۴۔

— جسے اللہ ہدایت دینا چاہتا ہے

اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول

دیتا ہے۔ (ج اول) ۵۷۹۔

— جسے اللہ ہدایت بخشنے سے کوئی گمراہ

نہیں کر سکتا۔ (ج چہارم) ۳۷۳۔

— جو اللہ سے ہدایت نہ پائے اسے کوئی

ہدایت نہیں دے سکتا۔ (ج اول)

۳۸۰۔ ۴۱۰۔ (ج دوم) ۶۴۵۔

(ج چہارم) ۳۶۸۔ ۴۰۸۔

— اللہ کس قسم کے لوگوں کو ہدایت

سے محروم کرتا ہے۔ (ج اول) ۵۲۔

۵۵۔ ۵۶۔ ۲۰۰۔ ۲۴۰۔ ۲۹۷۔

۴۸۱۔ ۵۱۳۔ ۵۹۱۔ (ج دوم)

۵۴۰۔ (ج سوم) ۳۲۔ ۳۳۔

۶۴۲۔ ۶۴۵۔ (ج چہارم)

۳۵۷۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۴۰۶۔

۶۰۶۔ (ج پنجم) ۲۵۷۔ ۲۵۸۔

۴۷۶۔

— ہدایت سے محرومی برائیوں کی

وجہ سے ہوتی ہے۔ (ج اول)

۳۷۹۔

— گمراہ لوگ دوسروں کو بھی گمراہ

کرنا چاہتے ہیں۔ (ج اول) ۳۵۶۔

— آنحضورؐ خالص ہدایت لے کر

آئے۔ (ج پنجم) ۴۷۷۔

— حضور اکرمؐ کا کام جبراً لوگوں کو

ہدایت دینا نہ تھا۔ (ج پنجم) ۱۲۸۔

— اگر کوئی ہدایت قبول نہیں کرتا

تو رسولؐ پر اس کی کوئی ذمہ داری

نہیں ہے۔ (ج ششم) ۲۵۴۔

— ہدایت میں ترقی کا مفہوم۔ (ج

سوم) ۱۳۔ ۷۸۔

— دلوں پر اللہ کی طرف سے پردے

ڈالے جانے کا مفہوم۔ (ج اول)

۵۳۱۔ ۵۴۱۔

— کفر اور "صد عن سبیل اللہ"

کا نتیجہ انتہائی گمراہی۔ (ج اول)

۴۲۶۔

— کفر اور ظلم کرنے والوں کو اللہ

جہنم کے راستے کے سوا اور کسی

طرف رہنمائی نہیں کرتا۔ (ج

اول) ۴۲۶۔

— ہدایت اختیار کرنے والا خود اپنا

بھلا کرتا ہے۔ (ج دوم) ۲۱۸۔

۶۰۴۔ (ج سوم) ۹۵۔ ۴۰۸۔

(ج چہارم) ۳۷۵۔

— جس طرح دن اور رات سورج

اور چاند اور آسمان و زمین ایک

دوسرے سے مختلف ہیں اسی طرح

نیکی و بدی بھی باہم مختلف اور

متضاد ہیں۔ (ج ششم) ۳۴۸۔

۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۸۔ ۳۶۰۔

_____ نفسِ انسانی کو فطری الہام کے

ذریعے نیکی اور بدی کا احساس

دے دیا گیا ہے اور اُسے واضح

کرنے کے لئے صاف صاف

ہدایات انبیاء کے ذریعہ بھی گئی

ہیں۔ (ج ششم) ۳۲۸-۳۵۱ تا

۳۵۳-۳۵۵۔

_____ انسان کو پیدائشی گنہگار نہیں بنایا

گیا بلکہ نیک اور راست فطرت پر

پیدا کیا گیا ہے۔ (ج ششم) ۳۵۱۔

_____ ہدایت یافتہ ہونے کا معیار یہودیت

وعیسائیت کی من گھڑت مذہبی

خصوصیات نہیں ہیں۔ (ج اول)

۱۱۵۔

_____ اللہ نے بنی اسرائیل کے دلوں پر

ان کی باطل پرستی کی وجہ سے

ٹھپہ لگایا۔ (ج اول) ۴۱۶۔

_____ بدی

_____ بدی کے جانور سے استفادے کا

مسئلہ۔ (ج سوم) ۲۲۴-۲۲۵۔

_____ ہلاکت

_____ اس لفظ کا معنی خیرا ستعمال۔ (ج

اول) ۵۸۶۔

_____ ہوئی

_____ اتباع ہوئی کے نتائج۔ (ج دوم)

۱۰۰-۱-۱۔

_____ ہود علیہ السلام

_____ ان کا قصہ۔ (ج دوم) ۴۴ تا ۴۷۔

۳۴۵ تا ۳۴۹۔ (ج سوم) ۲۷۷۔

۲۷۹ تا ۵۱۷۔ (ج پہلا)

۶۱۳ تا ۶۱۷۔

_____ ان کی تعلیم۔ (ج دوم) ۴۴-۴۵۔

_____ قوم ہود۔ (ج دوم) ۳۶۲۔

_____ ی

_____ یاجوج و ماجوج

_____ اس سے مراد کون سی قومیں ہیں۔

_____ (ج سوم) ۴۳-۴۴۔

_____ قیامت کے قریب ان کا ظہور۔

(ج سوم) ۱۸۶-

یتیم

ظہور اسلام سے پہلے عرب میں یتیم سے کیا سلوک رواج رکھا جاتا تھا۔

(ج ششم) ۲۸۲-۲۸۳-

یتامی کے حقوق اور تعدد ازواج۔

(ج اول) ۳۲۰- (ج دوم)

۶۱۵-

یتیم سے شفقت اور عزت کا سلوک

کرنے کا چاہیے۔ (ج ششم) ۳۳۱-

یتیم بچیوں اور بچوں کے بارے

میں انصاف کی تلقین۔ (ج اول)

۴۰۱-

یتیموں کے اموال میں امانت داری۔

(ج اول) ۳۱۹-۳۲۲-۳۲۴-

۳۲۵-۵۹۹-۶۰۰- طہر

بلوغت تک ان کے اموال کی حفاظت۔

(ج اول) ۳۲۲-

ان کے حقوق و مفاد کی حفاظت

اسلامی ریاست کے فرائض میں

داخل ہے۔ (ج دوم) ۶۱۵-

(مزید دیکھو "حقوق العباد" اور

"قانون اسلامی" بنیادی

حقوق

شری

اس کے بارے میں۔ (ج چہارم)

۷۶-

بھائی علیہ السلام

ان کا ذکر کہاں کہاں ہے۔ (ج

سوم) ۵۷ تا ۶۲-۱۸۳-

کن اوصاف کے ساتھ پیدا کئے

گئے تھے۔ (ج اول) ۲۲۹-

حضرت مسیح کی آمد کے زمانہ میں

ہی وہ مبعوث ہوئے۔ (ج پنجم)

۲۶۱-۲۶۲-

ان کے زمانہ میں یہودیوں کی اخلاقی

مذہبی اور سیاسی حالت۔ (ج دوم)

۶۰۱- (ج سوم) ۵۸-۶۲-

ان کا بنی اسرائیل کو پیغام حق دینا۔

(ج پنجم) ۲۶۲-

ان کا سر ایک رقصہ کی فرمائش

پر ظالمانہ طور پر قلم کیا گیا۔ (ج

اول) ۸۱- (ج دوم) ۶۰۱-

ایسٹ علیہ السلام

ان کے حالات۔ (ج چہارم) ۳۲۳-

۳۴۴-

— ان کا زمانہ اور بنی اسرائیل کی
اصلاح کے لئے ان کی مساعی۔

(ج دوم) ۵۹۷-

— یعقوب علیہ السلام

— کچھ ان کے بارے میں۔ (ج سوم)
۷۰-۱۶۹-۶۹۴۔ (ج چہارم)

۳۴۳-

— ان کی پیدائش کی بشارت۔

(ج دوم) ۳۵۴-

— حضرت اسحاقؑ کی پیدائش کے ساتھ۔

ان کی پیدائش کی بھی خوش

خبری دی گئی۔ (ج پنجم) ۱۴۵-

— فلسطین میں ان کی جائے قیام۔

(ج دوم) ۳۸۱-

— وہ اللہ کے دیئے ہوئے علم سے

صاحب علم تھے۔ (ج دوم) ۴۱۸-

— ان کی غیر معمولی قوتیں۔ (ج

(دوم) ۴۲۸-

— ان کا تعلق باللہ۔ (ج دوم)

۴۲۷-

— ان کا توکل علی اللہ۔ (ج دوم)

۴۱۷-۴۲۶-

— ان کی اعلیٰ درجہ کی بصیرت۔

(ج دوم) ۳۸۵-۳۸۹-۴۱۷-

۴۱۸-۴۲۶-

— ان کا صبر۔ (ج دوم) ۴۲۶-

— ان کے اخلاقِ فاضلہ۔ (ج دوم)

۳۸۹-

— ان کا دین کیا تھا۔ (ج دوم)

۴۰۱-

— حضرت یوسفؑ کی جدائی میں

ان کا حال۔ (ج دوم) ۴۲۶-

— ان کی بینائی کا پلٹ آنا۔ (ج

(دوم) ۴۲۹-

— ان کا مصر تشریف لے جانا۔ (ج

(دوم) ۴۲۹-

— مصر میں وہ پہلے بھی غیر معروف

نہ تھے۔ (ج دوم) ۴۰۳-

— ان کی عمر اور مصر میں زمانہ قدیم

(قیام)۔ (ج دوم) ۴۳۰-

— اپنی اولاد کو ان کی آخری تلقین۔

(ج اول) ۱۱۳-

— یوسف علیہ السلام

— قصہ یوسفؑ۔ (ج دوم) ۳۷۸-۳۷۹

— غلام بنا کر بیچے گئے۔ (ج دوم)

۳۸۹-۳۹۰

— قافلہ والوں کی بے ایمانی۔ (ج

دوم) ۳۸۹-۳۹۰

— عزیز مصر کے یہاں پہنچے ہیں۔ (ج

دوم) ۳۹۰-۳۹۱

— لفظ ”عزیز“ کے معنی۔ (ج دوم)

۳۹۰-۳۹۱

— ان کے زمانہ میں مصر کا شاہی

خاندان۔ (ج دوم) ۳۸۲

— مصر میں پہنچنے کے وقت آپ کی

عمر۔ (ج دوم) ۳۹۱

— اللہ نے ان کو دنیا کے معاملات

سے واقف کرنے کے لئے انتظام

فرمایا۔ (ج دوم) ۳۹۱

— اللہ کی طرف سے ”حکم“ اور ”علم“

کا عطیہ۔ (ج دوم) ۳۹۲

— اللہ کی طرف سے ان کی اخلاقی

تربیت۔ (ج دوم) ۳۹۲-۳۹۳

— اس خیال کی غلطی کہ حضرت یوسفؑ

نے عزیز مصر کو اپنا رب کہا۔ (ج

دوم) ۳۹۲-۳۹۳

— زلیخا کی بدنیتی اور ان کا اس سے

۴۳۴-

— وہ مقصد جس کے لئے یہ قصہ قرآن

میں بیان ہوا ہے۔ (ج دوم)

۳۷۸-

— حضرت یوسف کے حالات۔ (ج

دوم) ۳۸۱ تا ۳۸۳

— وہ نتائج جو اس قصے سے نکلے ہیں۔

(ج دوم) ۳۷۹ تا ۳۸۱-۳۸۳

— آپ خاندان ابراہیمی کے حلیل تقد

انبیاء میں سے تھے۔ (ج پنجم) ۱۲۵-

— وہ اپنے والد کو کیوں محبوب تھے۔

(ج دوم) ۳۸۶-

— ان سے بھائیوں کا حسد۔ (ج

دوم) ۳۸۲-۳۸۵

— ان کی نبوت کی پیشین گوئی۔ (ج

دوم) ۳۸۵-

— برادران یوسف کی اخلاقی

حالت۔ (ج دوم) ۳۸۷ تا ۳۸۹

۴۲۳-

— بھائیوں کی سازش۔ (ج دوم)

۳۸۶ تا ۳۸۹

— کتوں میں پھینکا جانا۔ (ج دوم)

۳۸۸-

اجتناب۔ (ج دوم) ۳۹۲-۳۹۳۔

وہ برہان رب کیا تھی جس نے

ان کو گناہ سے بچایا۔ (ج دوم)

۳۹۳۔

زلیخا کی مکاری۔ (ج دوم) ۳۹۴۔

اس خیال کی تردید کہ حضرت یوسفؑ

کے حق میں شہادت دینے والا کوئی

بچہ نہ تھا۔ (ج دوم) ۳۹۴۔

زلیخا کا جھوٹ کیسے کھلا۔ (ج دوم)

۳۹۵۔

مصر کی عورتوں میں زلیخا کے عشق

کا چرچا۔ (ج دوم) ۳۵۶۔

حضرت یوسفؑ کی عصمت پر زلیخا

کی پہلی شہادت۔ (ج دوم) ۳۹۷۔

زبانِ مصر کا حسنِ یوسفؑ پر فریقہ

ہونا۔ (ج دوم) ۳۹۷۔

اُس زمانہ کے مصر کی اخلاقی حالت۔

(ج دوم) ۳۹۲-۳۹۷-۳۹۸۔

قید کی دھمکی دے کر زلیخا کا ان کے

بدکاری کا مطالبہ کرنا۔ (ج دوم)

۳۹۷۔

وہ گناہ کے از نکاب کی بہ نسبت

قید کو قبول کرتے ہیں۔ (ج دوم)

۳۹۸۔

گناہ سے بچنے کے لئے خدا سے دعا

مانگتے ہیں۔ (ج دوم) ۳۹۸۔

ان کی تیرت کی مضبوطی عرفان

نفس اور انابت الی اللہ۔ (ج

دوم) ۳۹۸۔

بے گناہ قید کئے جاتے ہیں۔ (ج

دوم) ۳۹۹۔

مصر کا سیفیٹ ایکٹ۔ (ج دوم)

۳۹۹-۴۰۰۔

مصر کے سیفیٹ ایکٹ میں بھی قید

کے لئے کوئی مدت مقرر نہ تھی۔

(ج دوم) ۴۰۰۔

اس سیفیٹ ایکٹ میں بھی "ملکی

مفاد" کے نام سے کن قصور و

پر لوگ پکڑے جاتے تھے۔ (ج

دوم) ۴۰۰۔

مصر میں حضرت یوسفؑ کی شہرت

کا آغاز۔ (ج دوم) ۳۹۹-۴۰۰۔

مصر کے طبقہ امرا پر ان کی اخلاقی

فتح۔ (ج دوم) ۳۹۹۔

جیل میں ان کا اخلاقی اثر۔ (ج

دوم) ۴۰۰-۴۰۶۔

بچنے کی تدبیر بھی بتاتے ہیں۔ (ج دوم) ۲۰۶۔

شہابی دربار میں طلبی۔ (ج دوم) ۲۰۷۔

رہائی سے پہلے اس معاملے کی تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہیں جس پر آپ کو قید کیا گیا۔ (ج دوم) ۲۰۷-۲۰۸۔

آپ کی شرافت نفس۔ (ج دوم) ۲۰۸۔

آپ کی پاکدامنی پر زنانِ مصر کی متفقہ شہادت۔ (ج دوم) ۲۰۹۔

خود زینجا بھی دوبارہ شہادت دیتی ہے۔ (ج دوم) ۲۰۹۔

آپ کا کبر نفس سے پاک ہونا۔ (ج دوم) ۲۱۰۔

آپ کے بامِ عروج پر پہنچنے کے حقیقی اسباب۔ (ج دوم) ۲۱۰-۲۱۱۔

بادشاہ کی طرف سے عہدے کی پیش کش۔ (ج دوم) ۲۱۱۔

سلطنتِ مصر کے مختارِ کل بنائے جاتے ہیں۔ (ج دوم) ۲۱۱ تا ۲۱۳۔

جیل کے دو قیدی اپنا خواب سناتے ہیں۔ (ج دوم) ۲۰۰۔

جیل میں توحید کا وعظ۔ (ج دوم) ۲۰۲-۲۰۱۔

حضرت یوسفؑ نے تبلیغ رسالت کا کام کب شروع کیا۔ (ج دوم) ۲۰۲۔

ان کے طرزِ تبلیغ کی حکمتیں۔ (ج دوم) ۲۰۲-۲۰۴۔

پہلی مرتبہ اپنی خاندانی حیثیت پر سے پردہ اٹھاتے ہیں۔ (ج دوم) ۲۰۲۔

جیل سے رہائی کی تدبیر اور اس خیال کی تردید کہ ان کی یہ تدبیر خدا فراموشی کا نتیجہ تھی۔ (ج دوم) ۲۰۴۔

شاہِ مصر کا خواب اور مصر کے مذہبی پیشواؤں کا اس کی تعبیر بتانے سے عاجز رہنا۔ (ج دوم) ۲۰۵۔

حضرت یوسفؑ سے تعبیر پوچھی جاتی ہے۔ (ج دوم) ۲۰۵۔

آپ تعبیر کے ساتھ ساتھ قحط سے

— آپ کے لئے عزیز کا لقب۔ (ج)

دوم (۲۲۴-۲۲۷)

— اس روایت کی غلطی کہ زینحاسے

آپ کی شادی ہوئی۔ (ج دوم)

۳۹۱-۲۲۴

— اس خیال کی غلطی کہ آپ نے

نظام کفر کو چلانے کے لئے حکومت

مصر کی ملازمت کی تھی۔ (ج دوم)

۴۱۲-۴۱۳

— ان لوگوں کے خیال کی غلطی جو

قوانین کفر کی پیروی کے لئے حضرت

یوسفؑ کے اسوہ کو دلیل بناتے

ہیں۔ (ج دوم) ۴۲۱-۴۲۳

— یہ روایت کہ شاہ مصر مسلمان ہو گیا

تھا۔ (ج دوم) ۴۱۳

— حضرت یوسفؑ کا حسن انتظام۔

(ج دوم) ۴۱۴

— برادرانِ یوسفؑ کی پہلی آمد۔

(ج دوم) ۴۱۴

— حضرت یوسفؑ ان سے اپنے بھائی

بن یمن کو لانے کی فرمائش

کرتے ہیں۔ (ج دوم) ۴۱۵

— بن یمن آپ کے حقیقی بھائی تھے۔

(ج دوم) ۳۸۶

— بن یمن کی حفاظت کے لئے حضرت

یعقوبؑ کی احتیاطی تدبیریں۔ (ج

دوم) ۴۱۷

— برادرانِ یوسفؑ کی دوسری آمد

بن یمن سے آپ کی ملاقات اور

ان کو روک رکھنے کے لئے آپ

کی تدبیریں۔ (ج دوم) ۴۱۸

۴۲۰

— اللہ نے حضرت یوسفؑ کو مصر کے

شاہی قانون پر عمل کرنے سے

کس طرح بچایا۔ (ج دوم) ۴۲۰

۴۲۱

— حضرت یوسفؑ کی بروہاری۔ (ج

دوم) ۴۲۳

— ان کا بن یمن کو روک رکھنا۔ (ج

دوم) ۴۲۴-۴۲۵

— ان کا توریہ۔ (ج دوم) ۴۲۵

— برادرانِ یوسفؑ کی واپسی اور

حضرت یعقوبؑ کا حال۔ (ج دوم)

۴۲۶-۴۲۷

— برادرانِ یوسفؑ کی تیسری آمد

اور حضرت یوسفؑ کا ان پر اپنے

آپ کو ظاہر کرنا۔ (ج دوم) ۴۲۷

۴۲۸۔

بھائیوں کا اعتراف قصور اور

آپ کا انھیں معاف کرنا۔ (ج

دوم) ۴۲۸۔

حضرت یوسفؑ کا معجزہ حضرت

یعقوبؑ کی کھوئی ہوئی بیٹائی

کا عود کرنا۔ (ج دوم) ۴۲۸۔

۴۲۹۔

بنی اسرائیل اور حضرت یعقوبؑ

کا مصر پہنچنا۔ (ج دوم) ۴۲۸۔

۴۲۹۔

حضرت یوسفؑ کی آخری تقریر

والدین اور بھائیوں کے سامنے۔

(ج دوم) ۴۳۱ تا ۴۳۳۔

اس خواب کی تعبیر جو بچپن میں

آپ نے دیکھا تھا۔ (ج دوم)

۴۳۱۔

والدین اور بھائیوں نے آپ کو

سجدہ کس معنی میں کیا تھا۔ (ج

دوم) ۴۳۱۔

قصہ یوسفؑ اور نبی اکرمؐ کے

حالات میں مشابہت۔ (ج دوم)

۳۷۹-۳۸۶۔

سورہ یوسفؑ نبیؑ کی رسالت کا

ایک صریح ثبوت ہے۔ (ج دوم)

۴۳۴-۴۳۵۔

سیرت یوسفؑ پر تبصرہ۔ (ج دوم)

۴۳۳-۴۳۴۔

مصر میں ان کے وہ اثرات جو ان

کے بعد صدیوں تک قائم رہے۔

(ج چہارم) ۴۰۸-۴۰۹۔

یوشع بن نون علیہ السلام

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے

خلیفہ اول۔ (ج چہارم) ۳۰۳۔

یوم الدین

کچھ اس کے بارے میں۔ (ج سوم)

۵۰۳۔ (مزید تفصیلات

دیکھو "قیامت" اور "آخرت")

یونس علیہ السلام

کچھ ان کے بارے میں۔ (ج سوم)

۱۸۲-۱۸۳۔

ان کا قصہ۔ (ج چہارم) ۲۰۷ تا

یہود

۳۱۰۔

ان کے حالات۔ (ج دوم) ۳۱۲۔
بائبل کے صحیفہ یونس کی حقیقت۔

(ج دوم) ۳۱۲۔

ان پر عتاب کی وجہ۔ (ج چہارم)
۳۰۷۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ (ج ششم)

۶۷۔

ان کی قوم کا ایمان عذاب الہی
کے سامنے آجانے کے بعد

کیوں قبول کیا گیا۔ (ج دوم)

۳۱۲۔ (ج چہارم) ۳۰۹۔ ۳۱۰۔

قوم یونس کی آخری تباہی۔

(ج دوم) ۳۱۳۔

انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں اپنے

رب کو پکارا۔ (ج ششم) ۶۷۔

۶۸۔

انہیں اللہ تعالیٰ نے برگزیدہ فرمایا

اور صالحین میں شامل کیا۔ (ج

ششم) ۶۷۔

اگر اللہ کی مہربانی ان کے شامل

حال نہ ہوتی تو وہ مذموم ہو کر

چٹیل میدان میں پھینک دیے

جاتے۔ (ج ششم) ۶۸۔ ۶۹۔

یہودی عرب میں کب آئے۔

(ج پنجم) ۳۷۰۔ ۳۷۱۔

یہود مدینہ کی تاریخ۔ (ج پنجم)

۳۷۰ تا ۳۷۹۔

عرب میں یہودیوں کے مشہور قبیلے

(ج پنجم) ۳۷۲۔

یہود نے عربیت کا رنگ اختیار

کر لیا تھا لیکن وہ عربی النسل

نہ تھے۔ (ج پنجم) ۳۷۳۔

یہودیوں کا عرب قبائل سے

حلیفانہ تعلقات قائم کرنا۔ (ج

پنجم) ۳۷۴۔

خدا کے ساتھ ان کی بدگمانیاں

(ج اول) ۸۸۔

ان کا افتراء علی اللہ۔ (ج اول)

۲۶۶۔

نیکی کے متعلق ان کا ظاہر پرستانہ

تصور۔ (ج اول) ۲۷۲۔

اللہ کا مذاق اڑانے کی جسارت

(ج اول) ۳۰۶۔

اللہ پر بخیلی کی پھبتی کتے تھے۔

(ج اول) ۲۸۶۔

ان کے غلط عقائد۔ (ج پنجم)

۳۸۳۔

یہودیت کب پیدا ہوئی۔ (ج

پنجم) ۴۹۰۔

ان کے علماء نے بنی اسماعیل

سے حسد کی بنا پر حضرت اسماعیلؑ

کے بجائے حضرت اسحاقؑ کو

ذبیح قرار دیا۔ (ج چہارم) ۳۰۱۔

انہوں نے موسیٰ علیہ السلام کو

ایذا نہیں پہنچائیں۔ (ج پنجم) ۴۵۷۔

یہودیوں کا حضرت عیسیٰؑ سے

سلوک۔ (ج پنجم) ۳۸۳۔

علماء یہود پر حضرت عیسیٰؑ کی تنقید۔

(ج اول) ۲۵۵۔

یہود نے دعوت عیسوی کو رد

کر دیا۔ (ج اول) ۲۵۸۔

آخرت کے متعلق ان کا غلط

عقیدہ۔ (ج اول) ۸۹-۲۶۶۔

ان کا ایک گروہ آخرت کا منکر

تھا۔ (ج سوم) ۱۷۔

حضرت عیسیٰؑ کے معاملہ میں ان کی

گمراہی۔ (ج چہارم) ۵۴۸۔

(تفصیل دیکھو "اہل کتاب")

اور بنی اسرائیل")

حضرت یحییٰؑ و عیسیٰؑ کے عہد میں وہ

تین آنے والوں کے منتظر تھے۔

(ج چہارم) ۳۰۵-۳۰۶۔

ان کے اخلاقی اور مذہبی جرائم۔

(ج اول) ۷۲-۹۲ تا ۹۷-۹۹۔

۱۰۰-۲۶۴ تا ۲۶۶-۲۷۲۔

۳۶۰-۴۲۲-۴۷۲-۴۷۴۔

۴۸۵۔

ان کی بُت پرستی۔ (ج اول) ۸۱۔

ان کے عوام کی جہالت۔ (ج اول)

۸۸۔

ان کے علماء کی اخلاقی حالت۔

(ج اول) ۸۷-۸۹-۲۶۷۔

۲۷۵۔

اہل مدینہ پر ان کے اخلاقی و مذہبی

اثرات۔ (ج اول) ۸۷-۹۳۔

کتاب الہی میں ان کی تحریفات۔

(ج اول) ۸۷-۸۹۔

مشرکین عرب میں ان کا مذہبی و

اخلاقی اثر۔ (ج اول) ۷۲۔

یہودیوں کی سود خوری۔ (ج پنجم)

۳۷۱-۳۷۲-۳۷۴۔

یہودیوں کی عربوں پر معاشی

بالادستی۔ (ج پنجم) ۳۷۳-۳۷۲۔

عرب کے یہود کس قسم کے کاروبار کرتے تھے۔ (ج پنجم) ۳۷۴۔

ان کا زعم باطل کہ نجات صرف انہی کا اجارہ ہے۔ (ج اول)

۸۲-۹۵۔

مدینہ کے یہودیوں کی اخلاقی

حالت کی پستی۔ (ج اول) ۹۱۔

۹۳۔ (ج پنجم) ۲۸۹۔

اسرائیلی اور غیر اسرائیلی کے لئے

جدِ اجدِ اخلاقی رویہ۔ (ج اول)

۲۶۶۔

ان کے لئے بعض طبیبات کی

حرمت بطور سزا۔ (ج اول) ۲۲۲۔

۵۹۴۔

ان کے لئے مسخ کی سزا۔ (ج اول)

۲۸۵۔

ان کا مشیتِ الہی کے بارے میں

غلط تصور۔ (ج اول) ۵۹۶۔

اُن کی گمراہیاں۔ (ج دوم) ۱۸۹۔

اُن کے ایمان میں کیا خرابی تھی۔

(ج دوم) ۱۸۷-۱۹۰۔

توراة کے ساتھ ان کا سلوک۔ (ج

دوم) ۲۳۸-۲۳۹-۵۱۸۔

ان کا سبب کے احکام کی کھلم کھلا

خلاف ورزی کرنا۔ (ج دوم) ۹۰۔

ان کی شرارتوں کے باعث ان پر

شریعت کی قیود بڑھادی گئیں۔

(ج دوم) ۵۷۸ تا ۵۸۱۔

اپنے انبیاء کی سیرتوں کے متعلق

ان کا غلط تصور۔ (ج دوم) ۵۱۔

۸۱-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۸۔

۳۸۹-۴۰۷-۴۲۹۔

ان کا خود شارسع بن بیٹھنا۔ (ج

اول) ۵۹۴۔

نبوت پر یہودیوں کی کوئی اجارہ

داری نہیں۔ (ج پنجم) ۴۸۳۔

یہودیوں اور عیسائیوں میں فرق۔

(ج پنجم) ۴۶۹۔

یہود نے ہمیشہ اپنی بد بختی سے اللہ

اور اس کے رسولوں کا مقابلہ کیا

ہے۔ (ج پنجم) ۳۸۲-۳۸۶۔

نزولِ قرآن کے وقت اُن کی

مذہبی اور اخلاقی حالت۔ (ج

اول) ۶۴-۶۵۔

— ان کے بگاڑ پر قرآن کی تنقید

کیا سبق دیتی ہے۔ (ج اول) ۴۷

— قرآن میں ان پر کیوں تنقید کی

گئی ہے۔ (ج اول) ۷۰-۸۷

— اسلام کے خلاف ان کے ہتھکنڈے

(ج اول) ۷۲-۸۸-۲۲۹

۲۳۰

— ان کو دعوت اسلام سے سخت بیز

تھا۔ (ج پنجم) ۳۷۶-۳۷۷

— نماز اور زکوٰۃ سے ان کی غفلت

(ج اول) ۷۳

— یہود اور منافقین مدینہ کا باہمی

ساز باز۔ (ج پنجم) ۳۷۶-۴۰۶

— مدینہ کے مسلمانوں سے ان کے

منافقانہ تعلقات۔ (ج اول)

۲۸۲- (ج دوم) ۱۵۲

— اسلام کی اصلاحات سے ان کی چڑ

(ج اول) ۳۴۴

— یہود کی تحریف کلمات کی تین

صورتیں۔ (ج اول) ۳۵۷

— جزئیات کی ناپ تول کے ساتھ

السنہ۔ (ج اول) ۳۵۹

— ان مٹی نکتہ آفرینیاں

(ج اول) ۲۷۳

— مدینہ کے یہود کا رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم سے مضحکہ خیز مطالبہ

(ج اول) ۴۱۵

— ان کا مشرکین سے جوڑ توڑ۔ (ج

اول) ۴۹۸

— ان کا رسول اللہ کے بستر ہونے پر

اعترض اور اس کا جواب۔ (ج

اول) ۵۶۲

— یہودیوں کے اس الزام کی تردید

کہ حضرت عیسیٰ کی پیدائش حضرت

مریم کے کسی گناہ کا نتیجہ تھی۔ (ج

ششم) ۳۴-۳۵

— نزول قرآن ان کے لئے طعنان و

کفر میں اضافہ کا سبب بن گیا۔

(ج اول) ۴۸۶

— ان کے طعنان و کفر کا وبال۔ (ج

اول) ۴۸۷

— ان کے لئے دنیا میں بھی رسوائی

اور آخرت میں تھی۔ (ج اول) ۴۹۲

— ان کا خدا کے قانون سے اعراض

(ج اول) ۴۷۳

— ان کا حکم رجم کو چھپانا۔ (ج اول)

۲۷۳-

ان کا حیاتِ قانی پر فریفتہ ہونا۔

(ج پنجم) ۲۸۲-۲۸۹-۲۹۰-

ان کو دعوتِ اصلاح۔ (ج اول)

۲۷۵-

حضور اکرمؐ کا انکار کر کے یہودیوں نے تورات کی صریح خلاف ورزی

کی۔ (ج پنجم) ۲۸۵-

ان کی مذہبی بددیانتی کی پردہ دری

(ج اول) ۲۷۴-

یہودیوں کی مثال اس گدھے

سے دی گئی جس پر کتابیں لدی

ہوتی ہوں۔ (ج پنجم) ۲۸۳-۲۸۹-

یہود موت سے کیوں ڈرتے ہیں۔

(ج پنجم) ۲۹۰-۲۹۱-

ان کا حضورؐ کو حقارت سے اُٹھی

کہنا۔ (ج پنجم) ۲۸۶-

ان کا یہ زعم کہ وہ اللہ کے بیٹے اور

چیتے ہیں۔ (ج اول) ۲۵۸-

یہودیوں کے باطل دعوؤں کی

تردید۔ (ج پنجم) ۲۹۰-

ان کی اسلام دشمنی اور حضورؐ کے

خلاف سازشیں۔ (ج سوم) ۳۰۸-

(ج پنجم) ۳۷۵-۳۷۶-۳۷۸-

۳۸۲-۳۸۵۔ (ج ششم)

۵۵۲-

نبیؐ اور صحابہ کرام کے خلاف ان کی

قاتلانہ سازشیں۔ (ج اول) ۲۵۰-

(ج پنجم) ۳۷۸-

نبیؐ کے قتل کی سازش پر ان کو

لطیف ملامت۔ (ج اول) ۲۶۲-

یہود نے جان بوجھ کر اسلام کا

انکار کیا۔ (ج پنجم) ۳۸۵-۲۸۵-

یہود کا حضور اکرمؐ سے معاہدہ۔ (ج

پنجم) ۳۷۴-۳۷۵-

یہود کی میثاقِ مدینہ سے بدعہدی۔

(ج پنجم) ۳۷۵-۳۷۷-۳۷۸-

ان کے بگاڑ کے اسباب۔ (ج اول)

۸۹-۹۱-۱۰۲-۱۲۸۔ (ج دوم)

۸۵-۲۳۸-۵۶۸-

ان کا اچھا عنصر۔ (ج اول) ۲۲۳-

یہود کی دیدہ دیریاں۔ (ج پنجم)

۳۸۲-

انھیں اپنے قلعوں پر ناز تھا۔ (ج

پنجم) ۳۸۲-

ان کی فتنہ انگیز کوئی پر تنبیہ۔

(ج اول) ۲۷۵۔

۔ بنی نضیر کی سازشی کارروائیاں۔

(ج اول) ۳۱۸۔

۔ یہود نے خود اپنے گھروں کو اپنے
ہاتھوں سے برباد کیا۔ (ج پنجم)

۳۸۴۔

۔ ان کے لئے آخرت میں جہنم کا عذاب۔

(ج پنجم) ۳۸۴۔

۔ نبیؐ کے لئے یہود کے مقدمات
سننے اور تہ سننے کا اختیار۔ (ج

اول) ۴۷۲۔

۔ یہود نے مسلمان عورتوں کی

بے حرمتی کی۔ (ج پنجم) ۳۷۷۔

۔ یہودی فتح بدر پر تلملا اٹھے تھے۔

(ج پنجم) ۳۷۷۔

۔ معرکہ احد کے بعد یہود کے حوصلے

بلند ہو گئے تھے۔ (ج پنجم) ۳۷۸۔

۔ حصنہ اکرمؐ کو یہود کا چیلنج۔ (ج

پنجم) ۳۷۷-۳۷۸۔

۔ یہود کی طرف سے اعلان جنگ۔

(ج پنجم) ۳۷۸۔

۔ یہود کا محاصرہ کر لیا گیا۔ (ج پنجم)

۳۷۸-۳۷۹۔

۔ یہودیوں کے دلوں میں خدا نے

مسلمانوں کا رعب ڈال دیا۔ (ج

پنجم) ۳۸۴۔

۔ یہود کا مدینہ سے اخراج۔ (ج پنجم)

۳۷۸-۳۷۹۔

۔ یہود کو اللہ نے ذلیل و خوار کر دیا۔

(ج پنجم) ۳۸۶-۳۸۳۔

۔ یہودیوں کی طاقت کا مکمل خاتمہ۔

(ج پنجم) ۳۸۳۔

۔ اس قوم کا نمونہ عبرت ہونا۔ (ج

اول) ۴۲۳۔

یہودیت

۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بہت

بعد تیسری چوتھی صدی قبل مسیح

میں پیدا ہوئی۔ (ج اول) ۲۶۲۔

۔ یہودیت کے مذہبی نظام میں نسلی تعصب

کی روح۔ (ج اول) ۲۶۶۔

۲۸ رمضان المبارک ۱۴۲۸ھ

مطابق

۲۹ جون ۱۹۸۶ء۔ یوم جمعہ

قابل مطالعہ کتبائیں

۳/۰	"	"	سید ابوالاعلیٰ مودودی	توحید و رسالت کا عقلی ثبوت (زیر طبع)
"	"	"	"	تفہیم القرآن سورۃ الرحمن
"	"	"	"	مسلمان کسے کہتے ہیں (ہندی) (زیر طبع)
"	"	"	"	موضوعات قرآنی
"	"	"	"	مرتبہ: عرفان خلیلی (تفہیم القرآن کی چھ جلدوں کا یکجا انڈکس)
"	"	"	"	خدا کی پراسرار شخصیت (زیر طبع) محمد فاروق خاں ایم۔ اے
"	"	"	"	مادیت اور روحانیت
۱/۲۵	"	"	"	حقیقت کی تصویر
۱/۰۰	"	"	"	کائنات کی تین عظیم حقیقتیں
"	"	"	"	حکمت نبویؐ اور حسن اخلاق (زیر طبع)
"	"	"	"	قرآن خدا کا کلام ہے
"	"	"	"	جذبہ رحم اور گوشت خوری
"	"	"	"	اسلام کے معتقدات
۱/۵۰	"	"	"	وید کا تعارف
۱/۰۰	"	"	"	فطری نظام معیشت
"	"	"	"	دو عظیم فتنے (زیر طبع)
"	"	"	"	قرآن مجید کی حیرت انگیز جامعیت
۲/۰۰	"	"	"	ذکر حبیب (سوانح مولانا حبیب اللہ محو چتر پوری)
۱/۵۰	"	"	"	شیخ عبدالقادر جیلانی کی زندگی کا اصل کارنامہ — سید احمد عروج قادری
۱/۲۵	"	"	"	عبدالحق محدث دہلوی حیات اور کارنامے
۲/۲۵	"	"	"	دین کی دعوت اور ہمارا خاندان متین طارق
۱۵/۰۰	"	"	"	اسلامی زندگی کی کہکشاں آباد شاہ پوری
۲۰/۰۰	"	"	"	سواء الطریق (مؤلف: حافظ عبدالعزیز محدث رجم آبادی)
۳/۰۰	"	"	"	توحید کا پہلا مرکز مولانا عبدالباقی ایم۔ اے

نماز دین کا جامع عنوان

از: محمد فاروق خاں ایم۔ اے

● نماز مومن کی زندگی کا آئینہ ہے
● اور دین میں اسے بنیادی اہمیت حاصل ہے
لیکن — بالعموم لوگ
● نماز کی جیسی کچھ اہمیت ہے اسے محسوس
نہیں کر پاتے !
اس کتاب کے مطالعہ سے نماز کی اہمیت
اس کی جامعیت
اور اس کی روح اور اسپرٹ کا بخوبی اندازہ
کیا جاسکتا ہے۔

ٹائٹل دیدہ زیب، طباعت عمدہ۔ قیمت: ۱/۲۵

مرکزی مکتبہ اسلامی - دہلی

تلخیص تفہیم القرآن

تالیف :- مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ تلخیص :- صدر الدین اصلاحی
 مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ کی مشہور زمانہ تفسیر "تفہیم القرآن" وقت کی ایک
 بہترین تفسیر ہے۔ یہ تفسیر فارسی کے اندر صرف قرآن کریم اور دین کا ہم ہی نہیں پیدا
 کرتی بلکہ طالبان حق کو ایمان کی تازگی، عمل کی سرگرمی اور داعیانہ احساس بھی عطا
 کرتی ہے۔ دین و ملت کا مفاد تقاضا کرتا ہے کہ ایسی گراں قدر تفسیر کی اشاعت و وسیع
 سے وسیع پیمانے پر ہو اور زیادہ سے زیادہ ہاتھوں تک پہنچے اس تقاضے کو سامنے رکھ کر
 چھ ضخیم جلدوں پر مشتمل اس طویل تفسیر کی ایک جامع تلخیص تیار کی گئی جسے ایک
 جلد میں شائع کیا جا رہا ہے۔

یہ تلخیص اتنی جامع ہے کہ اس کے اندر تفہیم کا کوئی ایک حاشیہ (تفسیری نوٹ) بھی
 لے لیے جانے سے نہیں رہ گیا ہے اور ساتھ ہی ان حواشی کا اضافہ بھی کر دیا گیا ہے جو مصنف
 نے تفہیم القرآن کے بعد اپنے "ترجمہ قرآن مع مختصر حواشی" میں نے لکھے تھے۔ تلخیص یعنی
 مختصر کرنے کا عمل تفہیم کے صرف ان حواشی میں کیا گیا ہے جو طویل تھے اور نصف سے
 زائد حواشی کسی تحفیف کے بغیر جوں کے توں برقرار رکھے گئے ہیں۔ آخر میں نہایت
 مفصل اور مرتب فہرست مضامین بھی دے دی گئی ہے۔

یہ تلخیص چونکہ صرف ایک جلد میں ہے اس لیے عام لوگوں کے لیے بھی اس کا حصول آسان
 ہے اور حضر ہی میں نہیں سفر میں بھی اسے ساتھ رکھ سکتا ہے نیز متن قرآن کے مسلسل اور
 یکساں شکل میں درج ہونے کے باعث تلاوت کی ضرورت بھی اس سے بخوبی پوری کی جاسکتی ہے۔
 متن کے نیچے ترجمانی، حاشیوں پر تفسیری نوٹ (یعنی حواشی)

کتابت و طباعت دیدہ زیب ہر یہ :- ۹۵/ روپے

مرکزی مکتبہ اسلامی - دہلی

